القرآن الحکیم
ترجمہ فتح الحمید
از
مولانا فتح محمد خاں جالندھری رحمۃ اللہ علیہ
قدرت اللہ
قدرت اللہ کمپنی
اردو بازار — لاہور پاکستان

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

# القرآن الحکیم

## ترجمہ فتح الحمید

از

مولانا فتح محمد خاں جالندھری رحمۃ اللہ علیہ


قدرت اللہ کمپنی

اردو بازار — لاہور

پاکستان

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُھَا ۷ رُکُوْعُھَا ۱

اس میں سات آیتیں سورۂ فاتحہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع (۱) خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ

سب طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔ (۲) بڑا مہربان

الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾

نہایت رحم والا۔ انصاف کے دن کا (۳) حاکم۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾

(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ

ہم کو سیدھے رستے چلا۔ ان لوگوں کے

الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۵ غَیْرِ

رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا۔ نہ ان کے

الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾ ع

جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔

المنزل ۱

منزل ۱

(۱) چونکہ حکم ہے کہ قرآن مجید خدا کا نام لیکر شروع کیا جائے اس لئے ہمیں بسم اللہ کے ترجمے کے شروع میں "کہو" کا لفظ جو مقدر ہے لکھ دینا چاہئے تھا مگر پھر سب جگہ ترجمے میں یہ لفظ لکھنا پڑتا اور اسمیں وہ لطف نہ رہتا جو بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ میں ہے اسلئے یہ لفظ مقدر ہی رہنے دیا۔ (۲) یہ سورت خدا نے بندوں کی زبان میں نازل فرمائی ہے مقصود اس بات کا سکھانا ہے کہ وہ اس طرح خدا سے دعا کیا کریں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ سب سے افضل ذکر لا الہ الا اللہ ہے اور سب سے افضل دعا الحمد للہ الخ (۳) انصاف کے دن سے مراد قیامت کا دن ہے کیونکہ دوسری جگہ ارشاد ہوا ہے۔ ثم ما ادرك ما یوم الدین ○ یوم لاتملك نفس لنفس شیئا والامر یومئذ للہ ○ یعنی تمکو کیا معلوم ہے کہ انصاف کا دن کونسا ہے۔ جس دن کوئی کسی کے کچھ کام (بقیہ صفحہ نمبر ۸ پر)

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ
اٰيَاتُهَا ۲۸٦ رُكُوْعَاتُهَا ۴۰

اسمیں دو سو چھیاسی آیتیں سورۂ بقرہ مدینہ میں نازل ہوئی اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلامِ خدا ہے خدا سے)

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ڈرنے والوں کی رہنما ہے۔ ﴿۲﴾ جو غیب ﴿۳﴾ پر

بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو کتاب (اے محمدؐ) تم پر

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر

قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ ؕ

ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ﴿۴﴾ ہیں۔



﴿۱﴾ یہ اور اسی طرح کے اور حروف جو قرآن مجید کی متعدد سورتوں کے شروع میں آئے ہیں اور جنکو حروف مقطعات کہتے ہیں اسرار الٰہی میں سے ہیں ان پر بے قیل و قال ایمان لانا چاہئے۔ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے کچھ معنی بیان نہیں فرمائے صرف یہی فرمایا ہے کہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف اور میم ایک حرف۔ ﴿۲﴾ ڈرنے والوں کا لفظ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ جنکے دلوں میں خدا کا خوف ہے وہی اسکی ہدایتوں کو مانتے اور وہی اس کتاب سے فائدہ حاصل کرتے ہیں اور جو ڈر نہیں رکھتے وہ ہدایت کی باتوں کیطرف توجہ ہی نہیں کرتے اور اسی لئے یہ کتاب انکے لئے رہنما نہیں ہوسکتی۔ ﴿۳﴾ غیب اس چیز کو کہتے ہیں جو آنکھ سے پوشیدہ ہو۔ اور اس جگہ وہ چیزیں مراد ہیں جنکی خبر جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے اور جو نظر سے مخفی ہیں، جیسے پُل صراط، ترازوئے اعمال، بہشت اور (باقی صفحہ نمبر ۱۰ پر)

الجزء ۱

معانقة

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات

الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

پانے والے ہیں۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں

ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾

تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے۔(۱) وہ ایمان نہیں لانے کے۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ

خدا نے اُن کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے۔ اور اُن

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۷﴾ ع ۱

کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے۔(۲)

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور روزِ آخرت پر

الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿۸﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وقف لازم

ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔ یہ (اپنے پندار میں) خدا کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا ج وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ

اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ لا فَزَادَهُمُ

اور اس سے بے خبر ہیں۔(۳) ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا خدا نے اُن کا مرض

اللَّهُ مَرَضًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۵ بِمَا كَانُوا

اور زیادہ کر دیا اور اُن کے جھوٹ بولنے کے سبب اُن کو دُکھ دینے

(۱) اِنذار کے معنی ڈر کی خبر سنانے، خوف دلانے، وعظ و نصیحت اور ہدایت کرنے، راہ بتانے اور متنبہ و آگاہ کرنیکے ہیں پہلے معنی تو مشہور ہیں وعظ و نصیحت اور ہدایت کے معنی اس آیت سے ظاہر ہیں۔ انما انت منذر ولکل قوم ھاد۔ یعنی اے پیغمبر تم تو صرف ہدایت کرنیوالے ہو اور ہر قوم میں ہدایت کرنیوالے ہو گزرے ہیں۔ اسکا صاف مطلب یہ ہے کہ جسطرح پہلے ہادی اور رہنما آتے رہے ہیں اور وہ ہر قوم میں آتے رہے ہیں، اسی طرح تم بھی ہدایت کرنیوالے اور راستہ دکھانیوالے ہو۔ اس مقام پر انذار کے معنی وعظ و نصیحت کے چسپاں ہیں۔ اور وہی ترجمے میں اختیار کئے گئے ہیں۔ (۲) دنیا میں اس قسم کے لوگ بھی موجود ہیں جنکے دل نصیحت سے متاثر اور نورِ ایمان سے منور نہیں ہوتے ایسے لوگ شقی ازلی کہلاتے ہیں۔ ایسوں ہی کے حق میں یہ ارشاد ہوا ہے کہ انکو نصیحت (باقی صفحہ نمبر ۱۰ پر)

يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي

والا عذاب ہوگا۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد

الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَلَآ

نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ دیکھو

اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے۔ ﴿۱﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ

تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اُسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سُن لو

هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا

کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔ اور یہ لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى

جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے

شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

شیطانوں میں جاتے ہیں تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمدؐ سے) تو ہم ہنسی

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ

کیا کرتے ہیں۔ ﴿۲﴾ اِن (منافقوں سے) خدا ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔ ﴿۳﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت



﴿۱﴾ یہ لوگ مسلمانوں کے پاس بھی آتے تھے۔ اور کافروں کے ہاں بھی جاتے تھے تو ایسی باتیں کرتے جن سے فساد پیدا ہو۔ سو جب اُن سے کہا جاتا کہ فساد کی باتیں نہ کرو تو جواب دیتے کہ ہماری غرض تو فریقین میں صلح و سازگاری پیدا کرنا ہے۔ خدا نے فرمایا کہ ان کے کام موجب فساد ہیں اور یہ یقیناً مفسد ہیں لیکن ان کو معلوم نہیں۔ ﴿۲﴾ شیطانوں سے مراد اُن کے سردار ہیں۔ منافق لوگ جب مسلمانوں سے ملتے تو کہتے کہ ہم تو تمہاری طرح مومن ہیں اور جب اپنے رؤسا کے پاس جاتے تو کہتے کہاں کا ایمان اور کیسی مسلمانی، ہم تو مسلمانوں سے دل لگی کرتے ہیں اور اپنا ایمان ظاہر کر کے ان کو احمق بناتے ہیں۔ ﴿۳﴾ اس آیت میں خدا منافقوں کی ان باتوں کے جواب میں فرماتا ہے کہ ان سے خدا ہنسی کرتا ہے۔ ہنسی سے مراد یہاں یہ ہے کہ (باقی صفحہ نمبر ۱۲ پر)

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ

چھوڑ کر گمراہی خریدی تو نہ تو اُن کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى

اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے۔ اُنکی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ

(شب تاریک میں) آگ جلائی جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو

اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾

خدا نے اُن لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور انکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔ ﴿۱﴾

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ

(یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے۔ یا اُن کی مثال مینہ کی سی

مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اُس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں میں

حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

انگلیاں دے لیں۔ اور خدا کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿۲﴾

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ

قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو اچک لیجائے۔ جب بجلی (چمکتی اور) اُن پر روشنی

لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ

ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں۔



﴿۱﴾ منافق کئی قسم کے تھے بعض ایسے تھے کہ پہلے مسلمان ہو گئے تھے پھر منافق ہو گئے۔ اس آیت کی مثال اُنہیں کے حال پر صادق آتی ہے کہ اُنہوں نے پہلے ایمان لاکر روشنی حاصل کی۔ پھر منافق بن کر اس روشنی کو کھو دیا۔ اور نفاق کے اندھیرے میں پڑ گئے۔ یعنی اُن کے دل تاریک ہو گئے۔

﴿۲﴾ یہ منافقوں کے حال کی دوسری مثال ہے اس میں دین اسلام کو مینہ سے تشبیہ دی گئی ہے جس طرح مینہ میں اندھیرا اور بجلی اور گرج ہوتی ہے اسی طرح اسلام کے آغاز میں خواہ کچھ زحمتیں اور صعوبتیں بھی ہوں لیکن بعد میں وہ سراسر رحمت ہوتا ہے۔ منافقوں کو اسلام سے فائدے پہنچتے تو اسکے قائل ہو جاتے اور جب کوئی ایسا حکم نازل ہوتا جسکو وہ سخت سمجھتے تو خیال کرتے کہ بلا نازل ہوئی اور یوں ڈر جاتے جیسے بجلی سے ڈرا کرتے ہیں۔ کڑک سے (باقی صفحہ نمبر ۱۵ پر)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ

اور اگر خدا چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی) دونوں کو زائل کر دیتا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

بلاشبہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ لوگو! اپنے

ع ۲ ۱۲ ۲

اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ

پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ لا الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ

پیدا کیا تاکہ تم (اسکے عذاب سے) بچو۔ جس نے تمہارے لئے

الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ص وَّاَنْزَلَ مِنَ

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا

برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع و اقسام کے میوے

لَّكُمْ ج فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

پیدا کئے۔ پس کسی کو خدا کا ہمسر نہ بناؤ اور تم جانتے تو ہو۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمدؐ عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ

تو اسی طرح کی ایک سورة تم بھی بنا لاؤ اور خدا کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ

جو تمہارے مددگار ہوں اُنکو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔ ﴿۱﴾ لیکن اگر (ایسا)

﴿۱﴾ اس آیت میں یہ بیان ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے پیغمبر اور قرآن مجید اس کا کلام ہے۔ اور کفار سے تحدّی کی گئی ہے کہ اگر تم ان باتوں کو نہیں مانتے اور سمجھتے ہو کہ یہ کتاب خدا کی طرف سے نازل نہیں ہوئی بلکہ محمد ﷺ نے اپنی طرف سے بنالی ہے تو اس جیسی ایک سورت تم بھی بنالاؤ۔ اس بارے میں اختلاف ہے کہ قرآن مجید کس لحاظ سے بے مثل اور معجز ہے کثرت سے مفسرین اس بات کے قائل ہیں کہ وہ باعتبارِ فصاحت و بلاغت کے بے مثل ہے یعنی جیسی عمدہ اور فصیح و بلیغ عبارت قرآن مجید کی ہے ایسی عبارت کسی سے نہیں بن سکتی۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں اور اسے ان کے دعوے کی دلیل سمجھنا چاہئے کہ جس زمانے میں جس چیز کا زیادہ چرچا ہوتا تھا اس وقت کے پیغمبر کو اسی قسم کا معجزہ دیا جاتا تھا چونکہ ایامِ نزول قرآن مجید (باقی صفحہ نمبر ۷ اپر)

تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا

نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ

آدمی اور پتھر ہونگے (اور جو) کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔ اور جو لوگ

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو خوشخبری سُنا دو کہ اُنکے لئے (نعمت کے) باغ ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ جب اُنہیں اُن میں سے کسی قسم کا میوہ

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا

کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَاۤ

پہلے دیا گیا تھا اور اُن کو ایک دُوسرے کے ہم شکل میوے دیئے جائیں گے۔ اور وہاں اُنکے لئے

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ

پاک بیویاں ہونگی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہینگے۔ خدا اس

اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً

بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اُس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال

فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ

بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ اُنکے پروردگار

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ

کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر۲) نہ آئیگا اور اسدن خدا ہی کا حکم ہوگا۔ اگرچہ اور دنوں کا مالک بھی خدا ہی ہے مگر اس روز کی تخصیص اسلئے ہے کہ اس روز خدا کے سوا کسی کا حکم نہ چلے گا۔ خدا فرمائیگا۔ لمن الملك اليوم لله الواحد القهار ؕ

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر۹) بعید ہے خدا نے فرمایا کہ خدا مچھر یا جو چیزیں اس سے بڑی ہیں اُن کی مثالیں بیان کرنے سے عار نہیں کرتا۔ ان چیزوں کو پیدا بھی تو اُسی نے کیا ہے اور جب پیدا کرنے میں اس کو عار نہیں تو ان کی مثال میں کیوں عار ہو۔ (۲) سماء کا لفظ واحد اور جمع دونوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے یہاں یہ محل جمع مستعمل ہوا ہے اسی لئے فسوٰىهن فرمایا اور اسی بناء پر ترجمہ آسمانوں کیا گیا ہے۔

وقف لازم

مَا ذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ

مثال سے خدا کی مراد ہی کیا ہے اس سے (خدا) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے

وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا

اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے۔ اور گمراہ بھی کرتا ہے تو

الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ

نافرمانوں ہی کو(۱) جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ

نے حکم دیا ہے اُسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں۔ یہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ

نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ (کافرو) تم خدا سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال

اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

میں کہ تم بے جان تھے تو اُس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کریگا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ

پھر تم اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ

زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا(۲) تو

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اُنکو ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز سے



(۱) قرآن میں مشرکوں اور انکے معبودانِ باطل کی مثالیں بعض آیات میں اس طرح بیان ہوئی ہیں کہ جو لوگ خدا کو چھوڑ کر اوروں کو کارساز بناتے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہوتا ہے کاش یہ اس بات کو جانتے۔" دوسری آیت میں ہے "لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس (کام) کیلئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر اُن سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود) دونوں گئے گزرے ہیں۔" کافر لوگ یہ مثالیں سنتے تو کہتے کہ ایسی حقیر و صغیر چیزوں کی مثالیں بیان کرنا خدا کی شان سے (باقی صفحہ نمبر ۸ پر)

ع ۹ ۳

عَلِیۡمٌ ﴿۲۹﴾ وَ اِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ جَاعِلٌ

خبر دار ہے۔ اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں

فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَۃً ؕ قَالُوۡۤا اَتَجۡعَلُ فِیۡہَا مَنۡ

زمین میں (اپنا) نائب بنانیوالا ہوں۔ اُنہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص

یُّفۡسِدُ فِیۡہَا وَ یَسۡفِکُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحۡنُ نُسَبِّحُ

کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح

بِحَمۡدِکَ وَ نُقَدِّسُ لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا

و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (خدا نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ کُلَّہَا ثُمَّ

نہیں جانتے۔ اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر

عَرَضَہُمۡ عَلَی الۡمَلٰٓئِکَۃِ ۙ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِیۡ بِاَسۡمَآءِ

ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر

ہٰۤؤُلَآءِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ

تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔ انہوں نے کہا تو پاک ہے

لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ

جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بیشک تو دانا (اور)

الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡہُمۡ بِاَسۡمَآئِہِمۡ ۚ فَلَمَّاۤ

حکمت والا ہے۔ (تب) خدا نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم اِن کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ جب اُنہوں

اَنۡۢبَاَہُمۡ بِاَسۡمَآئِہِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکُمۡ اِنِّیۡۤ

نے اُن کو اُن کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر۳) دوزخ وغیرہ۔ ﴿۴﴾ آخرت سے مراد قیامت کا دن ہے چونکہ وہ دن دنیا کے بعد آئیگا اسلئے اسکو آخرت کہتے ہیں اور یوم الآخر بھی۔

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر۴) کرنا یا نہ کرنا برابر ہے دلوں اور کانوں پر مہر لگنے اور آنکھوں پر پردہ پڑنے سے یہ مراد ہے کہ جن رستوں سے انسان ہدایت کی باتوں کو سُن سکتا اور سمجھ سکتا ہے وہ بند ہیں۔ ﴿۳﴾ اس آیت سے منافقوں کا حال شروع ہوتا ہے۔ منافق اس کو کہتے ہیں جو دل سے تو کافر ہو اور ظاہر میں اپنے تئیں مومن بیان کرے۔ اسطرح کے لوگ مدینے میں تھے اور کفار کی نسبت اُنسے زیادہ ضرر کا احتمال تھا اسلئے خدا تعالیٰ نے اُنکے حال اور اُنکی چال سے مسلمانوں کو آگاہ فرما دیا تا کہ ان سے بچتے رہیں اور انکے دھوکے میں نہ آئیں۔

أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۙ وَأَعْلَمُ مَا

آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر

تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم

اسْجُدُوا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ ؕ أَبٰى

دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو﴿۱﴾ تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا۔ اور

وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ

غرور میں آکر کافر بن گیا۔﴿۲﴾ اور ہم نے کہا کہ اے آدم

اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا

تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو

رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا

فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿٣٥﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا

فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوا

اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اُس سے اُنکو نکلوا دیا تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

تم ایک دُوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا

وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهِ

اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے۔ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ



﴿۱﴾ سجدہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک عبادت کا۔ ایک تعظیم کا۔ عبادت نہایت ذلت کو کہتے ہیں اور خدا تعالیٰ نہیں چاہتا کہ انسان اسکے سوا کسی اور کے آگے ذلت اختیار کرے اس سے انسان کی رفعت شان ظاہر ہوتی ہے کہ خدا نے اس کا اپنے سوا کسی اور کی عبادت کرنا جائز نہیں رکھا جو سجدہ خدا نے فرشتوں سے آدمؑ کو کرانا چاہا تھا وہ تعظیم اور اکرام اور احترام کا سجدہ تھا۔ جیسا یوسفؑ کے بھائیوں نے یُوسفؑ کو کیا تھا۔ ایسا سجدہ پہلے مذہبوں میں جائز تھا۔ دین اسلام میں غیر مشروع قرار دیا گیا اب ایسا سجدہ جائز نہیں۔ ﴿۲﴾ شیطان نوعِ جن سے تھا بڑی عبادت کیا کرتا تھا اور بڑا علم رکھتا تھا۔ کثرتِ عبادت کے سبب سے فرشتوں کا درجہ مل گیا تھا۔ یہی سبب ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کریں تو اس خطاب میں (باقی صفحہ نمبر ۱۳ پر)

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾

کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اُس نے اُنکا قصور معاف کر دیا۔ بیشک وہ معاف کرنیوالا (اور) صاحبِ رحم ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اُتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے

هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنھوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

اور نہ وہ غمناک ہونگے۔ اور جنھوں نے (اسکو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع

جھٹلایا وہ دوزخ میں جانیوالے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ

اے آلِ یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم

عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ

پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کرونگا جو میں نے تم سے کیا تھا اور

فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور جو کتاب میں نے (اپنے رسُول محمدؐ پر) نازل کی ہے جو تمہاری کتاب (تورات) کو سچا

مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا

کہتی ہے اُس پر ایمان لاؤ اور اُس سے مُنکرِ اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کرکے)

بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا

اُنکے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دُنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو۔ اور



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۵) جس طرح وہ بظاہر اظہار ایمان کرتے ہیں اور اپنے سرداروں سے ملکر یہ کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اسی طرح خدا دنیا میں انکو پناہ دیتا اور اُنکے مال وجان کو محفوظ رکھتا ہے اور وہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اُن کے افعال انکو نقصان نہیں پہنچاتے لیکن قیامت کے دن انکو عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ
حق کو باطل کیساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان

تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ
بوجھ کر نہ چھپاؤ۔ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو

وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
اور (خدا کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جُھکا کرو۔ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ)

بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط
تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم کتابِ (خدا) بھی پڑھتے ہو۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط
کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔

وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ لا الَّذِيْنَ
اور بیشک نماز گراں ہے مگر اُن لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنیوالے ہیں۔ جو یقین

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ
کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر

رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
جانیوالے ہیں۔ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾
جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا
اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے

ع ۵



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۱) وہ بھی داخل تھا۔ چونکہ اسکی پیدائش آگ سے ہوئی تھی اور آدم کی مٹی سے۔ اور آگ کو مٹی پر فوقیت ہے اس کے علاوہ وہ عابد و عالم بھی بڑا تھا اس لئے شیخی میں آ گیا اور آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کیا خدا نے اس کبر و غرور اور نافرمانی کے سبب اُسے مردود کر دیا۔

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۴) موجبِ زوالِ سلطنتِ مصر ہوگا اس خوف سے فرعون نے وہ حکم دیا تھا۔ اسی اثناء میں موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اور جس عجیب طریقے سے خدا نے ان کو فرعونیوں کے ہاتھ سے بچایا اس کا مفصل ذکر اور جگہ ہے آخر موسیٰ علیہ السلام فرعونیوں کی تباہی اور اسرائیلیوں کی مخلصی کا موجب ہوئے۔

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۶) گیہوں کہا اور بجائے سجدے کے سُرین کے بل داخل ہوئے اس نافرمانی اور بے ادبی کے سبب خدا نے پھر اُن کو مبتلائے عذاب کیا۔

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ

اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں۔ اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

قومِ فرعون سے مخلصی بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ

سے بڑی (سخت) آزمائش تھی۔﴿۱﴾ اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ

فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم

تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

دیکھ ہی تو رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

کیا تو تم نے اُنکے پیچھے بچھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم

ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

کر رہے تھے۔ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

تاکہ تم شکر کرو۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب



﴿۱﴾ فرعون کسی خاص شخص کا نام نہ تھا بلکہ ان وقتوں میں ہر بادشاہِ مصر کو فرعون کہتے تھے۔ جو فرعون حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں تھا اس کا نام ولید بن مصعب ابن ریان تھا۔ بعض نے مصعب بن ریان کہا ہے۔ کہتے ہیں کہ لوگوں نے فرعون سے یہ بات کہی تھی کہ بنی اسرائیل ایک ایسے شخص کے پیدا ہونے کے منتظر ہیں جس کے سبب وہ فرعون کے پنجے سے رہائی پائیں گے اور ان کو بہت عروج حاصل ہوگا یہ سُن کر فرعون نے حکم دیا کہ بنی اسرائیل میں جو لڑکا پیدا ہو وہ قتل کر دیا جائے۔ بعض کہتے ہیں کہ فرعون نے ایک خواب دیکھا تھا کہ ایک آگ بیت المقدس سے نکل کر مصر کے گھروں کو آ لگی ہے لیکن بنی اسرائیل کے گھر اس سے بچ گئے ہیں۔ جسکی تعبیر مُعبّروں نے یہ دی کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جو (باقی صفحہ نمبر ۱۳ پر)

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسٰى

اور معجزے عنایت کیے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ اور جب موسیٰ نے اپنی

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھہرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے

الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ط

تو اپنے پیدا کرنیوالے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ط فَتَابَ عَلَيْكُمْ ط

تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اُسنے تمہارا قصور معاف کر دیا۔

إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى

وہ بیشک معاف کرنیوالا (اور) صاحبِ رحم ہے۔ اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ

موسیٰ جب تک ہم خدا کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو

الصّٰعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

بجلی نے آ گھیرا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر موت آ جانے کے بعد ہم نے

مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا

تم کو ازسرِنو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو۔ اور بادل

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط

کا تم پر سایہ کئے رکھا اور تمہارے لئے من و سلویٰ اُتارتے رہے۔

كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ط وَمَا ظَلَمُونَا

کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں اُنکو کھاؤ (پیو)۔ (مگر تمہارے بزرگوں نے اِن نعمتوں کی کچھ



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶) ڈر کر کانوں میں انگلیاں دے لینے کا مطلب یہ ہے کہ حکم کی سختی سے ہراساں ہو کر اُس پر عمل کرنے سے ہچکچاتے اور ایسی تدبیریں کرنے لگتے کہ مشکل میں نہ پھنس جائیں اور اس سے جان بچ جائے بعض نے کہا ہے کہ قرآن مجید میں جو کفر و شرک اور اس پر وعید اور سزا کا بیان اور خدا کی وحدانیت کی روشن دلیلیں ہیں جن کی مثال اندھیروں اور گرج اور برق کی ہے تو منافقوں کو ڈر پیدا ہوتا کہ انکو سن کر کہیں ایمان لانے پر آمادہ نہ ہو جائیں اور اپنا مذہب ترک نہ کر بیٹھیں جو اُن کے نزدیک بمنزلہ موت تھا اور اسی وجہ سے وہ اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیتے کہ قرآن کو سن ہی نہ سکیں۔

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا

قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔ اور جب ہم نے (اُن سے) کہا

ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا

کھاؤ (پیو) اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطَّةٌ

حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۚ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنیوالوں کو اور زیادہ دینگے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر

لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ

اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا

السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى

ع ۱۲/۶

کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے۔ ۞۱ اور جب موسیٰؑ

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ

نے اپنی قوم کیلئے (خدا سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو۔

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ

(انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور تمام

عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ

لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا۔ (ہم نے حکم دیا کہ) خدا کی (عطا فرمائی ہوئی)



۞۱ بنی اسرائیل جب موسیٰؑ کے ہمراہ مصر سے نکلے تھے تو ان کو حکم ہوا تھا کہ ارضِ مقدس میں جاؤ وہ تمہارے باپ اسرائیل کی میراث ہے وہاں جو کافر عمالیق رہتے ہیں اُنسے جنگ کر کے انکو نکال دو خدا نے یہ بھی وعدہ فرمایا تھا کہ جنگ میں انکو فتح حاصل ہو گی مگر انہوں نے جنگ کرنے سے ہمت ہار دی۔ تو خدا نے اُنکو اس عذاب میں مبتلا کیا کہ چالیس برس جنگل میں سرگرداں پھرتے رہے۔ چالیس برس کے بعد وہ اس جنگل سے نکلے۔ اُس وقت موسیٰؑ فوت ہو چکے تھے۔ یوشع بن نون علیہ السلام ساتھ تھے۔ اب اُنہوں نے عمالقہ سے جنگ کی تو خدا نے فتح دی اور حکم ہوا کہ دروازۂ شہر میں سجدہ کر کے اور حِطَّةٌ کہہ کر داخل ہوں حِطَّةٌ کے معنی مغفرت و استغفار کے ہیں یعنی ہمارے گناہ معاف کر۔ مگر انہوں نے حِطَّةٌ کی جگہ حِنْطَةٌ یعنی (باقی صفحہ نمبر ۱۳ پر)

رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾

روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰؑ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

تو اپنے پروردگار سے دُعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور

مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ

انہوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر اُن کے عوض ناقص چیزیں کیوں

هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

چاہتے ہو۔ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اُترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائیگا۔

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ق وَبَآءُوْ

اور (آخرکار) ذلت (و رسوائی) اور محتاجی (و بے نوائی) اُن سے چمٹا دی گئی اور وہ خدا

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لئے کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

اور (اسکے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ (یعنی) یہ

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۲/۷

اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔ جو لوگ مسلمان ہیں



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۷) میں عرب میں فصاحت و بلاغت کا بڑا چرچا تھا اس لئے خدا نے حضرت خاتم النبیینؐ کو فصاحت و بلاغت قرآن کا ایسا معجزہ بخشا کہ بڑے بڑے قادر الکلام شاعر اور خطیب اس کے مقابل عاجز ہو گئے بعض نے کہا کہ قرآن اپنی حکیمانہ ہدایات کے لحاظ سے معجز ہے بعض اس کو روحانیت کے اعتبار سے معجز مانتے ہیں۔ بہرکیف اس میں آداب ہیں، اخلاق ہیں، حسنِ معاشرت ہے، تزکیۂ نفس ہے، قوانینِ سیاست ہیں، ضوابط انتظامِ مملکت ہیں، انصاف و معدلت ہے، کسب و تجارت ہے، حقوق ہیں، عبادات ہیں، مواسات ہے، مواخات ہے، لینت ہے، نرمی ہے، رعایت ہے، خیر خواہی ہے، نصیحت ہے، خدا کی ہستی اور وحدانیت ہے۔ غرض اس میں علیٰ وجہ الکمال انسان کی اصلاح حالت ہے اور کچھ شک نہیں کہ وہ کیا بلحاظ (باقی صفحہ نمبر ۱۹ پر)

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ

یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو) جو خدا اور

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ

روزِ قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کریگا تو ایسے لوگوں

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کو ان (کے اعمال) کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

غمناک ہونگے۔ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہِ طور کو

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا

تم پر اُٹھا کھڑا کیا۔ (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ

جو اس میں (لکھا) ہے اُسے یاد رکھو تاکہ (عذاب سے) محفوظ رہو۔ تو تم اس کے بعد (عہد سے)

ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

پھر گئے اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔ اور تم ان لوگوں کو

الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ

خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو

كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۚ ﴿۶۵﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا

ہم نے اُن سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ۔ (۱) اور اس قصے کو اس وقت کے



(۱) یہود کو حکم تھا کہ ہفتے کے دن کی تعظیم کریں اور اس میں مچھلی کا شکار نہ کریں تو وہ اس حکم کے خلاف کرتے اور ایک دن پہلے دریا کے کنارے گڑھے کھود کر ان میں پانی بھر دیتے اور جب مچھلیاں ان میں جمع ہو جاتیں تو نکال لیتے اور کہتے کہ یہ شکار جمعہ کا ہے اس حیلہ کے سبب بندر بنا دیئے گئے۔

بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

لوگوں کیلئے اور جو اُنکے بعد آنیوالے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنا دیا۔

وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ

تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ

ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا

کہ میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔ اُنہوں نے کہا

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ إِنَّهٗ

اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ نے) کہا

يَقُوْلُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ

پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا۔ بلکہ اُنکے درمیان

ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

(یعنی جوان) ہو۔ سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔ اُنہوں نے کہا اپنے پروردگار سے

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ إِنَّهٗ يَقُوْلُ إِنَّهَا

درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتا دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ

انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتادے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۷) فصاحت کے اور کیا باعتبار حکیمانہ ہدایات اور روحانیت کے بے مثل و بے نظیر ہے اور کوئی شخص اس قسم کی کتاب بنانے پر قدرت نہیں رکھتا۔ اسی بناء پر دوسری جگہ ارشاد ہوا ہے۔ قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوا بمثل هذا القران لا یاتون بمثله ولو کان بعضهم لبعض ظهیرا ○ (بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۲) کو دوزخ کا عذاب ہوگا اور کسی اور عمل کے سبب ہم زیادہ عذاب نہیں پائیں گے خدا نے اس قول کی تردید کی۔ اور فرمایا کہ کیا خدا نے تم سے وعدہ کیا ہے کہ تم چند روز سے زیادہ دوزخ میں نہ رہو گے، حالانکہ تمہارے اعمال ایسے ہیں کہ ہمیشہ نارِ جہنم میں جلتے رہو۔

تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝۷۰

دُوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں۔ (پھر) خدا نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائیگی۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ

(موسیٰ نے) کہا کہ خدا فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو نہ تو

الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ

زمین جوتتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو اس میں کسی طرح کا داغ

فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا

نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتا دیں۔ غرض (بڑی مشکل سے) انہوں نے

كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۱ ع وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ

ع ۸

اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنیوالے تھے نہیں۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم

فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۷۲ ۚ فَقُلْنَا

جھگڑنے لگے۔ لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے خدا اس کو ظاہر کرنیوالا تھا۔ تو ہم نے کہا

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ

کہ اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح خدا مُردوں کو زندہ کرتا ہے

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۷۳ ثُمَّ قَسَتْ

اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ (۱) پھر اس کے بعد

قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ

تمہارے دل سخت ہوگئے گویا وہ پتھر ہیں

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا

یا اُن سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں



(۱) مفسرین نے لکھا ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک بڑا مالدار شخص تھا مگر بے اولاد اس کا وارث اس کا ایک بھتیجا تھا اُس نے مال کی طمع کے سبب اس کو قتل کر ڈالا جو لوگ اس طرح قتل کیا کرتے ہیں۔ بڑی احتیاط سے کام لیا کرتے ہیں۔ اس نے بھی ایسے طریق سے اُسے قتل کیا کہ قاتل کا کچھ پتہ نہیں ملتا تھا۔ لوگ اس بارے میں لڑنے جھگڑنے لگے تو کسی نے کہا کہ تم میں خدا کے پیغمبر موجود ہیں ان سے رجوع کرو۔ انہوں نے موسیٰؑ سے یہ کیفیت بیان کی۔ آپ نے بیل ذبح کرنے کا حکم دیا۔ عجب نہیں کہ قاتل کو اس امر کا خوف ہوگیا ہو کہ کہیں راز افشانہ ہوجائے اس لئے قبل اس کے کہ بیل کے بارے میں حجتیں کریں۔ یہ بات کہی کہ کیا آپ ہم سے ہنسی کرتے ہیں کیونکہ ہم پوچھتے ہیں کہ قاتل کون ہے آپ کہتے ہیں کہ بیل ذبح کرو اور (باقی صفحہ نمبر ۲۳ پر)

يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ

سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔ اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ

اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے۔ اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ خدا کے خوف سے

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

گر پڑتے ہیں۔ اور خدا تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ

(مومنو) کیا تم اُمید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) اُن میں سے

مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

کچھ لوگ کلامِ خدا (یعنی تورات) کو سنتے پھر اُسکے سمجھ لینے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

اُسکو جان بُوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں۔ (۱)

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جس وقت آپس میں ایک دُوسرے

خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات خدا نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم اُن کو اس لئے بتائے دیتے ہو کہ

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ

(قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو

رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ

الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ کیا لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ



(۱) یہ لوگ کچھ بہت ہی نڈر تھے خدا کے کلام کے بدل دینے میں بھی باک نہیں کرتے تھے۔ تحریف میں اختلاف ہے کہ کس قسم کی تھی بعض کہتے ہیں کہ لفظی تھی یعنی الفاظ بدل دیتے تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ معنوی تھی یعنی معنی بگاڑ دیتے تھے۔ امام فخر الدین رازیؒ اسی کے قائل ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ لفظی اور معنوی دونوں طرح کی تھی۔ بہر کیف جمہور اہلِ اسلام کتب یہود و نصاریٰ کو محرف و مبدّل مانتے ہیں اور اُن پر اعتبار نہیں کرتے۔ مسلمانوں کو اس بات پر فخر ہے کہ اُنکی کتاب آسمانی میں تحریف نہیں ہوئی اور ہو سکتی بھی نہیں۔ کیونکہ خدا نے اسکی حفاظت اپنے ذمے لے لی ہے۔

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ

چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں خدا کو (سب) معلوم ہے۔﴿۱﴾ اور بعض

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ

اُن میں اَن پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ

صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔ تو اُن لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ

النصف

الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ

سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے

عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ

(آئی) ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ اُن پر

لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا

افسوس ہے اس لئے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے اس لئے کہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ

ایسے کام کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا

اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

چھو ہی نہیں سکے گی۔ اُن سے پُوچھو کیا تم نے خدا سے اقرار لے رکھا ہے کہ خدا اپنے

عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

اقرار کے خلاف نہیں کرے گا (نہیں) بلکہ تم خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ

جن کا تمہیں مطلق علم نہیں۔﴿۲﴾ ہاں جو بُرے کام کرے



﴿۱﴾ ان آیات میں منافقوں کا حال بیان فرمایا گیا ہے بعض منافق ایسے بھی تھے کہ حضرت پیغمبر آخر الزماں کی بعثت کی پیشینگوئی جو اُن کی کتابوں میں درج تھی۔ نیز جو اُن پر اُن کے گناہوں کے سبب پہلے عذاب نازل ہوتے رہے تھے وہ مسلمانوں سے بیان کر دیتے تھے۔ تو اور منافق اُن سے کہتے کہ تم ایسی باتیں مسلمانوں کو کیوں بتایا کرتے ہو وہ اُن کی سند سے تم کو قیامت کے روز خدا کے روبرو الزام دینگے۔ خدا نے فرمایا کہ منافقوں کا یہ خیال غلط ہے کہ وہ انکے اپنے بتانے سے ہمارے حضور میں موردِ الزام ہونگے بلکہ ہم تمام باتوں سے جو یہ پوشیدہ یا کھلے طور کرتے ہیں آگاہ ہیں اور خود ہی ان سے پوچھ لیں گے کہ ہماری نافرمانی کیوں کرتے رہے۔ ﴿۲﴾ یہود کہتے تھے کہ ہم نے چالیس روز بچھڑے کی پرستش کی تھی سو اتنے ہی روز ہم (باقی صفحہ نمبر ۱۹ پر)

سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

اور اُسکے گناہ (ہر طرف سے) اُسکو گھیر لیں تو ایسے لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ

دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔ اور جو ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہوں گے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ

ع ۹ ۱۱

(اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ

کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور

اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ

کر بیٹھے۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کُشت و خُون

دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

نہ کرنا اور اپنے کو اُن کے وطن سے نہ نکالنا

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۰) یہ ایک بالکل بے مناسبت بات ہے۔ موسیٰؑ نے فرمایا کہ میں ہنسی نہیں کرتا بلکہ درحقیقت وہ بات کہتا ہوں جس کا خدا نے ارشاد فرمایا ہے تو انہوں نے بیل کے اوصاف دریافت کرنے میں کئی طرح کی باتیں کیں۔ آخر الامر انہوں نے اس کو ذبح کیا تو حکم ہوا اس کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو اس کے مارنے سے مقتول زندہ ہوگیا اور اس سے پوچھا گیا کہ تجھ کو کس نے مارا تھا تو اس نے قاتل کا نام لے دیا۔ اس قصے سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ جس طرح خدا نے اس مقتول کو تمہاری آنکھوں کے سامنے زندہ کر دیا اسی طرح قیامت کے روز تمام مردوں کو اٹھا کھڑا کرے گا اور یہ اسکو کچھ مشکل نہیں۔

ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ

تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو۔ پھر تم وہی

هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا

ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ٘ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ

گناہ اور ظلم سے چڑھائی کرکے اُنہیں وطن سے نکال

وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ

بھی دیتے ہو۔ اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ

اُنکو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ اُنکا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا۔ (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض

الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ

احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں

يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اُنکی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰۤى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ

اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور جو کام تم کرتے ہو خدا اُن سے غافل نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں

اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ

نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی سو نہ تو اُن سے عذاب ہی

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٨٦ وَلَقَدْ

ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُن کو (اور طرح کی) مدد ملے گی۔ اور ہم

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز

نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی اور اُنکے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ

بھیجتے رہے اور عیسیٰ بن مریم کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبرئیل) سے

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

ان کو مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لیکر آئے

لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ج فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز

جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو جھٹلاتے

وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝٨٧ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط

رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔ اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں۔ (۱)

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝٨٨

(نہیں) بلکہ خدا نے اُنکے کفر کے سبب اُن پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ

اور جب خدا کے ہاں سے اُن کے پاس کتاب آئی جو اُنکی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق

لِّمَا مَعَهُمْ لا وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ

کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ج فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا

مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے

(۱) یہودی کہتے تھے کہ ہمارے دل پردے میں ہیں یعنی ہم اپنے دین کے سوا کسی کی بات سمجھ ہی نہیں سکتے۔ خدا نے فرمایا کہ دل پردے میں نہیں ہیں بلکہ خدا نے اُن کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے۔ دوسری جگہ فرمایا ہے کہ بل طبع الله عليها بكفرهم یعنی اُن کے دلوں پر مہر لگا دی ہے کچھ بھی ہو بات ایسی تھی کہ ایمان اُن کے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوتا تھا اور یہ خدا کے غضب کی نشانی ہے۔

كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا

جب اُنکے پاس آ پہنچی تو اُس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر خدا کی لعنت۔ جس چیز

اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ

کے بدلے اُنہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بُری ہے یعنی اس جلن سے کہ

اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ

خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ

نازل فرماتا ہے خدا کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اسکے) غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے۔

وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

اور کافروں کیلئے ذلیل کرنیوالا عذاب ہے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا

اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ

ہے کہ جو (کتاب) خدا نے (اب) نازل فرمائی ہے اُس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے)

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۤ ۚ وَهُوَ

نازل ہو چکی ہے ہم تو اُسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر)

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

سچی ہے اور جو اُنکی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (اُن سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحب

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾

ایمان ہوتے تو خدا کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

اور موسیٰؑ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لیکر آئے تو تم اُنکے

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَ اِذْ

(کوہِ طور پر جانیکے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے۔ اور جب

اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

ہم نے تم (لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہِ طور کو تم پر اُٹھا کھڑا کیا۔ (اور حکم دیا کہ)

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا

جو (کتاب) ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور (جو تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو۔ تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے

وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ

لگے کہ ہم نے سُن تو لیا لیکن مانتے نہیں اور اُنکے کفر کے سبب بچھڑا (گویا) ان کے دلوں میں رچ گیا تھا۔

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

(اے پیغمبر اُن سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بُری

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

بات بتاتا ہے۔ کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کیلئے نہیں

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

اور خدا کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ

سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو۔ لیکن ان اعمال کی

اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

وجہ سے جو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کرینگے۔ اور خدا ظالموں سے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى

(خوب) واقف ہے۔ بلکہ اُنکو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں حریص

حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ
دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش

لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ
وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اُسے

الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾
عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی۔ اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا اُن کو دیکھ رہا ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى
کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اسکو غصے میں مر جانا چاہئے)

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
اُس نے تو (یہ کتاب) خدا کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا
اور ایمان والوں کیلئے ہدایت اور بشارت ہے۔ جو شخص خدا کا اور

لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ
اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ
دشمن ہو تو ایسے کافروں کا خدا دشمن ہے۔ اور ہم نے تمہارے پاس

اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾
سُلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور اُن سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں۔

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ
ان لوگوں نے جب (خدا سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو (کسی چیز کی طرح) پھینک دیا۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔ اور جب اُنکے پاس خدا کی

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

طرف سے پیغمبر (آخرالزمان) آئے اور وہ اُنکی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے خدا کی کتاب

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا

کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔ اور اُن

مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا

(ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہدِ سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور

كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ

سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کُفر کرتے تھے کہ لوگوں کو

النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

جادُو سکھاتے تھے اور اُن باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى

(یعنی) ہاروت اور ماروت پر اُتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک

يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ

یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہء) آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ اُن

مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ

سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جُدائی ڈال دیں۔

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ
اور خدا کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے
اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ
تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے۔
وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ
اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں
مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ
کچھ حصہ نہیں۔ اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بُری تھی۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا
کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے
لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ۱۲
تو خدا کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا
اے اہلِ ایمان (گفتگو کے وقت پیغمبرِ خدا سے) "راعنا" نہ کہا کرو
انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾
"اُنظرنا" کہا کرو اور خوب سُن رکھو۔ (۱) اور کافروں کیلئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا
جو لوگ کافر ہیں اہلِ کتاب یا
الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ
مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (و برکت)



(۱) جنابِ سرورِ کائنات کی مجلس میں یہودی بیٹھتے تو ارشاداتِ نبوی میں سے جو بات اچھی طرح نہ سُن سکتے اور چاہتے کہ پھر سنیں تو رَاعِنَا کہتے یعنی ہماری طرف توجہ فرمایئے اور پھر ارشاد کیجئے مگر ایک تو اُن کی زبان میں اس کے معانی ہوتے احمق اور متکبر دوسرے ذرا زبان دبا کر کہتے تو رَاعِیْنَا ہو جاتا یعنی ہمارا چرواہا۔ مسلمانوں کو ان شریروں کی بدنیتی کا حال معلوم نہ تھا۔ وہ بھی اُن سے سیکھ کر کسی وقت یہ لفظ کہہ دیتے، خدا نے فرمایا کہ رَاعِنَا کا لفظ جس کے کئی معنی ہو سکتے ہیں اور بعض معنی بُرے ہیں اسے مت استعمال کیا کرو اس کی جگہ اُنْظُرْنَا کہا کرو اُنْظُرْنَا کے معنی بھی یہی ہیں کہ ہماری طرف متوجہ ہو جیئے اور پھر فرمایئے مگر اس میں دوسرے معنوں کا احتمال نہیں ہو سکتا۔

رَّبِّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

نازل ہو۔ اور خدا تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے۔

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ

اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے۔ ہم جس آیت کو منسوخ

اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ

کر دیتے یا اُسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اُس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ

کیا تم نہیں جانتے کہ خدا ہر بات پر قادر ہے۔ تمہیں

تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا

معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے۔ اور

لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾

خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اُسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اُس) کے بدلے کُفر لیا

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ

وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔ بہت سے اہلِ

الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ

کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

حالانکہ اُن پر حق ظاہر ہو

لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ

چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا (دوسرا)

بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا

حکم بھیجے۔ بیشک خدا ہر بات پر قادر ہے۔ اور نماز ادا

النصف

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

کرتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

آگے بھیج رکھو گے اس کو خدا کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ

سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ

اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ

یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا۔ یہ اُن لوگوں کے خیالاتِ باطل ہیں۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ق

(اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔ ہاں

مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ

جو شخص خدا کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اُسکا صلہ

عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

ع ۱۳ ۹ ۱۳

اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ص

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ لا

اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں حالانکہ

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا

وہ کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں

يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ج فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ

خدا قیامت کے دن اس کا اُن میں فیصلہ کر دے گا۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا

سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی مسجدوں میں خدا کے نام کا ذکر کیے جانے کو

اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ط اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ

منع کرے اور اُن کی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ

اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۵ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

اُن میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ اُن کے لئے دُنیا میں

خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ

رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔ اور

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ق فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ

مشرق اور مغرب سب خدا ہی کا ہے تو جدھر تم رُخ کرو اُدھر خدا کی

اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

ذات ہے۔ بیشک خدا صاحبِ وسعت اور باخبر ہے۔(۱) اور یہ لوگ اس بات کے

اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب

وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

اسی کا ہے۔ اور سب اُسکے فرمانبردار ہیں۔ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے

وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ

والا ہے۔ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا

"ہوجا" تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے ہیں کہ

يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ

خدا ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ اُن سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ

وہ بھی انہیں کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے تھے۔

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

جو لوگ صاحبِ یقین ہیں اُنکے (سمجھانے کے) لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔ (اے محمدؐ) ہم نے تمکو سچائی کیساتھ

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ

خوشخبری سنانیوالا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا ہے اور اہلِ دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ

الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

پرسش نہیں ہوگی۔ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہونگے اور نہ عیسائی



(۱) اس آیت کے شانِ نزول میں مختلف اقوال ہیں کسی نے کہا کہ یہ آیت اس آیت سے پہلے نازل ہوئی تھی جس میں کعبے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ یعنی مشرق اور مغرب سب خدا کا ہی ہے جس طرف تم منہ کرو گے خدا ہی کی طرف ہو گا بعض نے کہا کہ ان لوگوں کے حق میں اتری تھی جن کو سمت کعبہ معلوم نہ ہوئی اور اُنہوں نے اور طرف نماز پڑھ لی تھی خدا نے اُنکو مطلع فرمایا تھا کہ خدا کسی طرف مخصوص نہیں اس لئے اُن کی نماز ہو گئی مجاہد کہتے ہیں کہ جب آیت "ادعونی استجب لکم" نازل ہوئی تو لوگوں نے پوچھا کہ ہم کدھر مُنہ کر کے دُعا مانگا کریں خدا نے فرمایا کہ خدا ہر طرف ہے جس طرف چاہو منہ کر کے دعا مانگا کرو۔

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

یہاں تک کہ اُنکے مذہب کی پیروی اختیار کر لو۔ (اُن سے) کہہ دو کہ خدا کی ہدایت (یعنی دینِ اسلام)

الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ

ہی ہدایت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحیِ خدا) کے آ جانے پر بھی

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا

اُنکی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذابِ) خدا سے (بچانیوالا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ

نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ

کوئی مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اُسکو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس

تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ

کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا

وہ خسارہ پانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو

نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ

جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو

عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ

اہلِ عالم پر فضیلت بخشی۔ اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے

عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا

کچھ کام نہ آئے اور نہ اس ـ سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ

اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے۔ اور جب

وقف منزل

ع ۱۴

اِبْتَلٰٓی اِبْرٰہٖمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّہُنَّ ؕ قَالَ
پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیمؑ کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اُترے۔ خدا نے

اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ
کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو)۔

قَالَ لَا یَنَالُ عَہْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا
خدا نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا۔﴿۱﴾ اور جب ہم نے

الْبَیْتَ مَثَابَۃً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ
خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن ﴿۲﴾ پانے کی جگہ مقرر کیا۔ اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر

مَّقَامِ اِبْرٰہٖمَ مُصَلًّی ؕ وَعَہِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰہٖمَ
ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو۔ اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو کہا کہ

وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَہِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰکِفِیْنَ
طواف کرنیوالوں اور اعتکاف کرنیوالوں اور رکوع کرنیوالوں اور سجدہ کرنیوالوں کے لئے میرے

وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰہٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔ اور جب ابراہیمؑ نے دُعا کی کہ اے پروردگار

ہٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَہْلَہٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ
اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو

مَنْ اٰمَنَ مِنْہُمْ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ
خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں اُنکے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو خدا

وَمَنْ کَفَرَ فَاُمَتِّعُہٗ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّہٗٓ اِلٰی
نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اُس کو بھی کسی قدر متمتع کرونگا (مگر) پھر اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے

منزل ۱

﴿۱﴾ اس میں اختلاف ہے کہ یہ آزمائش نبوت سے پہلے تھی یا بعد۔ اور کس امر میں تھی کبھی بھی ہو اور کسی امر میں بھی ہو وہ اس امر میں پُورے نکلے اور خدا نے خوش ہو کر ان لوگوں کا پیشوا بنایا مگر یہ بھی فرمادیا کہ تمہاری اولاد میں ظالم بھی ہونگے اور جو ایسے ہونگے ان کو منصب امامت عطا نہیں ہوگا جو نیک ہونگے وہی امام بنائے جائیں گے۔ ﴿۲﴾ امن سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص کوئی قصور کر کے وہاں آجاتا ہے تو اُسکو پناہ مل جاتی ہے اور کوئی اس سے تعرض نہیں کرتا۔

عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ

ناچار کر دوں گا۔ اور وہ بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیمؑ

اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا

اور اسمٰعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے۔ (تو دُعا کئے جاتے تھے) کہ اے ہمارے پروردگار

تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا

ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تُو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اے پروردگار

وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً

ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو

مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ

اپنا مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کیساتھ) توجہ فرما

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ

بیشک تُو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔ اے پروردگار ان (لوگوں)

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ

میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو اُن کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سُنایا کرے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ

اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور اُن (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ

غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔ (۱) اور ابراہیمؑ کے دین سے کون

ع ۱۵ / ۸ / ۱۵

مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ

رُوگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو۔ ہم نے

(۱) جن پیغمبر کے لئے حضرت ابراہیمؑ نے دعا کی تھی وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ ایک حدیث میں آپ نے فرمایا کہ میں اپنے باپ ابراہیمؑ کی دُعا ہوں عیسیٰؑ کی بشارت ہوں۔ اپنی والدہ کا خواب ہوں اس حدیث سے حالی نے اس بیت کا مضمون اخذ کیا ہے۔ بیت:-

ہوئی پہلوئے آمنہ سے ہویدا
دعائے خلیل اور نوید مسیحا

اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
ان کو دُنیا میں بھی منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زُمرۂ) صلحاء

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ
میں سے ہونگے۔ جب اُن سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو اُنہوں

اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ
نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے سرِ اطاعت خم کرتا ہوں۔ اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی

بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ
اور یعقوبؑ نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا)۔ کہ بیٹا خدا نے تمہارے لئے یہی دین پسند

الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ۭ اَمْ
فرمایا ہے تو مرنا ہے تو مسلمان ہی مرنا۔ بھلا

كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ
جس وقت یعقوبؑ وفات پانے لگے تو تم اُس وقت موجود تھے جب اُنہوں نے اپنے بیٹوں

لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ
سے پُوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ تو اُنہوں نے کہا کہ

اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
آپ کے معبود اور آپکے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبود کی عبادت کرینگے

اِلٰــهًا وَّاحِدًا ښ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ
جو معبود یکتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔ یہ جماعت

قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا
گزر چکی ان کو اُن کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو

تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا

عمل وہ کرتے تھے اُن کی پرسش تم سے نہیں ہوگی۔ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دینِ ابراہیمؑ

حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا

(اختیار کئے ہوئے ہیں) جوایک خدا کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (مسلمانو) کہو کہ

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

ہم خدا پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اُتری اُس پر اور جو (صحیفے) ابراہیمؑ

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ

اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اُنکی اولاد پر نازل ہوئے اُن پر اور جو (کتابیں)

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو عطا ہوئیں اُن پر اور جو اور پیغمبروں کو اُنکے پروردگار کی طرف سے ملیں اُن پر (سب پر ایمان لائے)

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں اور اُنکے مقابلے میں

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ ؕ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

تمہیں خدا کافی ہے وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ (کہہ دو کہ ہم نے) خدا کا رنگ (اختیار کرلیا ہے)

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ

اور خدا سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی

عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا

عبادت کرنیوالے ہیں۔ (۱) (ان سے) کہو کیا تم خدا کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا

وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ

اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور ہم

لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ

خاص اُسی کی عبادت کرنیوالے ہیں۔ (اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیمؑ اور

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا

اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ

یہودی یا عیسائی تھے۔ (اے محمدؐ ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا خدا؟ (۲)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے

اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ

چھپائے۔ اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو خدا اُس سے غافل نہیں۔ (۳) یہ جماعت

اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا

گزر چکی ان کو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو

كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْــَٔــلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے اُن کی پرسش تم سے نہیں ہوگی۔

ع ۱۶ ۱۲ ۱۶

(۱) خدا کے رنگ سے مراد اس کا دین اسلام ہے جو خدا کی توحید خالص سکھاتا اور اسی کو مستحق عبادت بتاتا ہے۔ (۲) یہود اور نصاریٰ حضرت ابراہیم اور اور پیغمبروں کو اپنے اپنے مذہب کی طرف منسوب کرتے تھے یعنی انہیں یہودی یا عیسائی کہتے تھے۔ خدا نے اُن کے اس قول کی تردید کی اور فرمایا کہ اُن کے حال سے تم زیادہ واقف ہو یا خدا۔ خدا کے علم میں تو وہ نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ اکیلے خدا کے فرمانبردار تھے۔ اور ان کا مذہب اسلام (یعنی خدا کی حکم برداری) تھا۔ (۳) شہادت سے مراد اس بات کا علم ہے کہ محمدؐ رسولِ خدا ہیں جن کا حال ان کی کتابوں میں لکھا ہوا تھا لیکن وہ دیدہ دانستہ اسکو چھپاتے تھے اور خدا نے شہادت کے چھپانے والے کو نہایت ظالم قرار دیا ہے۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے)

قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ

تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب خدا

وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

اور اسی طرح ہم نے تم کو امتِ معتدل بنایا ہے ① تاکہ تم لوگوں پر گواہ

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا

اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اسکو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى

معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویلِ قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو خدا نے

هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ

ہدایت بخشی (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے)۔ اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھو دے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى

خدا تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحبِ رحمت ہے۔ (اے محمدؐ) ہم تمہارا



① اُمتِ معتدل جس میں نہ افراط ہے نہ تفریط عیسائیوں نے افراط اختیار کی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا بنا دیا۔ اور یہودیوں نے تفریط کہ ان کی پیغمبری کو بھی نہ مانا۔ اُمتِ معتدل نے نہ اُن کو حد سے زیادہ بڑھایا نہ گھٹایا بلکہ اُن کے درجے پر رکھا۔

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً
آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں (۱) سو ہم تم کو اُسی قبلے کی

تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دینگے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ
اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔ اور جن

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) اُنکے پروردگار کی طرف

رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ
سے حق ہے۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا ان سے بے خبر نہیں۔ اور اگر

اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا
تم ان اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لیکر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ
پیروی نہ کریں اور تم بھی انکے قبلے کی پیروی کرنیوالے نہیں ہو اور ان میں سے بھی بعض

بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اسکے کہ تمہارے پاس

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ
دانش یعنی (وحی خدا) آ چکی ہے انکی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ
(داخل) ہو جاؤ گے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (پیغمبر آخرالزماں) کو اس طرح پہچانتے

وقف لازم

(۱) یعنی اس غرض سے منہ پھیر پھیر کر دیکھنا کہ کب کعبے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم ہوتا ہے کیونکہ آپ دل سے چاہتے تھے کہ اپنے دادا ابراہیمؑ کے قبلے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کریں۔

كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ

ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں۔ مگر ایک فریق ان میں سے

لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ

سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔ (اے پیغمبر یہ نیا قبلہ)

رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنیوالوں میں نہ ہونا۔ اور ہر ایک (فرقے) کے لئے

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا

ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔ تم جہاں ہو گے

يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

خدا تم سب کو جمع کرے گا۔ بیشک خدا ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

قادر ہے۔ اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

کی طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ

اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو خدا اس سے بے خبر نہیں۔ اور تم جہاں

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کرکے نماز پڑھا) کرو۔

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا

اور مسلمانو تم (جہاں ہوا کرو) اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو (یہ تاکید) اسلئے

وقف منزل

ع ۱۷

وقفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
(کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں مگر ان میں سے جو ظالم ہیں

مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِيْ
(وہ الزام دیں تو دیں)(۱) سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو

عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ
اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو۔ جس طرح (منجملہ اورنعمتوں کے) ہم نے تم میں

رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ
تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہیں پاک بناتے

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ
اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو

تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ
تم پہلے نہیں جانتے تھے۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کرونگا اور میرا احسان مانتے رہنا

وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا
اور ناشکری نہ کرنا۔ اے ایمان والو صبر اور نماز

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾
سے مدد لیا کرو۔ بیشک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتٌ ۚ
اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں انکی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں)۔

بَلْ أَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ
بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔ اور ہم کسی قدر

معانقہ ۳ ع ۱۸/۲



(۱) یہود تو مسلمانوں کو یہ الزام دیتے تھے کہ ہمارے دین کو تو نہیں مانتے مگر نماز ہمارے قبلے کی طرف پڑھتے ہیں۔ اور مشرک یہ الزام دیتے تھے کہ دعویٰ تو ابراہیم کے دین پر چلنے کا ہے لیکن اُن کے قبلے کی طرف نماز نہیں پڑھتے۔ خانہ کعبہ کے قبلہ مقرر کر دینے سے یہ اعتراض رفع ہو گئے۔

بِشَیۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَ الۡجُوۡعِ وَ نَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ
خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے

وَ الۡاَنۡفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیۡنَ ۙ﴿۱۵۵﴾
تمہاری آزمائش کرینگے۔ تو صبر کرنیوالوں کو (خدا کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو۔

الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِیۡبَةٌ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا لِلّٰهِ
ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا

وَ اِنَّاۤ اِلَیۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ؕ اُولٰٓئِکَ عَلَیۡهِمۡ صَلَوٰتٌ
مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے

مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ رَحۡمَةٌ ۟ وَ اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾
پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنۡ
بیشک (کوہ) صفا اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو شخص

حَجَّ الۡبَیۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡهِ اَنۡ
خانہ کعبہ کا حج ﴿۱﴾ یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے

یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ
(بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے)۔ اور جو کوئی نیک کام کرے تو خدا

شَاکِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا
قدر شناس اور دانا ہے۔ جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں

مِنَ الۡبَیِّنٰتِ وَ الۡهُدٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَیَّنّٰهُ
(کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم نے ان کو لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر



﴿۱﴾ عمرہ بھی ایک قسم کا حج ہے اور اس میں اور حج میں یہ فرق ہے کہ حج خاص ذی الحج کے مہینے میں ہوتا ہے اور عمرہ اور مہینوں میں بھی ہو سکتا ہے دوسرے حج میں احرام باندھنا پھر عرفے کے دن عرفات میں حاضر ہونا پھر وہاں سے چل کر مشعر الحرام میں رات رہنا۔ پھر صبح عید کو منیٰ میں پہنچ کر کنکر پھینکنا اور حجامت بنوا کر احرام اُتارنا اور مکے میں جا کر طواف کعبہ کرنا۔ پھر صفا و مروہ کے درمیان (جو مکے میں دو پہاڑیاں ہیں) دوڑنا وغیرہ ہوتا ہے اور عمرے میں صرف احرام باندھنا خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا ہوتا ہے۔

لِلنَّاسِ فِی الْکِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِکَ یَلْعَنُھُمُ اللّٰہُ وَ یَلْعَنُھُمُ

بیان کردیا ہے ایسوں پر خدا اور تمام لعنت کرنیوالے

اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا

لعنت کرتے ہیں۔ ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کرلیتے اور (احکامِ الٰہی) کو صاف صاف بیان کر

فَاُولٰٓئِکَ اَتُوْبُ عَلَیْھِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۰﴾

دیتے ہیں تو میں انکے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنیوالا (اور) رحم والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَھُمْ کُفَّارٌ اُولٰٓئِکَ

جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر

عَلَیْھِمْ لَعْنَةُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۙ ﴿۱۶۱﴾

خدا کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی لعنت۔

خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ وَلَا

وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہینگے ان سے نہ تو عذاب ہی ہلکا کیا جائیگا اور نہ

ھُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰہَ

انہیں (کچھ) مہلت ملے گی۔ اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے اس بڑے

اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ع ۱۹ ۱۱ ۲

مہربان (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بیشک آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَالْفُلْکِ

زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں

الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ

اور کشتیوں اور جہازوں میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کی چیزیں لے کر رواں ہیں اور مینہ میں جس کو

4

اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡيَا بِهِ

خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز)

الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ

کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں

وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ

اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان

وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ

اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں

مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ

جو غیر خدا کو شریک (خدا) بناتے اور ان سے خدا کی سی

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوۡ

محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں۔ اور اے

يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ

کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی

لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذۡ

طاقت خدا ہی کو ہے اور یہ کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے۔ اس دن

تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا

(کفر کے) پیشوا اپنے پیرووں سے بیزاری ظاہر کرینگے اور (دونوں) عذاب (الٰہی)

الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ

دیکھ لیں گے اور انکے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائینگے۔ (یہ حال دیکھ کر)

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ
پیروی کرنیوالے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہو تا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ
اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح خدا انکے اعمال انہیں

حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع
حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ
لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ
دشمن ہے۔ وہ تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ
خدا کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں۔ اور جب ان لوگوں سے کہا

لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ
جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اسکی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کرینگے

مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ
جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا

لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ
نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائینگے)۔ جو لوگ کافر ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو

يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ۭ صُمٌّ ۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ)

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ

سمجھ ہی نہیں سکتے۔ اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں انکو کھاؤ اور اگر خدا ہی کے بندے ہو تو اس

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

کی (نعمتوں) کا شکر بھی ادا کرو۔ اُسنے تم پر مرا ہوا جانور

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ

اور لہو ① اور سؤر کا گوشت اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ

دیا ہے ② ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) خدا کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں

عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔ جو لوگ (خدا کی)

يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ

کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور اُنکے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ

تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں



① مرے ہوئے جانوروں میں سے مچھلی اور ٹڈی بروئے حدیث نبوی حلال ہیں اور لہو میں سے جگر اور تلی حلال ہیں۔ ② یہ ترجمہ لغوی معنوں کی بناء پر کیا گیا ہے۔ لغت میں اہلال کے معنی آواز بلند کرنے کے ہیں مفسرین جو اس لفظ کے معنوں میں ذبح کا لفظ شامل کرتے ہیں۔ وہ شانِ نزول کے لحاظ سے کرتے ہیں کیونکہ جاہلیت میں جو جانور غیر خدا کے لئے مقرر کیا جاتا تھا ذبح کرنے کے وقت بھی اُس پر اُسی غیر کا نام لیا جاتا تھا ورنہ حقیقت میں جو چیز غیر خدا کے لئے مقرر کی جائے خواہ وہ جانور ہو یا اور کچھ حرام ہے اس لئے کہ آیت میں حرف مَا استعمال فرمایا گیا ہے جس کے معنی ہیں جو چیز اور وہ عام ہے ذبح حیوان اور اور چیزوں کو (خواہ وہ کھانے کی ہوں یا پہننے کی یا اور طرح استعمال کرنے کی سب کو) شامل ہے چونکہ لغت مقدم ہے اس لئے (باقی صفحہ نمبر ۵۰ پر)

اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا

ایسے لوگوں سے خدا قیامت کے دن نہ کلام کریگا اور نہ ان کو (گناہوں سے)

يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

پاک کرے گا اور انکے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ

جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

یہ (آتشِ) جہنم کی کیسے برداشت کرنیوالے ہیں۔ یہ اسلئے کہ خدا نے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى

کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا

الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ

وہ ضد میں (آکر نیکی سے) دور (ہوگئے) ہیں۔ نیکی یہی نہیں کہ

تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ

تم مشرق یا مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ

الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور (خدا کی)

وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى

کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ

رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۴۹) ہم نے لغوی معانی اختیار کئے ہیں۔ حرمت وحلت میں نیت کو بڑا دخل ہے مثلاً جو جانور غیر خدا کے لئے مقرر کیا گیا ہو اُس پر ذبح کے وقت خدا کا نام لیا جائے یا غیر خدا کا، حرمت کے لحاظ سے برابر ہے۔ خدا کا نام لینے سے وہ حلال نہ ہو گا۔ علمائے کرام نے لکھا ہے کہ اگر کسی مسلمان نے کوئی جانور غیر خدا کے تقرب کے لئے ذبح کیا تو وہ اسلام سے خارج ہوگیا اور وہ جانور ایسا ہو گا جیسے مرتد کا ذبح کیا ہوا۔ بہر حال نذر کی نیت خدا ہی کے لئے کرنی چاہئے اور ذبح کرنے کے وقت اس پر اسی وحدہ لا شریك له کا نام لینا چاہئے۔ کیونکہ وہ اپنے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرانا چاہتا۔ ۱۲

وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) ① میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور

الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

اور سختی اور تکلیف میں اور معرکۂ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں۔ اور یہی ہیں جو (خدا سے) ڈرنے والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم

الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى

دیا جاتا ہے۔ (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے

بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ

عورت۔ ② اور اگر قاتل کو اسکے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے ③ تو (وارث مقتول کو)

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبۂ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے۔ یہ

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے۔ جو اسکے بعد زیادتی کرے اسکے

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ

لئے دکھ کا عذاب ہے۔ اور اے اہلِ عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ



① گردنوں کے چھڑانے سے مراد غلامی وغیرہ کی قید سے آزاد کرانا ہے۔ ② یعنی مقتول کے بدلے قاتل ہی کو قتل کیا جائے۔
③ یعنی خون سے درگزر کیا جائے اور خون کے بدلے خون بہا قرار پائے۔

يَّاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا

تم (قتل و خونریزی سے) بچو۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۚ الْوَصِيَّةُ

تم میں سے کسی کو موت کا وقت آ جائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانیوالا ہو

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے (خدا سے) ڈرنیوالوں پر

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ

یہ ایک حق ہے۔ جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اُس (کے بدلنے) کا

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

گناہ اُنہی لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔ اور بیشک خدا سنتا

عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ

جانتا ہے۔ اگر کسی کو وصیت کرنیوالے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا

اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک خدا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ عؔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ

بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔ مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ لا اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ

تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں۔

ع ۶/۲۲

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ

روزوں کا شمار پورا کر لے۔ (۱) اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے

طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ

محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ (۲) اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اسکے حق میں زیادہ اچھا ہے۔

وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾

اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنیوالا ہے

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ

تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور جو

كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ

بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا

اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ

کر لے۔ خدا تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی

الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اسلئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ خدا نے تم کو

منزل ۱

(۱) یعنی جتنے روزے نہ رکھے ہوں بیماری اور سفر کے بعد اتنے قضا رکھ لے۔ (۲) اس آیت میں تندرست اور طاقتور شخص پر روزہ رکھنا لازم نہیں کیا گیا تھا بلکہ رکھنے نہ رکھنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ مگر اس کے بعد کی آیت میں یہ اختیار زائل کر دیا اور روزہ رکھنا لازم اور قطعی کر دیا گیا۔

عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا

ہدایت بخشی ہے تم اسکو بزرگی سے یاد کرو اور اسکا شکر کرو۔ اور

سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ

(اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو تمہارے پاس ہوں۔ جب کوئی

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا

پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکی دعا قبول کرتا ہوں تو انکو چاہئیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان

بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ

لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے

الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں

وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

اور تم انکی پوشاک ہو۔ ﴿۱﴾ خدا کو معلوم ہے کہ تم (انکے پاس جانے سے) اپنے حق میں

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

خیانت کرتے تھے سو اُسنے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

اب (تم کو اختیار ہے کہ) اُنسے مباشرت کرو اور خدا نے جو چیز تمہارے لئے لکھ

لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ

رکھی ہے (یعنی اولاد) اسکو (خدا سے) طلب کرو اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید

الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠

دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے

﴿۱﴾ یعنی جس طرح پوشاک کا تعلق جسم سے ہوتا ہے اسی طرح مرد کا تعلق عورت سے اور عورت کا مرد سے ہوتا ہے۔

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ

پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں

وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ خدا کی حدیں ہیں

فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ

انکے پاس نہ جانا۔ اسی طرح خدا اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا

اور نہ اس کو (رشوۃً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں

فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ

کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور (اسے) تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِىَ

ع ۲۳ / ۷

جانتے بھی ہو۔ (اے محمدؐ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے)۔ کہہ

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ

دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ ﴿۱﴾ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی

تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ

حالت میں) گھروں میں انکے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے

اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں انکے دروازوں سے آیا کرو ﴿۲﴾ اور خدا سے ڈرتے رہو



﴿۱﴾ اہلّہ ہلال کی جمع ہے اور ہلال پہلی تین راتوں کے چاند کو کہتے ہیں۔ چاند حقیقت میں ایک ہے مگر چونکہ وہ گھٹتا بڑھتا رہتا ہے اس لئے گویا کئی چاند ہوئے اس وجہ سے ان کو اہلّہ کہا گیا ہے اس گھٹنے بڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ ان پڑھ ہیں ان کو اس سے مہینہ اور تاریخ اور اوقاتِ حج معلوم ہوتے ہیں اگر ایک حالت پر رہتا تو ان لوگوں کو بڑی مشکل پیش آتی کہ نہ مہینہ معلوم ہوتا نہ تاریخ۔ ہلال کو دیکھ کر ہر شخص مہینہ اور تاریخ اور حج کے اوقات اور اور کاموں کی میعادیں آسانی سے معلوم کرسکتا ہے۔ ﴿۲﴾ اہلِ عرب میں دستور تھا کہ جب گھر سے نکل کر احرام باندھ لیتے اور گھر میں آنے کی ضرورت واقع ہوتی تو گھر میں دروازے سے نہ داخل ہوتے بلکہ پچھواڑے سے کود کر آتے۔ خدا نے اس فعل کو داخلِ نیکی نہ قرار دیا۔ اور گھر میں دروازے سے آنے کا حکم فرمایا۔

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تاکہ نجات پاؤ۔ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی خدا کی راہ میں

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا۔ کہ خدا زیادتی کرنے والوں کو

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

دوست نہیں رکھتا۔ اور انکو جہاں پاؤ قتل کر دو

وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَ الْفِتْنَةُ

اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد

اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس

الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

نہ لڑیں تم بھی وہاں انسے نہ لڑنا ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ

انکو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔ اور اگر

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ

وہ باز آجائیں تو خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ اور ان سے اس

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ

وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں) خدا ہی کا دین ہو جائے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

اور اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہئے)۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا

قِصَاصٌ ط فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ

بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی

بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

تم اس پر کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

خدا ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱) اور خدا کی راہ میں (مال) خرچ کرو

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ صلے وَاَحْسِنُوْا ج مع ۱

اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ

بیشک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور خدا (کی خوشنودی) کے لئے حج

وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر

الْهَدْيِ ج وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ

ہو (کر دو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے

الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ط فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ

سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا

بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ

اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو (اگر وہ سر منڈالے تو) اسکے بدلے روزے رکھے یا



(۱) عزت کے مہینے چار تھے ذی قعدہ، ذی الحج، محرم، رجب اور ان میں لڑائی نہیں کی جاتی تھی کافر ان مہینوں میں لڑائی کرنے لگتے تو مسلمان ان مہینوں کے ادب کی وجہ سے لڑائی سے رُکتے اور حیران ہوتے کہ کیا کریں۔ خدا نے فرمایا کہ اگر کافر ان مہینوں کا ادب ملحوظ رکھیں تو تم بھی رکھو۔ اور اگر وہ ادب کو چھوڑ دیں اور تم پر ظلم کرنے لگیں تو تم بھی ان سے لڑو اور بدلہ لینے میں دریغ نہ کرو۔

صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ج فَاِذَآ اَمِنْتُمْ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ

صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ج

تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اُٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ

اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایامِ حج میں رکھے

وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ط تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ط

اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔

ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ

یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں

الْحَرَامِ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

نہ رہتے ہوں۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب

الْعِقَابِ ع ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ج فَمَنْ فَرَضَ

ع ۲۴ ۸ ۸

دینے والا ہے۔ حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں﴿۱﴾ تو جو شخص ان مہینوں میں

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ لا وَلَا جِدَالَ

حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ

فِي الْحَجِّ ط وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ط

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ خدا کو معلوم ہو جائے گا۔

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي

اور زادِ راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادِ راہ (کا) پرہیزگاری ہے اور اے اہلِ عقل مجھ

﴿۱﴾ یعنی شوال، ذی قعدہ اور عشرۂ ذی الحجہ۔

الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا
سے ڈرتے رہو۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ
اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو۔ اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ
مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں خدا کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس

كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ
طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے) محض

الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ
ناواقف تھے۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی

النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾
واپس ہو اور خدا سے بخشش مانگو۔ بیشک خدا بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ
پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) خدا کو یاد کرو جس طرح اپنے

اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ
باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (خدا سے) التجا کرتے ہیں کہ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ
اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى
حصہ نہیں۔ اور بعضے ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ

النصف

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ
رکھیو۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے انکے کاموں کا حصہ (یعنی اجرنیک تیار) ہے۔ اور خدا

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ
جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے۔ اور (قیام منٰی کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) خدا کو یاد کرو۔

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ
اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں ﴿۱﴾ اور جو

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں یہ باتیں اس شخص کیلئے ہیں جو (خدا سے) ڈرے۔ اور تم لوگ خدا سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ
اور جان رکھو کہ تم سب اسکے پاس جمع کئے جاؤ گے۔ اور کوئی شخص

مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ
تو ایسا ہے جسکی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر

اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا
خدا کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ اور جب

تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ
پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا
حیوانوں کی) نسل کو نابود کر دے۔ اور خدا فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب



﴿۱﴾ گنتی کے دنوں سے عید کے بعد کے تین دن مراد ہیں جن کو ایام تشریق کہتے ہیں ان تین دنوں یعنی گیارہ اور بارہ اور تیرہ تاریخ میں خدا کو یاد کرنا چاہئے۔ اور اگر کوئی صرف دو دن رہ کر چلا جائے تو اُسے اختیار ہے۔

قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ

اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ

سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ

مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔ اور خدا

رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا

بندوں پر بہت مہربان ہے۔ مومنو! اسلام میں پورے پورے

فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ

وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے۔ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد

مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

لڑکھڑا جاؤ تو جان جاؤ کہ خدا غالب (اور)

حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ

حکمت والا ہے۔ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر خدا

فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ

(کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو اور فرشتے بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے۔

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ

اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے۔ (اے محمدؐ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ

ع ۲۵ ۱۴ ۹

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ

ہم نے انکو کتنی کھلی نشانیاں دیں۔ اور جو شخص خدا کی نعمت کو

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو خدا سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

کرنے والا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کردی گئی ہے

وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا

وقف لازم

اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے۔ اور خدا جس کو چاہتا ہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ قف فَبَعَثَ

بے شمار رزق دیتا ہے۔ (پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا

اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ص وَاَنْزَلَ

(لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو خدا نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا

سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ

فیصلہ کر دے۔ اور اسمیں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن

اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ ج

کو کتاب دی گئی تھی باوجود یہ کہ انکے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا)

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ

تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے خدا نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو

الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ

اسکی راہ دکھا دی۔ اور خدا جسکو چاہتا ہے سیدھا رستہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

دکھا دیتا ہے۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یونہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے

وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ

اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ

ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے یہاں تک کہ

الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ

پیغمبر اور مومن لوگ جو انکے ساتھ تھے سب پکار اُٹھے کہ کب خدا کی مدد آئیگی۔

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا

دیکھو خدا کی مدد (عن) قریب (آیا چاہتی) ہے۔ اے (محمدؐ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ

يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

(خدا کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ

اہل استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو)۔

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اسکو جانتا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰى

(مسلمانو) تم پر (خدا کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ

اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰى اَنْ

ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو اور عجب نہیں کہ

تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو۔ اور (ان باتوں کو) خدا ہی بہتر جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

نہیں جانتے۔ (اے محمدؐ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں

قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۗ وَصَدٌّ عَنْ

دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے۔ اور خدا کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ

راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہلِ مسجد کو

اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ

اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) خدا کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ

الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ

کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو

دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ

تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو)

دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائینگے اور یہی لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

ہمیشہ رہیں گے۔ جو لوگ ایمان لائے اور خدا کیلئے

هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۙ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ

وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی خدا کی رحمت

رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ

کے اُمیدوار ہیں۔ اور خدا بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے۔ (اے پیغمبر) لوگ

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں

وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ

اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر انکے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ (۱)

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ

اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کون سا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾

خدا تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ

(یعنی) دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو)۔ اور تم سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔

قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ

کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے۔ اور اگر تم اُن سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو



(۱) آغاز اسلام میں شراب حرام نہ تھی۔ مسلمان اس کو بلا تامل پیتے تھے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو جن لوگوں نے خیال کیا کہ اس میں نقصان ہیں اُنہوں نے اس کو ترک کر دیا اور جن لوگوں نے سمجھا کہ اس میں فائدے ہیں وہ پیتے رہے۔ پھر یہ آیت اُتری کہ "جب تم متوالے ہوا کرو تو نماز نہ پڑھا کرو" تو جو شراب پیا کرتے تھے اُنہوں نے نماز کے وقت اس کا پینا چھوڑ دیا۔ ان آیتوں سے شراب کی بُرائی تو ظاہر تھی لیکن صریح حرمت نہ تھی۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی کہ "اے ایمان والو شراب اور جوا اور بُتوں کے تھان اور پانسے یہ سب ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچو تاکہ نجات پاؤ"۔ اس سے شراب صاف طور پر حرام ہو گئی۔ حضرت عمرؓ جو شراب کے بارے میں صاف حکم کے نزول کے خواہشمند (باقی صفحہ نمبر ۶۶ پر)

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ
تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور خدا خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنیوالا کون ہے اور اصلاح کرنیوالا کون۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾
اور اگر خدا چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ
اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک

مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا
عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور (اسی طرح)

تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو انکی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ
خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک لوگوں کو)

اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف

بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع
بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا
اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایامِ حیض

النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۵) تھے جب اُنھوں نے یہ آیت سنی کہ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دُشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں خدا کی یاد اور نماز سے روک دے۔ سو تم کو (ان سے) باز رہنا چاہئے" تو بیساختہ کہنے لگے کہ "ہم باز رہے باز رہے۔"

فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ

ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے خدا نے ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾

کچھ شک نہیں کہ خدا توبہ کرنیوالوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ

وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ

اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اسکے روبرو

مُلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ

حاضر ہونا ہے۔ (۱) اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو۔ اور خدا (کے نام) کو اس بات کا

عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا

حیلہ نہ بنانا کہ (اسکی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری

بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا

کرانے سے رُک جاؤ۔ اور خدا سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ (۲) خدا تمہاری

يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ

لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ

جو قسمیں تم قصدِ دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا۔ اور خدا بخشنے والا

حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ

بردبار ہے۔ (۳) جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھا لیں انکو



(۱) لفظوں کا لحاظ کیا جاتا تو ترجمہ یُوں ہونا چاہئے تھا کہ تمہیں خدا سے ملنا ہے مگر جو ترجمہ یہاں کیا گیا ہے وہ محاورے کے لحاظ سے بہت لطیف ہے۔ (۲) یعنی اس بات کی قسم نہ کھاؤ کہ میں فلاں شخص سے سلوک نہیں کروں گا یا فلاں نیک کام نہیں کروں گا اگر ایسی قسم کھالی ہو تو اس کو توڑ دینا چاہئے اور اس کا کفارہ دے دینا چاہئے۔ (۳) لغو قسم وہ ہے جس کی نیت نہ ہو اور بے قصد و ارادہ کھائی جائے جیسے بعض لوگ بطور تکیہ کلام کے بات بات میں واللہ باللہ کہا کرتے ہیں۔ بعضوں نے کہا لغو قسم وہ ہے جو غصہ کی حالت میں کھائی جائے یا حلال کو حرام کر لیا جائے۔ ایسی قسم میں کفارہ نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا جو گناہ کی بات پر کھائی جائے۔ بعض نے کہا جو معاملے کے وقت کھائی جائے۔ بیچنے والا کہے واللہ یہ چیز میں اتنے کو نہیں بیچوں گا۔ (باقی صفحہ نمبر ٦٩ پر)

اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

چار مہینے تک انتظار کرنا چاہیئے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کر لیں تو خدا بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

مہربان ہے۔ اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی خدا سنتا (اور)

عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ

جانتا ہے۔ اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک (۱) اپنے تئیں

قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

روکے رہیں۔ اور اگر وہ خدا اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ خدا نے جو

فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں۔

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے

اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪

زیادہ حقدار ہیں۔ اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع ۲۸ / ۱۲

البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔ اور خدا غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ

طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دیدی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا

بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ

بھلائی کیساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو



(۱) جس لفظ کا ہم نے حیض ترجمہ کیا ہے وہ قروء ہے قروء جمع قرء کی ہے جس کے معانی حیض کے بھی ہیں اور طُہر کے بھی۔ اس بارے میں اختلاف رہا ہے کہ یہاں قروء سے مراد حیض ہے یا طہر۔ صحابہؓ کی ایک جماعت اس بات کی قائل ہے کہ قروء بمعنی طُہر ہے امام مالکؒ اور شافعیؒ کا بھی یہی مذہب ہے مگر خلفائے اربعہ اور بہت سے اصحاب کبار اور تابعین کا یہ قول ہے کہ قروء سے مراد حیض ہے۔ امام ابو عنیفہؒ کا بھی یہی مذہب ہے۔ امام احمدؒ کہتے ہیں کہ اکابر صحابہ اسی کے قائل ہیں کہ قروء بمعنی حیض ہے لغۃً قروء کا لفظ مشترک المعنی ہے اور علمائے لسانِ عرب اور فقہاء کو اس میں کچھ اختلاف نہیں ہے کہ قروء کے معنی حیض اور طہر دونوں ہیں جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ آیتِ قرآنی کے قروء سے مراد حیض ہے (باقی صفحہ نمبر ۷۰ پر)

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

اس میں سے کچھ واپس لے لو ہاں اگر زن وشوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں

اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا

گے۔ تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے میں کچھ

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ

دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ خدا کی (مقرر کی ہوئی) حدیں

اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ

ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ

وہ گنہگار ہوں گے۔ پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق

لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ

عورت کو دیدے تو اسکے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں

طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ

اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دیدے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرلیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ

ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

دونوں یقین کریں کہ خدا کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے۔ اور یہ خدا کی حدیں ہیں

يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

انکو وہ ان لوگوں کیلئے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ

اور انکی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۷) خریدنے والا کہے واللہ میں اتنے کو نہیں خریدوں گا۔ بہر حال لغو قسم پر مواخذہ نہیں ہے۔

بِمَعْرُوْفٍ ص وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ج وَمَنْ

اور اس نیت سے انکو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہئے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ط وَلَا تَتَّخِذُوْٓا

کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔ اور خدا کے احکام کو

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ز وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر

وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ

جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے انکو یاد

بِهٖ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے

عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

واقف ہے۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور انکی عدت پوری ہو جائے تو انکو دوسرے

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا

شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں

تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ط ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ

نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے

كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط ذٰلِكُمْ

جو تم میں خدا اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے

اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۸) ان کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ جناب رسالتمآبؐ نے فاطمہؓ بنتِ حُبَیشؓ سے فرمایا تھا کہ دعی الصلوٰۃ ایام اقرائك یعنی "ایام حیض میں نماز ترک کر دیا کرو"۔ ہم نے اسی روایت کی بناء پر قروء کا ترجمہ حیض کیا ہے۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ

یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے۔ اور دودھ پلانے والی

لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ

ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو

نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا

اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اسکے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

اور نہ باپ کو اسکی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے (۱) اور اسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا

تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو

اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ

تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تھا دے دو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو

بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں

(۱) یعنی اگر ماں دودھ پلانے کے لئے راضی نہ ہو تو اس پر جبر نہ کیا جائے اور باپ سے اس کی استطاعت سے زیادہ نفقہ نہ مانگا جائے۔

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ
تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا
اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا
کام (یعنی نکاح) کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور خدا تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ
سب کاموں سے واقف ہے۔ (۱) اور اگر تم کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام

بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ
بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا
خدا کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے مگر (ایامِ عدت)

تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ڛ
میں اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا۔

وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ
اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ

اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خدا کو سب معلوم ہے

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع
تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا اور حلم والا ہے۔

ع ۳۰ / ۱۴

(۱) طلاق کی عدت تین حیض اور سوگ کی عدت چار مہینے دس دن اس صورت میں ہے جب حمل معلوم نہ ہو اور اگر حمل معلوم ہو تو بچہ پیدا ہونے کے وقت تک ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِنۡ طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمۡ تَمَسُّوۡهُنَّ
اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے
اَوۡ تَفۡرِضُوۡا لَهُنَّ فَرِيۡضَةً ‌ۖۚ وَّمَتِّعُوۡهُنَّ ‌ۚ عَلَى الۡمُوۡسِعِ
طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہاں ان کو دستور کے
قَدَرُهٗ وَعَلَى الۡمُقۡتِرِ قَدَرُهٗ ‌ۚ مَتَاعًا ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ۚ
مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق
حَقًّا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ
نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے
قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ
پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا ہاں اگر
فَرِيۡضَةً فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ
عورتیں مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقدِ نکاح ہے
اَوۡ يَعۡفُوَا الَّذِىۡ بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّكَاحِ‌ؕ وَاَنۡ
(اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے)۔ اور اگر
تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى‌ؕ وَلَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ
تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیز گاری کی بات ہے۔ اور آپس میں بھلائی کرنے کو
بَيۡنَكُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوۡا
فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ (مسلمانو) سب
عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الۡوُسۡطٰى وَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ
نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو﴿۱﴾ اور خدا کے آگے ادب سے



﴿۱﴾ پورے التزام کے ساتھ ادا کرنے سے مراد یہ ہے کہ نماز کو اس کے اوقات میں پڑھتے رہو۔ بیچ کی نماز کے بارے میں مختلف اقوال ہیں۔ کسی نے کہا ظہر کی نماز مراد ہے کسی نے کہا عشاء کی کسی نے کہا عصر کی۔ کسی نے کہا مغرب کی کسی نے کہا فجر کی مگر زیادہ صحیح یہ ہے کہ اس سے عصر کی نماز مراد ہے۔ جیسا کہ صحیح حدیثوں میں آیا ہے۔

قٰنِتِیْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ

کھڑے رہا کرو۔ اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب

اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

امن (و اطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے خدا نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَیَذَرُوْنَ

خدا کو یاد کرو۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں

اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِیَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ

چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے

غَیْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ

اور گھر سے نہ نکالی جائیں ہاں اگر وہ خود گھر سے نکل جائیں اور اپنے حق میں

فِیْ مَا فَعَلْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ

پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور خدا

عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

زبردست حکمت والا ہے۔ اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیئے۔

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے۔ اسی طرح خدا اپنے احکام تمہارے لئے

اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ

ع ۳۱ / ۷ / ۱۵

بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو

خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠

نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط اِنَّ

تو خدا نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ پھر انکو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ

اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

شک نہیں کہ خدا لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور (مسلمانو) خدا کی راہ میں جہاد کرو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ

اور جان رکھو کہ خدا (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے۔ کوئی ہے کہ خدا کو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ط وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ص وَاِلَيْهِ

کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور خدا ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

لوٹ کر جاؤ گے۔ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى م اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ

وقف لازم

جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک

لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط قَالَ هَلْ

بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم خدا کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ

عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ط

اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔

قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
وہ کہنے لگے کہ ہم راہ خدا میں کیوں نہ لڑیں گے
وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ
جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن جب ان کو
عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور خدا
عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ
ظالموں سے خوب واقف ہے۔ اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ خدا نے
اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا
تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ
اَنّٰى یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ
تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَیْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
پیغمبر نے کہا کہ خدا نے اُسکو تم پر فضیلت دی ہے (اور بادشاہی کے لیے) منتخب فرمایا ہے اور اُسنے اسے علم بھی بہت سا
فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ
بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے)۔ اور خدا (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی
یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ
بخشے۔ وہ بڑا کشایش والا اور دانا ہے۔ اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى
فرشتے اُٹھائے ہوئے ہونگے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ
وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
اور چیزیں بھی ہونگی جو موسیٰؑ اور ہارونؑ چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو
لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ
تو یہ تمہارے لئے بڑی نشانی ہے۔ غرض جب طالوت
طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ
فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اُسنے (ان سے) کہا کہ خدا ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ
جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا (اسکی نسبت تصور کیا جائیگا کہ) وہ میرا نہیں اور جو نہ پیئے گا
فَاِنَّهٗ مِنِّیْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ
وہ (سمجھا جائیگا کہ) میرا ہے۔ ہاں اگر ہاتھ سے کوئی چلو بھر پانی پی لے (تو خیر۔ جب وہ لوگ نہر پر پہنچے)
فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ
تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب
هُوَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا
طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں
الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
جالوت اور اسکے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انکو خدا کے رو برو

ع ۳۲ / ۱۶

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ

حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم سے

فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾

بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور خدا استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ

اور جب وہ لوگ جالوت اور اسکے لشکر کے مقابل آئے تو (خدا سے) دعا کی کہ اے پروردگار

اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ ؕ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ قف

(لشکر) کفار پر فتح یاب کر۔ تو طالوت کی فوج نے خدا کے حکم سے انکو ہزیمت دی

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور خدا نے اس کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ

اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر خدا لوگوں کو

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ

ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے ہٹاتا نہ رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن

اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

خدا اہلِ عالم پر بڑا مہربان ہے۔ یہ خدا کی آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور (اے محمدؐ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے بعض ایسے ہیں

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا

جن سے خدا نے گفتگو فرمائی اور بعض کے (دُوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے۔ اور عیسیٰ

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور رُوح القدس سے اُنکو مدد دی۔ (۱)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور اگر خدا چاہتا تو اُن سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد

مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ

تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے۔ اور اگر خدا چاہتا

اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾

تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اُس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا

کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور

شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنیوالے لوگ ظالم ہیں۔ خدا (وہ معبود برحق ہے کہ)

ع ۳۳ ۵ ۱

(۱) کھلی ہوئی نشانیوں سے مراد مُردوں کا زندہ کرنا، بیماروں کا اچھا کرنا اور مادر زاد اندھوں کی آنکھیں روشن کرنا ہے۔ روح القدس سے مراد جبرائیل امین ہیں جو ہر جگہ عیسیٰ کے ساتھ رہا کرتے تھے۔ (۲) لڑنے اور جنگ و قتال کرنے سے مراد اختلاف ہے یعنی اگر خدا چاہتا تو ان میں اختلاف نہ ہوتا مگر اُس نے ان کا مختلف رہنا چاہا اس لئے وہ متفق نہ ہوئے۔

إِلَّا هُوَ ۚ ٱلْحَىُّ ٱلْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُۥ سِنَةٌ وَلَا

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا اُسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ

نَوْمٌ ۚ لَّهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۗ مَن

نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ کون

ذَا ٱلَّذِى يَشْفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذْنِهِۦ ۚ يَعْلَمُ مَا

ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَىْءٍ

کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہو چکا ہے اُسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر

مِّنْ عِلْمِهِۦٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ

دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان

وَٱلْأَرْضَ ۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ

اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ (اور)

ٱلْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ إِكْرَاهَ فِى ٱلدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ

جلیل القدر ہے۔ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور)

ٱلرُّشْدُ مِنَ ٱلْغَىِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِٱلطَّٰغُوتِ وَيُؤْمِنۢ

گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص بُتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان

بِٱللَّهِ فَقَدِ ٱسْتَمْسَكَ بِٱلْعُرْوَةِ ٱلْوُثْقَىٰ لَا ٱنفِصَامَ

لائے اُسنے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی

لَهَا ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ ٱللَّهُ وَلِىُّ ٱلَّذِينَ

نہیں۔ اور خدا (سب کچھ) سنتا اور (سب کچھ) جانتا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں

اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ۗ وَالَّذِيْنَ

ان کا دوست خدا ہے کہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے۔ اور جو کافر

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ اُن کو روشنی سے نکال کر اندھیرے

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہلِ دوزخ ہیں کہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ؑ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ

ہمیشہ رہیں گے۔ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ

فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ

خدا نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیمؑ سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیمؑ نے کہا

اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا

میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے وہ بولا کہ

اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ

جِلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیمؑ نے کہا کہ خدا تو سورج کو

بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

مشرق سے نکالتا ہے آپ اُسے مغرب سے نکال دیجئے (یہ سن کر)

فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

کافر حیران رہ گیا۔ اور خدا بے انصافوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ۚ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰي قَرْيَةٍ وَّهِيَ

ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (۱) یا اُسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں

ع ۲ ۳۴ — وقف لازم

(۱) جس شخص نے حضرت ابراہیمؑ سے جھگڑا کیا وہ بابل کا بادشاہ نمرود تھا جو لوگوں سے اپنے تیئں سجدہ کراتا تھا۔ حضرت ابراہیمؑ نے سجدہ کرنے سے انکار کیا تو اُس نے سبب پُوچھا اُنہوں نے کہا کہ میں تو اپنے خدا کو سجدہ کرتا ہوں اس نے کہا خدا کون؟ اُنہوں نے کہا خدا وہ جس کے ہاتھ میں زندگی اور موت ہے یعنی جو حیات و ممات کا خالق ہے۔ کافر اس بات کو تو سمجھا نہیں بولا کہ میں بھی زندہ کرسکتا اور مار سکتا ہوں۔ چنانچہ اُس نے دو قیدیوں کو بلوایا، ایک جو واجب القتل تھا اس کو معاف کر دیا یعنی جان بخشی کر دی دُوسرا جو قاتل نہ تھا اسکو مروا ڈالا۔ تب حضرت ابراہیمؑ نے یہ دیکھ کر کہ یہ بدفہم ہے اس سے کہا اگر آپ خدا ہیں تو آفتاب کو جو مشرق سے نکلا کرتا ہے حکم دیجئے کہ مغرب سے نکلے۔ اس کا جواب کافر سے کچھ نہ بن پڑا اور لاجواب ہو کر رہ گیا۔

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ
میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گزر ہوا تو اُسنے کہا کہ خدا اس (کے باشندوں) کو مرنے کے

اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ
بعد کیونکر زندہ کرے گا تو خدا نے اس کی روح قبض کرلی (اور) سو برس تک (اسکو مردہ رکھا)

ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
پھر اس کو جلا اُٹھایا۔ اور پُوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو۔ اُس نے جواب دیا کہ ایک دن

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ
یا اس سے بھی کم۔ خدا نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ
اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق) سڑی بُسی نہیں

وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ
اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا
اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انکو کیونکر جوڑ دیتے اور اُن پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے

لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ
دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اُٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ خدا

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿۱﴾ اور جب ابراہیم نے (خدا سے) کہا کہ

رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ
اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیونکر زندہ کریگا۔ خدا نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔

﴿۱﴾ حضرت علیؓ مرتضےٰ نے فرمایا کہ یہ قصہ حضرت عزیر پیغمبر کا ہے اور مشہور بھی یہی ہے۔

قَالَ بَلٰى وَلٰكِنۡ لِّيَطۡمَئِنَّ قَلۡبِىۡ ؕ قَالَ فَخُذۡ

اُنہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اس لئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینانِ کامل حاصل کرلے۔ خدا نے فرمایا کہ

اَرۡبَعَةً مِّنَ الطَّيۡرِ فَصُرۡهُنَّ اِلَيۡكَ ثُمَّ اجۡعَلۡ

چار جانور پکڑوا کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرا دو) پھر ان کا ایک ایک

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنۡهُنَّ جُزۡءًا ثُمَّ ادۡعُهُنَّ

ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر اُنکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس

يَاۡتِيۡنَكَ سَعۡيًا ؕ وَاعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ

دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ خدا غالب (اور) صاحب

حَكِيۡمٌ ﴿٢٦٠﴾ ع مَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِىۡ

حکمت ہے۔ جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن (کے مال) کی مثال

سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ

اس دانے کی سی ہے جس سے سات (۷) بالیں اُگیں

فِىۡ كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ

اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں۔ اور خدا جس (کے مال) کو

لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيۡنَ

چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ وہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔ جو لوگ

يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا

اپنا مال خدا کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ

يُتۡبِعُوۡنَ مَآ اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًى ۙ لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ

اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں اُن کا صلہ

ع ۳۵/۲/۳

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾

اُنکے پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ انکو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ

جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اُس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اُسکی بے ادبی سے)

يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا

درگزر کرنا بہتر ہے۔ اور خدا بے پروا اور بُردبار ہے۔ مومنو! اپنے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ

صدقات (و خیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا

وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

جو لوگوں کو دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

اور خدا اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اس (کے مال) کی مثال

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ

اُس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے

صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ

اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور خلوصِ نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ

جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر

اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ

مینہ پڑے تو دُگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ

لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی۔ (۱) اور خدا تمہارے کاموں کو

بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ

دیکھ رہا ہے۔ بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں

لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ

اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اُسے بڑھاپا آ پکڑے

وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ

اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

(کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔ اس طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا

تاکہ تم سوچو (اور سمجھو)۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ

کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (راہِ خدا میں)



(۱) وابلؔ بڑے بڑے قطروں کے مینہ کو کہتے ہیں۔ طلؔ شبنم کو بھی کہتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی اور ہلکی ہلکی بوندوں کے مینہ یعنی پھوار کو بھی کہتے ہیں اور وہ بھی درختوں کے سرسبز رکھنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ ہم نے ترجمے میں پھوار اختیار کیا ہے۔

الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ

خرچ کرو اور بُری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ

وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا

(اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کرلو اُنکو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ

کہ خدا بے پروا (اور) قابلِ ستائش ہے۔ (اور دیکھنا) شیطان (کا کہا نہ ماننا وہ)

الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور خدا تم سے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ ۖۙ

اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور خدا بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ

وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی

فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا

بیشک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں

الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ

جو عقلمند ہیں۔ اور تم (خدا کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو ﴿۱﴾

مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

خدا اُس کو جانتا ہے۔ اور ظالموں ﴿۲﴾ کا کوئی

اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ

مددگار نہیں۔ اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر



﴿۱﴾ نذر کے لئے یہ شرط ہے کہ ایسے کام کی نذر مانی جائے جو بعض صورتوں میں فرض بھی ہو۔ مثلاً نماز اور روزہ اور صدقہ دینے کی۔ نماز تو ہر روز پانچوں وقتوں کی فرض ہے اور رمضان کے روزے بھی فرض ہیں اور صدقے کی جنس سے زکوٰۃ فرض ہے ایسی چیزوں کی نذر صحیح ہے اور اگر کسی ایسی چیز کی نذر مانی جائے جو کسی صورت میں فرض نہیں ہے وہ باطل ہے۔ ﴿۲﴾ ظالموں سے وہ لوگ مُراد ہیں جو خدا کی راہ میں مال خرچ نہیں کرتے، یا نذر کو پورا نہیں کرتے اور اگر خرچ کرتے ہیں تو دکھاوے کے لئے یا بُرے کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ يُكَفِّرُ

پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے۔ اور (اس

عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾

طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو بھی دُور کر دے گا۔ اور خدا کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ

(اے محمدؐ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت

يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا

بخشتا ہے۔ اور (مومنو) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے۔ اور تم جو

تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا

خرچ کرو گے خدا کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے

مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾

وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا

(اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجتمندوں کے لئے جو خدا کی راہ میں رُکے بیٹھے ہیں اور

يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

ملک میں کسی طرف جانیکی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص

اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا

انکو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجتمند ہیں اور شرم کے سبب)

يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

لوگوں سے (منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے۔ اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ

فَإِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

خدا اس کو جانتا ہے۔ جو لوگ اپنا مال

بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ

رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہِ خدا میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اُن کا صلہ

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾

وقف منزل

پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا

جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اُٹھیں گے جیسے

يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ

کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ

وقف لازم

یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا)

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ

حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے اور سُود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ

خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔

وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور (قیامت میں) اُس کا معاملہ خدا کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا

دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں[1] گے۔ خدا سُود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا

[1] سود عرب میں دو طرح کا مروج تھا۔ ایک قرض پر، ایک بیع پر، قرض پر اس طرح کہ روپیہ دینے والا کسی کو ایک مدتِ معین کے لئے روپیہ دیتا۔ جب وہ مدت ختم ہو جاتی تو قرضدار سے روپیہ طلب کرتا۔ اس کے پاس روپیہ نہ ہوتا اور وہ مہلت مانگتا تو قرض پر سود بڑھا لیا جاتا اور اس کو اصل رقم میں شامل کر کے زیادہ مہلت دی جاتی اسی طرح سُود در سُود بھی ہو جاتا اور زیادہ مشہور یہی سود تھا بیع پر اس طرح کہ کوئی شخص کسی کے پاس کوئی چیز بیچتا اور اسی قسم کی چیز خریدنے والے سے عوض میں لیتا تو زیادہ لیتا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گیہوں کو گیہوں کے عوض اور نمک کو نمک کے عوض اور جو کو جو کے عوض اور کھجور کو کھجور کے عوض اور چاندی کو چاندی کے عوض اور سونے کو سونے کے عوض فروخت کرو تو (باقی صفحہ نمبر ۸۹ پر)

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے۔ اور خدا کسی ناشکرے گنہگار کو دوست

اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

نہیں رکھتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے اُن کو ان کے کاموں کا صلہ خدا

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) انکو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ

مومنو! خدا سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا

مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

سُود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔ اگر ایسا نہ کرو گے

فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ

تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کرلو گے

فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا

(اور سُود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ

تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ

تمہارا نقصان۔ اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو)۔

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

اور اگر (زرِقرض) بخش ہی دو تو تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۸۸) برابر فروخت کرو یعنی زیادہ لینا دینا داخلِ سود ہے اور یہ دونوں قسم کے سُود حرام ہیں۔ سود خور کہتے تھے کہ قرض پر سُود لینا اور سوداگری کرنا ایک سی چیزیں ہیں۔ سوداگری سے بھی نفع مقصود ہوتا ہے اور سود سے بھی نفع مقصود ہے پس نفع کے لحاظ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں مگر خدا تعالیٰ نے سُود کو حرام کیا ہے کیونکہ یہ مروت اور احسان اور سلوک کے خلاف ہے اس نے احسان اور ہمدردی اور امداد کی بہت تاکید فرمائی ہے اور قرض بلا سود جس کو عرف میں قرض حسنہ کہتے ہیں داخلِ احسان ہے۔ سوداگری میں جتنا نفع بھی حاصل کیا جائے وہ حلال ہے مگر سود کا ایک پیسہ بھی حرام ہے کیونکہ تنگدست مسلمان احسان اور سلوک کے مستحق اور اس قابل ہوتے ہیں کہ ان کو قرض دے کر اُن کی مدد کی جائے (باقی صفحہ نمبر ۹۰ پر)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۖ ثُمَّ تُوَفّٰى

اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم خدا کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

اپنے اعمال کا پُورا پُورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا۔ مومنو! جب

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ

تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو

مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠

تو اس کو لکھ لیا کرو۔ اور لکھنے والا تم میں (کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ) انصاف سے لکھے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ

نیز لکھنے والا جیسا اُسے خدا نے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے

فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ

اور دستاویز لکھ دے اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور خدا سے (کہ اُسکا مالک ہے)

اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ

خوف کرے اور زرِقرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے۔ اور اگر قرض

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا

لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی

يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ

قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے۔

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ

اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو اور اگر

ع ۳۸ / ۸



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۸۹) نہ یہ کہ اُن سے سود لے کر اُن کا خون پیا جائے۔ خدا فرماتا ہے کہ اگر قرضدار تنگدست ہو تو ہاتھ کشادہ ہونے تک اسے مہلت دو اور اگر قرض بخش ہی دو تو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ یہ حکم اعلیٰ درجے کی شفقت و رافت اور رحم و رحمت پر مبنی ہے اور خدا کو ایسی ہی مہربانیاں زیبا ہیں وہ غریبوں اور ناداروں کی امداد ہی تو ہے جس کو خدائے تعالیٰ نے صدقات کے لفظ سے تعبیر فرمایا ہے اور جس کے دینے کا حکم نازل کیا ہے۔ سُود لینا چونکہ مروت اور ہمدردی کے خلاف ہے اس لئے اس کے نزدیک وہ ایسا بُرا ہے کہ اس نے اس کو گویا خدا اور رسولؐ خدا سے جنگ کرنا قرار دیا ہے، خدائے تعالیٰ کا مقصود یہ ہے کہ مسلمان مسلمانوں کی اعانت و امداد کریں تا کہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو، اور پھر فطرتِ انسانی مقتضی (باقی صفحہ نمبر ۹۱ پر)

يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ

(کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو

اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا

دُوسری اُسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے لئے) طلب کئے جائیں تو انکار

دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ

کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات خدا کے نزدیک نہایت قرینِ انصاف ہے اور

لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

شہادت کیلئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تمہیں کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا

تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کرلیا کرو اور

يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۵ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ

کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنیوالوں کا) کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے

فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ

گناہ کی بات ہے۔ اور خدا سے ڈرو اور (دیکھو کہ) وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے۔ اور خدا

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۹۰) راحت رسانی ہے نیک طبع شخص کسی کو رنج و ایذا کی حالت میں نہیں دیکھ سکتا۔ چہ جائیکہ خود کسی کے لئے آزار و اضرار کا موجب ہو بہر کیف نفع پر قرض دینا اور قرض پر نفع لینا ممنوع ہے ہاں اگر کسی کو تجارت کے لئے روپیہ دیا جائے اور اس میں نفع کا حصہ مقرر کرلیا جائے تو وہ جائز ہے کیونکہ اس صورت میں روپیہ دینے والا اور لینے والا دونوں شریک تجارت ہیں ایک کا روپیہ ہے ایک کی محنت۔ یہ اس زمان پُر از عصیان میں سود خوری کی کہ قرض دینے کے وقت ہی سود مقرر کرلیا جاتا ہے۔ ایسی تیز اور زہریلی ہوا چلی ہے کہ اہلِ اسلام بھی اس سے متاثر ہوئے جا رہے ہیں۔ جو نرم دل ہونے چاہئیں تھے وہ سخت ہو رہے ہیں اور ہمدردی کی جگہ بیدردی سے کام لیا جاتا ہے خدا اس سے پناہ میں رکھے۔

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ
ہر چیز سے واقف ہے۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور

تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ
(دستاویز) لکھنے والا مل نہ سکے تو (کوئی چیز) رہن با قبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ اور اگر کوئی کسی کو امین

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ
سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دے دے) تو امانتدار کو چاہئے کہ صاحبِ امانت کی امانت ادا کر دے اور

وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ
خدا سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا۔ جو

يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
اس کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا۔ اور خدا تمہارے سب کاموں سے

عَلِيمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ
واقف ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔

ع ۳۹ ۲

وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ
تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو یا چھپاؤ گے تو خدا تم سے اس کا حساب

بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب

يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۸۴﴾ آمَنَ الرَّسُولُ
دے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ رسُولِ خدا

بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ
اُس کتاب پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا

خدا پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

(اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے

وَاَطَعْنَا ۤ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا

(تیرا حکم) سُنا اور قبول کیا اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ خدا

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ

کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کرے گا تو اُسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو اور (اے پروردگار)

عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة وَارْحَمْنَا ۥ وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

کافروں پر غالب فرما۔

ع ۴۰ / ۸

اٰيَاتُهَا ٢٠٠ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

اس میں دو سو آیتیں سورۃ آل عمران مدنی ہے اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾

الٓمّٓ خدا (جو معبودِ برحق ہے) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اس نے (اے محمدؐ) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق

يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ

کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی۔ (یعنی) لوگوں کی ہدایت

هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۵ اِنَّ الَّذِيْنَ

کیلئے پہلے (تورات اور انجیل اُتاری) اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا (ہے) نازل کیا۔ جو لوگ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ

خدا کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کو سخت عذاب ہوگا۔ اور خدا

عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ

زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔ خدا (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ وہی تو ہے جو (ماں کے پیٹ میں)

فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت

الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ

کے لائق نہیں۔ وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی

اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ

جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں۔ (۱)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ

تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں

مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

تاکہ فتنہ برپا کریں اور مرادِ اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘؔ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ

مُرادِ اصلی خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہِ کامل رکھتے ہیں

وقف منزل
وقف غفران

يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اُن پر ایمان لائے یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ

عقلمند ہی قبول کرتے ہیں۔ اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو

اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ

اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تُو تو

اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ اے پروردگار! تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو

لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۹﴾ ع

(اپنے حضور میں) جمع کر لے گا۔ بیشک خدا خلافِ وعدہ نہیں کرتا۔

ع ۹ / ۹

(۱) محکمات وہ آیتیں ہیں جن کے ایک معانی ہیں اور صاف اور کھلے ہوئے ہیں اور متشابہات وہ آیتیں ہیں جن میں کئی معنوں کا احتمال ہو اور مطلب کے کئی پہلو ہوں۔ حقیقت میں مراد تو ایک ہی معانی ہوتے ہیں مگر الفاظ اور ان کی ترکیب کچھ ایسی واقع ہوتی ہے کہ دوسرے معنوں کا بھی احتمال ہو جاتا ہے ایسی آیتوں کے معانی اپنی رائے سے نہیں کرنے چاہئیں۔ کیونکہ آیات کے معنی اپنی رائے سے کرنے پر وعید شدید آئی ہے اور لوگ اس سے گمراہ ہوتے ہیں بعض نے کہا متشابہات وہ آیتیں ہیں جن کے معنی معلوم نہیں ہو سکتے جیسے حروف مقطعات جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں جیسے الٓمٓ اور حٰمٓ وغیرہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ محکمات پر عمل کرو اور متشابہات پر ایمان رکھو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

جو لوگ کافر ہوئے (اُس دن) نہ تو ان کا مال ہی خدا (کے عذاب) سے انکو بچا سکے گا اور نہ

أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ

اُنکی اولاد ہی (کچھ کام آئیگی)۔ اور یہ لوگ آتشِ (جہنم) کا ایندھن

النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن

ہونگے۔ ان کا حال بھی فرعونیوں اور اُن سے پہلے لوگوں

قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ

کا سا ہوگا۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا۔

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

اور خدا سخت عذاب کرنیوالا ہے۔ (اے پیغمبرؐ) کافروں سے کہہ دو کہ

سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾

تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے۔ اور وہ بُری جگہ ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ

تمہارے لئے دو گروہوں میں جو (جنگِ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرتِ خدا کی عظیم الشان) نشانی تھی۔ ایک گروہ

تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم

(مسلمانوں کا تھا وہ) خدا کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دُوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے

مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن

اپنے سے دوگنا مشاہدہ کر رہا تھا۔ اور خدا اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد

يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾

دیتا ہے۔ جو اہلِ بصارت ہیں اُنکے لئے اس (واقعہ) میں بڑی عبرت[1] ہے۔



[1] اس آیت میں جنگِ بدر کی کیفیت بیان فرمائی ہے بدر ایک جگہ کا نام ہے جو مکے اور مدینے کے درمیان ہے اس لڑائی میں مسلمانوں کی تعداد تین سو تیرہ تھی اور کافر اُن سے تگنے یعنی ہزار کے قریب تھے خدائے تعالیٰ نے کافروں کے دل میں دہشت ڈالنے کے لئے انکی آنکھوں میں یہ دکھایا کہ مسلمان اُن سے دوچند یعنی دوہزار کے قریب ہیں کافروں کی تعداد مسلمانوں کی نظروں میں مسلمانوں سے دوچند دکھائی دی یعنی بجائے ایک ہزار کے چھ سو چھبیس تاکہ مسلمان کافروں کو اپنی دوچند تعداد سے زیادہ دیکھ کر ڈر نہ جائیں اور بھاگ نہ کھڑے ہوں اور دُگنی تعداد کی صورت میں بھاگنا جائز نہیں۔ چنانچہ فرمایا ہے کہ ایک سو ثابت قدم مسلمان دو سو کفار پر غالب ہونگے۔ مگر صحیح یہی ہے کہ کافروں نے مسلمانوں کو اپنے سے (باقی صفحہ نمبر ۹۷ پر)

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ
لوگوں کو اُنکی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ
اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں۔ (مگر) یہ

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
سب دُنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور خدا کے پاس بہت اچھا

الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ
ٹھکانہ ہے۔ (اے پیغمبرؐ ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو۔ (سُنو) جو

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
لوگ پرہیزگار ہیں ان کیلئے خدا کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ
ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) خدا

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ۚ اَلَّذِيْنَ
کی خوشنودی۔ اور خدا (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے۔ جو خدا سے

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ۚ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ
اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۹۶) دو چند دیکھا نہ یہ کہ مسلمانوں نے کافروں کو اپنے سے دو چند دیکھا۔ بہر کیف اس واقعے میں خدا کی قدرت کی نشانی تھی۔ کہ مسلمان جو تین سو تیرہ تھے وہ غالب رہے اور کافر جو ہزار کے قریب تھے اُنہوں نے شکست کھائی۔

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہِ خدا میں) خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

خدا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے

الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے

النصف

الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ؕ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ قف وَمَا

لائق نہیں۔ دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے اور

اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

اہلِ کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ

آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ

تو خدا جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے۔ (اے پیغمبرؐ) اگر یہ لوگ تم سے

فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو خدا کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ

اہلِ کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (خدا کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ

اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک ہدایت پا لیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف خدا کا پیغام پہنچا

ع ۲ ۱۱ ۱۰

الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ

دینا ہے۔ اور خدا (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے۔ جو لوگ خدا کی آیتوں کو نہیں

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ

مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف (کرنے) کا

الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دُکھ دینے والے

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

عذاب کی خوشخبری سُنا دو۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾

دُنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا)۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (خدا یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بُلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (اُنکے تنازعات کا) اُن میں فیصلہ کر دے تو

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ

ایک فریق اُن میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے۔ یہ اس لئے

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا

مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

چھو ہی نہیں سکے گی اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اُس نے ان کو دھوکے میں

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ
ڈال رکھا ہے۔ تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کرینگے (یعنی) اُس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی

فِيْهِ ۟ قف وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ
شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پُورا پُورا بدلہ پائیگا اور اُن پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي
ظلم نہیں کیا جائیگا۔ کہو کہ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز
چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے

وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ
اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی

الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ
تیرے ہی ہاتھ ہے۔ اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز
رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ
تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے

مِنَ الْحَيِّ ز وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾
اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ
مومنوں کو چاہئے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا اس سے خدا کا

فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ

کچھ (عہد) نہیں ہاں اگر اس طریق سے تم اُن (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں)۔ اور خدا تم

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ

کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور خدا ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے۔ (اے پیغمبرؐ

تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ

لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اُسے ظاہر کرو خدا اس کو جانتا ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اُسکو سب کی خبر ہے۔ اور وہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ

ہر چیز پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص

مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ

اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور اُنکی بُرائی

سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ

کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کریگا کہ اے کاش اس میں اور اس بُرائی میں دُور کی مسافت ہو جاتی ہے۔

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ ع

اور خدا تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور خدا اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ

(اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی تمہیں دوست

معانقہ ع ۳

اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾

رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

کہہ دو کہ خدا اور اُس کے رسولؐ کا حکم مانو اگر نہ مانیں تو

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى

خدا بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔ خدا نے آدمؑ اور نوحؑ

اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى

اور خاندانِ ابراہیمؑ اور خاندانِ عمرانؑ کو تمام جہان کے لوگوں میں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْ ۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ

منتخب فرمایا تھا۔(۱) اُن میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور خدا

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ

سُننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار

اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ

جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اُس کو تیری نذر کرتی ہوں اُسے دُنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اُسے) میری طرف

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

سے قبول فرما تُو تو سُننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ جب اُنکے ہاں بچہ پیدا ہوا

قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

اور جو کچھ اُنکے ہاں پیدا ہوا تھا خدا کو خُوب معلوم تھا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو

وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا

لڑکی ہوئی ہے۔ اور (نذر کیلئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) (۲) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم



(۱) عمران سے مراد مریم علیہا السلام کے والد ہیں کیونکہ اس کے بعد انہیں کا قصہ مذکور ہے بعض کہتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد مراد ہیں کہ ان کا نام بھی عمران تھا مگر ظاہر پہلا قول ہے اس لئے کہ اس کے لئے قرینہ بھی ہے۔ (۲) حضرت مریم کی والدہ نے یہ سمجھا تھا کہ لڑکا پیدا ہوگا اور اسی لئے نذر مانی کہ میں اس کو دُنیا کے کاموں سے آزاد کر کے خدا کی عبادت اور بیت المقدس کی خدمت کے لئے فارغ رکھوں گی۔ مگر ان کو کیا معلوم تھا کہ لڑکا ہوگا یا لڑکی جب لڑکی ہوئی تو خیال کیا کہ نذر پُوری نہ ہوئی کیونکہ دستور یہ تھا کہ لڑکا نذر کیا جائے تو کہنے لگیں کہ پروردگار میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور عبادت کی قوت اور مسجد کی خدمت کے لحاظ سے لڑکی لڑکے جیسی نہیں ہوتی ہے مگر خدا نے اس لڑکی کو ہی قبول (باقی صفحہ نمبر ۱۰۳ پر)

مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ
رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں

الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا
دیتی ہوں۔ تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اُسے اچھی طرح پرورش کیا

نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
اور زکریّا کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریّا جب کبھی عبادت گاہ میں

زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم

اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ
یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں کہ خدا کے ہاں سے (آتا ہے)۔ بیشک

اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ
خدا جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ اس وقت

دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
زکریّا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ
اولاد صالح عطا فرما تو بیشک دُعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔ وہ ابھی

الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ
عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریّا) خدا

يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًاۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا
تمہیں یحیٰیؑ کی بشارت دیتا ہے جو خدا کے فیض (یعنی عیسیٰؑ) کی تصدیق کرینگے اور سردار ہونگے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۰۲) فرمایا وہ نہایت مستعدی سے خدا کی عبادت کیا کرتیں اور دین کی باتیں سیکھتیں۔ خدا نے ان کو جہان کی عورتوں میں برگزیدہ کیا۔ اور اُن کے بطن سے ایک جلیل القدر پیغمبر یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی پیدا کئے۔

وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ

اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور (خدا کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہونگے۔ زکریّا نے کہا اے پروردگار

اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ

میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بڈھا ہوگیا ہوں اور میری بیوی

عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

بانجھ ہے۔ خدا نے فرمایا اسی طرح خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا

زکریّا نے کہا کہ پروردگار (میرے لئے) کوئی نشانی مقرر فرما۔ خدا نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم

تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ

لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے۔ تو

رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع وَاِذْ ع ۱۱/۱۲

(ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا۔ اور

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ

جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا کہ مریم! خدا نے تم کو برگزیدہ کیا ہے

وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

اور پاک بنایا ہے اور جہان کی عورتوں میں منتخب کیا ہے۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ

مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ

رکوع کرنا۔ (اے محمدؐ) یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ

اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے تو تم ان کے پاس

مَرْيَمَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾ إِذْ

نہیں تھے اور نہ اس وقت ہی اُن کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ (وہ

قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا) کہ مریم خدا تم کو اپنی طرف سے

مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا

ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور) عیسیٰؑ بن مریم ہوگا (اور جو)

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ

دُنیا اور آخرت میں باآبرو اور (خدا کے) خاصوں میں سے ہوگا۔ اور ماں

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٦﴾

کی گود میں اور بڑی عمر کا ہوکر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا۔

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي

مریم نے کہا پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا

بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ إِذَا

نہیں۔ فرمایا کہ خدا اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب

قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ

وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُولًا

انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔ اور (عیسیٰؑ)

اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ

بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی

رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ

لیکر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی کی مورت بہ شکل پرند بناتا ہوں

فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ

پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ خدا کے حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے اور اندھے

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں اور خدا کے حکم سے مُردے میں جان ڈال دیتا ہوں

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ

اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو

بُيُوْتِكُمْ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے (قدرتِ خدا کی)

مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ

نشانی ہے۔ اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی

التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ

کرتا ہوں اور (میں) اس لئے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں

عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اُن کو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو خدا سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

اور میرا کہا مانو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو۔

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى
یہی سیدھا رستہ ہے۔ جب عیسیٰؑ نے اُنکی طرف سے نافرمانی

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
(اور نیتِ قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو خدا کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ
حواری بولے کہ ہم خدا کے (طرفدار اور آپ کے) مددگار ہیں ہم خدا پر ایمان لائے

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ
اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے پروردگار جو (کتاب) تُو نے نازل فرمائی ہے ہم

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾
اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تُو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع
اور وہ (یعنی یہود قتلِ عیسیٰؑ کے بارے میں ایک) چال چلے اور خدا بھی (عیسیٰؑ کو بچانے کیلئے) چال چلا۔ اور خدا خوب چال چلنے والا ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ
اس وقت خدا نے فرمایا کہ عیسیٰؑ! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پُوری کر کے تم کو اپنی طرف

اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ
اُٹھا لُوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دوں گا اور جو لوگ

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ
تمہاری پیروی کرینگے اُن کو کافروں پر قیامت تک فائق (و غالب)

الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا
رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اُس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔ یعنی جو کافر ہوئے

فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز

اُنکو دُنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب دوں گا

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ط وَاللّٰهُ

اور عمل نیک کرتے رہے اُن کو خدا پُورا پُورا صلہ دے گا۔ اور خدا

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ

ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ (اے محمدؐ) یہ ہم تم کو (خدا کی) آیتیں

الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سُناتے ہیں۔ عیسیٰؑ کا حال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ط خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

خدا کے نزدیک آدم کا سا ہے۔ کہ اُسنے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر

قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا

فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے۔ (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز

تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ

شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔ پھر اگر یہ لوگ عیسیٰؑ کے بارے میں تم سے

بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ

جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے

اَبۡنَآءَنَا وَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَ نِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمۡ وَاَنۡفُسَنَا
بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بُلاؤ اور ہم خود بھی آئیں

وَاَنۡفُسَكُمۡ ۟ ثُمَّ نَبۡتَهِلۡ فَنَجۡعَلۡ لَّعۡنَتَ اللّٰهِ
اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق (خدا سے) دُعا و التجا کریں اور

عَلَى الۡكٰذِبِيۡنَ ۝۶۱ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡقَصَصُ
جھوٹوں پر خدا کی لعنت بھیجیں۔ یہ تمام بیانات

الۡحَقُّ ۚ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
صحیح ہیں اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک خدا

لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۶۲ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ
غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔ تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو خدا

عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝۶۳ ع قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ
مُفسدوں کو خوب جانتا ہے۔ کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب

تَعَالَوۡا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ اَلَّا
جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اُس کی طرف آؤ وہ یہ کہ

نَعۡبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشۡرِكَ بِهٖ شَيۡـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ
خدا کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے

بَعۡضُنَا بَعۡضًا اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ
کوئی کسی کو خدا کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ اگر

تَوَلَّوۡا فَقُوۡلُوا اشۡهَدُوۡا بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ۝۶۴ يٰۤاَهۡلَ
یہ لوگ (اس بات کو) نہ مانیں تو (اُن سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (خدا کے) فرمانبردار ہیں۔ اے اہلِ کتاب

ع ۶ ۱۴

الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ
تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ
اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ
تورات اور انجیل اُن کے بعد اُتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے ہیں)۔
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا
تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں
لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ
کچھ علم تھا بھی مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کچھ
بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا
بھی علم نہیں۔ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ
ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور
حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾
اسی کے فرمانبردار تھے۔ اور مشرکوں میں نہ تھے۔
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا
ابراہیمؑ سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو اُن کی پیروی کرتے ہیں اور یہ
النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾
پیغمبرؐ (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور خدا مومنوں کا کارساز ہے۔
وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ
(اے اہلِ اسلام) بعضے اہلِ کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں۔

وَمَا يُضِلُّوْنَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾

مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے) اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے۔

يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ

اے اہلِ کتاب تم خدا کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو)

تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ

مانتے تو ہو۔ اے اہلِ کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع

ع ۸/۱۵

کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو۔

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ

اور اہلِ کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے

أُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا

اُس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار

اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ صلے وَلَا تُؤْمِنُوْٓا إِلَّا لِمَنْ

کر دیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور

تَبِعَ دِيْنَكُمْ ط قُلْ إِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا أَنْ

کے قائل نہ ہونا۔ (اے پیغمبرؐ) کہہ دو کہ ہدایت تو خدا ہی کی ہدایت ہے

يُّؤْتٰٓى أَحَدٌ مِّثْلَ مَآ أُوْتِيْتُمْ أَوْ يُحَآجُّوْكُمْ

(وہ یہ بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں خدا کے رُوبرو

عِنْدَ رَبِّكُمْ ط قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ج يُؤْتِيْهِ

قائل معقول کر سکیں گے۔ یہ بھی کہہ دو کہ بُزرگی خدا ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ
چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور خدا کشائش والا (اور) علم والا ہے۔ وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ
خاص کر لیتا ہے۔ اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے۔ اور

اَھْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ
اہلِ کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً)

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْھُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ
واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَاۗىِٕمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ
تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں۔ یہ اس لئے کہ

قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ
وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا یہ خدا پر محض

عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ
جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں۔ ہاں جو شخص

اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾
اپنے اقرار کو پُورا کرے اور (خدا سے) ڈرے تو خدا ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ
جو لوگ خدا کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور اُن) کے عوض

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ لَھُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ

اُن سے خدا نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز اُنکی طرف دیکھے گا

الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

اور نہ اُن کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

اور ان (اہلِ کتاب) میں بعضے ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ

تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ

اور کہتے ہیں کہ وہ خدا کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ خدا کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

طرف سے نہیں ہوتا اور خدا پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات)

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ

جانتے بھی ہیں۔ کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ خدا تو اُسے کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا

خدا کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اسکو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہلِ کتاب)

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (خدا) پڑھتے

تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ
پڑھاتے رہتے ہو۔ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہئے کہ تم فرشتوں

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ
اور پیغمبروں کو خدا بنالو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اُسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ
ہونے کو کہے۔ اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ

ع ۸ ۹ ۱۶

لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ
جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی

رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ
پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اُس پر ایمان لانا ہوگا اور

وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى
ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا

ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا
(یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)۔ اُنہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (خدا نے) فرمایا کہ تم

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ
(اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ تو جو اس کے بعد پھر جائیں

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ
وہ بدکردار ہیں۔ کیا یہ (کافر) خدا کے دین

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہلِ آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا

خدا کے فرمانبردار ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ کہو کہ ہم خدا پر ایمان

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اُن کی اولاد پر اُترے اور جو کتابیں

اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا

موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دُوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾

ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی (خدائے واحد) کے فرماں بردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا

مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ

جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں ہوگا۔ خدا ایسے

يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ

اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہیں اور اُن کے پاس دلائل بھی آ گئے۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ

اور خدا بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ان لوگوں کی

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ
سزا یہ ہے کہ اُن پر خدا کی اور فرشتوں کی

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ
اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو۔ ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے اُن سے نہ تو

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ
عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُنھیں مہلت دی جائے گی۔ ہاں جنھوں نے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ اللّٰهَ
اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو خدا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے

ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ

هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا
لوگ گمراہ ہیں۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں

وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ
مر گئے وہ اگر (نجات حاصل کرنی چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کا سونا دیں

مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان لوگوں کو

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع ۹/۱۱ ۱۷
دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ

(مومنو!) جب تک تم اُن چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہِ خدا میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

اور جو چیز تم صرف کرو گے خدا اُسکو جانتا ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا

بنی اسرائیل کے لئے (تورات کے نازل ہونے سے) پہلے کھانے کی تمام چیزیں

مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ

حلال تھیں بجز ان کے جو یعقوبؑ نے خود اپنے اُوپر

اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۗ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ

حرام کر لی تھیں۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ

فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى

اور اُسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو)۔ ① جو اس کے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

بعد بھی خدا پر جھوٹے اِفترا کریں تو ایسے لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ

ہی بے انصاف ہیں۔ کہہ دو کہ خدا نے سچ فرما دیا پس دینِ ابراہیمؑ کی

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

پیروی کرو۔ جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ

پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے



① یہود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے تھے کہ آپ کو دعویٰ تو حضرت ابراہیمؑ کے طریق پر چلنے کا ہے لیکن جو چیزیں خاندانِ یعقوبؑ میں (جو حضرت ابراہیمؑ کے پوتے تھے) حرام تھیں ان کو آپ کھاتے ہیں۔ خدا نے اس کی تردید کی اور فرمایا کہ تورات نازل ہونے سے پہلے کھانے کی سب چیزیں یعقوبؑ کو حلال تھیں۔ مگر وہ جو انہوں نے خود اپنے اُوپر حرام کر لی تھیں۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ حضرت یعقوبؑ ایک گاؤں میں رہتے تھے وہاں ان کو عرق النساء کا مرض ہو گیا جس کی وجہ سے ان کو بہت تکلیف تھی۔ تو انہوں نے نذر مانی کہ جو چیز مجھ کو بہت محبوب و مرغوب ہے وہ ترک کر دوں گا چنانچہ اونٹ کا گوشت کھانا چھوڑ دیا۔ یعقوبؑ کے بیٹوں نے بھی اُن کے اتباع سے اونٹ کا گوشت ترک کر دیا تھا۔ غرض (باقی صفحہ نمبر ۱۱۹ پر)

مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ
بابرکت اور جہان کیلئے موجب ہدایت۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں
مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ
جن میں سے ایک ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ (۱) ہے جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور
عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ
لوگوں پر خدا کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾
اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کریگا تو خدا بھی اہلِ عالم سے بے نیاز ہے۔
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ
کہو کہ اہلِ کتاب! تم خدا کی آیتوں سے کیوں کُفر کرتے ہو
وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ
اور خدا تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔ کہو کہ اے
الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ
اہلِ کتاب تم مومنوں کو خدا کے رستے سے کیوں روکتے ہو
اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ
اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو۔ اور خدا
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔ مومنو! اگر تم
اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اہلِ کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے تو



(۱) مقام ابراہیم جس کا ترجمہ ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ کیا گیا ہے۔ ایک پتھر ہے جس پر وہ کھڑے ہو کر کعبے کی دیواریں چنتے تھے۔ کہتے ہیں کہ اس پتھر پر حضرت ابراہیمؑ کے قدموں کے نشان اب تک موجود ہیں۔

يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ

وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔ اور تم کیونکر کفر کرو گے

وَأَنتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ

جب کہ تم کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں۔

وَمَن يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ

اور جس نے خدا (کی ہدایت کی رسّی) کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے

مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

رستے لگ گیا۔ مومنو! خدا سے ڈرو جیسا کہ

حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿۱۰۲﴾

اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مُسلمان ہی مرنا۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا

اور سب مِل کر خدا کی (ہدایت کی) رسّی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی

نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ

اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دُشمن تھے تو اُس نے تمہارے دِلوں میں اُلفت

قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ وَكُنتُمْ عَلَىٰ

ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے اور تم

شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ

آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۳﴾

خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

ع ۱۰



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۱۷) تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں حضرت یعقوبؑ پر حلال تھیں اور خدا نے ان کو ان پر حرام نہیں کیا تھا۔ اسی بناء پر خدا نے فرمایا کہ اے پیغمبر یہود سے کہہ دو اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور دکھاؤ کہ اس میں کہاں لکھا ہے کہ ابراہیمؑ کے وقت میں اونٹ حرام تھا۔ ہاں یہودیوں کی نافرمانیوں اور گناہوں کے سبب کچھ چیزیں ان پر حرام کردی گئی تھیں اور اس سے اُنکو اُن کی شرارتوں کی سزا دینی مقصود تھی۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ
اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
حکم دے اور بُرے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا
پانے والے ہیں۔﴿۱﴾ اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور احکام بیّن

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ
کے آنے کے بعد ایک دُوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ ۙ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ
(قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا۔ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے

وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ
منہ سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (اُن سے خدا فرمائے گا) کیا تم

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
ایمان لا کر کافر ہوگئے تھے سو (اب) اس کُفر کے بدلے عذاب

تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ
(کے مزے) چکھو۔ اور جن لوگوں کے مُنہ سفید ہوں گے وہ خدا کی رحمت

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ
(کے باغوں) میں ہوں گے۔ اور ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ خدا کی

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ
آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور خدا



﴿۱﴾ نیکی جو لفظ خیر کا ترجمہ کیا گیا ہے اس سے مراد قرآن مجید کی پیروی ہے خدا نے اس امر کو فرض قرار دیا ہے کہ مسلمانوں میں ہر زمانے میں ایسی جماعت ہونی چاہئے جو دعوت الی الخیر اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرے۔ تاکہ لوگ قرآن پر چلیں اچھے کام کریں اور برائیوں سے کنارہ کش رہیں یہ حکم ایسا ہے کہ جس پر بہت توجہ اور کوشش سے عمل ہونا چاہئے تاکہ لوگ مستحق فوز و فلاح ہوں مگر نہایت افسوس کا مقام ہے کہ اس زمانے میں اس حکم پر عمل نہیں ہوتا اسی وجہ سے مسلمانوں کی دینی و دنیوی حالت اچھی نہیں رہی ان کے حالات دیکھ کر خوف ہوتا ہے کہ کہیں ایسا وقت نہ آجائے کہ دعا کریں اور وہ خدا کے ہاں سے رد کردی جائے جیسا کہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ "تم لوگوں کو چاہئے کہ نیک کام کرنے کا حکم اور (باقی صفحہ نمبر ۱۲۱ پر)

يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اہلِ عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع
زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) خدا ہی کی طرف ہے۔

ع ۱۱ ۸ ۲

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ
(مومنو!) جتنی اُمتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو
بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ
کہتے ہو اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہو اور خدا پر ایمان
بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ
رکھتے ہو۔ اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے تو اُن کے لئے بہت اچھا ہوتا۔
مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ
ان میں ایمان لانیوالے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں۔ اور
يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف
یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ
پھر انکو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی۔ یہ جہاں نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ)
مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ
ان سے چمٹ رہی ہے بجز اس کے کہ یہ خدا اور (مسلمان) لوگوں کی پناہ میں آجائیں
وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ
اور یہ لوگ خدا کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری اُن سے لپٹ رہی ہے۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۲۰) برے کاموں سے منع کرتے رہو۔ نہیں تو اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ خدا تعالیٰ تم پر عذاب بھیجے گا پھر تم خدا سے دعا مانگو گے اور وہ اسے قبول نہ کرے گا۔" خدا مسلمانوں کو توفیق بخشے کہ اس کے احکام پر عمل کریں تا کہ اس کی رحمت کے مورد ہوں اور اس کے عذاب سے محفوظ و مصئون رہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ

یہ اس لئے کہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) پیغمبروں کو

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے

يَعْتَدُوْنَ ۚ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

بڑھے جاتے تھے۔ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان اہل کتاب میں

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ

کچھ لوگ (حکمِ خدا پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

(اسکے آگے) سجدے کرتے ہیں۔ (اور) خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بُری باتوں سے

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ

منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں۔ اور یہی لوگ

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ

نیکوکار ہیں۔ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائیگی۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور خدا پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ جو لوگ کافر ہیں

لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ

اُن کے مال اور اولاد خدا کے غضب کو ہرگز نہیں

اللّٰہِ شَیْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِیْھَا

ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا یُنْفِقُوْنَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوةِ

میں رہیں گے۔ یہ جو مال دُنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال

الدُّنْیَا کَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْھَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ

ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو

قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَاَھْلَکَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَھُمُ

اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اُسے تباہ کر دے۔ اور خدا نے اُن پر

اللّٰہُ وَلٰکِنْ اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔ مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی)

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِکُمْ لَا یَاْلُوْنَکُمْ

کو اپنا رازداں نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی

خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ

نہیں کرتے۔ اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے اُنکی زبانوں سے تو دشمنی

مِنْ اَفْوَاھِھِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُھُمْ اَکْبَرُ ؕ

ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) اُنکے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔

قَدْ بَیَّنَّا لَکُمُ الْاٰیٰتِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سُنا دی ہیں۔

ھٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا یُحِبُّوْنَکُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ

دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا

ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب

خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ

الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔ (اُن سے) کہہ دو کہ

مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

(بدبختو) غصے میں مر جاؤ۔ خدا تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْھُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ

اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بُری لگتی ہے اور اگر

سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور (اُن سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُھُمْ شَيْـــًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

انکا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس پر احاطہ کئے

مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ۧ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ

ع ۱۲ / ۱۱ / ۴

ہوئے ہے۔ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے موروں پر

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ۙ اِذْ ھَمَّتْ

(موقع بہ موقع) متعین کرنے لگے۔ اور خدا سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے۔ اس وقت

طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي

تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا مگر خدا اُن کا مددگار تھا۔ اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ

مومنوں کو خدا ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ (۱) اور خدا نے جنگِ بدر میں بھی



(۱) بدر کی لڑائی میں جب کافروں کو شکست اور مومنوں کو فتح ہوئی تو کافروں نے اگلے سال فوج جمع کر کے مدینے پر چڑھائی کی اور اُحد کے قریب جو مدینے کے پاس ایک پہاڑ ہے اُترے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے مشورہ لیا کہ شہر سے باہر نکل کر لڑنا چاہئے یا شہر کے اندر رہ کر اُنہوں نے صلاح دی کہ باہر نکل کر لڑنا چاہئے۔ مگر عبداللہ بن ابی نے جو منافقوں کا سردار تھا یہ مشورہ دیا کہ شہر میں رہنا چاہئے۔ حضرتؐ نے باہر نکل کر لڑنا مناسب سمجھا چنانچہ آپؐ نے خود زرہ پہن لی اور ایک ہزار صحابہ کو ساتھ لے کر مدینے سے باہر نکلے عبداللہ بھی شریک جنگ ہوا۔ مگر ناخوشی سے کیونکہ اس کی صلاح نہیں مانی گئی تھی۔ جب مقام سوط پر پہنچے تو عبداللہ لشکر کے ایک حصے کو لے کر لوٹ چلا اور اس کے بہکانے سے قبیلہ خزرج (باقی صفحہ نمبر ۱۲۵ پر)

بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

تمہاری مدد کی تھی اور اُس وقت بھی تم بے سروسامان تھے پس خدا سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو)

تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ

تاکہ شکر کرو۔ جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر اُنکے دل بڑھا) رہے تھے کہ

اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کرکے

مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ

تمہیں مدد دے۔ ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (خدا سے) ڈرتے رہو اور کافر تم پر

مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ

جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ

اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ

ہزار فرشتے جن پر نشان ہونگے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔ اور اس مدد کو تو خدا

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ

نے تمہارے لئے (ذریعۂ) بشارت بنایا یعنی اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو۔

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ

ورنہ مدد تو خدا ہی کی ہے جو غالب (اور) حکمت والا ہے۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ

(یہ خدا نے) اس لئے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا اُنہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ

فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

(جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں۔ (اے پیغمبرؐ) اس کام میں تمہارا کچھ



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر۱۲۴) میں سے بنُو سَلِمہ نے اور قبیلہ اَوس میں سے بنُو حارِثہ نے جو میمنہ و میسرہ فوج پر مقرر تھے ہمت ہار دینی چاہی لیکن خدا نے اُن کے دلوں کو مضبوط کیا اور وہ میدان میں ثابت قدم رہے اس آیت میں انہیں دو جماعتوں یعنی بنُو سَلِمہ اور بنُو حارِثہ کا ذکر ہے اور انہی کی نسبت خدا نے فرمایا کہ خدا ان کا مددگار تھا۔

شَیۡءٌ اَوۡ یَتُوۡبَ عَلَیۡہِمۡ اَوۡ یُعَذِّبَہُمۡ فَاِنَّہُمۡ
اختیار نہیں (اب دو صورتیں ہیں) یا خدا اُنکے حال پر مہربانی کرے یا اُنہیں عذاب دے کہ یہ

ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
ظالم لوگ ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الۡاَرۡضِ ؕ یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ
زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب

یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۹﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ
کرے۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوۡا لَا تَاۡکُلُوا الرِّبٰۤوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَۃً ۪ وَّ اتَّقُوا
دُگنا چوگنا سُود نہ کھاؤ اور خدا سے ڈرو

اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۳۰﴾ۚ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡۤ
تاکہ نجات حاصل کرو۔ اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو

اُعِدَّتۡ لِلۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۳۱﴾ۚ وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ الرَّسُوۡلَ
کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔ اور خدا اور اس کے رسُولؐ کی

لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ۚ وَ سَارِعُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَۃٍ مِّنۡ
اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور

رَّبِّکُمۡ وَ جَنَّۃٍ عَرۡضُہَا السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ ۙ
بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو

اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۳۳﴾ۙ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ
(خدا سے) ڈرنیوالوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو آسُودگی اور تنگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ

ع ۱۳ / ۴

9

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ

کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف

النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ

کرتے ہیں۔ اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔ اور وہ کہ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو خدا کو یاد

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ

کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور خدا کے سوا گناہ بخش بھی

اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ

کون سکتا ہے اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ

اڑے نہیں رہتے۔ ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی

رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

طرف سے بخشش اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ

ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔ تم لوگوں

خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں تو تم زمین میں

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا

سیر کرکے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ یہ

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾
(قرآن) لوگوں کے لئے بیانِ صریح اور اہلِ تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔
وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ
اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن (صادق) ہو تو
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ
تم ہی غالب رہو گے۔ اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے
فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ
تو اُن لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے۔ اور یہ دن ہیں کہ
نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان
اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
والوں کو متمیز کر دے اور تم میں سے گواہ بنائے۔ اور خدا بے انصافوں کو
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ۙ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پسند نہیں کرتا۔ اور یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو خالص (مومن) بنا دے
وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
اور کافروں کو نابود کر دے۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ
داخل ہو گے حالانکہ ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنیوالوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے) کہ وہ
وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ
ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔ اور تم موت (شہادت) کے آنے

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ
سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ
آنکھوں سے دیکھ لیا۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو صرف (خدا کے) پیغمبر ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مَّاتَ
ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر جائیں

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ
یا مارے جائیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ (یعنی مرتد ہو جاؤ)؟ اور جو اُلٹے پاؤں

عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي
پھر جائے گا تو خدا کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا۔ اور خدا شکرگزاروں کو

اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ
(بڑا) ثواب دے گا۔ اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ
مر جائے (اُس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دُنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ
چاہے اُسکو ہم یہیں بدلہ دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اُسکو

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ
وہاں اجر عطا کرینگے۔ اور ہم شکرگزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دینگے۔ اور بہت سے

مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا
نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (خدا کے دُشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو

ع ۱۴ / ۵

وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا

مصیبتیں ان پر راہِ خدا میں واقع ہوئیں اُنکے سبب اُنہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بُزدلی کی

وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

نہ (کافروں سے) دبے۔ اور خدا استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

اور (اس حالت میں) اُن کے مُنہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے

ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ

اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔ تو خدا نے

اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ

اُن کو دُنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ (دے گا)۔

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۱۵ ۶

اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔ مومنو! اگر تم

اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓي

کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں پھیر (کر مُرتد کر)

اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ

دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔ (یہ تمہارے مددگار

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَھُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ

نہیں ہیں) بلکہ خدا تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔ ہم عنقریب کافروں کے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا
دلوں میں تمہارا رُعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ خدا کے ساتھ شرک کرتے ہیں
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
جس کی اُس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔
وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ
وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اور خدا نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی)
اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا
اُس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو
فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ
تم چاہتے تھے خدا نے تم کو دکھا دیا اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم (پیغمبرؐ) میں
بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ
جھگڑا کرنے لگے اور اُسکی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے
الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ
دُنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب اس وقت خدا نے تم کو اُن (کے مقابلے)
عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اُس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور خدا
ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ
مومنوں پر بڑا فضل کرنیوالا ہے۔ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے)
وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىٓ
جب تم لوگ دُور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسولؐ اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے

أُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى

بُلا رہے تھے تو خدا نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا

مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو۔ اور خدا تمہارے سب اعمال سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ

خبردار ہے۔① پھر خدا نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ

(یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہوگئی اور کچھ لوگ

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ

جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے خدا کے بارے میں ناحق

الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

(ایامِ) کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی

الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ

کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بیشک سب باتیں خدا ہی کے اختیار میں ہیں۔

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ

یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے تھے جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ

ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا



① یہ جنگِ اُحد کا قصہ ہے اس جنگ میں شروع شروع تو مسلمان غالب رہے مگر بعد میں حضرتؐ کی نافرمانی کے سبب شکست ہوئی۔ نافرمانی یہ ہوئی تھی کہ حضرتؐ نے تیر اندازوں کی ایک جماعت کو ایک مورچے پر متعین فرما کر حکم دیا کہ تم یہاں کھڑے رہنا اور ہرگز نہ ٹلنا وہ لوگ تو وہاں کھڑے ہوئے اور باقی لشکر مصروفِ جنگ ہوا۔ جنگ میں خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کی اور ان کو غلبہ دیا حضرت ابنِ عباسؓ کہتے ہیں کہ حضرتؐ کی جیسی مدد خدا تعالیٰ نے اُحد کے دن کی ایسی کسی موقع پر نہیں کی جب مسلمانوں کو فتح ہوئی اور کافر شکست کھا کر بھاگنے لگے تو تیر اندازوں نے چاہا کہ مورچہ چھوڑ کر فتح میں شریک ہوں اور مالِ غنیمت لیں۔ تو وہ مورچہ چھوڑ کر چل دیئے۔ عبداللہ بن جبیر نے جو ان کے افسر تھے ان کو ہر چند منع (باقی صفحہ نمبر ۱۳۳ پر)

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا

وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے اس سے غرض یہ تھی کہ خدا

فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے۔ اور خدا

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ تم میں سے (اُحد کے دن) جبکہ

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ

(مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دُوسرے سے گُتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو ان کے بعض

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ

افعال کے سبب شیطان نے اُنکو پُھسلا دیا مگر خدا نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

خدا بخشنے والا اور بُردبار ہے۔ مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو

ع ۱۶/۷

تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا

کفر کرتے ہیں اور اُن کے (مسلمان) بھائی جب (خدا کی راہ میں)

ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا

سفر کریں (اور مر جائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو

عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

اُنکی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ خدا

حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ

ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو خدا ہی دیتا ہے اور خدا



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۳۲) کیا مگر انہوں نے ان کے کہنے پر عمل نہ کیا ادھر تو یہ کیفیت ہوئی ادھر خالد بن ولید نے جو اس وقت جماعت کفار میں تھے پیچھے سے حملہ کر دیا اور اس سے لڑائی کی صورت بدل گئی یعنی فتح پانے والوں کو شکست اور شکست کھانے والوں کو فتح ہوئی خود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک زخمی ہوا۔ سامنے کے چار دانت شہید ہو گئے خود سر میں گھس گیا اور یہ مشہور ہو گیا کہ آپ شہید ہو گئے غرض مسلمان بھاگ کھڑے ہوئے۔ اس وقت آپ فرماتے تھے کہ اے خدا کے بندو میرے پاس آؤ۔ میں خدا کا پیغمبر ہوں جو کوئی پھر کافروں پر حملہ کرے گا اسکو جنت ملے گی"۔ غم پر غم پہنچانے سے یہ مراد ہے کہ ایک تو غنیمت کے مال سے محروم ہوئے۔ مقتول و مجروح ہوئے دوسرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے شہید ہونا سنا اور کفار کا غلبہ دیکھا۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ
تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور اگر تم خدا کے رستے میں مارے جاؤ

اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ
یا مر جاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے خدا کی بخشش اور رحمت

مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى
کہیں بہتر ہے۔ اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ خدا کے حضور میں ضرور

اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ
اکٹھے کئے جاؤ گے۔ (اے محمدؐ) خدا کی مہربانی سے تمہاری اُفتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے

لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا
نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم بدخُو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ

مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ
کھڑے ہوتے تو اُنکو معاف کر دو اور اُن کیلئے (خدا سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں اُن سے

فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
مشورت لیا کرو اور جب (کسی کام کا) عزمِ مصمّم کر لو تو خدا پر بھروسہ رکھو۔ بیشک خدا

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا
بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اگر خدا تمہارا مددگار ہے تو

غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ
تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
ہے کہ تمہاری مدد کرے۔ اور مومنوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ

بھروسہ رکھیں۔ اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ پیغمبرؐ (خدا) خیانت کریں۔ اور

يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

خیانت کرنیوالوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (خدا کے رُوبرو) لاحاضر کرنی ہوگی پھر ہر شخص کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

اس کے اعمال کا پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ

بھلا جو شخص خدا کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکبِ خیانت) ہو سکتا ہے جو خدا کی ناخوشی میں

اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ

گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ ان

دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

لوگوں کے خدا کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے ہیں۔ اور خدا اُن کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ اُن میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

جو اُنکو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اُنکو پاک کرتے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ

اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو

قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ

یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔ (بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کفار

النصف

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ

کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ (جنگِ بدر میں) اس سے دو چند مصیبت تمہارے ہاتھ سے اُن پر پڑ چکی ہے۔ تو

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

تم چلاّ اُٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامتِ اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا)

قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَاۤ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ

بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو خدا کے حکم سے

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

(واقع ہوئی) اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ خدا مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے۔ اور منافقوں کو بھی معلوم

نَافَقُوْا ۖۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ

کر لے اور (جب) اُن سے کہا گیا کہ آؤ خدا کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں کے)

اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ

حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ

یہ اُس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

مُنہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو

اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

کچھ یہ چھپاتے ہیں خدا اُس سے خوب واقف ہے۔ یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں نے راہِ خدا

وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا

میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ

عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا
اگر سچے ہو تو اپنے اُوپر سے موت کو ٹال دینا۔ جو

تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ
لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُن کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں)۔ بلکہ

اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ
خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور اُنکو رزق مل رہا ہے۔ جو کچھ خدا نے اُن کو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ
اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ اُنکے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر)

لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
ان میں شامل نہیں ہو سکے [۱] ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) اُنکو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وہ غمناک ہونگے۔ اور خدا کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں

وقف لازم

وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ج ع
اور اس سے کہ خدا مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

ع ۱۷ ۸

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ
جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے خدا اور رسولؐ (کے حکم)

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا
کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں اُن کے لئے

مع ۲

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ ج اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ
بڑا ثواب ہے۔ (جب) اُن سے لوگوں نے آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے

[۱] یعنی جو شہید نہیں ہوئے اور جنگ میں مصروف ہیں۔

قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ

(مقابلے کے) لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو اُن سے ڈرو تو اُن کا ایمان اور تازہ ہو گیا

وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا

اور کہنے لگے ہم کو خدا کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ پھر وہ خدا کی

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ

نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے انکو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا

وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

اور خدا کی خوشنودی کے تابع رہے۔ اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ

تو اُن سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

کرتے ہیں اُن (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا یہ خدا کا کچھ نقصان نہیں کر

شَيْئًا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ

سکتے۔ خدا چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

اور اُن کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

وہ خدا کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اُن کو دُکھ دینے والا

اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّمَا نُمْلِيْ
عذاب ہوگا۔ اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں
لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْۤا
تو یہ اُن کے حق میں اچھا ہے۔ (نہیں بلکہ) ہم ان کو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کرلیں
اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ
آخر کار اُن کو ذلیل کرنیوالا عذاب ہوگا۔ (لوگو) جب تک خدا ناپاک کو پاک سے الگ
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰي يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ
نہ کردے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں
مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَي الْغَيْبِ
رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَاٰمِنُوْا
البتہ خدا اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کرلیتا ہے تو تم خدا پر اور اس کے
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ
رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَاۤ
اجرِ عظیم ملے گا۔ جو لوگ مال میں جو خدا نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں
اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ھُوَ خَيْرًا لَّھُمْ ۭ بَلْ ھُوَ
وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں (وہ اچھا نہیں)۔ بلکہ اُن کے
شَرٌّ لَّھُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
لئے بُرا ہے۔ وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر اُنکی گردنوں میں ڈالا جائیگا۔

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

اور آسمانوں اور زمین کا وارث خدا ہی ہے۔ اور جو عمل

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ

تم کرتے ہو خدا کو معلوم ہے۔ خدا نے ان لوگوں کا قول سُن لیا ہے جو

ع ۱۸ ۹ ۹

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ

وقف لازم

کہتے ہیں کہ خدا فقیر ہے اور ہم امیر ہیں یہ جو کچھ کہتے ہیں

مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ

ہم اس کو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز)

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

کہیں گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو۔ یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ

آگے بھیجتے رہے ہیں اور خدا تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ

جو لوگ کہتے ہیں کہ خدا نے ہمیں حکم بھیجا ہے کہ جب تک کوئی

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ

پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ آکر کھا جائے تب تک ہم اُس پر ایمان نہ لائیں گے۔ (اے پیغمبرؐ

قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ

ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لیکر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے اُنکو قتل کیوں کیا؟ (۱)



(۱) خدا تعالیٰ نے بعض پیغمبروں کو یہ معجزہ بخشا تھا کہ اُن کی اُمت کے لوگ جو قربانی اور نذر و نیاز خدا کے لئے کرتے تو اس کو میدان میں رکھ دیتے۔ آسمان سے آگ آتی اور اس کو جلا دیتی تو یہ سمجھا جاتا کہ قربانی خدا کی جناب میں قبول ہوئی۔ یہودی حضرت پیغمبرؐ آخر الزمان سے کہنے لگے کہ خدا نے ہم کو یہ حکم دے رکھا ہے کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب تک یہ معجزہ نہ دیکھ لیں تو آپ بھی یہ معجزہ دکھائیں۔ خدا نے فرمایا کہ تم اُن کے جواب میں کہہ دو کہ کئی پیغمبر مجھ سے پہلے کئی طرح کے معجزے لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی جو تم کہتے تھے لیکن اگر تم سچے ہو تو ان پیغمبروں کو قتل کیوں کرتے رہے مطلب یہ کہ پیغمبروں کو جھٹلانا اور نافرمانی کرنا تمہاری عادت میں داخل ہے۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ
پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر

جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ
کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لیکر آچکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا۔ ہر

نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ
متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ
پُورا پُورا بدلہ دیا جائے گا۔ تو جو شخص آتشِ جہنم سے دُور رکھا گیا اور بہشت میں

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دُنیا کی زندگی تو

مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ قف
دھوکے کا سامان ہے۔ (اے اہلِ ایمان) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی

وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور تم اہلِ کتاب سے اور اُن لوگوں سے جو مشرک ہیں

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۗ وَاِنْ تَصْبِرُوْا
بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر صبر

وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ
اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور

اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ
جب خدا نے اُن لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (جو کچھ اس میں لکھا ہے)

لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

اُسے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو اُنہوں نے اس کو

وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

پسِ پشت پھینک دیا اور اسکے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بُرا ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ

جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں

اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ

اُن کے لئے چاہتے ہیں کہ اُنکی تعریف کی جائے اُنکی نسبت خیال نہ کرنا کہ

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

وہ عذاب سے رستگار ہو جائیں گے اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کو ہے۔ اور خدا ہر چیز

شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

پر قادر ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش

ع ۱۹ ۹ ۱۰

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚ لا

اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى

جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں)

جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

(اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

اُسے رُسوا کیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ

اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سُنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا

اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

(یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ۚ رَبَّنَا

اور ہماری بُرائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دُنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھا۔ اے پروردگار

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ

رُسوا نہ کیجیو۔ کچھ شک نہیں کہ تو خلافِ وعدہ نہیں کرتا۔ تو اُن کے

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پروردگار نے اُن کی دُعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنیوالے کے عمل کو

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا تم ایک دُوسرے کی جنس ہو تو جو لوگ

هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ

میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے

سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اور لڑے اور قتل کئے گئے میں اُن کے گناہ دُور کر دوں گا

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا

اور اُن کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (یہ) خدا

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

کے ہاں سے بدلہ ہے۔ اور خدا کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ ﴿۱۹۶﴾

(اے پیغمبرؐ) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

(یہ دُنیا کا) تھوڑا سا فائدہ ہے پھر (آخرت میں) تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے۔ (۱)

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے اُن کے لئے باغ ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) خدا کے ہاں سے

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ

(اُنکی) مہمانی ہے۔ اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کیلئے بہت اچھا ہے۔ اور

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو خدا پر اور اس (کتاب) پر جو



(۱) یعنی کافر جو شہروں میں تجارت کے لئے چلتے پھرتے ہیں اور بہت سا مال پیدا کرتے ہیں تم اس کا خیال نہ کرنا اور یہ نہ سمجھنا کہ یہ منفعت کثیر ہے بلکہ بہت تھوڑا فائدہ ہے کیونکہ فانی ہے اور دنیا کے تمام فوائد آخرت کے مقابل میں بہت کم ہیں۔ ان کفار تاجروں اور مالداروں کا آخرت میں ٹھکانا دوزخ ہے اور خدا نے جو مسلمانوں کے لئے تیار کر رکھا ہے وہ باغات بہشت ہیں جن کے آرام باقی ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔

إِلَيْكُمْ وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا
تم پر نازل ہوئی اور اُس پر جو اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور خدا کے آگے عاجزی کرتے ہیں
يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ
اور خدا کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
صلہ اُنکے پروردگار کے ہاں تیار ہے۔ اور خدا جلد حساب لینے والا ہے۔
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وقف
اے اہلِ ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع
اور خدا سے ڈرو تاکہ مُراد حاصل کرو۔

ع ۲۰ / ۱۱

## آیاتہا ۱۷۶ سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتہا ۲۴

اس میں ایک سو چھہتر آیتیں سورۃ نساء مدنی ہے اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
پیدا کیا (یعنی اوّل) اُس سے اُس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ
مرد و عورت (پیدا کرکے روئے زمین پر) پھیلا دیئے اور خدا سے جس کے

تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

نام کو تم اپنی حاجت برآری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت) ارحام سے (بچو)۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ

رَقِيْبًا ۝۱ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

رہا ہے۔ اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) اُنکے حوالے کر دو اور اُن کے

الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى

پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) بُرے مال سے نہ بدلو اور نہ اُن کا مال اپنے مال

اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲ وَاِنْ خِفْتُمْ

میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔ اور اگر تم کو

اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ

اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو اُن کے سوا جو عورتیں تم کو

مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار اُن سے نکاح کر لو اور اگر اس بات کا

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ

اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کرسکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے

اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ ۝۳ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ

تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔ اور عورتوں کو اُنکے مہر خوشی سے دے

نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا

دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ

تو اُسے ذوق شوق سے کھا لو۔ اور بے عقلوں کو اُن کا مال

اَمۡوَالَكُمُ الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ قِيٰمًا وَّارۡزُقُوۡهُمۡ
جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سببِ معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے اُنکو کھلاتے

فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۵﴾
اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو۔

وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ‌ ۚ فَاِنۡ
اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر

اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ‌ ۚ
اُن میں عقل کی پختگی دیکھو تو اُن کا مال اُن کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ

وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا‌ ؕ وَمَنۡ
وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہوکر تم سے اپنا مال واپس لے لینگے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اُڑا دینا۔ جو شخص

كَانَ غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ‌ ۚ وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا
آسودہ حال ہو اُسکو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہئے اور جو بے مقدور ہو

فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ
وہ مناسب طور پر (یعنی بقدرِ خدمت) کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال اُنکے حوالے

اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۶﴾
کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو خدا ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ
جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں

وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ
تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿۷﴾ وَاِذَا

اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصے (خدا کے) مقرر کئے ہوئے ہیں۔ اور جب

حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾

تو اُن کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہئے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں

ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا

اور اُنکو اُن کی نسبت خوف ہو (کہ اُنکے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہئے کہ یہ لوگ خدا سے ڈریں اور

قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

معقول بات کہیں۔ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر

الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ

کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۰﴾ ع يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ق

ع ۱۰ / ۱۲

اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ

ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولادِ میت

نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ

صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں اُن کا دو تہائی

وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ
اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اُسکا حصہ نصف۔ اور میت کے
لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ
ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ
كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ
میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف
وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ
ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ اور اگر میت کے
لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ (اور یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اُسنے کی ہو یا قرض
يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا
کے (ادا ہونے کے بعد جو اسکے ذمے ہو عمل میں آئیگی)۔ تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں
تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً
پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے۔ یہ حصے خدا
مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾
کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔ اور خدا سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ
اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں اگر
يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ
اُن کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡنَ مِنۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ
تمہارا حصہ چوتھائی (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اُنہوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد

بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ‌ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ
جو اُنکے ذمے ہو۔ کی جائے گی)۔ اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو

اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ‌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ
اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ اور اگر اولاد ہو تو

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ‌ مِّنۢ بَعۡدِ
اُن کا آٹھواں حصہ (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد

وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ‌ؕ وَاِنۡ كَانَ
جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے)۔ اور اگر ایسے

رَجُلٌ يُّوۡرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امۡرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوۡ
مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا

اُخۡتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ‌ ۚ فَاِنۡ
بہن ہو تو اُن میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر

كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡ ذٰ لِكَ فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ
ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے

مِنۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصٰى بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ۙ غَيۡرَ
(یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ اُن سے میت نے کسی کا نقصان

مُضَآرٍّ‌ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ‏ ﴿۱۲﴾
نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے) یہ خدا کا فرمان ہے۔ اور خدا نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

یہ (تمام احکام) خدا کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص خدا اور اُس کے پیغمبرؐ کی فرمانبرداری کرے گا

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

خدا اُسکو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ

ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ

خدا اور اُسکے رسولؐ کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اُسکو خدا

نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع

دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

ع ۲ ۱۲

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ

اُن پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر

شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

وہ (اُن کی بدکاری کی) گواہی دیں تو اُن عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

موت ان کا کام تمام کر دے یا خدا اُن کے لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے۔

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو اُن کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا

اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک خدا توبہ قبول کرنیوالا (اور)

رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

مہربان ہے۔ خدا اُنہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بُری حرکت کر

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ

بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

پس ایسے لوگوں پر خدا مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت

حَكِيْمًا ﴿١٧﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

والا ہے۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) بُرے کام

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

کرتے رہیں یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اُس وقت

قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ

کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ اُن کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کُفر کی

وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

حالت میں مریں۔ ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذابِ الیم تیار کر

اَلِيْمًا ﴿١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

رکھا ہے۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ

اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ

زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا) اِس نیت سے کہ جو کچھ

لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ

تم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو اور انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ

بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا نامناسب نہیں) اور اُنکے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو

فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـًٔا

اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو

وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنۡ

اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔ اور اگر

اَرَدْتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ

تم ایک عورت کو چھوڑ کر دُوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت

اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـًٔا ؕ

سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔

اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيۡفَ

بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ اور تم دیا ہوا

تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَقَدۡ اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ

مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دُوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو

وَّاَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنۡكِحُوۡا

اور وہ تم سے عہدِ واثق بھی لے چکی ہے۔ اور جن عورتوں سے

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ

تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو اُن سے نکاح نہ کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔

ع ۸/۱۴

إِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۗ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

یہ نہایت بے حیائی اور (خدا کی) ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت بُرا دستور تھا۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَأَخَوٰتُكُمْ

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْأَخِ وَبَنٰتُ

اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں

الْأُخْتِ وَأُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوٰتُكُمْ

اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دُودھ پلایا ﴿۱﴾ ہو اور رضاعی بہنیں

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ

اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم

الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ

مباشرت کر چکے ہو اُن کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو

بِهِنَّ ۡ فَإِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا

(وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر اُن کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ وَحَلَآئِلُ أَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ

(اُن کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے صُلبی بیٹوں

أَصْلَابِكُمْ ۙ وَأَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا

کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر

مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ ﴿۲﴾ بے شک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔



﴿۱﴾ یعنی دائیاں کہ دودھ پلانے کے لحاظ سے وہ بھی تمہاری مائیں ہیں۔ ﴿۲﴾ حدیث شریف میں پھوپھی اور بھتیجی اور خالہ اور بھانجی کا جمع کرنا بھی حرام ہے۔

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ
اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے

اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا
میں آ جائیں (یہ حکم) خدا نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں

وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ
تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے اُن سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ
قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی، تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو اُن

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی

فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ
رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ
خدا سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں

طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا
(یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں میں ہی جو

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ
تمہارے قبضے میں آ گئی ہوں (نکاح کر لے)۔ اور خدا

اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ
تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو اُن لونڈیوں کے ساتھ

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ
اُنکے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی
مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ج
ادا کر دو بشرطیکہ عفیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں
فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ
پھر اگر نکاح میں آ کر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں
نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ط ذٰلِكَ
(یعنی بیبیوں) کیلئے ہے اس کی آدھی اُن کو (دی جائے)۔ یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی)
لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ط وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ط
اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے۔
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ع يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ
اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ
بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے اور تم پر
عَلَيْكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ
مہربانی کرے۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور خدا تو چاہتا ہے
اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ
کہ تم پر مہربانی کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے
الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ
پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دُور جا پڑو۔ خدا چاہتا

اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعًا) کمزور پیدا ہوا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

مومنو! ایک دُوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے)

مِّنْكُمْ ۗ قف وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ

اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تم پر

رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا

مہربان ہے۔ اور جو تعدی و ظلم سے ایسا کرے گا

فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

ہم اُس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور یہ خدا کو

يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ

آسان ہے۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے

نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دینگے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کرینگے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى

اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس

بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ

مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو

نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور خدا سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے رہو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ
کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ اور جو مال

جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ
ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حق داروں میں تقسیم کر دو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ
اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو اُن کو بھی اُن کا حصہ دو۔ (۱)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع اَلرِّجَالُ
بیشک خدا ہر چیز کے سامنے ہے۔ مرد عورتوں

ع ۶/۲

قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ
پر حاکم و مسلط ہیں اس لئے کہ خدا نے بعض کو بعض سے

عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ
افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ
وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور اُنکے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ
عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) اُن کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر اُنکے

فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا
ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدوکوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر



(۱) عہد کرنے سے مراد دینی بھائی بنانا ایسے لوگوں کے لئے ترکہ نہیں ہے ترکہ صرف قرابت داروں کا حق ہے دینی بھائیوں کا حصہ یہ ہے کہ اُن سے محبت اور دوستی رکھی جائے اور حاجت کے وقت اُن کی مدد کی جائے۔ بعضوں نے آیت کا یہ مطلب لکھا ہے کہ اگر دینی بھائیوں کو کچھ دلانا منظور ہو تو اُن کے لئے وصیت کر جاؤ پہلے جو لوگ متبنّٰی کئے جاتے تھے وہ وارث ٹھہرائے جاتے تھے مگر خدائے تعالیٰ نے میراث میں اُن کا حصہ مقرر نہیں فرمایا۔ بلکہ ان کا حصہ وصیت میں ٹھیرایا ہے۔

تَبۡغُوۡا عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک خدا سب سے اعلیٰ (اور)

كَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا

جلیل القدر ہے۔ اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں اَن بَن ہے تو ایک مُنصف مرد کے خاندان میں سے

حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ

اور ایک مُنصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے

اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا

تو خدا اُن میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے

خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾ وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـًٔـا

خبردار ہے۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ

وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى

اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں

وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ

اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلوُ (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مُسافروں

وَالصَّاحِبِ بِالۡجَـنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ وَمَا مَلَكَتۡ

اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ خدا (احسان کرنیوالوں کو

اَيۡمَانُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا

دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست

فَخُوۡرَا ۙ ﴿۳۶﴾ اۨلَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ

نہیں رکھتا۔ جو خود بھی بُخل کریں اور لوگوں کو بھی

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
بخل سکھائیں اور جو (مال) خدا نے اُنکو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اُسے چھپا چھپا کے رکھیں۔

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ
اور ہم نے ناشکروں کیلئے ذلّت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور خرچ بھی

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ
کریں تو (خدا کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے دکھانے کو اور ایمان نہ

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ
خدا پر لائیں نہ روزِ آخرت پر۔ (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی شیطان ہوا

لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا
تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ بُرا ساتھی ہے۔ اور اگر یہ لوگ خدا پر اور روزِ قیامت پر

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ
ایمان لاتے اور جو کچھ خدا نے اُن کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے تو اُنکا کیا نقصان ہوتا۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ
اور خدا اُن کو خُوب جانتا ہے۔ خدا کسی کی ذرا بھی حق تلفی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا
نہیں کرتا اور اگر نیکی (کی) ہوگی تو اس کو دو چند کر دے گا

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا
اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے گا۔ بھلا اُس دن

جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى
کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت میں سے احوال بتانیوالے کو بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو)

هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
گواہ طلب کریں گے۔ اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان

وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا
آرزو کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کرکے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور

يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
خدا سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا
جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى
نماز کے پاس نہ جاؤ﴿۱﴾ اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ

تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ
غسل (نہ) کر لو۔ ہاں اگر بحالتِ سفر رستے چلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
تیمم کرکے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کرکے تیمم) کر لو۔ بیشک خدا معاف کرنیوالا (اور) بخشنے

غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ
والا ہے۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ

﴿۱﴾ یہ اس وقت کا حکم ہے کہ شراب کے بارے میں حرمت کا حکم نازل نہیں ہوا تھا۔

الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا

دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے

السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

بھٹک جاؤ۔ اور خدا تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور خدا ہی کافی

وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

کارساز ہے اور کافی مددگار ہے۔ اور یہ جو یہودی ہیں

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا

ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو اُن کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سُن لیا

وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا

اور نہیں مانا اور سنیئے نہ سنوائے جاؤ اور زبان کو مروڑ کر

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا

اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) ''رَاعِنَا'' کہتے ہیں۔ اور اگر (یوں) کہتے کہ

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

ہم نے سُن لیا اور مان لیا اور (صرف) ''اِسْمَعْ'' اور (راعنا کی جگہ) ''اُنْظُرْنَا'' (کہتے) ﴿١﴾ تو اُن کے حق میں

لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا

بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن خدا نے اُنکے کُفر کے سبب اُن پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ

يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ

اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر اُن کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا اُن پر



﴿١﴾ یہودی جناب رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی ایسی بات پُوچھنی چاہتے جو سُن نہ سکے ہوں تو رَاعِنَا کہتے اس کا مفصل بیان سُورۂ بقرہ میں ہوا ہے اور جناب رسالتمآبؐ بات فرماتے تو وہ لوگ جواب میں کہتے ہم نے سُن لیا یعنی ہم نے قبول کیا لیکن آہستہ سے کہتے کہ نہیں مانا اور حضرتؐ سے خطاب کے وقت یہ بھی کہتے کہ سنیئے نہ سنوائے جاؤ۔ ظاہر میں یہ دُعا نیک ہے۔ کہ تم ایسے غالب رہو کہ کوئی تم کو بُری بات نہ سُنا سکے مگر دل میں یہ مراد رکھتے کہ خدا کرے تم بہرے ہو جاؤ اور کچھ سُن نہ سکو خدا نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ بجائے سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا کے سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا اور اِسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ کی جگہ صرف اِسْمَعْ اور رَاعِنَا کی جگہ اُنْظُرْنَا کہتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا۔

نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ

اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو

كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔ اور خدا نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ)

مَفْعُوْلًا ۝۴۷ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ

ہو چکا۔ خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے خدا کا شریک مقرر کیا

فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝۴۸ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

اس نے بڑا بہتان باندھا۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا

جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں۔ (نہیں) بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور اُن پر

يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝۴۹ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔ دیکھو یہ خدا پر کیسا جھوٹ (طوفان)

الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۵۰ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى

باندھتے ہیں۔ اور یہی گناہ صریح کافی ہے۔ بھلا تم نے

ع ۸/۴

الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بُتوں

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ

اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفّار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ

أَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

لعنت کی ہے۔ اور جس پر خدا لعنت کرے تو تم اُس کا کسی کو مددگار نہ

نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ أَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا

پاؤ گے۔ کیا اُنکے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے کہ (تم) لوگوں کو

يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ أَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ

تل برابر بھی نہ دیں گے۔ یا جو خدا نے لوگوں کو

عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ

اپنے فضل سے دے رکھا ہے اُس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندانِ ابراہیمؑ کو

اٰلَ إِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا

کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنتِ عظیم بھی

عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ

بخشی تھی۔ پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے

صَدَّ عَنْهُ ۗ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ

رُکا (اور ہٹا) رہا۔ تو اُن نہ ماننے والوں (کے جلانے) کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔ جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۗ كُلَّمَا

ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب

نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا

اُن کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دینگے

لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾
تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک خدا غالب حکمت والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کرینگے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ
جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا
وہاں اُن کے لئے پاک بیبیاں ہیں اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل

ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ
کریں گے۔ خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں اُن کے

اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ
حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو

تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۗ
انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
بیشک خدا سنتا اور دیکھتا ہے۔ مومنو! خدا اور اس کے

اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ
رسولؐ کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحبِ حکومت ہیں

مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ
اُن کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روزِ آخرت پر

وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
ایمان رکھتے ہو تو اُس میں خدا اور اسکے رسولؐ (کے حکم) کی طرف

الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٥٩﴾ ع اَلَمْ تَرَ
رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے۔ کیا تم نے

ع ٨ ٩ ۵

اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ
ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی

اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ
اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ

يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْۤا اَنْ يَّكْفُرُوْا
اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لیجا کر فیصل کرائیں حالانکہ اُنکو حکم دیا گیا تھا کہ اُس سے اعتقاد نہ رکھیں

بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾
اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ اُن کو بہکا کر رستے سے دُور ڈال دے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اُس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبرؐ

الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ
کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور

صُدُوْدًا ﴿٦١﴾ ج فَكَيْفَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا
رُکے جاتے ہیں۔ تو کیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب اُن کے اعمال (کی شامت) سے اُن پر کوئی مصیبت

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ
واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ

إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ

ہمارا مقصود تو بھلائی اور موافقت تھا۔ ۞ ان لوگوں کے دلوں میں

يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ

جو جو کچھ ہے خدا اُس کو خوب جانتا ہے تم ان (کی باتوں) کا

وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيٓ أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور اُن سے ایسی باتیں کہو جو اُن کے دلوں پر اثر کر جائیں۔

وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ

اور ہم نے جو پیغمبرؑ بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ خدا کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا

اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور خدا سے بخشش

اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ

مانگتے اور رسولِ (خدا) بھی اُن کے لئے بخشش طلب کرتے تو خدا کو معاف کرنے والا

تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ

(اور) مہربان پاتے۔ تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف

يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ

نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کر دو اُس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں

أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

بلکہ اُسکو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہونگے۔

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ أَوِ

اور اگر ہم اُنہیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے



۞ مدینے میں ایک یہودی اور ایک منافق میں جھگڑا ہوا۔ یہودی نے کہا کہ چلو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے فیصلہ کرائیں۔ منافق نے کہا کہ کعب بن اشرف کے پاس چلو یہ شخص یہود کا سردار تھا اس اختلاف کی وجہ یہ تھی کہ یہودی حق پر تھا اور جانتا تھا کہ حضرتؐ اس مقدمے کو اس کے حق میں فیصل کرینگے تو وہ حضرتؐ ہی کے پاس جانے پر زور دیتا تھا۔ منافق جو ظاہر میں مسلمان اور باطن میں کافر تھا آپؐ کے پاس جانا نہیں چاہتا تھا کہ آخر دونوں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور حضرتؐ نے مقدمہ یہودی کے حق میں فیصل کیا۔ جب باہر نکلے تو منافق نے کہا کہ حضرت عمرؓ کے پاس چلو جو وہ فیصلہ کر دیں وہ مجھے منظور ہے حضرت عمرؓ ان ایام میں جناب سرورِ کائنات کے حکم سے مدینے میں قضا کرتے تھے (باقی صفحہ نمبر ۱۶۹ پر)

اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ
گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو اُن میں سے تھوڑے ہی ایسا

مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ
کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو اُنکو کی جاتی ہے تو اُن کے حق میں

خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ
بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔ اور ہم اُن کو اپنے ہاں سے

لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾
اجرِ عظیم بھی عطا فرماتے۔ اور سیدھا رستہ بھی دکھاتے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ
اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) اُن لوگوں کے ساتھ ہوں گے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
جن پر خدا نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾
اور شہید اور نیک لوگ ﴿۱﴾ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع
یہ خدا کا فضل ہے۔ اور خدا جاننے والا کافی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا
مومنو! (جہاد کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر

ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ
نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ (عمداً)



﴿۱﴾ صدیق مبالغے کا صیغہ ہے یعنی بڑا سچا، تو صدیقین بڑے سچے ہوئے یا صدیق سے وہ لوگ مراد ہیں جو اتباع انبیاء میں سب سے رُتبہ عالی رکھتے ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ کو جو صدیق کہتے ہیں تو وہ ان دونوں معنوں کے مصداق تھے۔ شہید وہ جو خدا کی راہ میں مارے جائیں حضرت عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ سب شہید ہیں۔ صالحین عام نیکوکاروں میں۔ سب سے اعلیٰ درجہ انبیاء کا ہے۔ پھر صدیقین کا پھر شہداء کا پھر عام صالحین کا۔

لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ
دیر لگاتا ہے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ

أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾
خدا نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ
اور اگر خدا تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں

لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يٰلَيْتَنِي كُنْتُ
(افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا

مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِي
تو مقصد عظیم حاصل کرتا۔ تو جو لوگ آخرت

سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
(کو خریدتے اور اس) کے بدلے دُنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں اُن کو چاہئے کہ خدا کی راہ میں

بِالْاٰخِرَةِ ۗ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ
جنگ کریں۔ اور جو شخص خدا کی راہ میں جنگ کرکے پھر شہید ہو جائے

أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٧٤﴾ وَمَا لَكُمْ
یا غلبہ پائے ہم عنقریب اُس کو بڑا ثواب دیں گے۔ اور تم کو کیا

لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ
ہوا ہے کہ خدا کی راہ میں اور ان بے بس

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ
مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دُعائیں کیا کرتے ہیں کہ



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۶۷) منافق نے یہ خیال کہ کیا حضرت عمرؓ ظاہری اسلام کے دھوکے میں آکر میرا پاس کرینگے۔ جب وہاں گئے تو یہودی نے ماجرائے اولین بیان کر دیا اور کہہ دیا کہ ہم حضرتؐ کی خدمت میں ہو آئے ہیں اور اُنہوں نے میرا حق ثابت کر دیا ہے۔ یہ سُن کر حضرت عمرؓ نے منافق کو قتل کر دیا۔ اس کے وارث حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور خون کا دعوٰی کیا اور قسمیں کھانے لگے کہ عمرؓ کے پاس صرف اس لئے گئے تھے کہ شاید وہ صلح کرا دیں تب یہ آیتیں نازل ہوئیں۔

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ

اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر

اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجۡعَلۡ

کہیں اور لیجا اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور اپنی ہی

لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ؕ ﴿٧٥﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ

طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔ جو مومن ہیں وہ تو خدا کے لئے

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ

لڑتے ہیں، اور جو کافر ہیں وہ بُتوں کے لئے

سَبِيۡلِ الطَّاغُوۡتِ فَقَاتِلُوۡۤا اَوۡلِيَآءَ الشَّيۡطٰنِ ۚ اِنَّ

لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیونکہ

كَيۡدَ الشَّيۡطٰنِ كَانَ ضَعِيۡفًا ۧ ﴿٧٦﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ

ع ١٠ ٦ ٧

شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے۔ بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا

قِيۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَيۡدِيَكُمۡ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور

الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ اِذَا فَرِيۡقٌ

زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان

مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ النَّاسَ كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ

میں سے لوگوں سے یُوں ڈرنے لگے جیسے خدا سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے

خَشۡيَةً ۚ وَقَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ ۚ

بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے خدا تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا

تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی۔ (اے پیغمبرؐ ان سے) کہہ دو کہ دُنیا کا فائدہ

قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کیلئے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ

جائے گا۔ (اے جہاد سے ڈرنے والو) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی

كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ

خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

تو کہتے ہیں یہ خدا کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند

سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ

پہنچتا ہے تو (اے محمدؐ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو کہ (رنج و راحت)

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ

سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ

يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ

بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔ (اے آدم زاد) تجھ کو جو فائدہ پہنچے

فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

وہ خدا کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامتِ اعمال کی) وجہ سے ہے۔

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اور (اس بات کا) خدا ہی گواہ کافی ہے۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى

جو شخص رسولؐ کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک اُس نے خدا کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

تو اے پیغمبرؐ تمہیں ہم نے اُنکا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ اور یہ لوگ منہ سے تو

طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ

کہتے ہیں کہ (آپکی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ

مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِىْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اور جو مشورے یہ کرتے ہیں

يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

خدا اُنکو لکھ لیتا ہے تو انکا کچھ خیال نہ کرو اور خدا پر بھروسہ رکھو۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ

اور خدا ہی کافی کارساز ہے۔ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

اگر یہ خدا کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ

بہت سا اختلاف پاتے۔ اور جب اُن کے پاس امن یا

الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى

خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اُسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو پیغمبرؐ

الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ

اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق

يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ
اور اُسکی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔ تو (اے محمدؐ)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ
تم خدا کی راہ میں لڑو تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو[1] اور مومنوں کو بھی

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ
ترغیب دو قریب ہے کہ خدا کافروں کی لڑائی کو

كَفَرُوْا ۗ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ
بند کر دے۔ اور خدا لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔ جو شخص

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ
نیک بات کی سفارش کرے تو اُس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ
اور جو بُری بات کی سفارش کرے اُس کو اُس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ
اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور جب تم کو کوئی

بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ۗ اِنَّ
دُعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے) سے (اُسے) دُعا دو یا انہیں لفظوں سے دُعا دو۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ
خدا ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ خدا (وہ معبودِ برحق ہے کہ)

النصف

[1] یعنی تم سے اوروں کی پُرسش نہیں ہوگی۔ کیونکہ ہر شخص اپنے فعل کا ذمہ دار ہے۔

اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع

فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ

کریگا۔ اور خدا سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ تو کیا سبب

ع ۱۱ / ۸

فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا

ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ خدا نے اُنکو اُن کے کرتوتوں کے سبب اوندھا

كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ

کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو خدا نے گمراہ کر دیا ہے اُسکو رستے پر لے آؤ۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا

اور جس شخص کو خدا گمراہ کر دے تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے۔ وہ تو

لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا

یہی چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ تو

تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ

جب تک وہ خدا کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں اُن میں سے کسی کو دوست

اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

نہ بنانا۔ اگر (ترکِ وطن کو) قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا

اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار

نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ

نہ بناؤ۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں

وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ

(صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ اُن کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ

اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

لڑنے سے رُک گئے ہوں تمہارے پاس آ جائیں (تو احتراز ضرور نہیں)۔ اور اگر خدا چاہتا تو

لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ

اُنکو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے)

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا

کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو

جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ

خدا نے تمہارے لئے اُن پر (زبردستی کرنیکی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔ تم کچھ اور لوگ

اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ

ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔

كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ

لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ

يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا

اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ

اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ

اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔

وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع

ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کر دی ہے۔

ع ۱۲/۹

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ج

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ

اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے

وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ط

اور (دُوسرے) مقتول کے وارثوں کو خُون بہا دے ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو انکو اختیار ہے)۔

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اگر مقتول تمہارے دُشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ط وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے۔ اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى

جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو

اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ج فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہئے اور جس کو یہ میسر نہ ہو

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ز تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ط

وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کیلئے) ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا

اور خدا (سب کچھ) جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ

تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور خدا اس پر

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾

غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اُس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مومنو! جب تم خدا کی راہ میں باہر نکلا کرو

فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ

تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے اُس سے یہ نہ کہو کہ

لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ز

تم مومن نہیں ہو اور اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دُنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو

فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ

سو خدا کے نزدیک بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم بھی تو پہلے ایسے

قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

ہی تھے پھر خدا نے تم پر احسان کیا تو (آئندہ) تحقیق کرلیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٩٤﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ

خدا کو سب کی خبر ہے۔ جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

(اور لڑنے سے جی چُراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ

خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ خدا نے مال

اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجے میں

دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ

فضیلت بخشی ہے۔ اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے۔ لیکن اجرِ عظیم

اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿۹۵﴾

کے لحاظ سے خدا نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

(یعنی) خدا کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور خدا بڑا بخشنے والا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

(اور) مہربان ہے۔ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

اُن کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو اُن سے پُوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ

ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا خدا کا ملک

اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ

فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے۔ ہاں جو مرد اور عورتیں

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی

حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى

چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں۔ قریب ہے کہ خدا

اللّٰہُ اَنۡ یَّعۡفُوَ عَنۡہُمۡ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوۡرًا ﴿۹۹﴾

ایسوں کو معاف کر دے۔ اور خدا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔

وَ مَنۡ یُّہَاجِرۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ یَجِدۡ فِی الۡاَرۡضِ

اور جو شخص خدا کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں

مُرٰغَمًا کَثِیۡرًا وَّ سَعَۃً ؕ وَ مَنۡ یَّخۡرُجۡ مِنۡۢ

بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص خدا اور

بَیۡتِہٖ مُہَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ ثُمَّ یُدۡرِکۡہُ

اس کے رسولؐ کی طرف ہجرت کرکے گھر سے نکل جائے پھر اس کو

الۡمَوۡتُ فَقَدۡ وَقَعَ اَجۡرُہٗ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ

موت آ پکڑے تو اس کا ثواب خدا کے ذمے ہو چکا۔ اور خدا

غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۰۰﴾ؑ وَ اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب تم سفر کو جاؤ تو

ع ۱۴ / ۱۱

فَلَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوۃِ ٭ۖ

تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کرکے پڑھو

اِنۡ خِفۡتُمۡ اَنۡ یَّفۡتِنَکُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ اِنَّ الۡکٰفِرِیۡنَ

بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے۔ بے شک کافر

کَانُوۡا لَکُمۡ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ﴿۱۰۱﴾ وَ اِذَا کُنۡتَ فِیۡہِمۡ

تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ (۱) اور (اے پیغمبرؐ) جب تم

فَاَقَمۡتَ لَہُمُ الصَّلٰوۃَ فَلۡتَقُمۡ طَآئِفَۃٌ مِّنۡہُمۡ

اُن (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہئے کہ اُن کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر



(۱) سفر خواہ کسی غرض سے ہو اس میں نماز کا قصر کرنا یعنی چار چار رکعتوں کی جگہ دو دو رکعتیں پڑھنا جائز ہے۔ آیت سے تو یہ پایا جاتا ہے کہ جب کفار سے ایذا کا خوف ہو تب قصر کرنا چاہئے لیکن احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ مسافر کو امن کی حالت میں بھی نماز کا قصر کرنا درست ہے۔ بخاری و مسلم میں ہے کہ آپؐ نے ظہر و عصر کی نماز منٰی میں قصر کرکے پڑھی اور اس وقت کسی طرح کا خوف نہ تھا ترمذی میں ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ہم نے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکے اور مدینے کے بیچ میں امن کی حالت میں دو رکعتیں پڑھیں تو سفر میں قصر کو حضرتؐ کی سنت سمجھنا چاہئے۔

مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ قف فَاِذَا سَجَدُوْا

کھڑی رہے جب وہ سجدہ کر چکیں

فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ص وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى

تو پرے ہو جائیں پھر دُوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی

لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ

(اُن کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ

وَاَسْلِحَتَهُمْ ج وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ

نماز ادا کرے کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا

عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

اپنے ہتھیاروں اور سامانوں سے غافل ہو جاؤ تو تم پر

مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ

یکبارگی حملہ کر دیں۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو

اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا

تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار

اَسْلِحَتَكُمْ ج وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

اُتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا۔ خدا نے کافروں

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ

کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پھر جب تم نماز تمام کر چکو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ج

تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) خدا کو یاد کرو

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا

مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔ اور

تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم خدا سے ایسی ایسی اُمیدیں

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع

رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے۔ اور خدا سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۱۵ ۴ ۱۲

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ

(اے پیغمبرؐ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ خدا کی ہدایات کے مطابق

النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ

لوگوں کے مقدمات فیصل کرو۔ اور (دیکھو) دغا بازوں کی حمایت میں کبھی

خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ لا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

بحث نہ کرنا۔ اور خدا سے بخشش مانگنا۔ بیشک خدا بخشنے والا ﴿۱﴾

رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ ج وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ

مہربان ہے۔ اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں اُنکی طرف سے

اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

بحث نہ کرنا۔ کیونکہ خدا خائن اور مرتکبِ جرائم کو دوست



﴿۱﴾ ایک انصاری تھے اُن کی ایک زرہ ایک شخص طعمہ بن ابیرق نے چرا لی۔ انصاری نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر فریاد کی۔ طعمہ نے کیا چالا کی کی کہ زرہ کسی اور کے گھر میں ڈلوا دی اور یہ کیفیت اپنے کنبے والوں سے بیان کر کے کہنے لگا کہ تم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور کہو کہ طعمہ بے گناہ ہے اُس نے زرہ نہیں چرائی بلکہ دُوسرے شخص نے چرائی ہے۔ آپ طعمہ کی برأت لوگوں کے سامنے بیان فرمائیں۔ حضرتؐ عالم الغیب تو تھے ہی نہیں خیال فرمایا کہ یہ لوگ سچ کہتے ہونگے۔ آپؐ نے کھڑے ہو کر اُس کی برأت کی تب خدا نے یہ آیتیں نازل فرمائیں کہ تم دغا بازوں اور خائنوں کے طرفدار نہ بنو اور اُن کی طرف سے بحث نہ کرو اور خدا سے معافی مانگو۔ مسلمان وکیل جو چوروں، رہزنوں، خائنوں اور ہر قسم کے (باقی صفحہ نمبر ۱۸۲ پر)

اَثِيْمًا ﴿١٠٧﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ

نہیں رکھتا۔ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور خدا سے

مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى

نہیں چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو ان کے ساتھ

مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾

ہوا کرتا ہے۔ اور خدا اُنکے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ

بھلا تم لوگ دُنیا کی زندگی میں تو اُن کی طرف سے بحث

الدُّنْيَا قف فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کر لیتے ہو قیامت کو اُن کی طرف سے خدا کے ساتھ کون جھگڑے گا

اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

اور کون ان کا وکیل بنے گا۔ اور جو شخص کوئی بُرا کام

سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ

کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر خدا سے بخشش مانگے تو خدا کو

اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا

بخشنے والا اور مہربان پائے گا۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

تو اُس کا وبال اسی پر ہے۔ اور خدا جاننے والا (اور)

حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا

حکمت والا ہے۔ اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ١٨١) مجرموں کی طرف سے مقدمات میں وکالت کرتے اور جھگڑتے ہیں اور اپنی لسانی اور مغالطہ آمیز تقریروں سے ان کو سزا سے بچا لیتے ہیں۔ انہیں ارشاد ربانی پر عمل کرنا چاہئے اور جن لوگوں کی نسبت روئیداد مقدمہ پر نظر کر کے اُن کا دل کہہ دے کہ وہ فی الحقیقت مجرم ہیں اُن کی طرف سے وکالت نہیں کرنی چاہئے۔

ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

لیکن اُس سے کسی بے گناہ کو متہم کرے تو اُس نے بہتان اور صریح گناہ کا

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

ع ۱۶/۸ ۱۲

بوجھ اپنے سر پر رکھا۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ

اور مہربانی نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ

اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ

مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

بگاڑ سکتے ہیں۔ اور خدا نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ

اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے۔ اور تم پر

اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ

النصف

خدا کا بڑا فضل ہے۔ ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں

نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ

ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات

اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب

عَظِيمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا
دیں گے۔ اور جو سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبرؐ کی

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اُسے اُدھر ہی

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع
چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بُری جگہ ہے۔

ع ۲ ۱۴

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا
خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا

دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
(اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے خدا کے ساتھ شریک بنایا

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ
وہ رستے سے دُور جا پڑا۔ یہ جو خدا کے سوا

دُوْنِهٖۤ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا
پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش

مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ
ہی کو۔ جس پر خدا نے لعنت کی ہے (جو خدا سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے

وقف لازم

عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ
(غیر خدا کی نذر دلوا کر مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔ اور ان کو گمراہ کرتا

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ
اور اُمیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ
چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ خدا کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔ اور جس
يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
شخص نے خدا کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ
صریح نقصان میں پڑ گیا۔ وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور اُمیدیں دلاتا ہے۔
وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ
اور جو کچھ شیطان اُنہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔ ایسے لوگوں
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۟ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾
کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پا سکیں گے۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ
اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُنکو ہم
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ابدالآباد ان میں رہیں
اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ
گے۔ یہ خدا کا سچا وعدہ ہے۔ اور خدا سے زیادہ بات کا سچا کون
قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ
ہوسکتا ہے۔ (نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی
الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ
آرزوؤں پر۔ جو شخص بُرے عمل کرے گا اُسے اسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خدا کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ
سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔ اور جو نیک کام

مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾
بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہونگے اور اُنکی تِل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ
اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکمِ خدا کو قبول کیا

وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ
اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیمؑ کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے۔

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى
اور خدا نے ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنایا تھا۔ اور آسمان اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ
جو کچھ ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور خدا ہر چیز پر احاطہ کئے

مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِى النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ
ہوئے ہے۔ (اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے یتیم عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ

ع ۱۸ / ۱۱ / ۱۵

يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ
خدا تم کو اُنکے (ساتھ نکاح کرنیکے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں

فِىْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ
پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو

لَهُنَّ وَ تَرۡغَبُوۡنَ اَنۡ تَنۡكِحُوۡهُنَّ وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ

دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ اُن کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بیچارے بے کس بچوں کے

مِنَ الۡوِلۡدَانِ ۙ وَاَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلۡيَتٰمٰى بِالۡقِسۡطِ ؕ وَمَا

بارے میں اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو

تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيۡمًا ﴿۱۲۷﴾

بھلائی تم کرو گے خدا اُس کو جانتا ہے۔

وَاِنِ امۡرَاَةٌ خَافَتۡ مِنۡۢ بَعۡلِهَا نُشُوۡزًا اَوۡ

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا

اِعۡرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يُّصۡلِحَا بَيۡنَهُمَا

بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صُلح

صُلۡحًا ؕ وَالصُّلۡحُ خَيۡرٌ ؕ وَاُحۡضِرَتِ الۡاَنۡفُسُ الشُّحَّ ؕ

کر لیں۔ اور صُلح خوب (چیز) ہے۔ اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔﴿۱﴾

وَاِنۡ تُحۡسِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو خدا تمہارے سب

تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعُوۡۤا اَنۡ تَعۡدِلُوۡا

کاموں سے واقف ہے۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں

بَيۡنَ النِّسَآءِ وَلَوۡ حَرَصۡتُمۡ فَلَا تَمِيۡلُوۡا كُلَّ الۡمَيۡلِ

ہرگز برابری نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور دُوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ

فَتَذَرُوۡهَا كَالۡمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنۡ تُصۡلِحُوۡا وَتَتَّقُوۡا

گویا اَدھڑ میں لٹک رہی ہے۔﴿۲﴾ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیزگاری کرو



﴿۱﴾ یعنی بُخل اور حرص انسان کی سرشت میں داخل ہے وہ اپنا حق تو پُورا لینا چاہتا ہے اور دُوسرے کے حق کی چنداں پروا نہیں کرتا۔ عورت تو چاہتی ہے کہ اپنا حق نفقہ و کسوت و شب باشی پورا کر لے اور مرد چاہتا ہے کہ بے حق دیئے اپنا کام نکالے لیکن اگر عورت مرد کو خوش کرنے کے لئے اپنا حق چھوڑ دے تو روا ہے۔ ﴿۲﴾ یعنی نہ آسمان پر ہے نہ زمین پر۔ مطلب یہ کہ نہ شوہر والی ہے کہ شوہر سے احسان کی اُمید ہو نہ آزاد ہے کہ اور شوہر کر لے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا
تو خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ

يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا
ہو سکے اور) ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو خدا ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دیگا۔ اور خدا بڑی کشائش والا (اور) حکمت

حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
والا ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اُن کو بھی اور (اے محمدؐ) تم کو بھی ہم نے

وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ
حکم تاکیدی کیا ہے کہ خدا سے ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا
آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور خدا بے پرواہ اور سزاوار

حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
حمد و ثنا ہے۔ اور (پھر سُن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا
اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔ لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے

النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ
اور (تمہاری جگہ) اَور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور خدا اس بات پر

قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ
قادر ہے۔ جو شخص دُنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو خدا کے پاس

اللّٰہِ ثَوَابُ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ سَمِیۡعًۢا
دُنیا اور آخرت (دونوں) کے لئے اجر (موجود) ہیں۔ اور خدا سُنتا

بَصِیۡرًا ﴿۱۳۴﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡا قَوّٰمِیۡنَ
دیکھتا ہے۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو

بِالۡقِسۡطِ شُہَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوۡ عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ اَوِ
اور خدا کے لئے سچّی گواہی دو خواہ (اسمیں) تمہارا یا

الۡوَالِدَیۡنِ وَالۡاَقۡرَبِیۡنَ ۚ اِنۡ یَّکُنۡ غَنِیًّا اَوۡ فَقِیۡرًا
تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو اگر کوئی امیر ہے یا فقیر

فَاللّٰہُ اَوۡلٰی بِہِمَا ۟ فَلَا تَتَّبِعُوا الۡہَوٰۤی اَنۡ تَعۡدِلُوۡا ۚ
تو خدا ان کا خیرخواہ ہے تو تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا

وَاِنۡ تَلۡوٗۤا اَوۡ تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ
اگر تم پیچدار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) خدا تمہارے سب کاموں سے

خَبِیۡرًا ﴿۱۳۵﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ
واقف ہے۔ مومنو! خدا پر اور اُسکے رسُولؐ پر

وَالۡکِتٰبِ الَّذِیۡ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ وَالۡکِتٰبِ
اور جو کتاب اُس نے اپنے پیغمبر (آخرالزماںؐ) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے

الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِاللّٰہِ
پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص خدا

وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ
اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وہ رستے سے بھٹک کر دُور جا پڑا۔ جو لوگ ایمان لائے

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا
پھر کافر ہوگئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوگئے پھر کُفر میں بڑھتے گئے

كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
اُن کو خدا نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ

سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳۸﴾
دکھائے گا۔ (اے پیغمبرؐ) منافقوں (یعنی دو رُخے لوگوں) کو بشارت سُنا دو کہ اُن کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ
جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ
بناتے ہیں۔ کیا یہ اُن کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو عزت تو

الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي
سب خُدا ہی کی ہے۔ اور خدا نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل

الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا
فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ خدا کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا
اور اُنکی ہنسی اُڑائی جاتی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں

فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی اُنہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ شک نہیں کہ خدا

جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾
منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے۔
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ
جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اگر خدا کی طرف سے تم کو فتح ملے تو
مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ
کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو
لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ
(فتح) نصیب ہو تو (اُن سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے
وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
اور تم کو مُسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں۔ تو خدا تم میں قیامت کے دن
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى
فیصلہ کر دے گا۔ اور خدا کافروں کو مومنوں پر ہرگز
الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ ع اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ
غلبہ نہیں دے گا۔ منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکہ دیتے ہیں
اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا
(یہ اس کو کیا دھوکا دینگے) وہ انھیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں
كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا
تو سُست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو اور خدا کی یاد ہی نہیں کرتے مگر
قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ
بہت کم۔ بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ اُن کی طرف (ہوتے ہیں)

ع ۲۰ / ۱۷

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ

نہ اِن کی طرف۔ اور جس کو خدا بھٹکائے تو تم اُس کے لئے کبھی بھی

لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

رستہ نہ پاؤ گے۔ اے اہلِ ایمان! مومنوں کے سوا

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ

کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ

اپنے اُوپر خدا کا صریح الزام لو؟ کچھ

الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ

شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم اُن کا

تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ لا اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا

کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا

وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اور خدا (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص خدا کے فرماں بردار ہو گئے تو ایسے لوگ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

مومنوں کے زمرے میں ہوں گے۔ اور خدا عنقریب مومنوں کو

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ

بڑا ثواب دے گا۔ اگر تم (خدا کے) شکرگزار رہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ تو

شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

خدا تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور خدا تو قدرشناس اور دانا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ

خدا اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ بُرا کہے

اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ

مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور خدا (سب کچھ) سُنتا (اور) جانتا ہے۔ ① اگر

تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

تم لوگ بھلائی کُھلم کُھلا کرو گے یا چُھپا کر یا بُرائی سے

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

درگزر کرو گے تو خدا بھی معاف کرنیوالا (اور) صاحبِ قدرت ہے۔ جو لوگ خدا سے

يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا

اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور خدا اور اُس کے پیغمبروں میں

بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ

فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں

وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ

اور بعض کو نہیں مانتے اور ایمان اور کُفر کے بیچ میں

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ

ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں۔ وہ بلا اشتباہ کافر ہیں

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ خدا

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ

اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور اُن میں سے کسی میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا)

① کسی کی برائی بیان کرنا اور اس کا عیب ظاہر کرنا کہ اسی کا نام غیبت ہے بہت برا کام ہے اور خدا کو نہایت ناپسند ہے ہاں اگر کسی پر کوئی ظلم کرے تو اس کا ظلم بیان کرنا اور مظلوم کا ظالم کو بُرا کہنا رَوا ہے۔

أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

ایسے لوگوں کو وہ عنقریب اُن (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور خدا

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ ع ٢١ ١١ ١

بخشنے والا مہربان ہے۔ (اے محمدؐ) اہلِ کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم اُن پر ایک

عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ

(لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اُتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی

مِنْ ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ

درخواستیں کر چکے ہیں (اُن سے) کہتے تھے ہمیں خدا کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے) دکھا دو سو اُن کے گناہ کی وجہ سے

الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ

ان کو بجلی نے آ پکڑا پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے بچھڑے کو

بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا

(معبود) بنا بیٹھے تو اُس سے بھی ہم نے درگزر کی اور موسیٰ

مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ

کو صریح غلبہ دیا۔ اور اُن سے عہد لینے کو ہم نے اُن پر کوہِ طور

بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اُٹھا کھڑا کیا اور اُنہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے

وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ

داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا غرض ہم نے

مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ

اُن سے مضبوط عہد لیا۔ (لیکن اُنہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو اُنکے عہد توڑ دینے اور خدا کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ
آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (خدا نے اُنکو

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا
مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں)۔ بلکہ اُنکے کفر کے سبب خدا نے اُن پر مہر کر دی ہے تو یہ

يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ
کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ اور اُنکے کفر کے سبب اور مریمؑ پر ایک

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى
بہتانِ عظیم باندھنے کے سبب۔ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو جو خدا کے

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ
پیغمبرؑ (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (خدا نے اُنکو ملعون کر دیا) اور اُنھوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ اُنھیں سُولی پر چڑھایا بلکہ

شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ
اُنکو اُنکی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ اُنکے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ اُنکے حال سے شک میں پڑے

مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا
ہوئے ہیں۔ اور پیرویٔ ظن کے سوا اُنکو اس کا مطلق علم نہیں اور اُنھوں نے عیسیٰؑ کو

قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
یقیناً قتل نہیں کیا۔ بلکہ خدا نے اُنکو اپنی طرف اُٹھا لیا۔ اور خدا

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا
غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور کوئی اہلِ کتاب نہیں ہوگا مگر

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ
اُنکی موت سے پہلے اُن پر ایمان لے آئیگا اور وہ قیامت کے دن

عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا ﴿۱۵۹﴾ فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا
اُن پر گواہ ہونگے۔ تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی)

حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ عَنۡ
پاکیزہ چیزیں جو اُنکو حلال تھیں اُن پر حرام کر دیں اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر خدا کے

سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ﴿۱۶۰﴾ وَّاَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا
رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے۔[۱] اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے سود لیتے تھے

عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا
اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں

لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوۡنَ
سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مگر جو لوگ اُن میں سے

فِى الۡعِلۡمِ مِنۡهُمۡ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ
علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی

اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَالۡمُقِيۡمِيۡنَ الصَّلٰوةَ
اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں

وَالۡمُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ
اور زکٰوۃ دیتے ہیں اور خدا اور روزِ آخرت کو مانتے ہیں۔

اُولٰۤـئِكَ سَنُؤۡتِيۡهِمۡ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۶۲﴾ اِنَّاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ
ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے۔ (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف

كَمَاۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى نُوۡحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ۚ وَاَوۡحَيۡنَاۤ
اسی طرح وحی بھیجی ہے۔ جس طرح نوحؑ اور اُن سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی

ع ۲۲ / ۲

[۱] جو چیزیں خدا نے اُن لوگوں پر حرام کر دی تھیں اس کا بیان سورۂ انعام آیت (۱۴۶) میں ہے۔

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ
اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ

وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدْ
اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔ اور بہت سے پیغمبر ہیں

قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ
جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان

عَلَيْكَ ۗ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ
نہیں کئے۔ اور موسیٰؑ سے تو خدا نے باتیں بھی کیں۔ (سب) پیغمبروں کو (خدا نے)

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ
خوشخبری سنانیوالے اور ڈرانیوالے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو خدا پر الزام کا

بَعْدَ الرُّسُلِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ
موقع نہ رہے۔ اور خدا غالب حکمت والا ہے۔ لیکن

اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ
خدا نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت خدا گواہی دیتا ہے کہ اُس نے اپنے علم سے نازل کی ہے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾ ؕ
اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہ تو خدا ہی کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ
جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکا وہ رستے سے

ضَلُّوۡا ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَظَلَمُوۡا

بھٹک کر دُور جا پڑے۔ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے

لَمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا لِيَـهۡدِيَهُمۡ طَرِيۡقًا ۙ﴿۱۶۸﴾

خدا اُنکو بخشنے والا نہیں اور نہ اُنہیں رستہ ہی دکھائے گا۔

اِلَّا طَرِيۡقَ جَهَـنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ‌ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ

ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ اور یہ (بات)

عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ الرَّسُوۡلُ

خدا کو آسان ہے۔ لوگو! خدا کے پیغمبرؐ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

بِالۡحَـقِّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ فَاٰمِنُوۡا خَيۡرًا لَّـكُمۡ‌ ؕ وَاِنۡ تَكۡفُرُوۡا

حق بات لیکر آئے ہیں تو (اُن پر) ایمان لاؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کُفر کرو گے

فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور خدا سب کچھ

عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷۰﴾ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡـنِكُمۡ

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اے اہلِ کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو

وَلَا تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَـقَّ‌ ؕ اِنَّمَا الۡمَسِيۡحُ عِيۡسَى

اور خدا کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریم کے بیٹے عیسیٰؑ

ابۡنُ مَرۡيَمَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلۡقٰهَاۤ اِلٰى مَرۡيَمَ

(نہ خدا تھے نہ خدا کے بیٹے بلکہ) خدا کے رسُول اور اُسکا کلمۂ (بشارت) تھے جو اُسنے مریمؑ کی طرف بھیجا تھا اور اُسکی

وَرُوۡحٌ مِّنۡهُ‌ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ‌ ۚ وَلَا تَقُوۡلُوۡا ثَلٰثَةٌ‌ ؕ

طرف سے ایک رُوح تھے تو خدا اور اس کے رسُولوں پر ایمان لاؤ اور (یہ) نہ کہو (کہ خدا) تین (ہیں اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ

اِنۡتَهُوۡا خَيۡرًا لَّـكُمۡ‌ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبۡحٰنَهٗۤ

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، خدا ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے

اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗ وَلَدٌ‌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب

الۡاَرۡضِ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ۝۱۷۱ لَنۡ يَّسۡتَنۡكِفَ الۡمَسِيۡحُ

اُسی کا ہے۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے

اَنۡ يَّكُوۡنَ عَبۡدًا لِّلّٰهِ وَلَا الۡمَلٰۤـئِكَةُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ‌ ؕ

کہ خدا کے بندے ہوں اور نہ مقرّب فرشتے (عار رکھتے ہیں)

وَمَنۡ يَّسۡتَنۡكِفۡ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيَسۡتَكۡبِرۡ فَسَيَحۡشُرُهُمۡ

اور جو شخص خدا کا بندہ ہونے کو موجبِ عار سمجھے اور سرکشی کرے تو خدا سب کو اپنے پاس

اِلَيۡهِ جَمِيۡعًا‏ ۝۱۷۲ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جمع کر لے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

فَيُوَفِّيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ‌ ۚ وَاَمَّا

وہ اُن کو اُن کا پُورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا اور جنہوں نے

الَّذِيۡنَ اسۡتَنۡكَفُوۡا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا فَيُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا

(بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا اُن کو وہ تکلیف دینے والا

اَلِيۡمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

عذاب دے گا اور یہ لوگ خدا کے سوا اپنا حامی اور

وَّلَا نَصِيۡرًا‏ ۝۱۷۳ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمۡ بُرۡهَانٌ

مددگار نہ پائیں گے۔ لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن)

وقف لازم

۲۳ ع ۹ ۳

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا

آ چکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دُور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نُور بھیج دیا ہے۔ پس جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

لوگ خدا پر ایمان لائے اور اُس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے اُن کو وہ

فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا

اپنی رحمت اور فضل (کے بہشتوں) میں داخل کرے گا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ

مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي

دکھائے گا۔ (اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں) حکم (خدا) دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ

الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ

خدا کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے۔ کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ)

اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ

اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور

يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

اس کے اولاد نہ ہو تو اُسکے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنیوالے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا

بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد

وَّنِسَاۗءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ

اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔ (یہ احکام)

اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع ۲۴ ۵ ۴

خدا تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

اٰیاتُها ١٢٠ سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ مَدَنِیَّۃٌ رُکُوْعَاتُهَا ١٦

اس میں ایک سو بیس آیتیں سورۃ مائدہ مدینہ میں نازل ہوئی اور سولہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے

بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي

چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیئے گئے ہیں بجز اُن کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں مگر

الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝۱

احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ خدا جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا

مومنو! خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ

الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ

اُن جانوروں کی (جو خدا کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں اور نہ اُن لوگوں کی جو

اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ

عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے

وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

طلبگار ہوں۔ اور جب احرام اُتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ) شکار کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی

شَـنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اس وجہ سے کہ اُنہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا

المنزل

وقف لازم

أَنْ تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا

تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم اُن پر زیادتی کرنے لگو اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک

تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ

دُوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ

کا عذاب سخت ہے۔ تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو

وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ

اور سؤر کا گوشت اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پُکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر

وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ

مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی

السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۖ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ

جس کو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کرلو اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے

وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ

اور یہ بھی کہ پانسوں سے قسمت معلوم کرو۔ ⁽¹⁾ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج

يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

کافر تمہارے دین سے نااُمید ہو گئے ہیں تو اُن سے مت ڈرو

وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ

اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ

پُوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ ہاں جو



(1) عرب جاہلیت میں یہ کام کرتے تھے کہ تین پانسے ہوتے تھے ایک پر لکھا تھا اِفْعَلْ یعنی یہ کام کر دوسرے پر لَاتَفْعَلْ یعنی مت کر تیسرا خالی ہوتا تھا یعنی اس پر کچھ لکھا نہیں ہوتا تھا۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتے تو پانسے ڈالتے اگر امر نکلتا تو اس کام کو کرتے اگر نہی نکلتی تو نہ کرتے۔ اور اگر خالی نکلتا تو پھر ڈالتے۔ صحیحین میں آیا ہے کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب کعبے میں داخل ہوئے تو وہاں ابراہیمؑ اور اسمٰعیل علیہ السلام کی تصویریں پائیں اُن کے ہاتھوں میں پانسے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ خدا ان لوگوں کو ہلاک کرے یہ خوب جانتے ہیں کہ ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ نے کبھی اِستِقسَام نہیں کیا۔ مجاہد کہتے ہیں کہ وہ پانسے جُوا کھیلنے کے تھے۔ مگر اس میں کلام ہے کیونکہ خدا نے پانسوں اور جُوئے میں فرق کیا ہے (باقی صفحہ نمبر ۲۰۳ پر)

اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَةٍ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ
شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۳ یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ
خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں اُن کے لئے حلال ہیں۔

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ
(اُن سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لئے اُن شکاری جانوروں

مُكَلِّبِیْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا
نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس (طریق) سے خدا نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے

مِمَّاۤ اَمْسَكْنَ عَلَیْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ ۪
اُنکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اُس کو کھا لیا کرو اور (شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت) خدا کا نام لے لیا کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝۴ اَلْیَوْمَ
اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بیشک خدا جلد حساب لینے والا ہے۔ آج

اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا
تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں۔ اور اہلِ کتاب کا کھانا بھی

الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫
تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا اُن کو حلال ہے

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ
اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ
اہلِ کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ اُن کا



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۰۲) پانسوں کو "ازلام" کہا ہے، جوئے کو میسر۔ ہاں یوں کہا جا سکتا ہے کہ کبھی ان کو استخارے میں اور کبھی قمار میں استعمال کرتے تھے۔ خدا نے اس کام کو گناہ کہا اور اس سے ممانعت فرمائی۔

أُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ

مہر دے دو اور اُن سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی

أَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ

دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا اُس کے عمل ضائع ہوگئے

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٥﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ

ع ٥ ٥

اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔ مومنو! جب تم

اٰمَنُوْٓا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ

نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ

وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ

اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو ﴿١﴾ اور سر کا مسح کر لیا کرو

وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا

اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو)۔ اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر)

فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَإِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى أَوْ عَلٰى سَفَرٍ

پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو

أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ أَوْ لٰمَسْتُمُ

یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا

ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو

طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ

اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔



﴿١﴾ بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ آغاز اسلام میں ہر نماز کے لئے وضو کرنا واجب تھا مگر بعد میں اس کا وجوب نہ رہا۔ ایک حدیث میں ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے جب فتح مکہ کا دن آیا تو آپؐ نے وضو کر کے دونوں موزوں پر مسح کیا اور ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھیں۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ آپ نے وہ کام کیا ہے جو پیشتر کبھی نہیں کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا میں نے یہ کام دانستہ کیا ہے۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ

خدا تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ

يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ

شکر کرو۔ اور خدا نے جو تم پر احسان کئے ہیں اُن کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی

الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ

جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (خدا کا حکم) سُن لیا اور قبول کیا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧

اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

اے ایمان والو! خدا کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے

بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى

کھڑے ہو جایا کرو اور لوگوں کی دُشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے

اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ

کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨

اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن سے خدا نے وعدہ فرمایا ہے کہ

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اُنکے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اے ایمان والو! خدا نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو

اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى

تو اُس نے اُن کے ہاتھ روک دیئے اور خدا سے ڈرتے رہو۔ اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ

مومنوں کو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ اور خدا نے بنی اسرائیل

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ

سے اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ سردار

عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ

مقرر کئے۔ پھر خدا نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم

اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

اور ان کی مدد کرو گے اور خدا کو قرض حسنہ دو گے

لَاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ

تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں پھر جس نے اس کے بعد

ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا

تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔ تو اُن

نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے اُن پر لعنت کی اور ان کے دِلوں کو سخت کر دیا

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا

یہ لوگ کلماتِ (کتاب) کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جن باتوں کی اُن کو نصیحت کی گئی تھی اُن کا بھی

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ

ایک حِصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم اُن کی (ایک نہ ایک) خیانت کی

مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ

خبر پاتے رہتے ہو تو اُنکی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ

کہ خدا احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور جو لوگ (اپنے تئیں)

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا

کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے اُن سے بھی عہد لیا تھا مگر اُنہوں نے بھی اُس نصیحت کا

حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

جو اُنکو کی گئی تھی ایک حِصہ فراموش کر دیا تو ہم نے اُن کے باہم

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ

قیامت تک کیلئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے

اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

خدا عنقریب اُنکو اس سے آگاہ کرے گا۔ اے اہلِ کتاب تمہارے پاس

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ

ہمارے پیغمبرؐ (آخرالزّماں) آ گئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الٰہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں

تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ

کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک

جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ لا يَّهْدِيْ

تمہارے پاس خدا کی طرف سے نُور اور روشن کتاب آ چکی ہے۔ جس سے

بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ

خدا اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے

وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ

اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا

وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ

اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔ جو لوگ اس

الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابنِ مریمؑ خدا ہیں وہ بیشک کافر ہیں۔

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ

(اُن سے) کہہ دو کہ اگر خدا عیسیٰ ابنِ مریمؑ کو اور

اَنْ یُّهْلِكَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ
اُن کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے
فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن دونوں میں ہے سب پر
وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی
خدا ہی کی بادشاہی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور خدا ہر
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰی
چیز پر قادر ہے۔ اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ
نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُكُمْ
ہم خدا کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں کے سبب
بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ
تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے۔ (نہیں) بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔
یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ
وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؗ
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر خدا ہی کی حکومت ہے اور
وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿۱۸﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ
(سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہلِ کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو
جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ عَلٰی فَتْرَةٍ
(ایک عرصے تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے پاس ہمارے پیغمبرؐ آ گئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ
تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا
وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ
ڈر سُنانے والا نہیں آیا سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں۔
ع ۳
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم
لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
سے کہا کہ بھائیو تم پر خدا نے جو احسان کئے ہیں اُن کو یاد کرو کہ
اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ
اُس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا
وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾
اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہلِ عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔
يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ
تو بھائیو تم ارضِ مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے خدا نے تمہارے لئے
اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
لکھ رکھا ہے چل داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں
خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا
پڑ جاؤ گے۔ وہ کہنے لگے کہ موسیٰؑ وہاں تو بڑے زبردست
جَبَّارِيْنَ ۖۗ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا
لوگ (رہتے) ہیں اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جا

مِنۡهَا ۚ فَاِنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا فَاِنَّا دٰخِلُوۡنَ ﴿۲۲﴾
نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہونگے۔
قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيۡنَ يَخَافُوۡنَ اَنۡعَمَ
جو لوگ (خدا سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر خدا کی عنایت تھی کہنے لگے کہ
اللّٰهُ عَلَيۡهِمَا ادۡخُلُوۡا عَلَيۡهِمُ الۡبَابَ ۚ فَاِذَا
اُن لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو جب تم
دَخَلۡتُمُوۡهُ فَاِنَّكُمۡ غٰلِبُوۡنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوۡۤا
دروازے میں داخل ہوگئے تو فتح تمہاری ہے اور خدا ہی پر بھروسہ رکھو
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰۤى اِنَّا لَنۡ
بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو۔ وہ بولے کہ موسیٰؑ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی
نَّدۡخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوۡا فِيۡهَا فَاذۡهَبۡ اَنۡتَ
وہاں نہیں جا سکتے (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور
وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوۡنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ
تمہارا خدا جاؤ اور لڑو ہم یہیں بیٹھے رہیں گے۔ موسیٰؑ نے
رَبِّ اِنِّىۡ لَاۤ اَمۡلِكُ اِلَّا نَفۡسِىۡ وَاَخِىۡ فَافۡرُقۡ
(خدا سے) التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا
بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ
تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جُدائی کر دے۔ خدا نے
فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيۡهِمۡ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۚ
فرمایا کہ وہ ملک اُن پر چالیس برس تک کیلئے حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل کی)

يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے۔ تو اُن نافرمان لوگوں کے حال پر

ع ۷ / ۸

الْفٰسِقِينَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ
افسوس نہ کرو۔ اور (اے محمدؐ) اُن کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل)

وقف لازم

بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا
کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سُنا دو کہ جب اُن دونوں نے (خدا کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو ایک کی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۗ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۗ
نیاز تو قبول ہو گئی اور دُوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا۔

النصف

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾
اُس نے کہا کہ خدا پرہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے۔

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا
اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو

بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ
قتل کرنے کیلئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا مجھے تو خدائے رب العالمین

اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِينَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ
سے ڈر لگتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو

بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ
اور اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرۂ) اہلِ دوزخ میں ہو

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ
اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ مگر اس کے نفس نے اُسکو بھائی کے قتل ہی کی

قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

ترغیب دی تو اُس نے اُسے قتل کر دیا اور خسارہ اُٹھانے والوں میں ہو گیا۔ ﴿۱﴾

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ

اب خدا نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اُسے دکھائے

كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى

کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے

اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ

مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اِس کوّے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی

سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۚۛ مِنْ

لاش چھپا دیتا پھر وہ پشیمان ہوا۔ اس

اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ ۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ

(قتل) کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ

مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي

جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے

الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ

کی سزا دی جائے اُس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا۔ اور جو

اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ

اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا باعث ہوا۔ اور ان

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا

لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں پھر اس کے بعد بھی



﴿۱﴾ حضرت آدمؑ کے جن دو بیٹوں کا یہ قصہ ہے ان کا نام ہابیل اور قابیل تھا۔ یہ بات مشہور ہے کہ حضرت حوّا کے بطن سے دو بچے توام پیدا ہوتے تھے ایک لڑکا ایک لڑکی چونکہ ضرورت لاحق تھی اس لئے ایک بطن کے لڑکے کو دوسرے بطن کی لڑکی سے۔ اور اس بطن کی لڑکی کو اس بطن کے لڑکے سے بیاہ دیتے تھے اتفاق یہ ہوا کہ قابیل کے ساتھ جو لڑکی پیدا ہوئی وہ بہت خوبصورت تھی اور ہابیل کے ساتھ جو پیدا ہوئی وہ بدصورت تھی۔ قابیل نے چاہا کہ اس کی بہن کا عقد ہابیل سے نہ ہو بلکہ خود اُسی سے ہو۔ آدمؑ نے کہا کہ تم دونوں نیاز کرو جس کی نیاز قبول ہو وہ اس کو ملے۔ ہابیل نے نیاز میں موٹی تازی بکری دی اور وہ قبول ہوئی اور قابیل نے اناج کی بال دی اور وہ بھی نکمی اور خراب وہ قبول نہ ہوئی۔ ان ایام میں نیاز کے قبول (باقی صفحہ نمبر ۲۱۴ پر)

مِّنۡهُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ فِى الۡاَرۡضِ لَمُسۡرِفُوۡنَ ﴿۳۲﴾
اُن میں بہت سے لوگ ملک میں حدِ اعتدال سے نکل جاتے ہیں۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيۡنَ يُحَارِبُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ
جو لوگ خدا اور اُس کے رسُول سے لڑائی کریں

وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا اَنۡ يُّقَتَّلُوۡۤا اَوۡ
اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں اُن کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا

يُصَلَّبُوۡۤا اَوۡ تُقَطَّعَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ مِّنۡ
سُولی چڑھا دیئے جائیں یا اُن کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں

خِلَافٍ اَوۡ يُنۡفَوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ‌ؕ ذٰلِكَ لَهُمۡ
کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو دُنیا میں اُنکی

خِزۡىٌ فِى الدُّنۡيَا‌ وَلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ
رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لئے بڑا (بھاری) عذاب

عَظِيۡمٌۙ‏ ﴿۳۳﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ
(تیار) ہے۔ ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ

تَقۡدِرُوۡا عَلَيۡهِمۡ‌ۚ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
تمہارے قابُو آ جائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ خدا بخشنے والا

رَّحِيۡمٌ ﴿۳۴﴾ ع يٰۤـاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
مہربان ہے۔ اے ایمان والو! خدا سے ڈرتے رہو

وَابۡتَغُوۡۤا اِلَيۡهِ الۡوَسِيۡلَةَ وَجَاهِدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِهٖ
اور اس کا قُرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستے میں جہاد کرو



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۱۳) ہونے کی یہ نشانی تھی کہ جو قبول ہوتی اس کو آگ آسمان سے اُتر کر جلا جاتی۔ ہابیل کی نیاز کو آگ جلا گئی اور قابیل کی اسی طرح پڑی رہی۔ تب قابیل کو بھائی سے حسد پیدا ہوا اور اس سے کہنے لگا کہ میں تجھ کو قتل کر کے رہوں گا۔ چنانچہ اس نے اس کو قتل کر ہی دیا۔ ایک جماعت کا یہ خیال ہے کہ نیاز کا دیا جانا عورت کی وجہ سے نہ تھا۔ قرآن کے ظاہر الفاظ سے بھی یہی پایا جاتا ہے کہ نیاز کا سبب عورت نہ تھی۔ بلکہ دونوں بھائیوں نے نیاز کی تھی ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی نامقبول ہوئی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ
تاکہ رستگاری پاؤ۔ جو لوگ کافر ہیں اگر اُن کے پاس
مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا
روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال و متاع اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز
بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ
عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو اُن سے قبول نہیں کیا جائیگا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا
اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا۔ (ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے
مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ
نکل جائیں مگر اُس سے نہیں نکل سکیں گے اور اُن کے لئے
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا
ہمیشہ کا عذاب ہے۔ اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت اُن کے ہاتھ
اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ
کاٹ ڈالو یہ اُن کے فعلوں کی سزا اور خدا کی طرف سے عبرت ہے۔
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ
اور خدا زبردست (اور) صاحبِ حکمت ہے۔ اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ
ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو خدا اُسکو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَغْفِرُ
خدا ہی کی سلطنت ہے۔ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے

لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۰﴾ یٰۤاَیُّہَا
بخش دے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اے

الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْکَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ
پیغمبرؐ جو لوگ کُفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) اُن میں سے (ہیں)

مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاہِہِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ
جو مُنہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن اُن کے دل مومن

قُلُوْبُہُمْ ۚۛ وَمِنَ الَّذِیْنَ ہَادُوْا ۚۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ
نہیں ہیں اور (کچھ) اُن میں سے جو یہودی ہیں اُن کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں

الوقف علی الاول ۔ مع ۳ ۔ الجزء ۱۲

سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ۙ لَمْ یَاْتُوْکَ ؕ یُحَرِّفُوْنَ
بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے۔

الْکَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِہٖ ۚ یَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِیْتُمْ
(صحیح) باتوں کو اُن کے مقامات (میں ثابت ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی

ہٰذَا فَخُذُوْہُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْہُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ
(حکم) ملے تو اُسے قبول کر لینا اور اگر نہ ملے تو اس سے احتراز کرنا۔ اور اگر کسی

یُّرِدِ اللّٰہُ فِتْنَتَہٗ فَلَنْ تَمْلِکَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ
کو خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لئے تم کچھ بھی خدا سے (ہدایت کا) اختیار

شَیْـًٔا ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَمْ یُرِدِ اللّٰہُ اَنْ یُّطَہِّرَ
نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا نے پاک کرنا

قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚۖ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

نہیں چاہا۔ اُنکے لئے دُنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ

بڑا عذاب ہے۔ ① (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرنیوالے اور (رشوت کا) حرام مال

فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ

اور اگر اِن سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر

حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا۔ کہ خدا انصاف

يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ

کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور یہ تم سے (اپنے مقدمات) کیونکر فیصل

التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ

کرائیں گے جبکہ خود اُنکے پاس تورات (موجود) ہے جس میں خدا کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اس کے بعد

بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ؑ اِنَّاۤ

اس سے پھر جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔ بیشک

ع ٦ ٩ ١٠

اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ

ہم نے توریت نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اُسی کے

بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

مطابق انبیاء جو (خدا کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں



① یہ آیت یہودیوں کے حق میں نازل ہوئی ہے۔ تورات میں حکم تھا کہ جو بدکاری کرے اس کو سنگسار کر دیا جائے۔ مگر انہوں نے اس حکم کو بدل کر یہ عمل جاری کیا کہ بدفعلی کرنے والے کو تازیانے مارتے اور گدھے پر سوار کرا کر فضیحت کرتے۔ جناب سرورِ کائناتؐ کے وقت میں کئی واقعات ہوئے کہ وہ ان کو فیصلے کے لئے آپؐ کے پاس لائے۔ ہجرت کے بعد یہ واقعہ ہوا کہ ایک یہودی نے یہودن سے منہ کالا کیا۔ یہودیوں نے آپس میں کہا چلو اس کا فیصلہ حضرتؐ سے کرائیں اگر تازیانے لگانے اور منہ کالا کرنے کا حکم دیں تو تو مان لینا چاہئے نہیں تو نہیں۔ ابنِ عمرؓ سے روایت ہے کہ یہود حضرتؐ کے پاس آئے اور بیان کیا کہ ان میں سے ایک مرد عورت نے بدکاری کی ہے۔ اس بارے میں کیا ارشاد ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ (باقی صفحہ نمبر ٢١٨ پر)

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ

اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ کتابِ خدا کے نگہبان مقرر

كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکمِ الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم

النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

کافر ہیں۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ

اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی

قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ

طرح بدلہ ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى

بے انصاف ہیں۔ اور ان پیغمبروں کے بعد اُنہی کے قدموں پر ہم نے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۱۷) تورات میں کیا لکھا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم تو کوڑے مارتے اور فضیحت کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تورات لاؤ۔ تورات لائی گئی اور ایک شخص پڑھنے لگا۔ جب اس آیت پر گزر ہوا جس میں بدکاری کی سزا رجم یعنی سنگسار کرنا لکھی تھی تو اس پر ہاتھ رکھ دیا اور آگے پیچھے کی آیتیں پڑھ دیں۔ عبداللہ بن سلامؓ نے جو تورات کے بڑے ماہر تھے عرض کیا کہ آپؐ حکم دیں کہ یہ ہاتھ اُٹھائے ہاتھ اُٹھایا تو اس کے نیچے رجم کی آیت تھی۔ حضرتؐ نے رجم کا حکم صادر فرمایا۔ اور دونوں رجم کئے گئے۔ ابنِ عمرؓ کہتے ہیں کہ ان کے رجم کے وقت میں بھی موجود تھا۔ میں نے مرد کو دیکھا کہ عورت پر جُھک جُھک جاتا تھا اور اس کو پتھر سے بچاتا تھا۔

ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
عیسیٰ ابنِ مریمؑ کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق
التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ
کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نُور ہے
وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ
اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ
اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔ اور اہلِ انجیل کو چاہئے کہ
الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
جو احکام خدا نے اس میں نازل فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو خدا کے نازل کئے ہوئے
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾
احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا
اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی
بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ
کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم
بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
خدا نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آ چکا ہے اُس کو
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۗ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ
چھوڑ کر اُنکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کیلئے

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اُس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاَنِ
پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔ اور

احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ
(ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو (حکم) خدا نے نازل فرمایا ہے اُسی کے مطابق

اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ
ان میں فیصلہ کرنا اور اُنکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور اُن سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو خدا نے تم پر نازل

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا
فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ خدا چاہتا ہے کہ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ
ان کے بعض گناہوں کے سبب اُن پر مصیبت نازل کرے۔ اور

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ
اکثر لوگ تو نافرمان ہیں۔ کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے

يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ
خواہشمند ہیں؟ اور جو یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے خدا سے اچھا

يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
حکم کس کا ہے۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو

الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
دوست نہ بناؤ یہ ایک دُوسرے کے دوست ہیں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔ بیشک خدا

يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ
ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى
(نفاق کا) مرض ہے تم اُن کو دیکھو گے کہ اُن میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ

اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ
کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے۔ سو قریب ہے کہ خدا فتح بھیجے

اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِىْۤ
یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے

اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَاۤءِ
پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔ اور (اس وقت) مسلمان (تعجب سے) کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ
جو خدا کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے

لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾
ساتھ ہیں۔ اُن کے عمل اکارت گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ
اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا
فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ
تو خدا ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫
اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں
يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ
خدا کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ
لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
ڈریں۔ یہ خدا کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ
(اور) جاننے والا ہے۔ تمہارے دوست تو خدا اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ
اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے
وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور (خدا کے آگے) جھکتے ہیں۔ اور جو شخص خدا اور اُسکے پیغمبر اور مومنوں سے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ ع
دوستی کرے گا تو (وہ خدا کی جماعت میں داخل ہوگا اور) خدا کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل

مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ

بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

خدا سے ڈرتے رہو۔ اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو

اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

تو یہ اُسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ

سمجھ نہیں رکھتے۔ کہو کہ اے اہلِ کتاب تم ہم میں

تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

بُرائی ہی کیا دیکھتے ہو سوا اس کے کہ ہم خدا پر اور جو (کتاب) ہم پر

اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ

نازل ہوئی اس پر اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں اُن پر ایمان لائے ہیں اور تم میں اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ

بدکردار ہیں۔ کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بھی

مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ

بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور جن پر وہ

عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ

غضبناک ہوا اور (جن کو) اُن میں سے بندر اور سؤر بنا دیا

وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ

اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی۔ ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانا ہے اور وہ

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا

سیدھے رستے سے بہت دُور ہیں۔ اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ

اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا

ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اُسی کو لیکر جاتے

بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿۶۱﴾

ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں خدا اُن کو خُوب جانتا ہے۔

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ

اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ

وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

بُرا کرتے ہیں۔ بھلا ان کے مشائخ اور علماء اُنہیں گناہ کی باتوں

عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ

اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلا شُبہ

مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ

وہ بھی بُرا کرتے ہیں۔ اور یہود کہتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ

اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا

(گردن سے) بندھا ہوا ہے۔ (یعنی اللہ بخیل ہے) اُنہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب

وقف لازم

قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ
اُن پر لعنت ہو (اس کا ہاتھ بندھا ہوا نہیں) بلکہ اُسکے دونوں ہاتھ کُھلے ہیں وہ جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے

يَشَآءُ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ
خرچ کرتا ہے۔ ۞ اور (اے محمدؐ) یہ (کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ وَ اَلْقَيْنَا
اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے اُنکے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ
باہم عداوت اور بُغض قیامت تک کے لئے ڈال دیا ہے۔

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ
یہ جب لڑائی کے لئے آگ جلاتے ہیں تو خدا اُس کو بجھا دیتا ہے

وَ يَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور خدا فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا
دوست نہیں رکھتا۔ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ
تو ہم اُن سے اُن کے گناہ محو کر دیتے اور اُن کو نعمت کے باغوں میں

النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ
داخل کرتے۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) اُنکے پروردگار کی

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ
طرف سے اُن پر نازل ہوئیں اُن کو قائم رکھتے تو (اُن پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اُوپر سے



۞ ان لوگوں کا عجب حال تھا کبھی خدائے تعالیٰ کو فقیر کہتے اور اپنے آپ کو غنی۔ یعنی جب مالدار تھے تو اپنے تئیں غنی کہتے تھے اور خدا کو فقیر اب جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب و مخالفت کی شامت سے ان کو افلاس نے آ گھیرا تو یوں چلانے لگے کہ خدا بخیل ہے اور بخل کی وجہ سے ہم پر بذل و عطا سے اپنا ہاتھ روک لیا ہے۔ خدائے تعالیٰ نے ان بے ادبیوں کے سبب اُن پر لعنت کی اور فرمایا کہ ہمارے دونوں ہاتھ کھلے ہیں اور ہم جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں۔

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ
اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ اُن میں کچھ لوگ

مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع
میانہ رو ہیں۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال بُرے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ
اے پیغمبرؐ جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔

وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ
اور اگر ایسا نہ کیا تو تم خدا کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا)۔ اور خدا

يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک خدا منکروں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ
ہدایت نہیں دیتا۔ کہو کہ اے اہلِ کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل کو

حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ
اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور یہ (قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے

مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ
تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کُفر اور بڑھے گا

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
تو تم قومِ کفار پر افسوس نہ کرو۔ جو لوگ خدا پر

اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰی

اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور نیک عمل کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی

فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَقَدْ

اُن کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ ہم نے

اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَاَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمْ

بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور اُن کی طرف پیغمبر بھی

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤی

بھیجے۔ لیکن جب کوئی پیغمبر اُن کے پاس ایسی باتیں لیکر آتا جن کو اُن کے

اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِیْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِیْقًا یَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾

دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔

وَحَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ

اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے اُن پر) کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر

تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِیْرٌ

خدا نے اُن پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر اُن میں سے بہت سے اندھے اور

مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ

بہرے ہو گئے۔ اور خدا اُن کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ وہ لوگ بے شبہ

الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ؕ

کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) مسیحؑ خدا ہیں۔

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل خدا ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے

وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ

اور تمہارا بھی۔ (اور جان رکھو کہ) جو شخص خدا کے ساتھ شرک کرے گا خدا اُس پر بہشت کو

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

مددگار نہیں۔ وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ

وقف لازم

خدا تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ اُس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ

اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو اُن میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا

جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔ تو یہ کیوں

يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

خدا کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔ اور خدا تو بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

مہربان ہے۔ مسیح ابن مریم تو صرف (خدا کے) پیغمبر تھے

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ

ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے۔ اور اُنکی والدہ (مریمؑ خدا کی ولی اور) سچی فرمانبردار تھیں۔

كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ
دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان لوگوں کیلئے اپنی آیتیں کس طرح

الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ
کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ کدھر اُلٹے جا رہے ہیں۔ کہو کہ تم خدا کے سوا ایسی چیز کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا
کیوں پرستش کرتے ہو جس کو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار

نَفْعًا ۗ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ
نہیں۔ اور خدا ہی (سب کچھ) سُنتا جانتا ہے۔ کہو کہ اے اہل کتاب

الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا
اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے

تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ
لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ ع
اَور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔

ع ۱۰/۱۱ ۱۴

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى
جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے اُن پر

لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا
داؤد اور عیسیٰؑ ابنِ مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے

وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ
اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔ (اور) بُرے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دُوسرے کو

مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى

روکتے نہیں تھے۔ بلا شبہ وہ برا کرتے تھے۔ تم ان

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ

میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے

مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ

جو کچھ اپنے واسطے آگے بھیجا ہے برا ہے (وہ یہ) کہ خدا ان

عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلَوْ كَانُوْا

سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں (مبتلا) رہیں گے۔ اور اگر وہ خدا پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ

اور پیغمبرؐ پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ

دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں۔ (اے پیغمبرؐ) تم

اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ

دیکھو گے کہ مومنوں کیساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ

اور مشرک ہیں اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ

جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان

قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے) پیغمبر (محمدؐ) پر نازل ہوئی

اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ

تو تم دیکھتے ہو کہ اُنکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اس لئے کہ اُنہوں نے حق بات

الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

پہچان لی اور وہ (خدا کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ خدا پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں

وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تو خدا نے اُن کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ

نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ اور نیکوکاروں کا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

یہی صلہ ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

وہ جہنمی ہیں۔ مومنو! جو پاکیزہ چیزیں خدا نے

تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ

تمہارے لئے حلال کی ہیں اُن کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا

کہ خدا حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور جو حلال طیب روزی

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ

خدا نے تم کو دی ہے اُسے کھاؤ اور خدا سے جس پر ایمان

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ

رکھتے ہو ڈرتے رہو۔ خدا تمہاری بے ارادہ① قسموں پر تم سے مؤاخذہ

اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں② پر (جن کے خلاف کرو گے) مؤاخذہ کرے گا

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ

تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے

مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ

جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ

اور جس کو میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا

اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اُسے توڑ دو)۔ اور (تم کو) چاہئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

خدا تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ

اے ایمان والو! شراب اور جُوا اور بُت



① جیسے کوئی دور سے کسی شخص کو دیکھے اور کہے کہ خدا کی قسم یہ تو عبد اللہ ہے مگر حقیقت میں عبد اللہ نہ ہو یا جیسے بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ بلا قصد لا واللہ یا بلی و اللہ یا واللہ باللہ کہتے ہیں۔ ایسی قسموں پر مؤاخذہ نہیں ہے۔ ② جیسے کوئی شخص قسم کھائے کہ میں کبھی گوشت نہیں کھاؤں گا یا نکاح نہیں کروں گا۔ علی ھذا القیاس۔

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ

اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو اُن سے بچتے رہنا

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ

تاکہ نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جُوئے کے سبب

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ

اور تمہیں خدا کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے)

اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

باز رہنا چاہیئے۔ ﴿۱﴾ اور خدا کی فرمانبرداری اور رسُولِ خدا کی اطاعت کرتے رہو

وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا

اور ڈرتے رہو اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبرؐ کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا

کرتے رہے اُن پر اُن چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جب کہ اُنھوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا

اور نیک کام کئے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا

وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور نیکوکاری کی۔ اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔ مومنو! کسی قدر شکار سے

ع ۱۲ / ۲



﴿۱﴾ یہ ترجمہ ہم نے **فهل انتم منتهون** کا کیا اور اس میں استفہام نہیں ہے کتب نحو عربی میں هَلْ کو استفہام کا لفظ لکھا ہے اور اسی بناء پر تمام مترجمانِ قرآن نے اس آیت کا ترجمہ ایسا کیا ہے جس میں استفہام پایا جاتا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ سب مقامات میں هَلْ استفہام کے معنی نہیں دیتا بلکہ بعض جگہ تو افادۂ امر کرتا ہے۔ مثلاً اسی آیت میں حکم مقصود ہے اور اسی طرح سورۂ ہود اور سورۂ انبیاء میں **فهل انتم مسلمون** ہے جن کے یہ معنی ہیں کہ تم کو بھی اسلام لے آنا چاہیئے ایک اور آیت سورۂ شعراء قصہ موسیٰ و فرعون میں ہے **وقيل للناس هل انتم مجتمعون** جب فرعون کا موسیٰؑ سے مقابلہ ٹھہرا اور دن مقرر ہو کر جادوگر جمع کئے گئے تو فرعون نے منادی کرا دی کہ سب لوگ اکٹھے ہو جائیں (اور ہمارا اور موسیٰؑ کا (باقی صفحہ نمبر ۲۳۴ پر)

اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ

جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو خدا تمہاری آزمائش کرے گا

اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ

(یعنی حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اُس سے غائبانہ کون

بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

ڈرتا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دُکھ دینے والا عذاب (تیار)

اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ

ہے۔ مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بُوجھ کر اُسے مارے تو (یا تو اسکا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ)

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ

اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی)

مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ

کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے)

اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا

یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ) چکھے۔ (اور)

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ

جو پہلے ہو چکا وہ خدا نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو خدا اُس سے انتقام لے گا۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ

اور خدا غالب اور انتقام لینے والا ہے۔ تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور اُن کا کھانا



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۳۳) مقابلہ دیکھیں) تو ہمارے نزدیک فهل انتم مجتمعون کا یوں ترجمہ کرنا "کیا تم لوگ اکٹھے ہو گے" صحیح نہیں کیونکہ فرعون کا مقصود منادی سے صلاح پوچھنی نہ تھی بلکہ اس نے حکم دیا تھا کہ سب لوگ جمع ہو جائیں اور بعض جگہ تحقیق کے معنی دیتا ہے جیسے هل اتی علی الانسان حين من الدهر لم يكن شيئا مذكورا یعنی تحقیق انسان پر ایسا وقت بھی آ چکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل ذکر نہ تھی بعض مقامات میں نفی کے معنی دیتا ہے جیسے هل ينظرون الا ان ياتيهم الله فی ظلل من الغمام والملئكة وقضى الامر یہ لوگ کسی بات کے منتظر نہیں مگر اس کے کہ ان پر خدا (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو اور فرشتے بھی (انہیں ہلاک کرنے کو اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے۔ (باقی صفحہ نمبر ۲۳۵ پر)

وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ
حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔ اور خدا سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
ڈرتے رہو۔ خدا نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لئے

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۗ
موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾
اور جو کچھ زمین میں ہے خدا سب کو جانتا ہے اور یہ کہ خدا کو ہر چیز کا علم ہے۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ خدا بخشنے والا مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
بھی ہے۔ پیغمبرؐ کے ذمے تو صرف (پیغام خدا کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ
اور جو کچھ مخفی کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے۔ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں

وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے تو عقل والو

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۳۴) الغرض هَلْ کا لفظ چار مقامات میں مستعمل ہوتا ہے ایک استفہام میں۔ ایک امر میں ایک تحقیق میں ایک نفی میں۔

ع ۱۳

يَٰٓأُولِي ٱلۡأَلۡبَٰبِ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ ﴿۱۰۰﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ

خدا سے ڈرتے رہو تاکہ رستگاری حاصل کرو۔ مومنو! ایسی چیزوں کے

ءَامَنُواْ لَا تَسۡـَٔلُواْ عَنۡ أَشۡيَآءَ إِن تُبۡدَ لَكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ

بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (اُن کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں

وَإِن تَسۡـَٔلُواْ عَنۡهَا حِينَ يُنَزَّلُ ٱلۡقُرۡءَانُ تُبۡدَ لَكُمۡ

اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی۔ (اب تو) خدا نے

عَفَا ٱللَّهُ عَنۡهَاۗ وَٱللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٞ ﴿۱۰۱﴾ قَدۡ سَأَلَهَا

ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے۔ اور خدا بخشنے والا بردبار ہے۔ اس طرح کی باتیں

قَوۡمٞ مِّن قَبۡلِكُمۡ ثُمَّ أَصۡبَحُواْ بِهَا كَٰفِرِينَ ﴿۱۰۲﴾ مَا

تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر اُن سے منکر ہو گئے۔ خدا

جَعَلَ ٱللَّهُ مِنۢ بَحِيرَةٖ وَلَا سَآئِبَةٖ وَلَا وَصِيلَةٖ

نے نہ تو بحیرہ ﴿۱﴾ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ ﴿۲﴾ اور نہ وصیلہ ﴿۳﴾

وَلَا حَامٖ وَلَٰكِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يَفۡتَرُونَ عَلَى

اور نہ حام ﴿۴﴾ بلکہ کافر خدا پر جھوٹ

ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَۖ وَأَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَإِذَا

افتراء کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ﴿۵﴾ اور جب

قِيلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡاْ إِلَىٰ مَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ وَإِلَى ٱلرَّسُولِ

اُن لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسُولؐ اللہ کی طرف رجوع کرو

قَالُواْ حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ ءَابَآءَنَآۚ أَوَلَوۡ كَانَ

تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر اُن کے



﴿۱﴾ اونٹنی جو بُتوں کی نذر کی جاتی تھی اس کے کان پھاڑ کر چھوڑ دیتے تھے اور کوئی اس کا دودھ دوھ نہیں سکتا تھا۔ ﴿۲﴾ جانور جو بُتوں کے نام پر چھوڑ دیا جاتا تھا اور اس پر بوجھ نہیں لادتے تھے۔ ﴿۳﴾ اونٹنی جو اول عمر میں اوپر تلے دو مادہ بچے دیتی اسے بُتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے۔ ﴿۴﴾ اونٹ جس کی نسل سے چند بچے لے کر سواری وغیرہ کا کام لینا ترک کر دیتے تھے۔ ﴿۵﴾ کافروں نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام تو خود مقرر کر رکھے تھے اور کہتے یہ تھے کہ یہ شریعت ابراہیمی کے حکم ہیں اور اُن سے تقرب الی اللہ حاصل ہوتا ہے۔ خدا نے فرمایا یہ سب جھوٹ اور خدا پر بہتان ہے اس نے نہ کسی جانور کا نام بحیرہ وغیرہ رکھا نہ اس کو مشروع کیا نہ اُسے ذریعہ قربت قرار دیا۔

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا

باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟)۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ

ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ

اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے اُس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دُنیا میں)

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ

کیئے تھے آگاہ کرے گا (اور ان کا بدلہ دیگا)۔ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو

بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

(یعنی صاحبِ اعتبار) گواہ ہوں یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

اور (اُس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو)

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ

گواہ (کر لو)۔ اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو اُن کو (عصر کی) نماز کے بعد

بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ

کھڑا کرو اور دونوں خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لینگے گو ہمارا

ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ

رشتہ دار ہی ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار

الْاٰثِمِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا
ہوں گے۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے

فَاٰخَرٰنِ یَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ
تو جن لوگوں کا اُنہوں نے حق مارنا چاہا تھا اُن میں سے اُن کی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے)

عَلَیْهِمُ الْاَوْلَیٰنِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ
قرابت قریبہ رکھتے ہوں پھر وہ خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان کی

مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَیْنَاۤ ۖؗ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ
شہادت سے بہت اچھی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی ایسا کیا ہو تو

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ یَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰی
ہم بے انصاف ہیں۔ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح

وَجْهِهَاۤ اَوْ یَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَیْمَانٌۢ بَعْدَ اَیْمَانِهِمْ ؕ
شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں اُن کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ
اور خدا سے ڈرو اور اس کے حکموں کو (گوشِ ہوش سے) سنو۔ اور خدا نافرمان لوگوں کو

الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ
ہدایت نہیں دیتا۔ (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن خدا پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر اُن سے پوچھے گا کہ

مَاذَاۤ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ
تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تُو ہی غیب کی باتوں سے

الْغُیُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ اذْكُرْ
واقف ہے۔ جب خدا (عیسیٰؑ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ بن مریمؑ! میرے اُن احسانوں کو

وقف لازم

نِعۡمَتِیۡ عَلَیۡكَ وَعَلٰی وَالِدَتِكَ ۘ اِذۡ اَیَّدۡتُّكَ بِرُوۡحِ

یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس

الۡقُدُسِ ۟ قف تُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الۡمَهۡدِ وَكَهۡلًا ۚ وَاِذۡ

(یعنی جبرئیلؑ) سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب

عَلَّمۡتُكَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِیۡلَ ۚ

میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی

وَاِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ الطِّیۡنِ كَهَیۡـَٔةِ الطَّیۡرِ بِاِذۡنِیۡ

اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اُس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اُڑنے لگتا تھا

فَتَنۡفُخُ فِیۡهَا فَتَكُوۡنُ طَیۡرًۢا بِاِذۡنِیۡ وَتُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ

اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے

وَالۡاَبۡرَصَ بِاِذۡنِیۡ ۚ وَاِذۡ تُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِیۡ ۚ وَاِذۡ

چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو میرے حکم سے (زندہ کرکے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے اور جب

كَفَفۡتُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ عَنۡكَ اِذۡ جِئۡتَهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ

میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب تم اُن کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے

فَقَالَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ

تو جو اُن میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ صریح

مُّبِیۡنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذۡ اَوۡحَیۡتُ اِلَی الۡحَوَارِیّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا

جادو ہے۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر

بِیۡ وَبِرَسُوۡلِیۡ ۚ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

ایمان لاؤ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تُو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ ﴿۱﴾

﴿۱﴾ حضرت عیسیٰؑ کے اتباع و انصار یعنی اصحاب حواری کہلاتے تھے۔ حواری حقیقت میں دھوبی کو کہتے ہیں اور وہ لوگ بھی زیادہ تر دھوبی تھے آج کل یہ لفظ زیادہ عام ہو گیا ہے اور لوگوں کے اعوان و انصار پر بھی اس کا اطلاق کرنے لگے ہیں۔

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ

(وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ! کیا تمہارا پروردگار

يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ

ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان

السَّمَآءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۱۲﴾

نازل کرے؟ اُنہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا سے ڈرو۔

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا

وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں

وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ

اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول)

الشّٰهِدِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ

پر گواہ رہیں۔ (تب) عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے دُعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر

أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا

آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے

لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ

یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کیلئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق

الرّٰزِقِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ

دینے والا ہے۔ ﴿۱﴾ خدا نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو

يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهُ

اس کے بعد تم میں سے کُفر کرے گا اُسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہلِ عالم میں



﴿۱﴾ یہ حواری یا تو حاجتمند تھے یا اطمینان قلب حاصل کرنے کے لئے انہوں نے نزول مائدہ کی درخواست کی تھی کچھ بھی ہو خدا نے اُن پر خوانِ طعام نازل فرمایا۔ مفسّرین نے لکھا ہے کہ خوان اتوار کے دن نازل ہوا تھا جو عیسائیوں کی عید ہے ممکن ہے کہ نزولِ مائدہ اتوار ہی کے دن ہوا ہو مگر اُن کی درخواست کے الفاظ سے پایا جاتا ہے کہ وہ اس کا اس طرح نازل ہونا چاہتے تھے کہ اُن کے لئے خوشی کا موجب ہو جائے یعنی اس زمانے کے لوگ بھی اس سے خوش ہو جائیں اور جو ان کے بعد آئیں وہ بھی خوش ہو جائیں۔

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَى

کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔ اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب خدا فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ

ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَ اُمِّیَ

ابنِ مریمؑ! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری والدہ

اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا یَكُوْنُ

کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب

لِیْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَ لَاۤ اَعْلَمُ

تو تجھ کو معلوم ہوگا۔ (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اُسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے

مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا

اُسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علاّم الغیوب ہے۔ میں

قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا

نے اُن سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم خدا کی عبادت

اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ۚ وَ كُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا

کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں اُن میں رہا

مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ

اُن (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دُنیا سے اُٹھا لیا تو تُو

الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾

اُنکا نگران تھا۔ اور تو ہر چیز سے خبردار ہے۔

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

اگر تو اُن کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے

فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا

تو (تیری مہربانی ہے) بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔ خدا فرمائے گا کہ آج

يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ

وہ دن ہے کہ راستبازوں کو اُنکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ اُن کے لئے باغ ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد اُن میں بستے رہیں گے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ

خدا اُن سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں۔ یہ بڑی

الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

کامیابی ہے۔ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر خدا ہی کی

فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾ ع

بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ع ۱۶ ۵ ۲

## سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتُہا ۱۶۵ — رُکُوعاتُہا ۲۰

اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں — سورۂ انعام مکّہ میں نازل ہوئی — اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور اندھیرا اور روشنی بنائی۔ پھر بھی کافر (اور چیزوں کو)

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۞ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
خدا کے برابر ٹھیراتے ہیں۔ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے

طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ
پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے پھر

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۞ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ
بھی تم (اے کافرو خدا کے بارے میں) شک کرتے ہو۔ اور آسمان اور زمین میں

وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ
وہی (ایک) خدا ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو

مَا تَكْسِبُوْنَ ۞ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
سب سے واقف ہے۔ اور خدا کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۞ فَقَدْ كَذَّبُوْا
ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ جب اُن کے پاس

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا
حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سو اُن کو ان چیزوں کا جن سے

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۞ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
یہ استہزاء کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا
اُن سے پہلے کتنی اُمتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ

لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠

تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

اور نہریں بنا دیں جو اُن کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر اُن کو اُن کے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝٦

گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور اُمتیں پیدا کر دیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ

اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اُسے

بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا

اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور)

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ

صریح جادُو ہے۔ اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبرؐ) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو اُنکی تصدیق کرتا)۔

وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨

اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر اُنہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اُسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اُسی شبہے میں انہیں

مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

پھر ڈال دیتے۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی

یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا ع۱۰

سزا نے آ گھیرا۔ کہو کہ (اے منکرینِ رسالت) ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ

كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا

جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (اُن سے) پوچھو کہ

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰی نَفْسِهِ

آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے؟ کہہ دو خدا کا۔ اُس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم

الرَّحْمَةَ ؕ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ

کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع

فِیْهِ ؕ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

کریگا۔ جن لوگوں نے اپنے تیئں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ

اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اُسی کی ہے۔ اور وہ سُنتا

الْعَلِیْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ

جانتا ہے۔ (۱) کہو کیا میں خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ؕ قُلْ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (۲) (یہ بھی) کہہ دو کہ

اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبرؐ)

مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ

مشرکوں میں نہ ہونا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں

(۱) یعنی جن چیزوں پر سورج نکلتا ڈوبتا ہے۔ (۲) کیونکہ وہ کھانے پینے کی ضرورت سے پاک ہے۔ اسے اس کی حاجت ہی نہیں۔

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ

تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ جس شخص سے اس روز عذاب

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ

ٹال دیا گیا اُس پر خدا نے (بڑی) مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر

يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ

خدا تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اسکے سوا کوئی دُور کرنے والا نہیں۔ اور اگر

يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ

نعمت (و راحت) عطا کرے تو (کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ

اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا اور خبردار ہے۔ ان

اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ قف شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ

سے پُوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرینِ انصاف) کس کی شہادت ہے؟ کہہ دو کہ خدا ہی مجھ میں اور تم میں

وَبَيْنَكُمْ ۚ قف وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ

گواہ ہے اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اُتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے اس کو

وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً

آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ خدا کے ساتھ اور بھی

اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

معبود ہیں۔ (اے محمدؐ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے

وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ
وہ ان (ہمارے پیغمبرؐ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ
اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس شخص سے
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
زیادہ کون ظالم ہے جس نے خدا پر جھوٹ افتراء کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے۔ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ
پھر مشرکوں سے پوچھیں گے (کہ آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ
تمہیں دعویٰ تھا۔ تو اُن سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اس کے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ
قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ
کہیں خدا کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے۔ دیکھو اُنہوں نے
كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے سب اُن سے
يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا
جاتا رہا۔ اور اُن میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں اور ہم نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
اُن کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ اُنکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے

وقف لازم
ع ۸/۲

وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى

(کہ سُن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی تو اُن پر ایمان نہ لائیں۔ یہاں تک کہ

اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ

جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۵ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں

وَيَنْــــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

اور خود بھی پرے رہتے ہیں مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے)

يَشْعُرُوْنَ ۝۲۶ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَي النَّارِ فَقَالُوْا

بے خبر ہیں۔ کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے

يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ

کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۷ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ

مومن ہو جائیں۔ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) اُن پر ظاہر

مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ

ہو گیا ہے۔ اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ

لَكٰذِبُوْنَ ۝۲۸ وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا

یہ جھوٹے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد)

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۲۹ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۭ

پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے۔ اور کاش تم (اُنکو اس وقت دیکھو) جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ
کئے جائیں گے۔ اور وہ فرمائے گا کہ یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں؟ تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے)۔ خدا

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ
فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو۔ جن

رکوع ۹ (۱۰)

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ
لوگوں نے خدا کے رُوبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب اُن پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا
قیامت ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اُٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے

فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ
قیامت کے بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہونگے۔

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
دیکھو جو بوجھ یہ اُٹھا رہے ہیں بہت بُرا ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو ایک

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ
کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) اُن کے لئے جو (خدا سے) ڈرتے ہیں۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ
کیا تم سمجھتے نہیں۔ ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں

يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
(مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ
خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے

قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓی اَتٰىهُمْ

جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ اُن کے پاس ہماری مدد

نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ

پہنچتی رہی اور خدا کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں

مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ

پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو)۔ اور اگر اُن کی رُوگردانی تم پر شاق گزرتی ہے

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی

تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈھ نکالو یا آسمان میں

الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ وَلَوْ

سیڑھی (تلاش کرو) پھر اُن کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور

شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَی الْهُدٰی فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

اگر خدا چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا پس تم ہرگز نادانوں

الْجٰهِلِیْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؔ ط

میں نہ ہونا۔ بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سُنتے بھی ہیں۔

وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا

اور مُردوں کو تو خدا (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اُسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔ ﴿۱﴾ اور کہتے

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤی

ہیں کہ اُن پر اُن کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ خدا نشانی

اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾

اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

النصف

رکوع منزل

﴿۱﴾ یعنی تمہاری بات تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سُنتے بھی ہیں اور یہ کفار تو مردہ دل ہیں یہ کب سننے لگے ان مردوں کو تو خدا قیامت ہی کے دن اٹھائے گا اور ان کے اعمال کا بدلہ دے گا۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ
اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) یا دو پروں سے اُڑنے والا جانور ہے
بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ
اُنکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں
مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ
کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے۔ اور جن
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ
لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے)۔ جس کو خدا
اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ
چاہے گمراہ کر دے۔ اور جسے چاہے سیدھے رستے پر
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
چلا دے۔ کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر خدا کا عذاب
اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ
آ جائے یا قیامت آ موجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا
سچے ہو (تو بتاؤ)۔ (نہیں) بلکہ (مصیبت کے وقت تم) اُسی کو پکارتے ہو تو جس دُکھ کے لئے
تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾
اُسے پُکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دُور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اُس وقت) اُنہیں بھول جاتے ہو۔
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ
اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی اُمتوں کی طرف پیغمبر بھیجے پھر (اُن کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں

ع ۱۰

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ

سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔ تو جب

اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

اُن پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے مگر اُن کے تو دل ہی

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا

سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان اُن کو (اُن کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا۔ پھر

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ

جب اُنہوں نے اس نصیحت کو جو اُن کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے

شَیْءٍ ؕ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو اُن کو دی گئی تھیں خُوب خوش ہوگئے تو ہم نے اُنکو ناگہاں پکڑ لیا

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے۔ غرض ظالم لوگوں کی جڑ

ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

کاٹ دی گئی۔ اور سب تعریف خدائے رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے۔ (ان کافروں سے)

اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰی

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خدا تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر

قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ

مہر لگا دے تو خدا کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ رُوگردانی کئے جاتے ہیں۔ کہو کہ

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۗ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ

کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر خدا کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُن کی نافرمانیوں کے سبب اُنہیں عذاب ہوگا۔ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اُس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (خدا کی طرف سے) آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے رُوبرو حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی دوست ہوگا

ع ۹ ۵ ۱۱

دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ

اور نہ سفارش کرنیوالا ان کو اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرو تاکہ پرہیزگار بنیں۔ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

صبح و شام اپنے پروردگار سے دُعا کرتے ہیں (اور) اس کی ذات کے طالب ہیں اُنکو (اپنے پاس سے)

وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ

مت نکالو۔ اُنکے حساب (اعمال) کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی

حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ

جوابدہی اُن پر کچھ نہیں (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ ① اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ

لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ؕ

(جو دولتمند ہیں وہ غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے ہم میں سے فضل کیا ہے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

(خدا نے فرمایا) بھلا خدا شکر کرنیوالوں سے واقف نہیں؟ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (اُن سے) سلام علیکم کہا کرو خدا نے اپنی ذات (پاک) پر

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا

رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بُری حرکت

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو وہ



① سعدؓ بن ابی وقاص روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت ہم چھ آدمیوں کے حق میں اتری ہے۔ یعنی سعدؓ اور ابن مسعودؓ اور صہیبؓ اور بلالؓ اور عمارؓ اور مقدادؓ کے۔ ہم لوگ جنابِ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے تو قریب ہو کر بیٹھتے اور باتیں سنتے۔ کفار قریش کو یہ بات ناگوار ہوئی اُنہوں نے آپ سے کہا کہ ہمارا دل آپ کی باتیں سننے کو تو چاہتا ہے۔ لیکن ہم کو ان غلاموں کے ساتھ بیٹھتے ہوئے شرم آتی ہے۔ پس جب آپ کے پاس آیا کریں تو آپ ان کو اٹھا دیا کیجئے اور جب چلے جایا کریں تو پھر آپ کو اختیار ہے ان کو اپنے پاس بٹھالیا کریں۔ آپ نے اس بات کو مان لیا اُنہوں نے کہا کہ آپ ہمیں اس مضمون کی ایک تحریر لکھ دیجئے۔ آپ نے کاغذ منگوایا اور حضرت علیؓ کو لکھنے کے لئے بلایا۔ اتنے میں (باقی صفحہ نمبر ۲۵۵ پر)

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (تاکہ تم لوگ اُن پر عمل کرو)

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

اور اس لئے کہ گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے۔ (اے پیغمبرؐ! کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم خدا کے سوا

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ

پکارتے ہو مجھے اُن کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری

اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

چیز (یعنی عذاب) کیلئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے۔ (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ

وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔ کہہ دو کہ جس چیز

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ

کیلئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ

وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ

ہو چکا ہوتا اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے۔ اور اُسی کے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي

پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اُسے جنگلوں اور دریاؤں کی



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۵۴) جبرائیل یہ آیت لے کر آئے کہ گو طالبانِ خدا غریب ہیں لیکن اُن کی خاطر مقدم رکھنی چاہئے تب سے آپؐ ہماری بہت خاطر کرنے لگے۔

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا
سب چیزوں کا علم ہے۔ اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اُس کو جانتا ہے
وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ
اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ
مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح
وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ
قبض کرلیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اُس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اُٹھا دیتا ہے تاکہ
لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ
(یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) معین مدت پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اُس روز)
يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ
وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا۔ اور وہ اپنے بندوں پر
عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ
غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾
موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کرلیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔
ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ
پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالکِ برحق خدائے تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سُن لو کہ حکم اُسی کا ہے
وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ
اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔ کہو بھلا تم کو

ع ۵ ۱۳

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اُسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو

لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾
(اور کہتے ہو) اگر خدا ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اُسکے بہت شکر گزار ہوں۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ
کہو کہ خدا ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر

اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ
تم اس کے ساتھ شرک کرتے ہو۔ کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اُوپر کی طرف سے

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ
یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے

اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ
اور ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾
دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ
اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ

بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾
نہیں ہوں۔ ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ
اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو اُن سے

عَنۡهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ‌ؕ وَاِمَّا
الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں۔ اور اگر

يُنۡسِيَنَّكَ الشَّيۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّكۡرٰى مَعَ
(یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر

الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ مِنۡ
ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔ اور پرہیزگاروں پر اُن لوگوں کے حساب کی

حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّلٰـكِنۡ ذِكۡرٰى لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۶۹﴾
کچھ بھی جواب دہی نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں۔

وَذَرِ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَعِبًا وَّلَهۡوًا وَّغَرَّتۡهُمُ
اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دُنیا کی زندگی نے اُن کو دھوکے میں

الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَذَكِّرۡ بِهٖۤ اَنۡ تُبۡسَلَ نَفۡسٌۢ بِمَا
ڈال رکھا ہے اُن سے کچھ کام نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے دن)

كَسَبَتۡ ‌ۖ لَـيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِىٌّ وَّلَا
کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اُس روز) خدا کے سوا نہ تو کوئی اس کا دوست ہوگا اور نہ

شَفِيۡعٌ‌ ۚ وَاِنۡ تَعۡدِلۡ كُلَّ عَدۡلٍ لَّا يُؤۡخَذۡ مِنۡهَا ‌ؕ
سفارش کرنیوالا اور اگر وہ (ہر چیز جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اُبۡسِلُوۡا بِمَا كَسَبُوۡا‌ ۚ لَهُمۡ شَرَابٌ
یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے ان کے لئے پینے کو

مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ ع ۸/۱۰ ۱۴
کھولتا ہوا پانی اور دُکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا

کہو کیا ہم خدا کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ بُرا

وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى

اور جب ہم کو خدا نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا) ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ

(پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنّات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو) اور اس کے کچھ رفیق ہوں

يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

جو اس کو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو وہی ہے جو خدا نے

هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ

بتایا ہے۔ اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم خدائے رب العالمین کے فرمانبردار ہوں۔ اور

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اور جس دن

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ

وہ فرمائے گا کہ ہو جا۔ تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اُسکا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا

يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

جائے گا (اُسدن) اُسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے۔ اور وہی دانا اور

الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ

خبردار ہے۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم بُتوں کو

الثلثۃ

أَصْنَامًا آلِهَةً ۚ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ

کیا معبود بناتے ہو میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی

مُّبِينٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ

میں ہو۔ ⁽¹⁾ اور ہم اس طرح ابراہیمؑ کو آسمان

وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنیوالوں میں ہو جائیں۔ (یعنی) جب رات نے اُن کو

اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ

(پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے جب وہ غائب ہوگیا تو

لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ

کہنے لگے کہ مجھے غائب ہوجانیوالے پسند نہیں۔ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے

هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي

یہ میرا پروردگار ہے لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اُٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائے گا

لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ

تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔ پھر جب سُورج کو دیکھا کہ

بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ

جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے مگر جب وہ بھی غروب ہوگیا

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾ إِنِّي وَجَّهْتُ

تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں۔ میں نے سب سے یکسو ہوکر

وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ وَمَا أَنَا

اپنے تئیں اُسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں



⁽¹⁾ قرآن مجید سے تو حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام آزر معلوم ہوتا ہے مگر تورات میں ان کا نام تارح لکھا ہے اور علمائے نسب و تاریخ کے نزدیک بھی ان کا نام یہی ہے۔ مفسرین نے اس کے جواب میں کہا ہے شاید ان کے دو نام ہوں گے ایک آزر اور دوسرا تارخ یا ایک نام ہوگا دُوسرا لقب نیز آزر لفظ فارسی ہے اور اس کے معنی بوڑھے کے ہیں پس یہ بھی ممکن ہے کہ اَبِيْهِ اٰزَرَ یہ مراد ہو کہ انہوں نے اپنے بوڑھے باپ سے کہا۔ بعض نے کہا آزر بُت کا نام تھا شاید اس وجہ سے کہ حضرت ابراہیمؑ کے والد اس کی بہت خدمت کرتے ہوں اُن کو بھی آزر کہنے لگے بہرکیف کوئی وجہ بھی ہوا نہیں آزر بھی کہتے تھے۔

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي

مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ اور اُنکی قوم اُن سے بحث کرنے لگی۔ تو اُنہوں نے کہا کہ تم مجھ سے خدا کے

اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ

بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اُس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے۔ اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں اُن سے

اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

نہیں ڈرتا ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا

کیا تم خیال نہیں کرتے؟ بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو

تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ خدا کے ساتھ شریک بناتے ہو جس کی اُس نے کوئی سند

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ

نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کونسا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ مؕ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ

وقف لازم

سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ)۔ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا

بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَتِلْكَ

ع ۹ ۱۲ ۱۵

اُنکے لئے امن (اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی ہدایت پانیوالے ہیں۔ اور یہ

حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیمؑ کو اُنکی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ

درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے۔ اور ہم نے ان کو

اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ‌ؕ كُلًّا هَدَيۡنَا‌ ۚ وَنُوۡحًا هَدَيۡنَا مِنۡ قَبۡلُ

اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے۔ (اور) سب کو ہدایت دی اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت

وَمِنۡ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيۡمٰنَ وَاَيُّوۡبَ وَيُوۡسُفَ

دی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ

وَمُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ‌ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ‏ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا

اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور زکریاؑ

وَيَحۡيٰى وَعِيۡسٰى وَاِلۡيَاسَ‌ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۙ‏ ﴿۸۵﴾

اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی۔ یہ سب نیکوکار تھے۔

وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَيُوۡنُسَ وَلُوۡطًا‌ ؕ وَكُلًّا فَضَّلۡنَا

اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو بھی۔ اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر

عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَۙ‏ ﴿۸۶﴾ وَمِنۡ اٰبَآٮِٕهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَاِخۡوَانِهِمۡ‌ ۚ

فضیلت بخشی تھی۔ اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی

وَاجۡتَبَيۡنٰهُمۡ وَهَدَيۡنٰهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ‏ ﴿۸۷﴾ ذٰ لِكَ

اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا۔ یہ

هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَلَوۡ

خدا کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور

اَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ‏ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓٮِٕكَ

اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔ یہ وہ

الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ‌ ۚ فَاِنۡ

لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی اگر یہ

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا
(کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہمنے اُن پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ اُن سے کبھی انکار

بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
کرنیوالے نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی تھی تو تم اُنہیں کی ہدایت کی

اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا
پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہان کے

ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ
لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے۔ اور ان لوگوں نے خدا کی قدر جیسے جاننی چاہئے تھی نہ جانی جب

ع ۸/۱۶

قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ
اُنہوں نے کہا کہ خدا نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى
کتاب موسیٰ لیکر آئے تھے اُسے کس نے نازل کیا تھا جو لوگوں کے لئے نور اور

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ
ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے اُن (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو

كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ
چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا
کہہ دو (اس کتاب کو) خدا ہی نے (نازل کیا تھا) پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔ اور

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ
(ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو)

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

اس لئے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اُسکے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان

بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری) خبر رکھتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے یا یہ کہے کہ

اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ

مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اُس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب خدا نے نازل کی ہے

مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ

اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں۔ اور کاش تم اُن ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب

غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا

موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں اور فرشتے (اُنکی طرف عذاب کیلئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو

اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائیگی اس لئے کہ تم خدا پر

تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ

جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے

تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

سرکشی کرتے تھے۔ اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا

ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم

نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ

تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے)

شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ

شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہوگئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے

تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ

سب جاتے رہے۔ بیشک خدا ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (اُن سے درخت وغیرہ) اُگاتا ہے۔ وہی جاندار کو

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ

بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ

خدا ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی کو پھاڑ نکالتا ہے اور اُسی

سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

نے رات کو (موجب) آرام (ٹھیرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ خدا کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں

الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا

جو غالب (اور) علم والا ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ

بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں اُن سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے)

وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔﴿۱﴾ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر

﴿۱﴾ یعنی ایک مدت تک دُنیا میں زندہ رکھے جاتے پھر زمین میں دفن ہو کر خدا کے سپرد کئے جاتے ہو۔

يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

بیان کر دی ہیں۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں پھر اس میں سے سرسبز کونپلیں نکالتے ہیں

نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ

اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے

طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ

لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى

اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جُلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو اُن کے پھلوں پر اور

ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

(جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت خدا کی بہت سی)

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

نشانیاں ہیں۔ اور ان لوگوں نے جنّوں کو خدا کا شریک ٹھہرایا حالانکہ اُنکو اُسی نے پیدا کیا

وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ سُبْحٰنَهٗ

اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان

وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

کرتے ہیں پاک ہے اور (اس کی شان ان سے) بلند ہے۔ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا (ہے)۔

ع ۱۲ / ٦ / ۱۸

اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۗ

اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ ذَٰلِكُمُ
اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ یہی

اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
(اوصاف رکھنے والا) خدا تمہارا پروردگار ہے اُسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنیوالا (ہے)

فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ
تو اُسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے۔ (وہ ایسا ہے کہ)

الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ
نگاہیں اُس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بھید جاننے والا

الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ
خبردار ہے۔ (اے محمدؐ ان سے کہہ دو کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں

أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا
تو جس نے (آنکھ کھول کر) دیکھا اُس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اُس نے اپنے حق میں بُرا کیا۔ اور میں

عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ
تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔ اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ

وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾
کہیں کہ تم (یہ باتیں اہلِ کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں۔ (۱)

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ
اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اُسی کی پیروی کرو اُس (پروردگار) کے سوا

إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لو۔ اور اگر خدا چاہتا تو

منزل۲

(۱) جس طریق پر قرآن مجید میں آیتیں پھیر پھیر کر بیان کی گئی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ کوئی یہ کہہ سکے کہ یہ مضامین کسی شخص سے سیکھے گئے ہیں۔ کہیں خدا کی قدرتوں کا بیان ہے کہیں اس کی ہستی اور وحدانیت کے پرزور دلائل ہیں۔ کہیں اہلِ ایمان کو بشارتیں سُنائی گئی ہیں۔ کہیں کفار کو ڈرایا گیا ہے۔ کہیں عمل نیک کرنے کے لئے حکم دیا گیا ہے۔ کہیں اعمالِ بد سے منع کیا گیا ہے کہیں نصیحتیں ہیں کہیں حکمتیں ہیں غرض طرح طرح کے بیان ہیں۔ اور اسی لئے ارشاد ہوا ہے کہ ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کفار یہ نہ کہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ باتیں علمائے یہود سے یا کسی اور سے سیکھی ہیں۔

مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ
یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم کو اُن پر نگہبان مقرر نہیں کیا

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ
اور نہ تم اُن کے داروغہ ہو۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ
خدا کے سوا پکارتے ہیں اُن کو بُرا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں خدا کو بے ادبی سے بے سمجھے بُرا (نہ)

عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى
کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (اُنکی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں پھر ان کو

رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾
اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ اُنکو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاۗءَتْهُمْ
اور یہ لوگ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی

اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ
نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب خدا ہی کے پاس ہیں

وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَاۗءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بدبخت ہیں کہ ان کے پاس) نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔

وَنُقَلِّبُ اَفْـــِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ
اور ہم اُنکے دلوں اور آنکھوں کو اُلٹ دینگے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع
(ویسے پھر نہ لائیں گے) اور اُنکو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

ع ۱۳ / ۱۰ / ۱۹

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر ہم اُن پر فرشتے بھی اُتار دیتے اور مُردے بھی اُن سے گفتگو کرنے لگتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

اور ہم سب چیزوں کو اُن کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اِلّا ماشاء اللہ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ

اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن

وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

بنا دیا تھا وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمّع کی باتیں ڈالتے

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

رہتے تھے۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو اُن کو اور جو کچھ یہ افتراء کرتے ہیں

يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا

اُسے چھوڑ دو۔ اور (وہ ایسے کام) اس لئے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ

ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل اُن کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے

مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ

وہی کرنے لگیں۔ (کہو) کیا میں خدا کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ اُس نے

اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے

الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا
کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے تو تم ہرگز

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا
شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں

وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾
پوری ہیں۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سُنتا جانتا ہے۔

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِى الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ
اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم اُن کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں خدا کا رستہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ
بُھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ
تیر چلاتے ہیں۔ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا
بھٹکے ہوئے ہیں اور اُن سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں۔ تو جس چیز پر

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
(ذبح کے وقت) خدا کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اُسے کھا لیا کرو۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر خدا کا نام لیا جائے تم اُسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اُس نے تمہارے لئے

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ
حرام ٹھیرادی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بیشک ان کو نہیں کھانا چاہئے) مگر اُس صورت میں کہ اُن کے

إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَآئِهِم بِغَيْرِ

(کھانے کے) لئے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بُوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے

عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوا

ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (خدا کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔ اور

ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ

ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا

وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔ اور جس چیز پر خدا کا

لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ

نام نہ لیا جائے اُسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔ ﴿١﴾ اور

الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ

شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دل میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں

وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوَمَن كَانَ

اور اگر تم لوگ اُن کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے۔ بھلا جو پہلے

مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ

مُردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ

فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ

لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی

مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾

نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔



﴿١﴾ یعنی جس جانور کے ذبح کرنے کے وقت خدا کا نام نہ لیا گیا ہو اس کا کھانا حرام ہے۔ امام شافعیؒ کہتے ہیں کہ خدا کا نام نہ لئے جانے سے یہ مُراد ہے کہ جو جانور غیر خدا کے لئے ذبح کیا جائے۔ کیونکہ ایسے ہی جانور کا کھانا گناہ ہے اور اس کی دلیل اُن کے نزدیک اسی سورت کی آیت ١٤٥ او فسقا اهل لغیر الله به ہے اس میں تو کچھ شک ہی نہیں کہ ذبح لغیر اللہ حرام ہے لیکن ایک جماعت صحابہ و تابعین وفقہاء کا یہ مذہب ہے کہ جس جانور پر ذبح کرنے کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو خواہ بھول کر خواہ دانستہ اس کا کھانا بھی حرام ہے البتہ ایک حدیث ہے جو حضرت عائشہؓ سے مروی ہے پایا جاتا ہے کہ اگر کسی جانور کی نسبت یہ معلوم نہ ہو کہ ذبح کے وقت اس پر خدا کا نام لیا گیا ہے یا نہیں تو خدا کا نام لے کر اس کا کھانا جائز ہے۔ حدیث (باقی صفحہ نمبر ٢٧٢ پر)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے

لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا

کہ اُن میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں اُنکا نقصان اُنہیں کو ہے اور (اس سے)

يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

بے خبر ہیں۔ اور جب اُن کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت خدا کے پیغمبروں کو

حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

وقف لازم
وقف منزل

ملی ہے جب تک اُسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ اس کو خدا ہی خُوب جانتا ہے کہ

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

(رسالت کا کونسا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جُرم کرتے ہیں

صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا كَانُوْا

اُنکو خدا کے ہاں ذلّت اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ

يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

مکاریاں کرتے تھے۔ تو جس شخص کو خدا چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اُس کا سینہ اسلام کے لئے

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اُس کا سینہ تنگ اور

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ

گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح

يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾

خدا اُن لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ٢٧١) یوں ہے کہ چند اشخاص نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ بعض لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں اور ہم نہیں جانتے کہ اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے یا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم اس پر اللہ کا نام لے لیا کرو اور کھا لیا کرو۔

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں اُن کے لئے ہم نے اپنی آیتیں

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ اُن کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا دوستدار ہے۔ اور جس دن وہ سب (جن و انس) کو

جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ

جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہِ جنّات تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کئے

وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا

تو جو انسانوں میں اُن کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دُوسرے سے

بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ

فائدہ اُٹھاتے رہے اور (آخر) اُس وقت کو پہنچ گئے جو تُو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ خدا

النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو خدا چاہے۔

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ

بیشک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع يٰمَعْشَرَ

سبب جو وہ کرتے تھے ایک دُوسرے پر مسلط کر دیتے ہیں۔ اے جنوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ

اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو

ع ۱۵ ۸ ۲

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے تھے۔

قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے ان لوگوں کو دُنیا کی

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود اپنے اوپر گواہی دی کہ کُفر

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

کرتے تھے۔ (اے محمدؐ) یہ (جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

بستیوں کوظلم سے ہلاک کردے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو۔ اور سب لوگوں کے بلحاظِ اعمال درجے

عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

(مقرر) ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا اُن سے بے خبر نہیں۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحبِ رحمت ہے۔ اگر چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابُود کر دے

وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ

اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی

مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے

لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنیوالا ہے اور تم (خدا کو) مغلوب نہیں کر سکتے۔ کہہ دو کہ لوگو تم اپنی جگہ

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ

تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات نہیں پانے کے۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ

اور (یہ لوگ) خدا ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں خدا کا بھی ایک حصہ

نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا

مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو خدا کا اور یہ ہمارے

لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ

شریکوں (یعنی بُتوں) کا تو جو حصہ اُن کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو خدا کی طرف

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ

نہیں جا سکتا اور جو حصہ خدا کا ہوتا ہے وہ اُنکے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ

یہ کیسا بُرا انصاف ہے۔① اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے

الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ

شریکوں نے اُن کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ اُنہیں ہلاکت میں ڈال دیں

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ

اور اُن کے دین کو اُن پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر خدا چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖ اَنْعَامٌ

تو اُن کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چارپائے



① اس آیت میں خدا مشرکوں کی مذمت کرتا ہے کہ اُنھوں نے طرح طرح کی کفر و شرک کی رسمیں نکالی ہیں جن میں اوروں کو خدا کا شریک بنایا ہے۔ مخلوق تو خدا کی اور اُسی میں سے ایک حصہ خدا کا مقرر کرتے یعنی زراعت اور پھلوں اور چارپایوں میں ایک حصہ خدا کا اور دوسرا حصہ بُتوں کا ٹھہراتے۔ اس سے بڑھ کر یہ حماقت کہ بُتوں کو خدا پر مقدم رکھتے اس طرح سے اگر بُتوں کے حصے میں سے کچھ خرچ ہو جاتا تو اتنا خدا کے حصے میں سے لے لیتے۔ اور اگر خدا کے حصے میں سے کچھ خرچ ہو جاتا تو بُتوں کے حصے میں سے نہ لیتے اور کہتے کہ خدا غنی ہے اور بت فقیر ہیں۔

وَّحَرۡثٌ حِجۡرٌ ۖ لَّا یَطۡعَمُهَاۤ اِلَّا مَنۡ نَّشَآءُ بِزَعۡمِهِمۡ
اور کھیتی منع ہے اُسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے

وَاَنۡعَامٌ حُرِّمَتۡ ظُهُوۡرُهَا وَاَنۡعَامٌ لَّا یَذۡكُرُوۡنَ
اور (بعض) چارپائے ایسے ہیں کہ اُنکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے اور بعض مویشی ایسے ہیں

اسۡمَ اللّٰهِ عَلَیۡهَا افۡتِرَآءً عَلَیۡهِ ؕ سَیَجۡزِیۡهِمۡ
جن پر (ذبح کرتے وقت) خدا کا نام نہیں لیتے سب خدا پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب اُن کو

بِمَا كَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوۡا مَا فِیۡ بُطُوۡنِ هٰذِهِ
اُن کے جھوٹ کا بدلہ دے گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چارپایوں کے پیٹ میں ہے

الۡاَنۡعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوۡرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤی اَزۡوَاجِنَا ۚ
وہ خاص ہمارے مَردوں کے لئے ہے اور ہماری عورتوں کو (اسکا کھانا) حرام ہے

وَاِنۡ یَّكُنۡ مَّیۡتَةً فَهُمۡ فِیۡهِ شُرَكَآءُ ؕ سَیَجۡزِیۡهِمۡ
اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں)۔ عنقریب خدا اُن کو اُنکے

وَصۡفَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِیۡمٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدۡ خَسِرَ الَّذِیۡنَ
ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا خبردار ہے۔﴿۱﴾ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو

قَتَلُوۡۤا اَوۡلَادَهُمۡ سَفَهًۢا بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّحَرَّمُوۡا مَا
بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور خدا پر افتراء کرکے اس کی عطا فرمائی ہوئی

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افۡتِرَآءً عَلَی اللّٰهِ ؕ قَدۡ ضَلُّوۡا وَمَا
روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ وہ بے شُبہ گمراہ ہیں اور

كَانُوۡا مُهۡتَدِیۡنَ ﴿۱۴۰﴾ ع وَهُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَ جَنّٰتٍ
ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔ اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے

ع ۱۶/۲۰ ۱۱

منزل ۲

﴿۱﴾ مشرکوں نے ایک یہ بھی رسم نکال رکھی تھی کہ اگر جانور ذبح کیا جائے اور اس کے پیٹ میں سے بچہ نکلے تو اگر بچہ زندہ نکلے مَردوں کو اس کا کھانا حلال۔ اور عورتوں کو حرام اور اگر مردہ نکلے تو مَردوں اور عورتوں سب کے لئے حلال۔

مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ

چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی

مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا

اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن

حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

(پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بے جا نہ اڑاؤ۔ کہ خدا بے جا اُڑانے والوں کو دوست

الْمُسْرِفِيْنَ ۝۱۴۱ۙ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا

نہیں رکھتا۔ اور چارپایوں میں بوجھ اُٹھانیوالے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ

(یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی۔ (پس) خدا کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۱۴۲ۙ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ

وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ (یہ بڑے چھوٹے چارپائے) آٹھ قسم کے (ہیں)

الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ

دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے (یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ)۔ (اے پیغمبرؐ ان سے) پوچھو کہ

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

(خدا نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۴۳ۙ

لپٹ رہا ہو اُسے۔ اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ

اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے۔ (اُنکے بارے میں

آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ

بھی اُن سے) پوچھو کہ (خدا نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ

مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اس کو۔ بھلا جس وقت خدا نے تم کو

وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى

اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو خدا پر جھوٹ

اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ

افتراء کرے تاکہ لاعلمی سے لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ خدا

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٤﴾ ع قُل لَّا أَجِدُ فِي

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں

مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا

میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے

أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ

کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سؤر کا گوشت

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ

کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر خدا کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور اگر کوئی

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٥﴾

مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ
اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گایوں
الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا
اور بکریوں سے اُن کی چربی حرام کر دی تھی سوا اس کے جو
حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ
انکی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو۔
ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿١٤٦﴾ فَإِن
یہ سزا ہم نے اُن کو اُن کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو سچ کہنے والے ہیں۔ (۱) اور اگر
كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ
یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا پروردگار صاحبِ رحمتِ وسیع ہے مگر اس کا عذاب
بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ
گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں
أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا
وہ کہیں گے کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ
حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن
ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے
قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ
پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی
عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ
سند ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض خیال کے پیچھے چلتے



(۱) جن چیزوں کو خدا نے یہود پر ان کے ظلم اور شرارت و سرکشی کے سبب حرام کیا تھا جس کا اجمالی بیان سورہ نساء کی آیت ۱۶۰ میں ہے ان کی تفصیل اس آیت میں ہے وہ ایک تو وہ جانور تھے جن کی انگلیاں پھٹی ہوئی ہوں جیسے اونٹ اور شتر مرغ اور بطخ۔ یا کھر والے جانور جیسے گورخر یا پنجے والے پرندے اور گائے اور بکری کی چربی سوا اس چربی کے جو اُن کی پیٹھ پر یا اوجھڑی میں لگی ہوئی ہو یا ہڈی سے ملی ہوئی ہو جیسے ہاتھ پاؤں یا پسلی یا آنکھ یا کان کی چربی کہ یہ حلال تھی۔

اَنۡتُمۡ اِلَّا تَخۡرُصُوۡنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلۡ فَلِلّٰهِ الۡحُجَّةُ الۡبَالِغَةُ ۚ

اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو۔ کہہ دو کہ خدا ہی کی حجت غالب ہے

فَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلۡ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ

اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں

الَّذِيۡنَ يَشۡهَدُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنۡ شَهِدُوۡا

کہ خدا نے یہ چیزیں حرام کی ہیں پھر اگر وہ (آ کر) گواہی دیں

فَلَا تَشۡهَدۡ مَعَهُمۡ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ

تو تم اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ اُن لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کرنا

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ وَهُمۡ

جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (بُتوں کو)

بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾ ع قُلۡ تَعَالَوۡا اَتۡلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمۡ

ع ۱۸ ۶ ۵

اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ کہہ کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سُناؤں جو تمہارے

عَلَيۡكُمۡ اَلَّا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـًٔـا وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ۚ

پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں (اُنکی نسبت اُس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو خدا کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے

وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ مِّنۡ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكُمۡ

(بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا۔ کیونکہ تم کو اور ان کو

وَاِيَّاهُمۡ ۚ وَلَا تَقۡرَبُوا الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا

ہم ہی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ اُنکے

وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا

پاس نہ پھٹکنا اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو خدا نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

(یعنی جس کا شریعت حکم دے) ان باتوں کا وہ تمہیں ارشاد فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور ماپ اور تول انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ

پوری پوری کیا کرو ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب (کسی کی نسبت) کوئی بات کہو

فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ

تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور خدا کے عہد کو پورا کرو۔

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ ۙ وَاَنَّ

ان باتوں کا خدا تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت کرو۔ اور

هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اِسی پر چلنا اور اَور رستوں پر

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ

نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) خدا کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے۔ ان باتوں کا خدا تمہیں حکم

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ (ہاں) پھر (سُن لو کہ) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب

تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اُس میں) ہر چیز کا بیان (ہے)

ع ۱۹ ۴ ۶

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے، تاکہ (اُنکی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے رو برو حاضر ہونے کا یقین کریں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اُتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور (خدا سے) ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ

تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔ (اور اس لئے اُتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی

عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۖ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

گروہوں پر کتابیں اُتری تھیں اور ہم اُن کے پڑھنے سے (معذور اور)

لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ

بے خبر تھے۔ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ

کہیں سیدھے رستے پر ہوتے سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل

رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو

كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِى

خدا کی آیتوں کی تکذیب کرے اور اُن سے (لوگوں کو) پھیرے۔ جو لوگ ہماری

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو بُرے عذاب کی

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

سزا دیں گے۔ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ
فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں۔
يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
(مگر) جس روز تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آ جائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا
اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ
اُس وقت اُسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے
اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
ہوں گے۔ (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبرؐ ان سے) کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ
جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے اُن سے
مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ
تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام خدا کے حوالے پھر جو جو کچھ
يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
وہ کرتے رہے ہیں وہ اُن کو (سب) بتائے گا۔ ① جو کوئی (خدا کے حضور) نیکی لے کر آئے گا
فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا
اُس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو بُرائی لائے گا
يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِيْ
اُس کو سزا ویسی ہی ملے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کہہ دو کہ مجھے
هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا
میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے (یعنی دین صحیح)



① دین میں تفرقہ ڈالنا اور کئی کئی فرقے بن جانا خدا کو سخت ناپسند ہے اسی لئے فرمایا ہے کہ جن لوگوں نے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کئی کئی فرقے بن گئے (اے پیغمبرؐ) ان سے تم کو کچھ سروکار نہیں خدائے تعالیٰ کی مرضی تو یہ ہے کہ سب لوگ ایک دین (یعنی اسلام) پر جو دین برحق ہے چلیں اور اس کی ہدایتوں پر عمل کریں مگر کوئی کسی رستے پر چلتا ہے کوئی کسی پر کسی نے کوئی طریقہ اختیار کیا ہے کسی نے کوئی راہ۔ اور آپس میں اتفاق کی جگہ نفرت و عداوت پیدا ہو گئی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ان باتوں کا سبب یہ ہے کہ وہ قرآن کو غور سے نہیں پڑھتے اور اس کے احکام پر کاربند نہیں ہوتے۔ اگر خدائے تعالیٰ کے مقصد کو سمجھ لیا جائے تو اختلاف و تفرقے کا نام و نشان نہ رہے۔

مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾

مذہب ابراہیمؑ کا جو ایک (خدا) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ

(یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب خدائے رب العالمین

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا

ہی کے لئے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں

اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ

سب سے اول فرمانبردار ہوں۔ کہو کیا میں خدا کے سوا اَور پروردگار تلاش کروں اور وہی تو

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ

ہر چیز کا مالک ہے۔ اور جو کوئی (بُرا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰي ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔ اور وہی تو ہے

جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر

بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اُس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا پروردگار

سَرِيْعُ الْعِقَابِ ښ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ ع

النصف ع ٢٠ ١١

جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

اٰیاتها ٢٠٦ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٢٤

اس میں دوسو چھ آیتیں سورۂ اعراف مکہ میں نازل ہوئی اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

المص۔ (اے محمدؐ یہ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تم کو تنگدل نہیں ہونا چاہئے

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾

(یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ اور (یہ) ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا

(لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ وَكَمْ

اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو۔ (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جب کہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ

هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿٤﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ

(یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے۔ تو جس وقت اُن پر عذاب آتا تھا اُنکے مُنہ سے یہی نکلتا تھا کہ

بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ فَلَنَسْئَلَنَّ

(ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے۔ تو جن لوگوں کی

الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦﴾

طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم اُن سے بھی پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿۷﴾

پھر اپنے علم سے اُنکے حالات بیان کرینگے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

اور اس روز (اعمال کا) تلنا برحق ہے تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہونگے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

وہ تو نجات پانے والے ہیں۔ اور جن لوگوں کے وزن ہلکے ہوں گے

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی

يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا

کرتے تھے۔ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور اس میں تمہارے لئے

لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَلَقَدْ

ع ۱۰/۸

سامان معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور ہم ہی

خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ

کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ

میں (شامل) نہ ہوا۔ (خدا نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے

اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ

سجدہ کرنے سے باز رکھا۔ اُس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا

اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔ فرمایا تو (بہشت سے) اُتر جا

يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ

تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے پس نکل جا

الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾

تُو ذلیل ہے۔ اُس نے کہا کہ مجھے اُس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ

فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ (پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تُو نے ملعون

لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ

کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر اُن (کو گمراہ کرنے) کیلئے بیٹھوں گا۔ پھر اُن کے آگے

مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ

سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے)

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

آؤں گا (اور اُن کی راہ ماروں گا)۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ

(خدا نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی مرذود۔ جو لوگ ان میں سے

مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰٓاٰدَمُ

تیری پیروی کرینگے میں (اُن کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور (ہم نے)

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو)

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ
نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا
ہو جاؤ گے۔ تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ اُن کے ستر کی چیزیں جو
مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا
اُن سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے
رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ
اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ
اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا
یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔ اور اُن سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا
لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا
خیر خواہ ہوں۔ غرض (مردود نے) دھوکا دے کر اُنکو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا جب
الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ
اُنہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا تو اُنکے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے
عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ
توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے۔ تب اُن کے پروردگار نے اُن کو پکارا کہ کیا میں نے
اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ
تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور بتا نہیں دیا تھا کہ
الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ
شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے

اَنۡفُسَنَا سکتة وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ
اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا

مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ
تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ (خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اُتر جاؤ (اب سے) تم ایک

عَدُوٌّ ج وَلَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى
دُوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا)

حِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيۡهَا تَحۡيَوۡنَ وَفِيۡهَا تَمُوۡتُوۡنَ
ہے۔ (یعنی) فرمایا کہ اُسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے)

وَمِنۡهَا تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ ع يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمۡ
نکالے جاؤ گے۔ اے بنی آدمؑ ہم نے تم پر پوشاک اُتاری کہ

ع ۹ ۱۵

لِبَاسًا يُّوَارِىۡ سَوۡاٰتِكُمۡ وَرِيۡشًا ط وَلِبَاسُ التَّقۡوٰى لا
تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت دے۔ اور (جو) پرہیزگاری کا لباس (ہے)

ذٰلِكَ خَيۡرٌ ط ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمۡ
وہ سب سے اچھا ہے۔ یہ خدا کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ

يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ لَا يَفۡتِنَنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ
نصیحت پکڑیں۔ اے بنی آدمؑ (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے

كَمَاۤ اَخۡرَجَ اَبَوَيۡكُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ يَنۡزِعُ عَنۡهُمَا
جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا اور اُن سے اُن کے کپڑے اُتروا دیئے

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوۡاٰتِهِمَا ط اِنَّهٗ يَرٰٮكُمۡ هُوَ
تاکہ اُن کے ستر اُنکو کھول کر دکھا دے۔ وہ اور اُسکے بھائی تم کو ایسی جگہ سے

وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا

دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم اُن کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے شیطانوں کو

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا

اُنہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب

فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ

کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور خدا نے

اَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۗ

بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ خدا بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ

بھلا تم خدا کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ کہہ دو کہ

رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۛ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ

میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف)

مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ كَمَا

رُخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اُسی کو پکارو۔ اُس نے جس طرح تم کو ابتدا میں

بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا

پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔ ایک فریق کو تو اُس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر

حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۗ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

رفیق بنا لیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اے بنی آدمؑ! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزیّن کیا کرو (۱)

وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ خدا بے جا اڑانے والوں کو

الْمُسْرِفِيْنَ ۝ ۳۱ ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ

دوست نہیں رکھتا۔ پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ

خدا نے اپنے بندوں کیلئے پیدا کی ہیں اُن کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ

هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً

یہ چیزیں دُنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

حصہ ہوں گی۔ اسی طرح خدا اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر

يَّعْلَمُوْنَ ۝ ۳۲ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ

بیان فرماتا ہے۔ (۲) کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ

ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہو

(۱) زینت اس چیز کو کہتے ہیں جس سے آرائش کی جائے جیسے لباس۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ جاہلیت کے زمانے میں لوگ کعبے کا طواف ننگے کرتے تھے۔ خدا نے اس سے منع فرمایا اور حکم دیا کہ جب طواف کو یا مسجد میں نماز کو آؤ تو لباس پہن کر آؤ۔ ننگے نہ آؤ۔ اس سے نماز میں پردے کی چیزوں کا ڈھانکنا فرض ہوگیا۔ اہل علم کے نزدیک ہر حالت میں ستر عورت فرض ہے خواہ آدمی تنہا ہی کیوں نہ ہو۔ بعض نے کہا کہ آرائش سے مراد کنگھی کرنا اور خوشبو لگانا ہے مگر صحیح پہلی بات ہے اور اگر کنگھی بھی کرلی جائے اور خوشبو بھی لگا لی جائے تو آرائش پر آرائش ہے۔ کھاؤ اور پیو کے ارشاد سے مقصود خدا کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانا ہے یعنی پاکیزہ اور ستھری چیزوں سے جو خدا نے تمہارے ہی لئے پیدا کی ہیں متمتع ہو اور خدا کا شکر کرو ایک حدیث (باقی صفحہ نمبر ۲۹۲ پر)

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔ اور ہر ایک فرقے کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا

وہ وقت آ جاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر

يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ

سکتے ہیں نہ جلدی۔ اے بنی آدمؑ (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر

مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى

تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو اُن پر ایمان لایا کرو) کہ جو شخص (اُن پر ایمان لا کر خدا سے)

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ باندھے یا

كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

اُس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ اُن کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی

الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ

رہے گا۔ یہاں تک کہ جب اُن کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۹۱) میں آیا ہے کہ کھاؤ اور پیو اور پہنو اور صدقہ دو لیکن نہ بیجا اڑاؤ نہ اِتراؤ۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ کو یہ بات خوش آتی ہے کہ اپنی نعمت اپنے بندے پر دیکھے جس طرح طیبات رزق کے کھانے پینے کی اجازت ہے اسی طرح بیجا اڑانے کی ممانعت ہے یعنی بے ضرورت کھانا یا شکم سیری کی حالت میں کھانا کہ یہ افراط داخل اسراف ہے۔ یہ آیت اسراف کرنے والوں کے حق میں ایک وعید ہے۔ ﴿۳﴾ اس آیت سے پایا جاتا ہے کہ جس طرح کھانے پینے کی چیزوں اور مال کا اڑانا حرام ہے۔ اسی طرح ان کو ترک کر دینا اور ان سے فائدہ نہ اٹھانا بھی خدا کو ناپسند ہے اور سچ پوچھو تو یہ خدا کی نعمتوں کی ناشکری ہے۔ اگر خدا کسی کو اعلیٰ قسم کی چیزیں کھانے پینے اور پہننے کو دے تو وہ اُن کو چھوڑ کر ادنیٰ درجے کی چیزیں کیوں (باقی صفحہ نمبر ۲۹۳ پر)

قَالُوْٓا اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

تو کہیں گے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارا کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ

وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کرینگے

كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

کہ بیشک وہ کافر تھے۔ تو خدا فرمائے گا کہ جنّوں اور انسانوں کی جو جماعتیں

مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ ؕ

تم سے پہلے ہو گزری ہیں اُن ہی کے ساتھ تم بھی داخلِ جہنم ہو جاؤ۔

كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کریگی۔ یہاں تک کہ

ادَّارَكُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا

کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتشِ جہنم کا

مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا

دُگنا عذاب دے۔ خدا فرمائے گا کہ (تم) سب کو دُگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا

تم نہیں جانتے۔ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ

كَانَ لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۹۲) اختیار کرے۔ ایسا کرنا خدا کی سنت کے خلاف ہے اس نے تمام کھانے پینے اور پہننے کی اور زیب و زینت کی چیزیں حلال کی ہیں۔ اور جب تک کوئی مانع شرعی نہ ہو اُن سے فائدہ اٹھانا چاہئے امام فخر الدین رازیؒ کہتے ہیں کہ اس آیت میں ہر قسم کے لباس اور زیور داخل ہیں اگر مردوں کے لئے سونا اور ریشم کا پہننا حرام نہ ہوتا تو عموم آیت ان پر بھی مشتمل ہوتا۔ غرض کھانے پینے اور زینت کی اعلیٰ اور اچھی چیزوں کو زہد کی بناء پر ترک کرنا غلطی ہے۔ ہاں اگر کوئی تواضع اور فروتنی کی راہ سے اچھے کپڑے نہ پہنے اور پھٹے پرانے پہننے لگے تو جائز ہے۔

ع ۸/۱۱

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

عذاب کے مزے چکھو۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

اور اُن سے سرتابی کی اُن کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ

اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اُونٹ سوئی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ

نہ نکل جائے۔(۱) اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ایسے

مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ

لوگوں کے لئے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اُوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا)۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ز

اور عمل نیک کرتے رہے اور ہم (عملوں کے لئے) کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

ایسے ہی لوگ اہلِ بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ

اور جو کینے اُن کے دلوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے اُن کے

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

(محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے

(۱) یہ تعلیق بالمحال ہے کہ نہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل سکے نہ کفار بہشت میں داخل ہوں۔

هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ
ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا اور اگر خدا ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم

هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ
رستہ نہ پا سکتے بیشک ہمارے پروردگار کے رسُولؐ حق بات لے کر آئے تھے۔

وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
اور (اُس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو (دُنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے وارث

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ
بنا دیئے گئے ہو۔ اور اہلِ بہشت دوزخیوں سے

النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا
پُکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اُسے سچا پا لیا

فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا
بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اُسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے

نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ
ہاں تو (اس وقت) اُن میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
خدا کی لعنت۔ جو خدا کی راہ سے روکتے

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾
اور اس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ
ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف نام) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے

يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

جو سب کو اُن کی صورتوں سے پہچان لینگے تو وہ اہلِ بہشت کو پکار کر کہیں گے

أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ قف لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ

کہ تم پر سلامتی ہو یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر اُمید

يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ

رکھتے ہونگے۔ اور جب اُنکی نگاہیں پلٹ کر اہلِ دوزخ کی طرف جائیں گی

أَصْحَابِ النَّارِ ۙ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

تو عرض کرینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل)

الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾ ع وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا

ع ۸ / ۱۲

نہ کیجیو۔ اور اہلِ اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں اُن کی صورتوں سے

يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ

شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾ أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ

کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا)۔ (پھر مومنوں کی طرف

أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ط ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ خدا اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہیں

لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾ وَنَادَىٰ

کریگا۔ تو (مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہوگا۔ اور دوزخی

أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا

بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر

مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ

پانی بہاؤ یا جو رزق خدا نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اُن میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)۔ وہ جواب دینگے کہ خدا نے

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دُنیا کی زندگی نے اُنکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا

فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ

تو جس طرح یہ لوگ اُس دن کے آنے کو بُھولے ہوئے اور

وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی اُنہیں بھلا دینگے۔ ﴿۱﴾ اور ہم نے اُن کے پاس

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً

کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کیلئے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ

ہدایت اور رحمت ہے۔ کیا یہ لوگ اس کے وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں۔

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ

جس دن وہ وعدہ آ جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اُٹھیں گے کہ بیشک

قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ

ہمارے پروردگار کے رسول حق لیکر آئے تھے بھلا (آج)

لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَاۤ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ

ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے

﴿۱﴾ خدا تو بھولنے والا نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ ہم اُن کے ساتھ ایسا معاملہ کریں گے جیسے کوئی کسی کو بھلا دیتا ہے یعنی وہ دوزخ میں جلتے رہیں گے اور ہم ان کو پوچھیں گے بھی نہیں۔

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

(وہ نہ کریں بلکہ) اُنکے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ

اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے اُن سے سب جاتا رہا۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا

اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ

پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا (۱) وہی رات کو

النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سُورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اُسکے

مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ

حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اُسی کا ہے)۔ یہ خدائے

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔ (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے

وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ ج وَلَا

اور چپکے چپکے دُعائیں مانگا کرو۔ وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کرتے ہوئے اور امید

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں



(۱) استواء کے معنی لغت میں بلند ہونے اور ٹھہرنے کے ہیں۔ قرونِ ثلثہ اور ائمہ اربعہ اور تمام محدثین کا خدا کے بارے میں یہ مذہب ہے کہ وہ عرش پر مستوی یعنی ٹھہرا ہوا ہے اور وہ ٹھہرنا ایسا ہے جو اس کی شان کے لائق ہے اور جس کی کیفیت معلوم نہیں۔ خدائے تعالیٰ کی جو صفتیں ہیں اُن پر لفظ تو وہی بولے جاتے ہیں جو مخلوق کی صفات پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً خدا کو بھی کہتے ہیں کہ دیکھتا ہے۔ انسان کو بھی کہتے ہیں کہ دیکھتا ہے۔ خدا کو بھی کہتے ہیں کہ سنتا ہے۔ انسان کو بھی کہتے ہیں کہ سنتا ہے۔ لیکن خدا کا دیکھنا اور سننا اور طرح کا ہے اور انسان کا دیکھنا اور سننا اور طرح کا۔ مخلوق کی صفات کو خدا تعالیٰ کی صفات سے کوئی مشابہت اور مماثلت نہیں اور اس پر دلیل قرآن کی یہ آیت ہے کہ لیس کمثلہ شیٔ یعنی کوئی چیز خدا کے (باقی صفحہ نمبر ۲۹۹ پر)

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا

سے قریب ہے۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے

بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا

ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو

ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ

اُٹھا لاتی ہے تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ

پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مُردوں کو (زمین سے) زندہ کرکے باہر

الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

نکالیں گے (یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ جو زمین پاکیزہ (ہے)

يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ

اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکرگزار لوگوں کیلئے

لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى

پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔ ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف

قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

بھیجا تو انہوں نے (ان سے) کہا اے میری برادری کے لوگو خدا کی عبادت کرو اس کے سوا

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّىْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی)

ع ۵ / ۱۴



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۹۸) مشابہ و مماثل نہیں پس جب کوئی چیز خدا کے مشابہ و مماثل نہیں تو خدا کو مجسّم کیونکر کہہ سکتے ہیں مجسّم چیز کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اور خدا کی کسی صفت کی کیفیت معلوم نہیں۔ کوئی شخص نہیں بتا سکتا کہ خدا کا دیکھنا سننا کس طرح کا ہے۔ کیونکہ نہ اس کی ایسی آنکھیں ہیں جس طرح کی ہم رکھتے ہیں نہ ایسے کان ہیں جس طرح کے ہمارے ہیں۔ پس جب اس کا دیکھنا اور سننا ہی ایسا ہے کہ اس کی کیفیت معلوم نہیں اور وہ اسی طرح کا ہوگا جیسا اس کی شان کو زیبا ہے تو اس کے ٹھہرنے کی کیفیت بھی کسی کو معلوم نہیں اور وہ بھی اسی طرح کا ہوگا جیسا اس کی شان کو سزاوار ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ لوگ خدا میں دوسری صفتیں تو مانتے ہیں اور ان سے اس کو مجسّم قرار نہیں دیتے حالانکہ مخلوق میں (باقی صفحہ نمبر ۳۰۰ پر)

عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ

ڈر ہے۔ تو جو اُن کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ

گمراہی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ

نہیں ہے بلکہ میں پروردگارِ عالم کا پیغمبر ہوں۔ تمہیں اپنے

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو خدا کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ

جن سے تم بے خبر ہو۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ

تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے

وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ مگر ان لوگوں

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا

نے اُنکی تکذیب کی تو ہم نے نوحؑ کو اور جو اُن کے ساتھ کشتی میں سوار تھے اُنکو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے

عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ

ع ۸ ۶ ۱۵

لوگ تھے۔ اور (اسی طرح) قومِ عاد کی طرف اُنکے بھائی ہودؑ کو بھیجا اُنہوں نے کہا کہ



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۲۹۹) ان صفات کے لئے جسمیت لازم ہے۔ لیکن استواء کے لئے اس کا مجسّم ہونا قرار دیتے ہیں اور اس وجہ سے اس کی تاویل کرنا ضروری سمجھتے ہیں پھر باوجود اس کے سب اس کو ہر جگہ حاضر اور رگِ گردن سے زیادہ قریب بھی سمجھتے ہیں اگر خدا کو عرش پر ٹھہرنے کے سبب معاذ اللہ مجسّم قرار دیا جائے تو وہ سب جگہ حاضر اور رگِ گردن سے زیادہ نزدیک کیونکر مانا جا سکتا ہے۔ مجسّم محدود ہوتا ہے اور جو ہر جگہ حاضر ہو وہ غیر محدود۔ پس محدود، غیر محدود کس طرح ہو سکتا ہے۔ بہرکیف خدا تعالیٰ مجسّم نہیں اس کی جتنی صفات ہیں اُن کی وہ کیفیت نہیں جو انسان کی صفات کی ہے اس لئے انسانی صفات کا خدا تعالیٰ کی صفات پر قیاس نہیں ہو سکتا اور اس لئے اس کو مجسّم نہیں کہہ سکتے۔ علمائے مذہب کہتے ہیں کہ جس (باقی صفحہ نمبر ۳۰۱ پر)

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

بھائیو خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو اُن کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ

قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ

تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ

جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ بھائیو! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ

بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾

خدا کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ

تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد تو کرو جب

جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ

اُس نے تم کو قوم نوحؑ کے بعد سردار بنایا اور تم کو

فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ

پھیلاؤ زیادہ دیا پس خدا کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۰۰) نے خدا کو اس کی مخلوق کے مشابہ ٹھہرایا وہ کافر ہوا اور جس نے ان باتوں کا جو خدا تعالیٰ نے اپنی ذات بابرکات کی صفتیں ٹھہرائی ہیں انکار کیا وہ بھی کافر ہوا۔ الغرض خدا نے جن باتوں کو اپنی صفات قرار دیا ہے انکو ماننا چاہئے اور اُنکی وہ کیفیت نہیں سمجھنی چاہئے جو صفات مخلوق کی ہوتی ہے ہم اُن کی کیفیت کو مطلق نہیں جان سکتے تو اس کی صفات کی کیفیت کو کیونکر جان سکتے ہیں وہ تخت جس کو عرش کہتے ہیں اس کی کیفیت معلوم نہیں کہ وہ کس طرح کا ہے تو اس پر خدائے تعالیٰ کے ٹھہرنے کی کیفیت کیا معلوم ہوسکتی ہے۔

تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ

حاصل کرو۔ وہ کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے خدا ہی کی عبادت کریں

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں اُن کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ

جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اُسے لے آؤ۔ ہودؑ

قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ

نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ

کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے

وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں جن کی خدا نے کوئی سند نازل نہیں کی۔

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا

پھر ہم نے ہودؑ کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ تھے اُنکو نجات بخشی اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو

دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ ع

ع ۹ ۸ ۱۶

جھٹلایا تھا اُن کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

وقف لازم

اور قوم ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ کو بھیجا (تو) صالحؑ نے کہا کہ اے قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ
خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس
جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ
تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آ چکا ہے۔ (یعنی) یہی خدا کی اونٹنی
اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ
تمہارے لئے معجزہ ہے تو اُسے (آزاد) چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں چرتی پھرے
اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ
اور تم اُسے بُری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذابِ الیم تمہیں پکڑ
اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ
لے گا۔ اور یاد تو کرو جب اُس نے تم کو قومِ عاد کے بعد سردار بنایا
عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ
اور زمین پر آباد کیا کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل
سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ
تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو
فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
پس خدا کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ
مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
کرتے پھرو۔ تو اُن کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے
مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ
غریب لوگوں سے جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم

مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ

اُنہوں نے کہا ہاں جو چیز دے کر وہ بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔ تو

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

(سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اُسکو

كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ

نہیں مانتے۔ آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے

رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالحؑ جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم

كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

(خدا کے) پیغمبر ہو تو اُسے ہم پر لے آؤ۔ تو اُن کو بھونچال نے آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ

اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ پھر صالحؑ اُن سے

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ

(ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ اے میری قوم! میں نے تم کو خدا کا پیغام پہنچا دیا اور

لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا

تمہاری خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔ اور (اسی طرح

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

جب ہم نے) لوطؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اس وقت اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔ یعنی خواہشِ نفسانی

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ

تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔ تو اُن سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ

اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

ان لوگوں (یعنی لوطؑ اور ان کے گھر والوں) کو اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ

اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا

پاک بننا چاہتے ہیں۔ تو ہم نے اُنکو اور اُنکے گھر والوں کو بچا لیا مگر

امْرَاَتَهٗ ۖؗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ

اُنکی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ اور ہم نے اُن پر (پتھروں کا)

مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۸۴﴾ ع

ع ۱۰ / ۱۲ / ۱۷

مینہ برسایا۔ سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔

وَاِلٰى مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ

اور مدین کی طرف اُنکے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔ (تو) اُنہوں نے کہا کہ اے قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ

خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے

جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے تو تم ماپ اور تول

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۰۶) مکار ہے۔ خدا کا پیغمبر نہیں۔ خدا کی راہ سے روکنے سے مراد حضرت شعیبؑ کے پاس جانے اور مومن بننے سے منع کرنا ہے۔

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ

اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا

اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ﴿۱﴾ اور

تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ

ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے اُسے تم ڈراتے اور

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا

راہِ خدا سے روکتے اور اس میں کجی

عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪

ڈھونڈتے ہو اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو خدا نے تم کو جماعت کثیر

وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ

کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنیوالوں کا انجام کیسا ہوا۔ ﴿۲﴾ اور

كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْۤ اُرْسِلْتُ

اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے

بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى

اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ

يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

خدا ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔



﴿۱﴾ زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنے سے یہ مراد ہے کہ جس زمین میں گناہ کے کام ہوتے تھے حرام چیزوں کو حلال کرلیا جاتا تھا۔ قتل و خونریزی ہوتی تھی جب اس میں پیغمبر آئے اور انہوں نے لوگوں کو خدا کی طرف بلایا تو اس کی اصلاح ہوگئی۔ اب اس زمین صالح میں ایسے کام نہ کرو جن سے یہ سمجھا جائے کہ اصلاح خرابی سے بدل گئی اور اس میں فساد ہو رہا ہے۔ ﴿۲﴾ وہ لوگ رہزن اور غارت گر تھے۔ رستوں پر بیٹھ کر لوگوں کو ڈراتے تھے کہ اگر تم ہم کو مال نہ دو گے تو ہم تم کو قتل کر ڈالیں گے۔ یا رستے سے مراد وہ رستے ہیں جو حضرت شعیبؑ کی طرف جاتے تھے۔ وہ لوگ ان رستوں پر بیٹھ جاتے تھے اور جس شخص کو اس طرف جاتے دیکھتے تھے اس کو ڈراتے دھمکاتے تھے کہ تم شعیبؑ کے پاس کیوں جاتے ہو۔ وہ تو جھوٹا (باقی صفحہ نمبر ۳۰۵ پر)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

(تو) اُن کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے

لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ

وہ کہنے لگے کہ شعیبؑ (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اُن کو

قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا

اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔ اُنہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں

كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ

(تو بھی؟)۔ اگر ہم اس کے بعد کہ خدا ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے

عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے خدا پر جھوٹ افتراء باندھا۔

وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں خدا جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو

اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى

(ہم مجبور ہیں)۔ ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا

اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا

خدا ہی پر بھروسہ ہے۔ اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ

بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ

کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔ اور اُن کی قوم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے (بھائیو) اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی تو

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔ تو انکو بھونچال نے آ پکڑا

مع فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ (یہ لوگ) جنہوں نے

شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

شعیبؑ کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے کہ گویا وہ اُن میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے (غرض) جنہوں نے

شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ

شعیبؑ کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔ تو شعیبؑ اُن میں

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ

سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں

ع ۱۱/۹/۱ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع

اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ

اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے)

اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال و اولاد میں)

وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ

زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ

تو ہم نے اُن کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے۔ اگر

اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم اُن پر

بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا

آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے مگر اُنہوں نے تو تکذیب کی

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ

سو اُنکے اعمال کی سزا میں ہم نے اُنکو پکڑ لیا۔ کیا بستیوں

اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ

کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر)

نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ ؕ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

سو رہے ہوں۔ اور کیا اہلِ شہر اِس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا

بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا

عذاب دن چڑھے آ نازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں۔ کیا یہ لوگ

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے (سُن لو کہ) خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ

ع ١٢ ٢

پانیوالے ہیں۔ کیا ان لوگوں کو جو اہلِ زمین کے (مرجانے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں

مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

یہ امر موجبِ ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو اُن کے گناہوں کے سبب اُن پر مصیبت ڈال دیں

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
اور اُنکے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سُن ہی نہ سکیں۔
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ
یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سُناتے ہیں
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا
اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ
جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اُسے مان لیں۔ اسی طرح خدا کافروں
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا
کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور ہم نے اُن میں سے
لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ
اکثروں میں (عہد کا نباہ) نہیں دیکھا اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو)
لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى
بدکار ہی دیکھا۔ پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰؑ کو نشانیاں دیکر
بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ
فرعون اور اُسکے اعیانِ سلطنت کے پاس بھیجا تو اُنہوں نے اُن کے ساتھ کفر کیا
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ
سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ اور
مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ لا
موسیٰؑ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

حَقِيقٌ عَلَىٰٓ اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ

مجھ پر واجب ہے کہ خدا کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے۔ فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ)۔ موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈالدی تو اُسی وقت صریح اژدہا (ہو گیا)۔ اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اُسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا)۔ تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے۔ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ اُنہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰؑ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے۔ کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔ (چنانچہ ایسا

ع ۱۳/۹/۴

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

ہی کیا گیا) اور جادوگر فرعون کے پاس آ پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ

الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

عطا کیا جائے۔ (فرعون نے) کہا ہاں (ضرور) اور (اس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ

(جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے کہا کہ موسیٰؑ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو

نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا

یا ہم ڈالتے ہیں۔ (موسیٰؑ نے) کہا تم ہی ڈالو جب اُنہوں نے (جادو کی چیزیں)

اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ

ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت

عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ

بڑا جادو دکھایا۔ اور (اُس وقت) ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو وہ فوراً

فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ

(سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائیگی۔ (پھر) تو حق

وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا۔ اور وہ مغلوب ہو گئے

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ ۚ

اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔ اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

اور کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے۔ (یعنی) موسیٰؑ اور ہارونؑ کے پروردگار پر۔

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ

فرعون نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟

اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا

بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہلِ شہر کو

مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ

یہاں سے نکال دو سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے۔ میں (پہلے تو)

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ

تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹوا دونگا پھر تم سب کو سولی

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَمَا

چڑھا دوں گا۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔ اور

تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ

اس کے سوا تجھ کو ہماری کونسی بات بُری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آ گئیں تو ہم اُن پر

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع ۱۴ ۱۸ ۴

ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھولدے اور ہمیں ماریو تو مسلمان ہی ماریو۔

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى

اور قومِ فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰؑ

وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ

اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دست کش ہو جائیں۔

قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ

وہ بولے کہ ہم اُن کے لڑکوں کو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دینگے

وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ
اور بے شک ہم اُن پر غالب ہیں۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ
خدا سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو خدا کی ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ
اور وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا
ڈرنے والوں کا ہے۔ وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں

وَ مِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ
اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰؑ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دُشمن کو

يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ
ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ
کیسے عمل کرتے ہو۔ اور ہم نے فرعونیوں کو

ع ۱۵ / ۳ / ۵

بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
قحطوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا
حاصل کریں۔ تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے

لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا
کہ ہم اس کے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰؑ اور

بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ
اُن کے رفیقوں کو بدشگونی بتاتے۔ دیکھو ان کی بدشگونی
اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا
خدا کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اور کہنے
مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ
لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو
فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ
مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ تو ہم نے اُن پر
الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ
مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا
تھے ہی گنہگار۔ اور جب اُن پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ
يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ
موسیٰؑ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اُس نے تم سے عہد کر رکھا ہے
لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ
تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دینگے۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لئے

الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

جس تک اُن کو پہنچنا تھا اُن سے عذاب دُور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ

تو ہم نے اُن سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ اُن کو دریا میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا

ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور اُن سے بے پروائی کرتے تھے۔ اور جو لوگ

الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ

کمزور سمجھے جاتے تھے اُن کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب کا

الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ

جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا۔ اور بنی اسرائیل

كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬

کے بارے میں اُن کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا

بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

وعدہ نیک پورا ہوا۔ اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا

اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔ اور ہم نے

بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ

بنی اسرائیل کو دریا کے پار اُتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت)

عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ

کے لئے بیٹھے رہتے تھے (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰؑ جیسے ان لوگوں کے

اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو۔ موسیٰؑ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا

یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ

سب بیہودہ ہیں۔ (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں خدا کے سوا تمہارے لئے کوئی اور

اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ

معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہلِ عالم پر فضیلت بخشی ہے۔ اور (ہمارے ان احسانوں

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ

کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دُکھ دیتے تھے

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ

تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور

ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع وَوٰعَدْنَا

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی۔ اور ہم نے

ع ۱۶ ۱۲ ۶

مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ

موسیٰؑ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اُسے پُورا (چلہ) کر دیا تو

مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى

اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پُوری ہوگئی اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی

لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ

ہارونؑ سے کہا کہ میرے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو (اُن کی) اصلاح کرتے رہنا

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ

اور شریروں کے رستے پر نہ چلنا۔ (۱) اور جب موسیٰ

مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ

ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہِ طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے اُن سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے

اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى

(جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔ پروردگار نے فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی

الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ

طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ

جب ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلّی انوارِ ربّانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي

توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانیوالے ہیں اُن میں سب سے اول ہوں۔ (خدا نے) فرمایا موسیٰ میں نے

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ

تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا

تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسی کو پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجا لاؤ۔ اور ہم نے

لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا

(تورات کی) تختیوں میں اُن کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل



(۱) خدا نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تیس راتوں کے لئے بلایا تھا۔ تاکہ ان کو تورات عنایت کی جائے۔ ابنِ عباسؓ کہتے ہیں کہ حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا نے مجھے تیس رات کے لئے طلب فرمایا ہے۔ میں تم میں اپنے بھائی ہارون کو اپنی جگہ چھوڑے جاتا ہوں جب موسیٰؑ ان میں سے تشریف لے گئے تو خدائے تعالیٰ نے دس راتیں اور بڑھا دیں۔ اس عشرۂ آخری میں بنی اسرائیل بچھڑے کی پرستش کر کے گمراہ ہو گئے۔ چنانچہ سامری کے بچھڑا بنانے کا قصہ آگے آتا ہے جس طرح موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا تھا کہ میں تم میں اپنے بھائی ہارون کو اپنا جانشین کرتا ہوں اسی طرح حضرت ہارون سے کہا کہ آپ میری قائم مقامی کیجئے گا۔ اور ان لوگوں کی اصلاح کرتے رہیئے گا تاکہ کوئی فساد نہ ہونے پائے۔

لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ

لکھ دی پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں

يَأْخُذُوْا بِأَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

(مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

اپنی آیتوں سے پھیر دُوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا

تب بھی اُن پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اُسے

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ

(اپنا) رستہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

تو اُسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور اُن سے غفلت کرتے رہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں

وَلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ

اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا اُن کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع ۱۷ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى

ویسا ہی اُن کو بدلہ ملے گا۔ اور قومِ موسیٰؑ نے موسیٰؑ کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ

اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا (وہ) ایک جسم (تھا) جس میں سے بیل کی آواز

خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ

نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ اُن سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا

سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا

سکتا ہے اس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا۔① اور جب

سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ

وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ

کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ

برباد ہو جائیں گے۔ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ

غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی

بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ

بداطواری کی کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدتِ غضب سے

وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ

تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ اُنہوں نے کہا کہ بھائی جان

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ

لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں



① ایسا معلوم ہوتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے لوگ عقل و دانش سے کام نہیں لیتے تھے۔ موسیٰ علیہ السلام کے کوہ طور پر چلے جانے کے بعد ایک شخص سامری نام کا جو انہیں لوگوں میں سے تھا ان سے کہنے لگا کہ میں تم کو ایک خدا بنا دیتا ہوں اس کی پرستش کیا کرنا۔ انہوں نے یہ بات مان لی تو اُس نے سونے کا زیور جمع کیا اور اس کو گلا کر بچھڑا بنایا اور اس کے منہ میں حضرت جبرئیلؑ کے گھوڑے کے پاؤں تلے کی مٹھی بھر مٹی جو اس کو مل گئی تھی ڈال دی۔ وہ گائے کی سی آواز کرنے لگا سامری نے کہا لو یہ خدا ہے اس کو پوجا کرو وہ اس کی پرستش کرنے لگے خدا فرماتا ہے کہ انہوں نے اتنا نہ سوچا کہ یہ کیسا معبود ہے جو نہ کلام کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ نہ ہدایت کر سکتا ہے۔ بھلا بچھڑا کیا اور خدا کیا۔ اور یہ جو فرمایا کہ قوم موسیٰ نے (باقی صفحہ نمبر ۳۲۱ پر)

فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملائیے۔ تب اُنہوں نے دُعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ (خدا نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا اُن پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دُنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی)۔ اور ہم افتراء پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور جنہوں نے بُرے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب موسیٰؑ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اُٹھا لیں اور جو کچھ اُن میں لکھا تھا وہ اُن لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔

ع ۱۸/۸



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۲۰) موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا۔ حالانکہ بچھڑا سامری نے بنایا تھا تو اس بنا پر ہے کہ سامری انہیں میں سے تھا اور سب اس کے اس فعل سے خوش تھے۔

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ

اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہِ طور پر حاضر) کئے

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

جب اُن کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار اگر تو چاہتا

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو اُن کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا

ہمیں ہلاک کر دے گا یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو

مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا

چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾

تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور

الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ

آخرت میں بھی ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اُسے تو جس پر

بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ

چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

میں اُس کو اُن لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جو (محمدؐ) رسول (اللہ) کی

الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا

جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ

اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ اُنہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ

نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو اُن کے لئے

الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام ٹھہراتے ہیں اور اُن پر سے بوجھ

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ

اور طوق جو اُن (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اُتارتے ہیں۔ تو جو لوگ

اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

اُن پر ایمان لائے اور اُن کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور اُن کے ساتھ

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع

نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

۱۹ ع ۶ ۹

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

(اے محمدؐ) کہہ دو کہ لوگو! میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا (یعنی اس کا رسُول) ہوں

جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

(وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے تو خدا پر اور اس کے

وَرَسُوۡلِهِ النَّبِىِّ الۡاُمِّىِّ الَّذِىۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ

رسولؐ پیغمبرِ اُمی پر جو خدا پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ

وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنۡ قَوۡمِ

اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔ اور قومِ موسیٰؑ

مُوۡسٰٓى اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَـقِّ وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾

میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

وَقَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَىۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا‌ ؕ وَاَوۡحَيۡنَاۤ

اور ہم نے اُن کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔ اور جب موسیٰؑ سے

اِلٰى مُوۡسٰٓى اِذِ اسۡتَسۡقٰٮهُ قَوۡمُهٗۤ اَنِ اضۡرِبْ

اُن کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی

بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ‌ ۚ فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ

لاٹھی پتھر پر مار دو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ

عَيۡنًا‌ ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ‌ ؕ وَظَلَّلۡنَا

نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے

عَلَيۡهِمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى‌ ؕ

اُن (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور اُن پر منّ و سلویٰ اُتارتے رہے۔

كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ‌ ؕ وَمَا ظَلَمُوۡنَا

(اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ
بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔ اور (یاد کرو) جب

لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ
اُن سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا)

شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةٌ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾
ہم تمہارے گناہ معاف کر دینگے۔ اور نیکی کرنیوالوں کو اور زیادہ دینگے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ
مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اُس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ

قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع ۱۰ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ
اس لئے کہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو

الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي
جو لبِ دریا واقع تھا جب یہ لوگ

السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ
ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ اُن کے ہفتے کے دن

شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ
مچھلیاں اُن کے سامنے پانی کے اُوپر آتیں اور جب ہفتے کا دِن نہ ہوتا تو نہ آتیں اسی طرح

ع ۵ / ۱۰ ، ۲۰ — وقف لازم — معانقہ

النصف

نَبۡلُوۡهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذۡ قَالَتۡ اُمَّةٌ

ہم ان لوگوں کو اُن کی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔ اور جب اُن میں سے

مِّنۡهُمۡ لِمَ تَعِظُوۡنَ قَوۡمَاۨ ۙ اللّٰهُ مُهۡلِكُهُمۡ اَوۡ

ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو خدا ہلاک کرنے والا یا

مُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ قَالُوۡا مَعۡذِرَةً

سخت عذاب دینے والا ہے۔ تو اُنہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کرسکیں

اِلٰى رَبِّكُمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوۡا

اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔ جب انہوں نے

مَا ذُكِّرُوۡا بِهٖۤ اَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ

ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے

السُّوۡٓءِ وَاَخَذۡنَا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا بِعَذَابٍۭ بَـئِيۡسٍ

منع کرتے تھے اُنکو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے ان کو بُرے عذاب میں پکڑ لیا

بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوۡا عَنۡ مَّا نُهُوۡا

کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔ غرض جن اعمال (بد) سے اُن کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر

عَنۡهُ قُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـئِيۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذۡ

(اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔ اور

تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبۡعَثَنَّ عَلَيۡهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ

(اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک

مَنۡ يَّسُوۡمُهُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيۡعُ

ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو انہیں بُری بُری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب

الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ

کرنے والا ہے اور بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ اور ہم نے اُن کو

فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُونَ وَمِنْهُمْ

جماعت جماعت کرکے ملک میں منتشر کر دیا بعض اُن میں سے نیکوکار ہیں اور بعض

دُونَ ذٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

اور طرح کے (یعنی بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی آزمائش کرتے رہے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ناخلف ان کے

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هٰذَا

قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بے تامّل) اس دُنیائے ادنیٰ کا مال و متاع

الْأَدْنٰى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَإِنْ يَّأْتِهِمْ

لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی

عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ

ویسا ہی مال آ جاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا اُن سے کتاب کی نسبت

مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ أَنْ لَّا يَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ إِلَّا

عہد نہیں لیا گیا کہ خدا پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے اور جو کچھ

الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

اس (کتاب) میں ہے اس کو اُنہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ

کے لئے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔ اور جو لوگ

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں۔ (ان کو ہم اجر دینگے کہ)

اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ

ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور جب ہم نے اُن (کے سروں) پر پہاڑ اُٹھا کھڑا کیا

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا

گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ اُن پر گرتا ہے تو (ہم نے کہا کہ)

مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

جو ہم نے تمہیں دیا ہے اُسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع ۲۱ ۹ ۱۱ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ

بچ جاؤ۔ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ

اُنکی پیٹھوں سے اُنکی اولاد نکالی تو اُن سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی اُن سے پُوچھا کہ)

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا

معانقة

کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے) (یہ اقرار اس لئے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا اَوْ

کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔ یا

تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو اُنکی

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

اولاد تھے (جو) اُن کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہلِ باطل کرتے رہے اس کے بدلے تُو ہمیں

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ

ہلاک کرتا ہے۔ اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ

یہ رجوع کریں۔ اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ

(اور ہفت پارچۂ علمِ شرائع سے مزین کیا) تو اُس نے اُن کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ

وہ گمراہوں میں ہو گیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ

پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال

كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ

کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یونہی

تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۗ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ

آیتوں کو جھٹلایا تو (اُن سے) یہ قصہ بیان کردو تاکہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَا ِۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

وہ فکر کریں۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی

بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ

اُن کی مثال بُری ہے اور اُنہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا۔ جس کو خدا ہدایت دے

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیْ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَاُولٰٓىِٕكَ
وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِیْرًا
نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ اور ہم نے بہت سے
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫
جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں اُن کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں
وَلَهُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا
اور اُنکی آنکھیں ہیں مگر اُن سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں
یَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ
پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی بھٹکے ہوئے۔
اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور خدا کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں
فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ
تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں
اَسْمَآىِٕهٖ ؕ سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ
اُن کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے۔ اور ہماری
خَلَقْنَآ اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع
مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔
وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ
اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُن کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے

ع ۲۲ ۱۰ ۱۲

حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾ وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ۗ اِنَّ كَيْدِيْ

کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا۔ اور میں اُن کو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر (بڑی)

مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾ اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۗ

مضبوط ہے۔ کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ اُن کے رفیق (محمدؐ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾ اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ

وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں۔ کیا اُنہوں نے آسمان اور زمین کی

مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

بادشاہت میں اور جو چیزیں خدا نے پیدا کی ہیں اُن پر

شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ

نظر نہیں کی اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں اُن (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يُّضْلِلِ

تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے۔ جس شخص کو خدا

اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۗ وَ يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے

يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۗ

بہکتے رہیں۔ (یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ

کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے وہی اُسے اس کے وقت پر ظاہر

اِلَّا هُوَ ؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ لَا تَاْتِيْكُمْ

کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی۔ اور ناگہاں تم پر

اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ

آ جائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

اس کا علم تو خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

نہیں جانتے۔ کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

مگر جو خدا چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖۚ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوْٓءُ ۚ

وقف

تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع هُوَ

ع ۲۳ / ۷ / ۱۴

میں تو مومنوں کو ڈر اور خوش خبری سنانے والا ہوں۔ وہ

الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا

خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ

تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اُسے ہلکا سا

حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا

حمل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے

اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ

تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار خدائے عزوجل سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

تیرے شکرگزار ہوں گے۔ جب وہ اُن کو صحیح وسالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ اُن کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر

فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

کرتے ہیں جو وہ شرک کرتے ہیں خدا (کا رتبہ) اس سے بلند ہے۔﴿۱﴾

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۖ

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

اور نہ اُن کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ

اگر تم اُن کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے

عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

برابر ہے کہ تم اُن کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ

(مشرکو) جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح کے

اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بندے ہی ہیں (اچھا) تم اُن کو پکارو! اگر سچے ہو تو چاہئے کہ وہ تم کو

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ

جواب بھی دیں۔ بھلا اُن کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں

اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ

جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے



﴿۱﴾ اس آیت کی تفسیر میں جمہور اور مفسّرین کو بڑی مشکل پیش آئی کہ اس کو حضرت آدم وحوّا کا قصہ سمجھ کر خیال کیا کہ حضرت آدم علیہ السلام سے بھی شرک کا گناہ عظیم ہوا۔ حالانکہ انبیاء شرک سے معصوم ہوتے ہیں تو بعض نے اس اشکال کو اس طرح رفع کیا ہے کہ یہ گناہ صرف حوّا سے ہوا نہ کہ آدم سے اور کہا ہے کہ تثنیہ کا صیغہ اس مدعا کے منافی نہیں ہے کیونکہ کلامِ عرب میں ایک شخص کے فعل کو دوسرے شخص یا ایک جماعت کی طرف منسوب کرنا بہت جگہ پایا جاتا ہے۔ جیسے نسیا حوتھما کہ مچھلی بھولے تو یوشعؑ تھے۔ مگر یوشعؑ نے اس میں موسیٰؑ کو بھی شامل کیا حالانکہ موسیٰؑ نہیں بھولے تھے یا جیسے یخرج منهما اللؤلؤ والمرجان کہ اس آیت سے موتی اور مرجان کا بحرِ نمکین اور شیریں دونوں سے پیدا (باقی صفحہ نمبر ۳۳۴ پر)

بِهَآ ۡ اَمۡ لَهُمۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ قُلِ ادۡعُوۡا

دیکھیں یا کان ہیں جن سے سُنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں

شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيۡدُوۡنِ فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِيِّۦَ

(جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں)۔ میرا مددگار

اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۹۶﴾

تو خدا ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا وہی دوستدار ہے۔

وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ

اور جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی

نَصۡرَكُمۡ وَلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ

طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم اُن کو سیدھے

اِلَى الۡهُدٰى لَا يَسۡمَعُوۡا ؕ وَتَرٰٮهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ

رستے کی طرف بُلاؤ تو سُن نہ سکیں۔ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں

وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الۡعَفۡوَ وَاۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ

مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے۔ (اے محمدؐ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو

وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ

اور جاہلوں سے کنارہ کر لو۔ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں

الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ

کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو خدا سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا

عَلِيۡمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰۤئِفٌ مِّنَ

ہے۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں جب اُن کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۳۳) ہونا پایا جاتا ہے حالانکہ وہ صرف بحرِ نمکین سے پیدا ہوتے ہیں نہ شیریں سے یا جیسے یامعشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم کہ اس سے جنّوں اور انسانوں دونوں سے پیغمبروں کا مبعوث ہونا سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ پیغمبر صرف انسانوں میں سے ہوتے ہیں۔ مگر جہاں تک ہم سمجھتے ہیں یہ آدم کا نہیں بلکہ اولادِ آدم کا حال بیان کیا گیا ہے اور اسی بناء پر ہم نے ترجمہ ایسا کیا ہے کہ کسی طرح کا اشکال نہیں پایا جاتا۔

الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ

پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں۔ اور ان (کفار) کے

يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ

بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے۔ اور جب تم اُن کے

تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنا لی۔ کہہ دو کہ میں تو

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ

اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ

سے دانش و بصیرت اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور جب قرآن پڑھا

الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

جائے تو توجہ سے سُنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

(دیکھنا) غافل نہ ہونا۔ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾ ع السجدة

اور اس کی پاک ذات کو یاد کرتے اور اُسکے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔

اس میں پچھتّر آیتیں سورۂ انفال مدینہ میں نازل ہوئی اور دس رکوع ہیں

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ

(اے محمدؐ! مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ غنیمت خدا

وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪

اور اس کے رسولؐ کا مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو

وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ①

اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُنکے

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ

دل ڈر جاتے ہیں اور جب اُنہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا

اِیْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ② الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ

ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ؕ ③ اُولٰٓئِكَ

اور جو مال ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

سچے مومن ہیں۔ اور ان کے لئے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے

وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۚ﴿٤﴾ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ

اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا

مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

چاہئے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت

لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿٥﴾ يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

ناخوش تھی۔ وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ﴿٦﴾

گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب خدا تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ

تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے

وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ

اور خدا چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی

دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿٧﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ

جڑ کاٹ (کر پھینک) دے۔ (۱) تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿٨﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔ جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اُس نے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

تمہاری دُعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دُوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری



(۱) یہ آیتیں جنگِ بدر کے متعلق ہیں۔ بعض مورخین اور مفسّرین نے اس جنگ کی یہ وجہ لکھی ہے کہ وہ قافلہ جو ابوسفیان شام سے مکے کو لئے آ رہا تھا اس کی نسبت جناب رسالت مآبؐ اور ان کے صحابہ نے یہ خیال کر کے کہ اس قافلے میں لوگ بہت کم اور مال بہت زیادہ ہے لُوٹ لینے کے ارادے سے کوچ کیا تھا۔ جب یہ خبر قریش مکہ کو پہنچی تو وہ بہت سی جمعیت لیکر قافلے کے بچانے کو نکلے آخر بمقامِ بدر جنگ ہوئی اور نتیجہ یہ ہوا کہ قریش کے ستر آدمی مارے گئے اور اسی قدر گرفتار ہوئے اور جو مال و اسباب وہ چھوڑ کر بھاگ گئے تھے وہ سب مسلمانوں کے ہاتھ آیا مگر آیاتِ قرآنی سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جناب رسولؐ خدا کو قریش مکہ کا مدینے پر چڑھائی کرنے کا حال پہلے معلوم ہو چکا تھا اور اس کے بعد آپؐ نے (باقی صفحہ نمبر ۳۳۹ پر)

مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَىِٕنَّ

مدد کریں گے۔ اور اس مدد کو خدا نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے

بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

اطمینان حاصل کریں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ

بیشک خدا غالب حکمت والا ہے۔ جب اُس نے (تمہاری) تسکین کے لئے

اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اُڑھا دی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ

تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دُور کر دے

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ ؕ

اور اس لئے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے۔

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ

ڈالے دیتا ہوں تو اُن کے سر مار (کر) اُڑا دو اور اُن کا پور پور

كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

مار (کر توڑ) دو۔﴿۱﴾ یہ (سزا) اس لئے دی گئی کہ اُنہوں نے خدا اور اُسکے رسولؐ کی مخالفت کی



﴿۱﴾ چونکہ قرآن مجید کا ترجمہ بامحاورہ کرنا مقصود ہے اس لئے فَوْقَ الْاَعْنَاقِ کے لفظی معنی ہیں گردنوں کے اوپر (کا حصہ) اور وہ سر ہے تو اس مقام کا ترجمہ جو ہم نے کیا ہے ہمارے نزدیک اس سے بہتر بامحاورہ ترجمہ نہیں ہو سکتا۔ مترجم۔

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور جو شخص خدا اور اُسکے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو خدا بھی سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

دینے والا ہے۔ یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لئے (آخرت میں) دوزخ کا

عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ

عذاب (بھی تیار) ہے۔ اے اہلِ ایمان! جب میدانِ جنگ میں کفار سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾

تمہارا مقابلہ ہو تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ

اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمتِ عملی سے دُشمن کو مارے)

اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ

یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے اُن سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گیا

اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ

اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔ تم

تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ

لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے اُنہیں قتل کیا اور (اے محمدؐ) جس وقت تم نے کنکریاں

رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِىَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ

پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے

بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ

(احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے بیشک خدا سنتا جانتا ہے۔ (بات)



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۳۷) ان کے مقابلے کے لئے کوچ فرمایا تھا۔ بیشک بعض صحابہ کی رائے ہوگی کہ شام کے قافلے کو لوٹ لیا جائے اور اسی گروہ کی نسبت خدا نے فرمایا ہے کہ تم بے شان شوکت گروہ کو لینا چاہتے ہو۔ مگر خدا نے اس رائے کو منظور نہ فرمایا اور یہی چاہا کہ فوج مسلح سے جنگ کریں اور دادِ شجاعت دے کر فتح حاصل کریں چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس جنگ کی وجہ جو نہایت قرینِ قیاس ہے یہ ہے کہ قریش مکہ کو مہاجرین اور انصار مدینہ کے ساتھ سخت عداوت تھی اور وہ ہمیشہ اُن کے درپے آزار رہتے تھے۔ تو جناب رسالتمآبؐ اپنے دشمنوں کے حالات اور ارادوں سے آگاہ رہنے کے لئے کبھی کبھی اطرافِ مکہ میں آدمی روانہ فرماتے چنانچہ ایک دفعہ مقام نخلہ میں جو مکہ اور طائف کے درمیان واقع ہے آپ نے چند اشخاص (باقی صفحہ نمبر ۳۴۰ پر)

وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ خدا کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔ (کافرو) اگر تم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر)

فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آ چکی (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے

وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ

اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کرینگے اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو

شَيْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع

ع ۹/۱۶

تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور خدا تو مومنوں کے ساتھ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا

اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو اور اس سے

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ ۚ وَ لَا تَكُوْنُوْا

روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

جو کہتے ہیں کہ ہم نے (حکمِ خدا) سُن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ

کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں

الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

جو کچھ نہیں سمجھتے۔ اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ

تو اُنکو سننے کی توفیق بخشتا۔ اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۳۹) روانہ فرمائے جن کے سردار آپ کے پھوپھی زاد بھائی عبد اللہ بن جحش تھے نخلہ ایک نہایت خطرناک مقام تھا اور وہاں جانے کا سخت اندیشہ تھا۔ آپ نے عبد اللہ کو احتیاطاً ایک سربمہر پرچہ دیا اور فرمایا کہ مکے کی طرف برابر چلے چلو تین روز کے بعد اس پرچے کو کھول کر پڑھنا اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرنا پرچے میں لکھا تھا کہ امض حتی تنزل نخلة فترصد بها قریشا و تعلم لنا من اخبارهم یعنی نخلہ تک چلے جاؤ اور وہاں پہنچ کر مخفی طور پر قریش کے حالات معلوم کرو اور ہمارے پاس اُن کی خبر لاؤ۔ مگر وہاں اور ہی معاملہ پیش آیا کہ ان کے نخلہ میں پہنچنے کے دو دن بعد قریش کا ایک چھوٹا سا قافلہ طائف کا مالِ تجارت لئے ہوئے آ پہنچا۔ عبد اللہ اور ان کے رُفقاء کو ارشادِ نبویؐ اور (باقی صفحہ نمبر ۳۴۱ پر)

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ

منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔ مومنو! خدا اور اس کے رسولؐ کا حکم

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ

قبول کرو جبکہ رسولِ خدا تمہیں ایسے کام کے لئے بُلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ

اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ

خدا آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ

جمع کئے جاؤ گے۔ اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر

ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاۤصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ

دینے والا ہے۔ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے

فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ

اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اُڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خان و ماں نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی

وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ

اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ

(اس کا) شکر کرو۔ اے ایمان والو! نہ تو خدا اور رسولؐ کی امانت میں

وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾

خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۴۰) اس پرچے کا خیال نہ رہا اور انہوں نے ان لوگوں پر حملہ کر دیا نتیجہ یہ ہوا کہ عمرو بن عبداللہ حضرمی جو سردارانِ قریش مکہ میں سے تھا تیر سے مارا گیا اور حکم بن کیسان اور عثمان بن عبداللہ مخزومی گرفتار ہو گئے ہر چند جناب رسول خدا نے ان لوگوں کو اس حرکت پر بہت ملامت کی اور قیدیوں کو چھوڑ بھی دیا اور عمرو بن عبداللہ حضرمی کا خون بہا بھی اپنے پاس سے دے دیا۔ مگر اہلِ مکہ کی آتشِ کینہ بے مشتعل ہوئے نہ رہی اور انہوں نے ساڑھے نو سو کے قریب جنگ آزمودہ جمع کئے جن میں سے تین سو کے پاس گھوڑے اور باقیوں کے پاس سواری اور بار برداری کے لئے سات سو اونٹ تھے اس کے علاوہ کسی نے یہ ہوائی اڑا دی کہ جناب رسولؐ اللہ ابوسفیان والے قافلہ کو جو شام سے مکے کو آرہا ہے لوٹنے کا ارادہ (باقی صفحہ نمبر ۳۴۲ پر)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾

اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ خدا کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔

ع ۱۷

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

مومنو! اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امرِ فارق پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور خدا بڑے فضل والا ہے۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

اور (اے محمدؐ اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا (وطن سے) نکال دیں۔ تو (اُدھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (اُدھر) خدا چال چل رہا تھا۔ اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور جب اُنکو ہماری آیتیں پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سُن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

اور جب اُنہوں نے کہا کہ اے خدا اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۴۱) رکھتے ہیں اس خبر سے ان کا غضب اور بھی بھڑک اٹھا اور وہ فوراً مدینے پر حملہ کرنے کے لئے نکل کھڑے ہوئے ادھر مدینے میں یہ خبر پہنچ ہی چکی تھی کہ قریش مکہ بہت زور و شور سے مدینے پر چڑھائی کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں اس صورت میں ضروری تھا کہ جناب رسولِ خدا اپنی حفاظت کا انتظام فرماتے تو آپؐ نے تین سو تیرہ اشخاص کی جمعیت کے ساتھ مدینے سے کوچ فرمایا جن میں سے ایک یا دو کے پاس گھوڑے تھے اور باقیوں کے پاس صرف ستر اونٹ تھے جن پر نوبت بنوبت تین تین چار چار آدمی سوار ہوتے تھے۔ چنانچہ خود جناب سرورِ کائناتؐ اور حضرت علی مرتضٰی اور زید بن حارثہ ایک ہی اونٹ پر باری باری سوار ہوتے رہے جب بمقام بدر پہنچے تو قریش سے لڑائی ہوئی (باقی صفحہ نمبر ۳۴۳ پر)

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾

پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا

اور خدا ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا۔ اور نہ

كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا

ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے۔ اور

لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ

(اب) اُن کے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد محترم

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ

(میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں۔ اس کے متولی تو

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا

صرف پرہیزگار ہیں لیکن اُن میں کے اکثر نہیں جانتے۔ اور

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ

ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ

تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ

لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) خدا کے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

رستے سے روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر آخر وہ (خرچ کرنا) اُن کے لئے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۴۲) جس میں ان کے ستر آدمی مارے گئے اور اتنے ہی گرفتار ہوئے اور بہت سا مال و اسباب مسلمانوں کے ہاتھ آیا۔ مقتولین میں ابوجہل اور عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ اور حنظلہ بن ابی سفیان اور نوفل اور ابو البختری وغیرہ چوبیس آدمی سرداران قریش میں سے تھے جن میں سے ابن ہشام کی روایت کے مطابق نو کو حضرت علیؓ نے تہ تیغ کیا تھا مسلمانوں میں سے صرف چودہ ۱۴ آدمی شہید ہوئے جن میں چھ مہاجر اور آٹھ ۸ انصار تھے قرآن کی آیتوں کو دیکھو پانچویں آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب سرورِ کائناتؐ ابھی مدینے ہی میں تھے اور کوچ نہیں فرمایا تھا کہ صحابہ میں اختلاف واقع ہوا بعضے لڑائی کو پسند کرتے تھے اور بعضے ناپسند کرتے تھے۔ چھٹی آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان (باقی صفحہ نمبر ۳۴۴ پر)

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۬ ۵ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ

(موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف

يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

ہانکے جائیں گے۔ تاکہ خدا ناپاک کو پاک سے الگ کر دے اور ناپاک کو

الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا

ایک دُوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے

فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾ ع

ع ۴ ۹ ۱۸

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا

(اے پیغمبرؐ) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آ جائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں

قَدْ سَلَفَ ج وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی اُن کے

الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ

حق میں برتا جائے گا)۔ اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے

وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ج فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ

اور دین سب خدا ہی کا ہو جائے اور اگر باز آ جائیں تو

بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا

خدا اُن کے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو

أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ط نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾

کہ خدا تمہارا حمایتی ہے۔ (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۴۳) قریش مکہ کی اس فوجِ کثیر کے مقابلے سے ہچکچاتے تھے جو انہوں نے مدینے پر حملہ کرنے کی غرض سے جمع کی تھی۔ ورنہ قافلہ تجارت کو لوٹ لینے کے ارادے سے تکلیف کرنا کسی صورت میں موت کی طرف ہانکا جانا نہیں ہو سکتا۔ ساتویں آیت میں دو گروہوں کا ذکر ہے ایک جو لڑائی کا ساز و سامان نہیں رکھتا تھا اور وہ ابو سفیان کا قافلہ تجارت تھا جو شام سے آ رہا تھا۔ دوسرا گروہ قریش مکہ یعنی ابو جہل کا لشکر تھا جس کی بہت سی جمعیت تھی اور جس کے ساتھ بہت سا سامانِ جنگ تھا۔ غرض بے ہتھیار لوگوں پر حملہ کرنا تو خدا کو منظور اور پسند نہ تھا۔ فوج مسلح کا مقابلہ کیا گیا تو اس کے وعدے کے مطابق مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لُوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ خدا کا

خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡيَتٰمٰی

اور اس کے رسولؐ کا اور اہلِ قرابت کا اور یتیموں کا

وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ

اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے اگر تم خدا پر اور اس (نصرت) پر

بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا يَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ

ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگِ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں

يَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ

مُڈبھیڑ ہو گئی اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل فرمائی۔ اور خدا ہر چیز پر

قَدِيۡرٌ ﴿۴۱﴾ اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ

قادر ہے۔ جس وقت تم (مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر

بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰی وَالرَّكۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ ؕ

بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اُتر گیا) تھا۔

وَلَوۡ تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِی الۡمِيۡعٰدِ ۙ وَلٰكِنۡ

اور اگر تم (جنگ کیلئے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقتِ معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن

لِّيَقۡضِیَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ۙ۬ لِّيَهۡلِكَ

خدا کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اُسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے

مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحۡيٰی مَنۡ حَیَّ

بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر

عَنۡ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذۡ
(یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ خدا سُنتا جانتا ہے۔ اُس

يُرِيۡكَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَنَامِكَ قَلِيۡلًا ؕ وَلَوۡ اَرٰٮكَهُمۡ
وقت خدا نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور اگر بہت کر کے دکھاتا

كَثِيۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ وَلَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَلٰـكِنَّ
تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اُس) میں جھگڑنے لگتے لیکن خدا نے

اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴۳﴾
(تمہیں اس سے) بچا لیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

وَاِذۡ يُرِيۡكُمُوۡهُمۡ اِذِ الۡتَقَيۡتُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِكُمۡ
اور اس وقت جب تم ایک دُوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں

قَلِيۡلًا وَّيُقَلِّلُكُمۡ فِىۡۤ اَعۡيُنِهِمۡ لِيَـقۡضِىَ اللّٰهُ
تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو اُنکی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ خدا کو جو کام کرنا

اَمۡرًا كَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴۴﴾ ع
منظور تھا اُسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِيۡتُمۡ فِئَةً فَاثۡبُتُوۡا
مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو

وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۚ﴿۴۵﴾ وَاَطِيۡعُوا
اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ مُراد حاصل کرو۔ اور خدا

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا وَتَذۡهَبَ
اور اس کے رسولؐ کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بُزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال

رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿۴۶﴾
جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ کہ خدا صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اِتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے) اور لوگوں کو

بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذْ
روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں خدا اُن پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور

زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا
جب شیطانوں نے اُن کے اعمال اُن کو آراستہ کر دکھائے اور کہا

غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ
کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا

لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى
رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں

عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى
تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ
جو تم نہیں دیکھ سکتے مجھے تو خدا سے ڈر لگتا ہے۔ اور خدا سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
کرنیوالا ہے۔ اس وقت منافق اور (کافر) جن کے

ع ۶/۲

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ

دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

شخص خدا پر بھروسہ رکھتا ہے تو خدا غالب حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور کاش تم اُس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا

اُن کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ (اب) عذابِ آتش

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

(کا مزہ) چکھو۔ یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ ۙ كَدَاْبِ

اور یہ (جان رکھو) کہ خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ جیسا حال

اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا

فرعونیوں کا اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی اُن کا ہوا کہ)۔ اُنہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ

خدا کی آیتوں سے کفر کیا تو خدا نے اُن کے گناہوں کی سزا میں اُن کو پکڑ لیا۔ بیشک

اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

خدا زبردست اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اس لئے کہ

اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى

جو نعمت خدا کسی قوم کو دیا کرتا ہے

قَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ
جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں خدا اُسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۙ ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ
کہ خدا سنتا جانتا ہے۔ جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
(ہوا تھا ویسا ہی اُن کا ہوا)۔ اُنھوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو ان کے

بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ
گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا اور وہ

كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ
سب ظالم تھے۔ جانداروں میں سب سے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۖۚ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِیْنَ
جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ جن لوگوں سے

عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِیْ
تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں

كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ
اور (خدا سے) نہیں ڈرتے۔ اگر تم ان کو

فِی الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ
لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ اُن کے پسِ پُشت ہیں وہ اُن کو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ اُن کو

یَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِیَانَةً
(اس سے) عبرت ہو۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (اُن کا عہد)

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو)۔ کچھ شک نہیں کہ خدا دغا بازوں کو

الْخَآئِنِيْنَ ۵۸ ع وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
دوست نہیں رکھتا۔ اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں

ع ۷ / ۲

سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۵۹ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ
وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔ اور جہاں تک ہو سکے

مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ
(فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے اُن کے (مقابلے کے) لئے مستعد رہو

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ
کہ اس سے خدا کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور

مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ
اُن کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور خدا جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ
اور تم جو کچھ راہِ خدا میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائیگا

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۶۰ وَاِنْ جَنَحُوْا
اور تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا جائیگا۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف

لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ
مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور خدا پر بھروسہ رکھو۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۶۱ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا
کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے۔ اور اگر یہ چاہیں

اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیْٓ
کہ تم کو فریب دیں تو خدا تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے

اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ وَ اَلَّفَ بَيْنَ
جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی۔ اور ان کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا
اُلفت پیدا کر دی۔ اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی

مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ
ان کے دلوں میں اُلفت پیدا نہ کر سکتے مگر خدا ہی نے ان میں اُلفت

بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ
ڈال دی۔ بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ اے نبیؐ! خدا تم کو

حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع
اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ
اے نبیؐ! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا
اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب

مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا
رہیں گے اور اگر سو (ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب

اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
رہیں گے اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی

ع ۸ ۶ ۴

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ

سمجھ نہیں رکھتے۔ اب خدا نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

تو دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار

اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ

ہوں گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور خدا ثابت[1] قدم

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ

رہنے والوں کا مددگار ہے۔ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں

اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ

قیدی رہیں جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے

عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ

مال کے طالب ہو اور خدا آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔ اور خدا

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

غالب حکمت والا ہے۔ اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا

تو جو مالِ غنیمت تم کو ملا ہے اُسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لئے) حلال طیب (ہے) اور خدا سے



[1] ثابت قدم رہنے والوں سے مراد بہادر اور قوی دل ہیں اور حقیقت میں جہاد کرنا کام بھی بہادروں کا ہے اور بہادری قوت ایمانی سے بڑھتی ہے جس قدر ایمان زیادہ ہوتا ہے اسی قدر شجاعت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی بناء پر حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ مبارک کے مومنوں کے بارے میں یہ ارشاد ہوا ہے کہ اگر تم میں بیس[2] بہادر ہونگے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے اور اسی قوتِ ایمانی کی بناء پر بعض نے خبر کو امر قرار دیا ہے۔ یعنی اہلِ ایمان کو خدا کا حکم یہ ہے کہ اگر کافران سے دو چند بھی ہوں تب بھی اُن کے مقابلے میں جمے رہیں اپنے سے دو چند کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہنے کا حکم تو اس قوت کی کمی اور کمزوری کی وجہ سے ہے چنانچہ اسی لئے بعد کی آیت میں یہ ارشاد ہوا ہے کہ (باقی صفحہ نمبر ٣٥٣ پر)

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ

ڈرتے رہو۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اے پیغمبرؐ

قُلْ لِّمَنۡ فِىۡۤ اَيۡدِيۡكُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ اِنۡ

جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں اُن سے کہہ دو کہ اگر

يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ خَيۡرًا يُّؤۡتِكُمۡ خَيۡرًا

خدا تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے

مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ

اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور خدا بخشنے والا

رَّحِيۡمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَـتَكَ فَقَدۡ خَانُوا

مہربان ہے۔ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی

اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ

خدا سے دغا کر چکے ہیں تو اُس نے اُن کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا۔ اور خدا دانا

حَكِيۡمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا

حکمت والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ

اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰۤـئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ

(ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور اُن کی مدد کی وہ آپس میں ایک دُوسرے کے رفیق ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا مَا لَـكُمۡ مِّنۡ

اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۵۲) "اب خدا نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں سے ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہونگے تو دو سو پر غالب رہیں گے۔ اور اگر ایک ہزار ہونگے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اب اگر دو چند کافر مقابلے پر ہوں تو ہرگز بھاگنا نہیں چاہئے یعنی کم سے کم ایک سو مومن دو سو کافروں پر بھاری ہونے چاہئیں۔ اور ایک ہزار دو ہزار پر۔

وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ

تم کو اُن کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر

اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا

وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر

عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور اُن میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیئے)۔ اور خدا تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ

سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی)

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي

ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ

(ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور اُن کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُن کے لئے (خدا کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور جو لوگ بعد میں

مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی

مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ

میں سے ہیں۔ اور رشتہ دار خدا کے حکم کی رُو سے ایک دوسرے کے

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

زیادہ حقدار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

## سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتُھا ۱۲۹ — رُکُوعَاتُھا ۱۶

اس میں ایک سو انتیس آیتیں — سورۂ توبہ مدینہ میں نازل ہوئی — اور سولہ رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ

﴿۱﴾ (اے اہلِ اسلام اب) خدا اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے

عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱﴾ فَسِيْحُوْا فِي

تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری (اور جنگ کی تیاری) ہے۔ تو (مشرکو تم) زمین میں

الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم

غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي

خدا کو عاجز نہ کر سکو گے اور یہ بھی کہ خدا کافروں کو رُسوا

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى

کرنے والا ہے۔ اور حج اکبر کے دن خدا اور اس کے رسولؐ کی طرف سے

النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ

لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ خدا مشرکوں سے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ

بیزار ہے اور اُس کا رسولؐ بھی (ان سے دستبردار ہے) پس اگر تم توبہ کر لو



﴿۱﴾ اس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی۔ اس کے مختلف سبب بیان کئے گئے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ بسم اللہ میں امان ہے کیونکہ اس میں خدا کا نام اس وصف کے ساتھ لیا جاتا ہے جو امان کو قائم کرنے والا ہے۔ یعنی رحمت اور یہ سورت جنگ و قتال اور رفع امان کے لئے نازل ہوئی ہے اس لئے اس میں بسم اللہ نہیں ہے۔ بعض نے کہا کہ عرب کی عادت تھی کہ جب ان میں اور کسی قوم میں عہد ہوتا تھا اور وہ اس کو توڑنا چاہتے تھے تو اس بارے میں جو خط وہ اس قوم کو لکھتے تھے اس پر بسم اللہ نہیں لکھتے تھے۔ جب کفار نے وہ عہد جو مسلمانوں نے خدا کے اذن سے اُن کے ساتھ کیا تھا توڑ ڈالا تو خدا نے مسلمانوں سے فرمایا کہ تم کو بھی اپنے عہد پر قائم رہنا ضروری نہیں پس چونکہ اس سُورت میں عہد (باقی صفحہ نمبر ۳۵۶ پر)

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو (اور خدا سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم

غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

خدا کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبرؐ) کافروں کو دُکھ دینے والے

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ

عذاب کی خبر سنا دو۔ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے

الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ

عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ

يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ

تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک اُن کے ساتھ

عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

عہد کیا ہو اسے پورا کرو۔ (کہ) خدا پرہیزگاروں کو

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ

دوست رکھتا ہے۔ جب عزت کے مہینے گزر جائیں

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ

اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ پر اُن کی تاک میں

مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

بیٹھے رہو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۵۵) توڑ ڈالا گیا ہے۔ اور اس کے نازل ہونے پر جناب رسالتمآبؐ نے حضرت علیؓ کو مشرکوں کے پاس بھیجا اُنہوں نے یہ سورت اُن کو سُنا دی اور اُن سے کہہ دیا کہ اب صلح کا عہد ٹوٹ گیا ہے چار مہینے کے بعد ہر جگہ تم لوگوں سے جنگ ہے اس لئے اُن کی عادت کے مطابق اس کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی ان کے سوا اور بھی کئی اقوال ہیں۔ مگر زیادہ صحیح پہلا قول معلوم ہوتا ہے۔

الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

دینے لگیں تو اُن کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک خدا بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝٥ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ

مہربان ہے۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو

فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلامِ خدا سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ

مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ ع كَيْفَ

واپس پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں۔ بھلا

ع ٦/٧

يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) خدا اور اُس کے رسول کے نزدیک عہد کیونکر

رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

(قائم) رہ سکتا ہے ① ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجدِ محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر)

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا

قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار (پر)

لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧ كَيْفَ وَاِنْ

قائم رہو۔ بیشک خدا پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ (بھلا اُن سے عہد)

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ

کیونکر (پورا کیا جائے جب انکا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ

یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر



① حدیبیہ میں کفار کے ساتھ دس برس کا عہد ہوا تھا۔ اور اس شرط پر صلح قرار پائی تھی کہ جو لوگ مسلمانوں کی پناہ میں ہیں ان پر نہ مکے والے خود حملہ کرینگے۔ اور نہ حملہ کرنیوالوں کی مدد کریں گے اور جو لوگ مکے والوں کی پناہ میں ہیں ان پر مسلمان نہ حملہ کرینگے۔ نہ حملہ کرنیوالوں کی مدد کرینگے مگر قریش نے اپنا عہد توڑ ڈالا۔ یعنی بنو بکر نے جو مکے والوں کی پناہ میں تھے۔ بنو خزاعہ پر جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں تھے چڑھائی کر دی اور قریش نے اُن کی مدد کی۔ یہ واقعہ ظہور میں آنے پر بنو خزاعہ میں سے ایک شخص عمرو بن سالم نامی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ مکے کے کافروں نے اپنا عہد توڑ ڈالا تب آپؐ نے فرمایا میں تمہاری مدد کروں گا۔ غرض آپ کو مکے والوں سے (باقی صفحہ نمبر ٣٥٨ پر)

فٰسِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا

نافرمان ہیں۔ یہ خدا کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

اور لوگوں کو خدا کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا

بُرے ہیں۔ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ

ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ فَاِنْ تَابُوْا

عہد کا۔ اور یہ حد سے تجاوز کرنیوالے ہیں۔ اگر یہ توبہ کر لیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي

اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں

الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾

تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں

وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَلَا

(یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے عجب نہیں ہے کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں۔ بھلا

تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ

تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبرؐ (خدا) کے جلا وطن کرنے کا عزمِ مصمّم کر لیا

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۵۷) جنگ کرنی پڑی۔ چنانچہ آپ نے ۸ ہجری میں اُن پر چڑھائی کی اور مکہ فتح کر لیا۔

الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ
اور اُنہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتداء کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو
فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾
حالانکہ ڈرنے کے لائق خدا ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو۔
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ
اُن سے (خوب) لڑو خدا ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رُسوا کرے گا
وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ
اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ لا وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ يَتُوْبُ
شفا بخشے گا۔ اور اُن کے دلوں سے غصہ دُور کرے گا۔ اور جس پر
اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾
چاہے گا رحمت کرے گا۔ اور خدا سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ
کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو خدا نے ایسے لوگوں کو
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ
مُتمیّز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور خدا اور اس کے رسولؐ
اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَ اللّٰهُ
اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور خدا
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ
تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ مشرکوں کو زیبا نہیں

ع ۱۰ / ۲ / ۸

أَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
کہ خدا کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَ فِى النَّارِ
دے رہے ہیں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بیکار ہیں اور یہ ہمیشہ

هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ
دوزخ میں رہیں گے۔ خدا کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ
خدا پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے

وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ

اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ
اُمید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا

الْحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ
اور مسجدِ محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
یہ لوگ خدا کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ۘ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا
نہیں دیا کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور خدا کی

وقف لازم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ

راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے خدا کے ہاں

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

اُن کے درجے بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ

اُن کا پروردگار اُن کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے

لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

جن میں اُن کے لئے نعمت ہائے جاودانی ہے۔ (اور وہ) اُن میں ابدالآباد رہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کچھ شک نہیں کہ خدا کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے۔ اے اہلِ ایمان!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

تو اُن سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو اُن سے

مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ

دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔ کہہ دو کہ اگر

اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ

تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ࣙ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ

اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے

تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَآ اَحَبَّ

ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو

اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَجِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ

خدا اور اس کے رسولؐ سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں

فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا

تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور خدا

يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٢٤﴾ لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ

ع ٣ ٨ ٩

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ خدا نے بہت سے موقعوں پر

فِىۡ مَوَاطِنَ كَثِيۡرَةٍ ۙ وَّيَوۡمَ حُنَيۡنٍ ۙ اِذۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ

تم کو مدد دی ہے اور (جنگِ) حُنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر

كَثۡرَتُكُمۡ فَلَمۡ تُغۡنِ عَنۡكُمۡ شَيۡـًٔا وَّضَاقَتۡ عَلَيۡكُمُ

غرّہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر

الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ ثُمَّ وَلَّيۡتُمۡ مُّدۡبِرِيۡنَ ﴿٢٥﴾ ج

تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔

ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى

پھر خدا نے اپنے پیغمبرؐ پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَنۡزَلَ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا وَعَذَّبَ

نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے) لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

کافروں کو عذاب دیا۔ اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔ پھر

يَتُوبُ اللّٰهُ مِنۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ
خدا اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے۔

وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا
اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ (۱) مومنو! مشرک تو

اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ
پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ

الۡحَـرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا ۚ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً
خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو

فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ ؕ اِنَّ
تو خدا چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بے شک

اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ
خدا سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ جو لوگ اہلِ کتاب میں سے خدا پر ایمان نہیں

بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا
لاتے اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ اُن چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو

حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ
خدا اور اس کے رسولؐ نے حرام کی ہیں اور نہ دینِ حق کو قبول

الۡحَـقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا
کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ

الۡجِزۡيَةَ عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَتِ
ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ اور یہود

ع ۵ ۱۰



(۱) ان آیات میں خدا نے ان مہربانیوں کا اظہار فرمایا ہے جو مسلمانوں پر کی تھیں۔ جب مکہ فتح ہو چکا اور اہلِ مکہ اسلام لے آئے تو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی کہ قوم ہوازن کے لوگ حنین میں آپ کے ساتھ لڑائی کو جمع ہیں۔ یہ واقعہ ۸ ہجری کا ہے۔ ہوازن ایک تیر انداز قوم تھی اور حنین ایک وادی ہے جو مکہ اور طائف کے درمیان واقع ہے۔ مسلمانوں کی جمعیت گیارہ یا بارہ یا سولہ ہزار تھی یہ اپنی فوج کی کثرت پر مغرور ہو گئے کہ کافر ہیں ہی کیا ان کو تو یوں ہی مار کر بھگا دیں گے خدا کو غرور پسند نہ تھا جب یہ دشمن کی طرف چلے تو وہ جنگل کے تنگ رستوں اور پہاڑوں کے دروں میں بڑی مستعدی سے اُن کی گھات میں لگے ہوئے تھے حضرتؐ مع اصحاب کے صبح کے اندھیرے میں میدان (باقی صفحہ نمبر ۳۶۴ پر)

الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ

کہتے ہیں کہ عزیرؑ خدا کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح

ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ

خدا کے بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں پہلے کافر بھی

قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ

اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہیں کی رِیس کرنے لگے ہیں۔ خدا ان کو ہلاک کرے

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ

یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ

اور مسیح ابن مریمؑ کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا حالانکہ

اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اُن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود

هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

نہیں۔ اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے

يُّطْفِــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ

نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر

اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

رہنے کا نہیں اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔ وہی تو ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۶۳) میں اترے تھے کہ انہوں نے یکایک تیراندازی شروع کر دی۔ تلواریں کھینچ کر اُنہوں نے یکبارگی ایسا حملہ کیا کہ مسلمانوں کی جمعیت منتشر ہو گئی مگر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ اپنے خچر پر سوار تھے اسی طرح جمے رہے اور اس کو دشمنوں کی طرف بڑھایا۔ آپ کے چچا عباسؓ رکاب پکڑے ہوئے تھے اور دُوسری رکاب ابوسفیان بن حرث بن عبدالمطلب کے ہاتھ میں تھی وہ خچر کو روکتے تھے کہ تیز نہ چلے۔ حضرت اپنا نام مبارک لے کر مسلمانوں کو پکارتے تھے کہ خدا کے بندو کہاں جاتے ہو میری طرف آؤ۔ میں خدا کا رسول ہوں۔ یہ بھی فرماتے تھے کہ ”انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب“ لکھا ہے کہ سو کے قریب صحابی ثابت قدم رہے باقی سب کے پاؤں اُکھڑ گئے آپ نے اپنے چچا عباسؓ سے کہ وہ بلند آواز (باقی صفحہ نمبر ۳۶۵ پر)

النصف

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

(دُنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ

مومنو! (اہلِ کتاب کے) بہت سے عالم

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

اور (اُن کو) راہِ خدا سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ

سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے

اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى

رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذابِ الیم کی خوشخبری سُنا دو۔ جس دن وہ

عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

مال دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں

وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو۔ خدا کے نزدیک مہینے

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ

گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۶۴) تھے۔ ارشاد فرمایا کہ خوب زور سے پکاریں وہ پکارنے لگے تو لوگ حضرتؐ کی طرف رجوع لائے جب کچھ لوگ اس طرح پر فراہم ہوگئے تو حضرتؐ نے انکو حملہ کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ اس حملہ میں ہوازن کو شکست ہوئی اس جنگ میں خدا نے مسلمانوں کی مدد کے لئے فرشتوں کا لشکر بھیجا۔ جو مسلمانوں کے لئے موجب تسلی اور تقویت تھا۔ غرض خدا نے مسلمانوں کو ان کے اترانے اور مغرور ہونے پر متنبہ کر کے فتحیاب کیا۔ قتل اور گرفتاری کفار کے علاوہ اس لڑائی میں بہت سا مال ہاتھ آیا۔ کہتے ہیں کہ اس سے زیادہ کوئی بڑی غنیمت ہاتھ نہیں آئی تھی۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب خدا میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار [۱] مہینے ادب کے ہیں۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ
یہی دین (کا) سیدھا رستہ ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے)

اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے

كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا
لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ خدا پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ امن

النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ
کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے اس سے

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا
کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں ایک سال تو اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ
مہینوں کی جو خدا نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں اور جو خدا نے منع کیا ہے اس کو جائز کر لیں۔

زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
اُنکے بُرے اعمال ان کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔ اور خدا کافر لوگوں کو

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ
ہدایت نہیں دیا کرتا۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے

ع ۵ ۸ ۱۱

اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ
کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں (جہاد کیلئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے)

[۱] ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ محرم۔ رجب

اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ
زمین پر گرے جاتے ہو۔ (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر

الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ
خوش ہو بیٹھے ہو دُنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل

اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬
بہت ہی کم ہیں۔ اگر تم نہ نکلو گے تو خدا تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دیگا

وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ
اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو خدا کے پورے فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ
اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اگر تم پیغمبرؐ کی مدد

فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
نہ کرو گے تو خدا اُن کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب اُن کو کافروں نے گھروں سے نکال دیا

ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ
(اُس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابو بکرؓ تھے) دُوسرے (خود رسولؐ اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے تو خدا نے اُن پر تسکین نازل فرمائی

عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
اور اُن کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ؕ
بات کو پست کر دیا۔ اور بات تو خدا ہی کی بلند ہے۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا

اور خدا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ تم سبک بار ہو یا گرانبار (یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت

وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

گھروں سے) نکل آؤ اور خدا کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ

یہی تمہارے حق میں اچھا ہے بشرطیکہ تم سمجھو۔ اگر مال غنیمت

عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ

سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا سا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے لیکن

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

مسافت اُن کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کرینگے)۔ اور خدا کی قسمیں کھائیں گے

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ

کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ

ع ۶/۵ ۱۲

اور خدا جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ خدا تمہیں معاف کرے

لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو

وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

جھوٹے ہیں اُنکو اجازت کیوں دی؟ جو لوگ خدا پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا

اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تم سے اجازت نہیں مانگتے (کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ)

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾

اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔ اور خدا پرہیزگاروں سے واقف ہے۔

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو خدا پر اور پچھلے

الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ

ہو رہے ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے سامان تیار کرتے لیکن خدا نے اُن کا اُٹھنا

عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ

(اور نکلنا) پسند ہی نہ کیا تو اُن کو ہلنے جُلنے ہی نہ دیا اور (اُن سے) کہہ دیا گیا

اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا

کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی اُنکے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے

زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں اُن کے جاسوس بھی ہیں۔ اور خدا ظالموں کو

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ

خوب جانتا ہے۔ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں

وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے اُلٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور خدا کا حکم

أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

غالب ہوا اور وہ بُرا مانتے ہی رہ گئے۔ اور اُن میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے

ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ

کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ

اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (اے پیغمبرؐ) اگر تم کو

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا

آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو بُری لگتی ہے اور کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں

قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ

فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ

جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دی ہو

هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو خدا ہی کا بھروسہ رکھنا چاہئے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو۔

وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ

اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ خدا (یا تو) اپنے پاس سے تم پر

مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖؗ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ

مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ

انتظار کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز

يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾

قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ

اور اُن کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوا اس کے

اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

کہ اُنھوں نے خدا سے اور اس کے رسولؐ سے کفر کیا اور نماز کو

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا

آتے ہیں تو ست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ

ناخوشی سے۔ تم اُن کے مال اور

اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى

اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ خدا چاہتا ہے کہ اِن چیزوں سے دُنیا کی زندگی میں اُن کو

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾

عذاب دے اور (جب) اُن کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی ہوں۔

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً

اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ)

اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ
یا غار و مغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے

يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ج
بھاگ جائیں۔ اور اُن میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ
اگر ان کو اس میں سے (خاطرخواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ
تو جھٹ خفا ہو جائیں۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ لا وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ
خدا اور اس کے رسولؐ نے اُن کو دیا تھا اور کہتے ہیں ہمیں خدا کافی ہے

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ لا اِنَّآ اِلَى
اور خدا اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبرؐ (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دے دینگے اور ہمیں تو خدا ہی کی خواہش ہے

اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ
(تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔ صدقات (یعنی زکوٰۃ و خیرات) تو مفلسوں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
اور محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیفِ قلوب منظور ہے

وَفِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے میں) اور خدا کی راہ میں اور مسافروں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ط فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ
(کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہئے)۔ یہ حقوق خدا کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ اور خدا

ع ۱۷/۱۳

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبرؐ کو ایذا دیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ

اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نِرا کان ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لئے

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ

وہ خدا کا اور مومنوں (کی بات) کا یقین رکھتا ہے اور جو لوگ تم میں

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ

ایمان لائے ہیں اُن کے لئے رحمت ہے۔ ﴿۱﴾ اور جو لوگ رسولؐ خدا کو رنج

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذابِ الیم (تیار) ہے۔ مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے

لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ

خدا کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو خدا اور

يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا

اس کے پیغمبرؐ خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں

الثلث

اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ

کہ جو شخص خدا اور اسکے رسولؐ سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾

جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ

منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ اُن (کے پیغمبرؐ) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اُتر آئے



﴿۱﴾ بعض منافق جناب سرورِ کائناتؐ کو ایذا دیتے تھے یعنی کہتے تھے کہ یہ تو نرے کان ہیں۔ جو کوئی ان سے کچھ بات کہہ دیتا ہے اس کو ہمارے حق میں سچ جان لیتے ہیں۔ اور جب ہم آ کر قسم کھا لیتے ہیں تو ہمیں سچا جانتے ہیں خدا نے فرمایا کہ یہ بات نہیں کہ وہ حق و باطل میں تمیز نہیں کرتے بلکہ سچے کو جھوٹے سے خوب پہچانتے ہیں۔ لیکن عمداً درگزر کرتے ہیں اور منافق جو ایسی باتیں کر کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دیتے ہیں تو اُن کو سخت عذاب ہو گا۔

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ

کہ اُن کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے

اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

تم ڈرتے ہو خدا اُسکو ضرور ظاہر کر دے گا۔ اور اگر تم اُن سے (اس بارے میں)

لَیَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ

دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم خدا

وَاٰیٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا

اور اُس کی آیتوں اور اُس کے رسولؐ سے ہنسی کرتے تھے؟ بہانے

تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ

مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ

ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دُوسری جماعت کو سزا بھی دینگے کیونکہ وہ

كَانُوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿٦٦﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

ع ۸/۱۴

گناہ کرتے رہے ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ یَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَیَنْهَوْنَ

وقف لازم

ایک دُوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک ہی طرح کے) ہیں کہ بُرے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے

عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَیَقْبِضُوْنَ اَیْدِیَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

منع کرتے اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ اُنہوں نے بھی خدا کو بُھلا دیا تو خدا نے

فَنَسِیَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾

اُنکو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتشِ جہنم کا وعدہ کیا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ

جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہی ان کے لائق ہے اور خدا نے اُن پر لعنت

اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ

کر دی ہے اور اُن کے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے۔ (تم منافق لوگ) اُن لوگوں کی

قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا

طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں

وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

کہیں زیادہ تھے۔ تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے سو جس طرح تم سے پہلے

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

لوگ اپنے حصے سے فائدہ اُٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ

فائدہ اُٹھا لیا اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

جن کے اعمال دُنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ

نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ کیا اِن کو اُن لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۙ وَقَوْمِ

جو اُن سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیمؑ کی

اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ

قوم اور مدین والے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے۔ اُن کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے اور خدا تو ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ اور مومن مرد

وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

اور مومن عورتیں ایک دُوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام

وقف لازم

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ

کرنے کو کہتے اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نماز

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ

پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور خدا اور اس کے رسولؐ کی

وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر خدا رحم کرے گا۔ بیشک خدا

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

غالب حکمت والا ہے۔ خدا نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ

اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور خدا کی

مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۷۲﴾ ع یٰۤاَیُّهَا

رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے پیغمبرؐ

النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ اغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ

کافروں اور منافقوں سے لڑو اور اُن پر سختی کرو۔

وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۷۳﴾ یَحْلِفُوْنَ

اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے۔ یہ خدا کی

بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

قسمیں کھاتے ہیں کہ اُنہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا۔ حالانکہ اُنہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے

وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ یَنَالُوْا ۚ

اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے

وَ مَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ

اور اُنہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے سوا اس کے کہ خدا نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبرؐ نے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ یَّتُوْبُوْا یَكُ خَیْرًا لَّهُمْ ۚ

(اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کر دیا ہے تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو اُن کے حق میں بہتر ہو گا

وَ اِنْ یَّتَوَلَّوْا یُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ

اور اگر مُنہ پھیر لیں تو خدا اُن کو دُنیا اور آخرت میں

فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا لَهُمْ فِی الْاَرْضِ

دُکھ دینے والا عذاب دے گا اور زمین میں اُن کا

مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۷۴﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ

کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے خدا سے

اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ

عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

ہو جائیں گے۔ لیکن جب خدا نے اُن کو اپنے فضل سے (مال) دیا

بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ

تو اس میں بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) رُوگردانی کرکے پھر بیٹھے۔ تو خدا نے

نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ

اس کا انجام یہ کیا کہ اُس روز تک کیلئے جس میں وہ خدا کے روبرو حاضر ہونگے اُن کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے

اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾

کہ اُنہوں نے خدا سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ

کیا اُن کو معلوم نہیں کہ خدا اُنکے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے

وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ

اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔ جو (ذی استطاعت)﴿۱﴾ مسلمان

الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ

دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے

لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ

(اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے) ہیں اُن پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں۔

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ اِسْتَغْفِرْ

خدا اُن پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ تم ان کیلئے

﴿۱﴾ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خیرات کے لئے حکم فرمایا تو مومن اپنے مقدور کے مطابق مال لانے لگے۔ کوئی تو بہت روپیہ لایا اور کوئی اناج۔ عبد الرحمٰنؓ بن عوف چار ہزار درہم لائے اور کہا میرے پاس آٹھ ہزار درہم تھے۔ چار ہزار میں خدا تعالیٰ کو قرض دینے کے لئے لے آیا ہوں اور چار ہزار عیال کے اخراجات کے لئے چھوڑ آیا ہوں۔ عاصمؓ کے پاس روپیہ نہ تھا۔ وہ چار سیر غلہ لائے۔ وہ بھی جَو اور کہنے لگے کہ میں مزدوری کر کے آٹھ سیر جَو لایا تھا۔ چار سیر خیرات کرتا ہوں اور چار سیر عیال کے کھانے کے لئے رکھے ہیں۔ یہ کیفیت دیکھ کر منافق طعنہ زنی اور تمسخر کرنے لگے۔ عبد الرحمٰنؓ کو تو کہنے لگے کہ اس نے دکھاوے کے لئے اتنا مال دے دیا ہے تاکہ لوگ تحسین و آفرین کریں۔ اور عاصمؓ کی (باقی صفحہ نمبر ۳۷۹ پر)

لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے)۔ اگر اُن کے لئے ستر دفعہ بھی

سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ
بخشش مانگو گے تو بھی خدا اُن کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لئے

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا
کہ اُنہوں نے خدا اور رسولؐ سے کفر کیا۔ اور خدا

يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ
نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ (غزوۂ تبوک میں) پیچھے رہ گئے

ع ۱۰ / ۸ / ۱۶

بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ
وہ پیغمبرؐ خدا (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ

يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں

وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ
اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا۔ (اُن سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْيَضْحَكُوْا
اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے۔ یہ (دنیا میں)

قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں

يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ
بہت سا رونا ہوگا۔ پھر اگر خدا تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۷۸) نسبت کہنے لگے کہ ان میاں کو دیکھو نہ سونا نہ چاندی جو ہی اُٹھا لائے کہ نام خیرات کرنے والوں میں ہوگا۔ بھلا جو کیا اور خیرات کیا۔ اور خدا کو ان جوّوں کی حاجت ہی کیا ہے۔ خدا نے فرمایا کہ جس طرح یہ منافق مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں خدا بھی ان کو عذاب دے کر ان کے تمسخر کا جواب دے گا۔

مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا

لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں

مَعِیَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ

نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ

رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ

بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے

الْخٰلِفِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ

ساتھ بیٹھے رہو۔ اور (اے پیغمبرؐ) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اُس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا

اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

اور نہ اُس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ خدا اور اس کے رسولؐ کے ساتھ

وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ

کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے)۔ اور اُن کے مال

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے خدا یہ چاہتا ہے کہ اُن کو

يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

دُنیا میں عذاب کرے اور (جب) اُن کی جان نکلے تو

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا

(اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ خدا پر

بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ

ایمان لاؤ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں

أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ

دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی

الْقٰعِدِيْنَ ۝۸۶ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ

اُن کے ساتھ رہیں۔ یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں

وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۸۷ لٰكِنِ

(گھروں میں بیٹھ) رہیں اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں۔ لیکن

الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

پیغمبرؐ اور جو لوگ اُن کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال

وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ وَ اُولٰٓئِكَ

اور جان سے لڑے۔ انہیں لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸۸ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

مُراد پانے والے ہیں۔ خدا نے اُن کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی

الْعَظِيْمُ ۝۸۹ ع وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ

کامیابی ہے۔ اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے

لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ

کہ اُن کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے خدا اور اس کے رسُولؐ سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۹۰

سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں اُنکو دُکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

ع ۱۱ ۹ ۱۷

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا
نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا
اُن پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریکِ جہاد نہ ہوں یعنی) جبکہ خدا اور اس کے رسولؐ کے

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ
خیراندیش (اور دل سے ان کے ساتھ) ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام

سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ
نہیں ہے۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ اُن (بے سروسامان) لوگوں پر

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ
(الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر

اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ اُن کے پاس

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا
خرچ موجود نہ تھا اُن کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ الزام

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ
تو اُن لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم سے اجازت

اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ
طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں

وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾
خدا نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا

جب تم اُن کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔ تم کہنا کہ

تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ

عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے خدا نے ہم کو تمہارے سب حالات

اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ

بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی خدا اور اُس کا رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر

تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

تم غائب و حاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

وہ سب تمہیں بتائے گا۔ جب تم اُن کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو خدا کی

اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا

قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو۔ سو اُن کی طرف التفات

عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۫ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ

نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں اُن کے بدلے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا

ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے

عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى

خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم اُن سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا تو

عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا

نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔ دیہاتی لوگ سخت کافر

وَّ نِفَاقًا وَّ اَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ
اور سخت منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) خدا نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ
ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور

الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ
بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ‌ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ‌ ؕ وَاللّٰهُ
مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بُری مصیبت (واقع) ہو۔ اور خدا

سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ
سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ خدا پر اور روزِ آخرت پر

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ
ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو خدا کی

عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ
قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہ اُن کے لئے

لَّهُمۡ‌ ؕ سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
(موجبِ) قربت ہے۔ خدا ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک خدا

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۹﴾ ع وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ
بخشنے والا مہربان ہے۔ جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے)

ع ۱۲ / ۱۰

الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ
مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ اُن کی پیروی کی

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ
خدا اُن سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں اور اُس نے اُن کیلئے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے۔
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ
یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے گرد و نواح کے
الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ
بعض دیہاتی منافق ہیں۔ اور بعض مدینے والے بھی
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے۔ ہم جانتے ہیں۔
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ
ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے
عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ۚ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا
جائیں گے۔ اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں اُنہوں نے
عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ
اچھے اور بُرے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ خدا اُن پر مہربانی سے
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ
توجہ فرمائے۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ان کے مال
اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا
میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو (ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ
اور اُن کے حق میں دُعائے خیر کرو۔ کہ تمہاری دُعا اُن کے لئے موجبِ تسکین ہے۔ اور خدا
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ
سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ خدا ہی اپنے بندوں سے
التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ
توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات) لیتا ہے اور بے شک
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى
خدا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ
اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ
خدا اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا
بتا دے گا۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام خدا کے حکم پر موقوف ہے چاہے
يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
اُن کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور خدا جاننے والا
حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا
حکمت والا ہے۔ اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں
وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ
اور کُفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ

حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ

خدا اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ

أَرَدْنَآ إِلَّا الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿۱۰۷﴾

ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے

مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ؕ فِيهِ رِجَالٌ

اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں

يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿۱۰۸﴾

جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں۔ اور خدا پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے۔

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى

اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ؕ

گرِ جانیوالی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔ ﴿۱﴾

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ

اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہ عمارت

بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّآ أَنْ

جو اُنہوں نے بنائی ہے ہمیشہ اُن کے دلوں میں (موجبِ) خلجان رہے گی (اور اُن کو متردّد رکھے گی) مگر یہ کہ



﴿۱﴾ مدینے میں ایک مسجد تھی جو مسجد قبا کے نام سے مشہور تھی۔ حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اکثر ہفتے کے روز وہاں تشریف لے جاتے اور نماز پڑھتے منافقوں نے چاہا کہ اس کے مقابلے میں اپنی ایک الگ مسجد بنائیں اس کی بناء یہ ہوئی کہ مدینے میں آنحضرتؐ کے تشریف لے جانے سے پیشتر ایک شخص ابو عامر نامی رہتا تھا۔ جو ایام جاہلیت میں عیسائی تھا۔ نہایت کج سرشت تھا۔ وہ آپؐ کے مدینے میں تشریف لے جانے پر اسلام تو کیا لاتا آپ کا کھلم کھلا دشمن ہو گیا اور وہاں سے نکل کر مکے کے کافروں سے جا ملا اور اُنکو آنحضرتؐ سے لڑنے پر برانگیختہ کیا۔ چنانچہ اُحد کی لڑائی ہوئی اور وہ اس میں کافروں کے ساتھ گیا۔ پھر روم کے بادشاہ کے پاس چلا گیا اور اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے کے لئے مدد کا (باقی صفحہ نمبر ۳۸۸ پر)

ع ۱۳/۱۱/۲

تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾ اِنَّ

اُن کے دل پاش پاش ہو جائیں۔ اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ خدا

اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

نے مومنوں سے اُن کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اور اس کے)

بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۗ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

عوض میں اُن کے لئے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ

تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۗ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

جس کا پُورا کرنا اُسے ضرور ہے۔ اور خدا سے زیادہ وعدہ پُورا کرنے والا کون ہے؟

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۗ وَذٰلِكَ

تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ

یہی بڑی کامیابی ہے۔ توبہ کرنیوالے، عبادت کرنیوالے،

الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ

حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے،

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

نیک کاموں کا امر کرنے والے، بُری باتوں سے منع کرنے والے،

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں)۔ اور اے پیغمبرؐ مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سُنا دو۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۸۷) خواستگار ہوا اس نے مدد کا وعدہ کر لیا یہ اس کے پاس ٹھہرا رہا۔ اور مدینے کے کافروں کو لکھ بھیجا کہ روم سے عنقریب ایک لشکر آتا ہے جو مسلمانوں کو تباہ کر دیگا تم ایک مضبوط جگہ بنا رکھو۔ جہاں وہ شخص جو اس کے پاس سے پیغام رسانی کے لئے آیا کرے قیام کیا کرے۔ تو اُن لوگوں نے مسجد قبا کے پاس ہی ایک مسجد بنانی شروع کی۔ اس مسجد کو مسجدِ ضرار کہتے ہیں۔ جب وہ تیار ہو چکی تو منافق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم نے بیماروں اور ناتوانوں کے لئے نیز برسات کے خیال سے ایک مسجد بنائی ہے آپ وہاں تشریف لے چلیں اور نماز پڑھیں اور دعائے برکت کریں۔ تاکہ وہاں جماعت قائم ہو جائے آپ کو اس وقت تک مطلق علم نہ تھا کہ یہ مسجد کس نیت اور (باقی صفحہ نمبر ۳۸۹ پر)

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا
مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو اُن کے لئے بخشش مانگیں
تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ
گو وہ اُن کے قرابت دار ہی ہوں۔ اور ابراہیمؑ کا
اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ
اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا
وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ
جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن ہے
تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ
تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔ اور خدا ایسا نہیں
اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ
کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک اُن کو وہ چیز نہ بتا دے
لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ
جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ خدا
اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ
ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے۔
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾
اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۸۸) کس غرض سے بنائی گئی ہے اس لئے آپ نے فرمایا کہ اب تو ہم سفر میں جا رہے ہیں جب واپس آئیں گے تب انشاء اللہ وہاں نماز پڑھیں گے جب آپ جنگ تبوک سے واپس آئے اور مدینے پہنچنے میں ایک آدھ روز کا رستہ رہ گیا تو یہ آیت نازل ہوئی جس سے آپ کو معلوم ہو گیا کہ منافقوں کا مقصود اس مسجد کی تعمیر سے مسلمانوں کو مسجد قبا سے جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی متفرق کرنا اور ان میں تفرقہ ڈالنا تھا۔ تب آپ نے حکم دیا کہ ہمارے پہنچنے سے پہلے وہ مسجد ڈھا دی جائے اور جلا دی جائے۔ چنانچہ اس حکم کی تعمیل کی گئی اور مسجد ڈھا دی گئی اور جلا دی گئی۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

بیشک خدا نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے

كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ

مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے پھر خدا نے اُن پر مہربانی فرمائی۔

اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ

بیشک وہ اُن پر نہایت شفقت کرنیوالا (اور) مہربان ہے۔ اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی

خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے اُن پر تنگ ہو گئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ

اور اُن کی جانیں بھی اُن پر دوبھر ہوگئیں اور اُنہوں نے جان لیا کہ خدا (کے ہاتھ) سے خود

اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ

اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر خدا نے اُن پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بے شک

اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (١) اے اہلِ ایمان

ع ۱۴/۴

اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ

خدا سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔ اہلِ مدینہ کو

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

اور جو اُن کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں اُن کو شایاں نہ تھا

منزل ٢

(١) یہ تین شخص بھی انہی لوگوں میں ہیں جو غزوۂ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے اور جناب رسالتمآبؐ کے ساتھ جنگ میں نہیں گئے تھے۔ تبوک ایک قصبے کا نام ہے جو شام اور وادی القریٰ کے درمیان واقع ہے اس جنگ سے پیچھے رہ جانے والے تین قسم کے لوگ تھے۔ ایک منافق، یہ بے ایمان بھلا کیوں گھر سے نکلنے لگے تھے۔ اُنہوں نے طرح طرح کے حیلے اور بہانے کئے اور اس وجہ سے خدا نے اُن پر سخت لعن طعن کی دوسرے مسلمان جو کسی عذر سے پیچھے رہ گئے تھے تیسرے یہی تین شخص جو بغیر عذر کے نہ گئے تو جن شخصوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کیا ان کو معاف کر دیا گیا۔ مگر ان تین شخصوں کا معاملہ تادیباً پچاس دن تک ملتوی رکھا گیا۔ یہ تین شخص مرارہ بن ربیع اور کعب بن مالک اور ہلال بن امیہ تھے ان ایام میں (باقی صفحہ نمبر ٣٩١ پر)

اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا
کہ پیغمبرِ خدا سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو

بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ
اُن کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ اُنہیں خدا کی راہ میں جو تکلیف

ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا
پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی

يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ
یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی

عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ
چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر اُن کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ
نہیں کہ خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور (اسی طرح) وہ جو خرچ

نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا
کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾
اُن کے لئے (اعمالِ صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ خدا اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ
اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔ تو یوں کیوں نہ کیا

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۳۹۰) ان پر ایسی سخت حالت گزری کہ اسے موت سے بھی بدتر سمجھتے تھے آخر سچ کہنے کے سبب ان کے قصور بھی معاف کر دیئے گئے۔

وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوْٓا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ
اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو اُن کو ڈر سناتے تاکہ
يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
وہ حذر کرتے۔ اے اہلِ ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے
يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا
جنگ کرو اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوتِ جنگ) معلوم کریں۔ اور جان رکھو
أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا مَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
کہ خدا پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ إِيْمَانًا ۚ فَأَمَّا
تو بعض منافق (استہزاء کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے سو جو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾
ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔
وَأَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا
اور جن کے دلوں میں مرض ہے اُن کے حق میں خبث پر
إِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ أَوَلَا يَرَوْنَ
خبث زیادہ کیا اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر۔ کیا یہ دیکھتے نہیں
أَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ
کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی
لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَإِذَا مَآ أُنْزِلَتْ
توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت

سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ
نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں۔ (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے

اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ
پھر پھر جاتے ہیں۔ خدا نے اُن کے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ
ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر

اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
آئے ہیں تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنیوالے (اور) مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
(اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ خدا مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع
عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

ع ۱۶/۵

## سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۰۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

اس میں ایک سو نو آیتیں — سورۂ یونس مکہ میں نازل ہوئی — اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ
الٓرٰ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ

تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو

النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

ڈر سُنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

وقف النبی ﷺ

ان کا سچا درجہ ہے۔ (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو صریح

مُّبِيْنٌ ۝٢ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

جادوگر ہے۔ تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تختِ شاہی) پر قائم ہوا

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ

وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اس کے پاس) اس کا اذن حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣

یہی خدا تمہارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ خدا کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو

الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جو کافر ہیں اُن کے لئے پینے کو نہایت

حَمِيمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴

گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہوگا کیونکہ (خدا سے) انکار کرتے تھے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان

يَّعْلَمُوْنَ ۝۵ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا

فرماتا ہے۔ رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو

خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے

يَّتَّقُوْنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا

نشانیاں ہیں۔ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دُنیا کی زندگی سے

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے

اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ لا اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا

غافل ہو رہے ہیں۔ اُن کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں

يَكْسِبُوْنَ ۝۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

دوزخ ہے۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ
اُن کو پروردگار اُن کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ) اُن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ
نعمت کے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ (جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ
تو بے ساختہ) کہیں گے سُبحان اللہ اور آپس میں اُن کی دُعا سلامٌ علیکم ہوگی اور اُن کا آخری قول

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ
یہ (ہوگا) کہ خدائے رب العالمین کی حمد (اور اس کا شکر) ہے۔ اور اگر خدا لوگوں کی بُرائی میں

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ
جلدی کرتا جس طرح وہ طلبِ خیر میں جلدی کرتے ہیں تو اُن کی (عمر کی) میعاد

اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ
پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ
کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے

دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا
تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اس تکلیف کو

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ
اُس سے دُور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾
اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو اُن کے اعمال آراستہ کرکے دکھائے گئے ہیں۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ
اور تم سے پہلے ہم کئی اُمتوں کو جب اُنہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں
وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ
اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لیکر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔
كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
ہم گنہگار لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ پھر ہم نے اُن کے بعد
خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ
تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ
کرتے ہو۔ اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ
جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی اُمید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ
اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ
یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے
تِلْقَآئِ نَفْسِىْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَىَّ ۚ اِنِّىْۤ
اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے اگر میں
اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾
اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَدْرٰىكُمْ
(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر خدا چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے

بِهٖ ؕ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا

میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا)۔ بھلا

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

تم سمجھتے نہیں۔(۱) تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

افتراء کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گنہگار فلاح نہیں پائیں گے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا

اور یہ (لوگ) خدا کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ اُن کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ

يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس ہماری سفارش کرنیوالے ہیں۔

قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا

کہہ دو کیا تم خدا کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اُسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے

فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا

اور نہ زمین میں۔ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) اُنکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔ اور

كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا

(سب) لوگ (پہلے) ایک ہی اُمت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا

جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے



(۱) یعنی کوئی ایسا قرآن لاؤ جس میں بُتوں کی مذمت نہ ہو۔ یا کم سے کم یہی کر دو کہ جو آیتیں عقائد بت پرستی کے ابطال میں ہیں ان کو نکال کر اور آیتیں اُن کی جگہ داخل کر دو۔ امام رازیؒ کہتے ہیں کہ کفار کا یہ کہنا یا تو ہنسی کے طور پر تھا یا آزمائش کے لیعنی اگر وہ اس کو بدل دیں تو ہم جان لیں کہ وہ سچے نبی نہیں ہیں خدا نے آپ کو حکم دیا کہ تم کہہ دو کہ قرآن میرا بنایا ہوا نہیں کہ میں اس میں تغیرّ و تبدّل کر دوں بلکہ خدا کا نازل کیا ہوا ہے۔ اور میں اسے بدل دینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ
کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو خدا ہی کو ہے سو تم انتظار کرو

اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ
میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے

رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ
کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے

فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا
کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ خدا بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے۔ اور جو حیلے تم کرتے ہو

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ
ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں۔ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے

فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ
اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں

بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ
پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ اُن سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا

عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوْٓا
چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے اُن پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں

اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص خدا ہی کی عبادت کرکے اس سے

الدِّيْنَ ۚ۬ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
دُعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے خدا) اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی

ع ۲/۱۰

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِى
شکرگزار ہوں۔ لیکن جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں
الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ
ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی
عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا
جانوں پر ہوگا تم دُنیا کی زندگی کے فائدے اُٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس
مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا
لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ دُنیا
مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اُس کو آسمان سے برسایا
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ
پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں
وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا
مل کر نکلا۔ یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی
وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ
اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پُوری دسترس رکھتے ہیں
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا
ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں اُن کے لئے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح

لِقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدۡعُوۡۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِؕ

کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ اور خدا سلامتی کے گھر کی طرف بُلاتا ہے۔

وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۲۵﴾

اور جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوا الۡحُسۡنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرۡهَقُ

جن لوگوں نے نیکوکاری کی اُن کے لئے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی۔ اور ان کے مُونہوں پر

وُجُوۡهَهُمۡ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ

نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيۡنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جنھوں نے بُرے کام کئے

جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثۡلِهَا ۙ وَتَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمۡ

تو بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور اُن کے مُونہوں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو

مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغۡشِيَتۡ وُجُوۡهُهُمۡ

خدا سے بچانے والا نہ ہوگا اُن کے مُونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر

قِطَعًا مِّنَ الَّيۡلِ مُظۡلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ

گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوۡمَ نَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا

کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے

ثُمَّ نَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا مَكَانَكُمۡ اَنۡتُمۡ

پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک

وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ
اپنی اپنی جگہ ٹھیرے رہو تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے اور اُن کے شریک (اُن سے) کہیں گے
مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا
کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان
بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾
خدا ہی گواہ کافی ہے ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے۔
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْٓا
وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اُس نے آگے بھیجے ہونگے آزمائش کر لے گا۔[۱] اور وہ اپنے
اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب اُن سے
يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
جاتا رہے گا۔ (اُن سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے
اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ
یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے
مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ
جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دُنیا کے کاموں کا
يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا
انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ خدا تو کہو کہ پھر تم (خدا سے) ڈرتے
تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا
کیوں نہیں؟ یہی خدا تو تمہارا پروردگارِ برحق ہے اور حق بات کے

النصف ع ۸

[۱] یعنی جب اس کو اس کے اعمال کا بدلہ ملے گا تب اُسے معلوم ہو جائے گا کہ اُس نے دنیا میں کیسے کام کئے تھے۔

بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾

ظاہر ہونیکے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا

اسی طرح خدا کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا

اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا

کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے؟ کہہ دو کہ خدا ہی پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ

پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کریگا تو تم کہاں اُلٹے جا رہے ہو۔ پوچھو کہ بھلا

مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ

تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے۔ کہہ دو

يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ

کہ خدا ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ

يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ قف

اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جب تک کوئی اُسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے تو تم کو کیا ہوا ہے

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ

کیسا انصاف کرتے ہو؟ اور اُن میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک خدا

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ
تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں

اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے ہاں (ہاں یہ خدا کا کلام ہے)

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ
جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں اُن کی تصدیق کرتا ہے اور اُنہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں

فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
(کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
اپنی طرف سے بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ
اور خدا کے سوا جن کو تم بلا سکو بُلا بھی لو۔ حقیقت

كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ
یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اس کو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے اُنہوں نے تکذیب کی تھی

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ
سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔ اور ان میں

مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ
سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار

اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّیْ عَمَلِیْ

شریروں سے خوب واقف ہے۔ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِیْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا

(کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) تم میرے عملوں کے جواب دہ نہیں ہو اور میں

بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُوْنَ

تمہارے عملوں کا جوابدہ نہیں ہوں۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف

اِلَیْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾

کان لگاتے ہیں۔ تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہ ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْظُرُ اِلَیْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ وَلَوْ

اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں۔ تو کیا تم اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ

كَانُوْا لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ

کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں۔① خدا تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

شَیْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَیَوْمَ

لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس

یَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ

دن خدا اُن کو جمع کریگا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے

النَّهَارِ یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ

زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے خدا کے

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا

روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔ اگر ہم

① یعنی ان کا تمہاری طرف کان لگانا یا نظر کرنا ان کو کچھ فائدہ نہیں دے گا۔ کیونکہ اُن کی مثال بہروں اور اندھوں کی سی ہے کہ نہ سن سکیں نہ دیکھ سکیں۔ خصوصاً اس حالت میں کہ عقل اور سمجھ سے بے بہرہ ہوں۔ بہرے کو اشارے سے سمجھا سکتے ہیں، اندھے کو آواز سے بتا سکتے ہیں مگر جو عقل ہی نہ رکھے اس کو کسی طرح کا سمجھانا نفع نہیں دیتا۔ مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ نہ شوق اور توجہ سے تمہاری باتوں کو سنتے ہیں۔ نہ یقین رکھتے ہیں۔ اس لئے ان کا ہدایت یاب ہونا دُشوار ہے۔

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

کوئی عذاب جس کا اُن لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت

فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا

حیات پوری کر دیں تو اُن کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں خدا اس کو

يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ

دیکھ رہا ہے۔ اور ہر ایک اُمت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا جب اُن کا پیغمبر

رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا

آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور اُن پر کچھ

يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن

ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا)

كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا

یہ وعدہ (ہے وہ آئیگا) کب؟ کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی

وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ

کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے۔ ہر ایک اُمت کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے۔

إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا

جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ

يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ

جلدی کر سکتے ہیں۔ کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں)

بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾

آ جائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے۔

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ

کیا جب وہ آ واقع ہوگا تب اس پر ایمان لاؤ گے۔ (اس وقت کہا جائیگا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی کے لئے تو

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا

تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ پھر ظالم لوگوں سے کہا جائیگا کہ عذاب دائمی کا

عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ

مزہ چکھو (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دُنیا میں)

تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ أَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ إِيْ وَرَبِّيْٓ

کرتے رہے۔ اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے۔ کہہ دو ہاں

إِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚؕ وَمَآ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ

خدا کی قسم سچ ہے۔ اور تم (بھاگ کر خدا کو) عاجز نہیں کرسکو گے۔ اور اگر ہر ایک

نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ

نافرمان شخص کے پاس رُوئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے۔

وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ

اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے اور اُن میں

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ أَلَآ إِنَّ

انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور (کسی طرح کا) اُن پر ظلم نہیں ہوگا۔ سُن رکھو کہ جو

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ أَلَآ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سُن رکھو کہ خدا کا وعدہ

حَقٌّ وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی جان بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے

وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۶﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ
اور تم لوگ اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ۬
نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا

وَهُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾ قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ
اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے۔ کہہ دو کہ (یہ کتاب) خدا کے

وَ بِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا
فضل اور اس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہئے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو

يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ مِّنۡ
وہ جمع کرتے ہیں۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو خدا نے تمہارے لئے جو رزق

رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ
نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال۔ (ان سے) پُوچھو کیا خدا نے

اَذِنَ لَكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ
تمہیں اس کا حکم دیا ہے یا تم خدا پر افتراء کرتے ہو؟ اور جو لوگ

الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ
خدا پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ
بیشک خدا لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا
شکر نہیں کرتے۔ اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے

مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا

کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو جب اس میں

عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ

مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار سے

عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى

ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ

السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِىْ

آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

(لکھی ہوئی) ہے۔ سن رکھو کہ جو خدا کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ؕ

اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ (یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ خدا

تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ ؕ وَلَا

کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ

(اے پیغمبرؐ) ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا (کیونکہ) عزت سب خدا ہی کی ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا

وقف لازم

الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى

(اور) جانتا ہے۔ سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو لوگ

الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

زمین میں ہیں سب خدا کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں اور یہ جو خدا کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں وہ

اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

(کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے۔ صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں

يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا

دوڑا رہے ہیں۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو

فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور روز روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو)۔ جو لوگ (مادۂ) سماعت رکھتے ہیں اُن کے لئے ان میں

يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ

نشانیاں ہیں۔ (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے اس کی ذات (اولاد سے) پاک ہے۔ (اور)

الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ

وہ بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ (اے افترا پردازو)

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

تمہارے پاس اس (قولِ باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم خدا کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

جو جانتے نہیں۔ کہہ دو کہ جو لوگ خدا پر جھوٹ

اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا

باندھتے ہیں فلاح نہیں پائیں گے۔ (اُن کے لئے جو) فائدے ہیں

ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ

دُنیا میں (ہیں) پھر اُن کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اُس وقت ہم اُن کو عذابِ شدید

الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ

(کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے۔ اور ان کو نوحؑ کا قصہ

نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ

پڑھ کر سنا دو جب اُنھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا

مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ

اور خدا کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں خدا پر بھروسہ رکھتا ہوں تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام

فَاَجْمِعُوْۤا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ

(جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کرلو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے

عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْۤا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ

پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔ اور

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى

اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو

اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ

خدا کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔ لیکن ان لوگوں

فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ

نے اُن کی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے) بچا لیا اور انہیں

وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

(زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُن کو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا

ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟ پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور پیغمبر

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَآءُوهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَمَا كَانُوا۟

اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے تو وہ اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے

لِيُؤْمِنُوا۟ بِمَا كَذَّبُوا۟ بِهِۦ مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ

کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم

عَلَىٰ قُلُوبِ ٱلْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنۢ بَعْدِهِم

زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مُہر لگا دیتے ہیں۔ پھر اُنکے بعد ہم نے

مُّوسَىٰ وَهَٰرُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هِۦ بِـَٔايَٰتِنَا

موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے

فَٱسْتَكْبَرُوا۟ وَكَانُوا۟ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا

سرداروں کے پاس بھیجا تو اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ تو جب

جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوٓا۟ إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ

اُن کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح

مُّبِينٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوسَىٰٓ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۖ

جادو ہے۔ موسیٰؑ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو۔

أَسِحْرٌ هَٰذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّٰحِرُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا

کہ یہ جادو ہے۔ حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے۔ وہ بولے کیا تم

لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا

ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں

ٱلْكِبْرِيَآءُ فِى ٱلْأَرْضِ ۖ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾

تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانیوالے نہیں ہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا
اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس لے آؤ۔ جب
جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ
جادوگر آئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو تم کو
مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ
ڈالنا ہو ڈالو۔ جب اُنھوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو
السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ
جادُو ہے۔ خدا اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔ خدا شریروں کے
عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
کام سنوارا نہیں کرتا۔ اور خدا اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ
اگرچہ گنہگار بُرا ہی مانیں۔ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں
مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهِمْ اَنْ
سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہلِ دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں
يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ
نہ پھنسا دے۔ اور فرعون ملک میں متکبر و متغلّب اور (کبر و کفر میں)
لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ
حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم خدا پر
اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾
ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اُسی پر بھروسہ رکھو۔

ع ۸ ۱۲/۱۳

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

تو وہ بولے کہ ہم خدا ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

آزمائش میں نہ ڈال۔ اور اپنی رحمت سے قومِ کفار سے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ

نجات بخش۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً

مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ

وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سُنا دو۔ اور موسیٰؑ نے کہا

رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا

اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دُنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ

اور مال و زر دے رکھا ہے اے پروردگار ان کا مآل یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اے پروردگار ان کے مال کو برباد کر دے اور اُن کے دلوں کو سخت کر دے

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ

کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذابِ الیم نہ دیکھ لیں۔ (خدا نے)

قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ

فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور

سَبِيۡلَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٩﴾ وَ جٰوَزۡنَا بِبَنِيۡۤ

بے عقلوں کے رستے نہ چلنا۔ اور ہم نے

اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَجُنُوۡدُهٗ بَغۡيًا

بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اُس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا

وَّعَدۡوًا ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّهٗ

تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىۡۤ اٰمَنَتۡ بِهٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِيۡلَ وَاَنَا

جس (خدا) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں

مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿٩٠﴾ آٰلۡـٰٔنَ وَقَدۡ عَصَيۡتَ قَبۡلُ وَكُنۡتَ

فرمانبرداروں میں ہوں۔ (جواب ملاکہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا

مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٩١﴾ فَالۡيَوۡمَ نُـنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ

اور مفسد بنا رہا۔ تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے

لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ

تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو۔ اور بہت سے لوگ

عَنۡ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوۡنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ

مُبَوَّاَ صِدۡقٍ وَّرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡا

جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں لیکن وہ

حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ

باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن

ع ۹ ۱۰ ۱۴

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ

ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔ اگر

كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ

تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ

پہلے کی (اُتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق

مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا

آ چکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔ اور

تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ

نہ اُن لوگوں میں ہونا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ

نقصان اٹھاؤ گے۔ جن لوگوں کے بارے میں خدا کا حکم (عذاب)

كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ

قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔ جب تک کہ عذاب الیم

اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ

نہ دیکھ لیں خواہ اُن کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آ جائے۔ تو کوئی بستی ایسی کیوں

قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ

نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اُسے نفع دیتا ہاں یونسؑ کی قوم۔

لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دُنیا کی زندگی میں اُن سے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوْ

ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا۔ اور اگر

شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِیْعًا ؕ

تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین پر ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾

تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ خدا کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔

وَیَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

(ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے۔

وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا

مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے اُن کے نشانیاں اور ڈراوے کچھ

یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ یَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَیَّامِ

کام نہیں آتے۔ سو جیسے (بُرے) دن اُن سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں

الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّیْ

اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ اور ہم اپنے پیغمبروں کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ
اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ
نجات دیں۔ (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو
شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ
اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سُن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ
میں اُن کی عبادت نہیں کرتا بلکہ میں خدا کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ لا وَاَنْ
اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں۔ اور یہ کہ
اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ
(اے محمدؐ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ہرگز نہ ہونا۔ اور خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا
مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ
جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اگر ایسا کرو گے تو
اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ اور اگر خدا تم کو کوئی تکلیف پہنچائے
فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ
تو اس کے سوا اس کا کوئی دُور کرنیوالا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے

ع ١٠ / ١١ / ١٥

فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ

عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دو کہ

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار

فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ ؕ

کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ

اور (اے پیغمبرؐ) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ خدا فیصلہ کر دے

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔

ع ۱۱ ۱۶

اٰيَاتُهَا ۱۲۳ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

اس میں ایک سو تیئس آیتیں سورۂ ہود مکہ میں نازل ہوئی اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ

الٓرٰ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور خدائے حکیم و خبیر کی طرف سے

لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

تفصیل بیان کر دی گئی ہیں۔ (وہ یہ) کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ﴿۲﴾ وَّ اَنِ

اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانیوالا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ

اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقتِ مقرر تک

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ

متاعِ نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو

ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ

اس کی بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ

(قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ تم (سب) کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ دیکھو یہ اپنے

يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ

سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ خدا سے پردہ کریں۔ سُن رکھو

يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

جس وقت یہ کپڑوں میں لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی چھپی اور

يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

کھلی باتوں کو جانتا ہے وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ
اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق خدا کے
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ
ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اُسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اُسے بھی۔ یہ سب
فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
کچھ کتابِ روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهُ عَلَى
اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اُس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے)
الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ
مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو
إِنَّكُمْ مَّبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ
کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کرکے) اُٹھائے جاؤ گے تو
الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾
کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔
وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰٓ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ
اور اگر ایک مدت معین تک ہم اُن سے عذاب روک دیں تو
لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ
کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب روکے ہوئے ہے۔ دیکھو جس روز وہ اُن پر واقع ہوگا
مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهٖ
(پھر) ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزاء کیا کرتے ہیں وہ

ع ۸

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

ان کو گھیر لے گی۔ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾ وَلَئِنْ

پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے۔ اور اگر

اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ

تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو (خوش ہو کر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

مجھ سے دُور ہوگئیں۔ بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنیوالا ہے۔ ہاں جنہوں نے

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

صبر کیا اور عمل نیک کئے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى

اور اجرِ عظیم ہے۔ شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو

اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ

اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر

اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ

کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ اے محمدؐ! تم تو صرف

نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

نصیحت کرنے والے ہو۔ اور خدا ہر چیز کا نگہبان ہے۔ یہ کیا کہتے ہیں کہ اُس نے

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ

قرآن از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ

وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ

اور خدا کے سوا جس جس کو بُلا سکتے ہو بُلا بھی لو۔ اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ خدا کے علم سے اُترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہئے۔ (۱) جو لوگ دُنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم اُن کے اعمال کا بدلہ اُنہیں دُنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں اُن کی حق تلفی نہیں کی جاتی۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آتشِ (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل اُنہوں نے دُنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا۔ بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور اُن کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟)۔ یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں۔

(۱) یہ عام لوگوں سے خطاب ہے جو اسلام نہیں لاتے تھے۔ یعنی جب تم قرآن مجید کا یہ اعجاز دیکھ چکے ہو کہ کوئی شخص ایسا کلام نہیں بنا سکتا تو تم کو بھی اُسے ماننا چاہئے کہ کلامِ خدا ہے اور اسلام لے آنا چاہئے۔

وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ
اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانا آگ ہے

فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ
لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ یُعْرَضُوْنَ
کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے۔ ایسے لوگ خدا کے سامنے

عَلٰی رَبِّهِمْ وَ یَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ كَذَبُوْا
پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر

عَلٰی رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۸﴾ لا
جھوٹ بولا تھا سُن رکھو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ یَبْغُوْنَهَا
جو خدا کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی

عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ
چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں۔ یہ لوگ زمین میں

یَكُوْنُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ
(کہیں بھاگ کر خدا کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ خدا کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ۘ یُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ
کوئی ان کا حمایتی ہے (اے پیغمبرؐ) ان کو دُگنا عذاب دیا جائے گا۔

وقف لازم

مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿۲۰﴾
کیونکہ یہ (شدتِ کفر سے تمہاری بات) نہیں سُن سکتے تھے اور نہ (تم کو) دیکھ سکتے تھے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا
یہی ہیں جنہوں نے اپنے تیئں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ
اُن سے جاتا رہا۔ بلا شُبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان

الْأَخْسَرُونَ ﴿۲۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
پانے والے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے

وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ
اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی یہی صاحبِ جنت ہیں ہمیشہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ
اس میں رہیں گے۔ دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرہ ہو

وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا أَفَلَا
اور ایک دیکھتا سُنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم

تَذَكَّرُونَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
سوچتے کیوں نہیں؟ اور ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا (تو اُنہوں نے اُن سے کہا) کہ میں تم کو

إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲۵﴾ أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ
کھول کھول کر ڈر سُنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں۔ کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ
مجھے تمہاری نسبت عذابِ الیم کا خوف ہے۔ تو اُنکی قوم

ع ۲ / ۱۶ / ۲

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا
کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو
بَشَرًا مِّثْلَنَا وَ مَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ
اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو
هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ
ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے) اور ہم تم میں اپنے اوپر
عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ
کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انہوں
يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اُس نے
وَ اٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ
مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اس کے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں۔
اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ
اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔ اور اے قوم! میں
اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ
اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں نہیں ہوں۔ میرا صلہ تو خدا کے ذمے ہے اور جو
اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
لوگ ایمان لائے ہیں میں اُن کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں
وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ
لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔ اور برادرانِ ملّت!

يَنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

اگر میں ان کو نکال دوں تو (عذاب) خدا سے (بچانے کے لئے) کون میری مدد کر سکتا ہے۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ

میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں

الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو

تَزْدَرِىْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ

تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ خدا ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دیگا۔ جو اُن کے

اَعْلَمُ بِمَا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّىْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

دلوں میں ہے اُسے خدا خوب جانتا ہے اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں۔

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا

اُنہوں نے کہا کہ نوحؑ تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو۔

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ

نوحؑ نے کہا کہ اس کو تو خدا ہی چاہے گا تو نازل کرے گا اور تم (اسکو کسی طرح)

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِىْۤ اِنْ اَرَدْتُّ

ہرا نہیں سکتے۔ اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں

اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ

اور خدا یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔

هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) نے قرآن
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ
اپنے دل سے بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو
مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ؑ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ
اُس سے میں بری الذمہ ہوں۔ اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری
يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ
قوم میں جو لوگ ایمان (لا چکے) ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں
بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ۚۖ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا
اُن کی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ
وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ
اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے
مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۣ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
جائیں گے۔ تو نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب ان کی قوم کے سردار اُن کے
مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا
پاس سے گزرتے تو اُن سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو
مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ؕ فَسَوْفَ
تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔ اور تم کو
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ
جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رُسوا کرے گا اور کس پر

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا
ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا

وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ
اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور۔ ایک ایک نر

اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائیگا) اُس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان

وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ
لایا ہو اُس کو کشتی میں سوار کر لو۔ اور ان کے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔ (نوحؑ نے)

ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ
کہا کہ خدا کا نام لیکر (کہ اسی کے ہاتھ میں اس کا) چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ۔ بیشک

رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ
میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ ان کو لیکر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی

كَالْجِبَالِ ۣ وَنَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
(لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے) اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پُکارا

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾
کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
اُس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ اُنہوں نے کہا

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ
کہ آج خدا کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر خدا رحم کرے

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾
اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔
وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ
اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا
وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ
تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جودی پر جا ٹھہری
وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ
اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔ اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو
رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ
پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے)
وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ
تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔ خدا
يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ
نے فرمایا کہ نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے وہ تو ناشائستہ
صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ
افعال ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اُسکے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں
اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ
تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔ نوحؑ نے کہا
اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی مجھے حقیقت معلوم نہیں۔

وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ عَلٰۤى

حکم ہوا کہ نوحؑ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی

اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ

جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اُتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہونگی جن کو ہم (دُنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

ہماری طرف سے عذابِ الیم پہنچے گا۔ یہ (حالات) مِنجملہ غیب کی خبروں کے ہیں

نُوْحِيْهَاۤ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ وَ لَا

جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور اس سے پہلے نہ تم ہی اُن کو جانتے تھے اور نہ

قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

تمہاری قوم (ہی اُن سے واقف تھی)۔ تو صبر کرو۔ کہ انجام پرہیز گاروں

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

ہی کا (بھلا) ہے۔ اور ہم نے عاد کی طرف اُن کے بھائی ہود کو (بھیجا)۔ اُنہوں نے کہا کہ میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ

خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے خدا پر)

اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ

محض بہتان باندھتے ہو۔ میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا

اور (دیکھو) گناہ گار بن کر رُوگردانی نہ کرو۔ وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر

بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ

نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں

وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ

اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ

تمہیں آسیب پہنچا (کر دیوانہ کر) دیا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ میں خدا کو گواہ کرتا ہوں

وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ

اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔ (یعنی جن کی) خدا کے سوا

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى

(عبادت کرتے ہو تو) تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی چاہو) کرلو اور مجھے مہلت نہ دو۔ میں خدا پر جو میرا

اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ

اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں۔ (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے

بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ

پکڑے ہوئے ہے۔ بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔ اگر تم

تَوَلَّوۡا فَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ

رُوگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے

وَيَسۡتَخۡلِفُ رَبِّىۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۚ وَلَا تَضُرُّوۡنَهٗ

اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا اور تم خدا کا کچھ بھی نقصان

شَيۡـئًا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا

نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب

جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا هُوۡدًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ

ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو

بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۸﴾

اپنی مہربانی سے بچا لیا اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی۔

وَتِلۡكَ عَادٌ ۖ  جَحَدُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا

یہ (وہی) عاد ہیں جنھوں نے خدا کی نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے

رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتۡبِعُوۡا

پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر متکبر و سرکش کا کہا مانا۔ تو اس دُنیا میں بھی

فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

لعنت اُن کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)۔ دیکھو عاد نے

عَادًا كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ هُوۡدٍ ﴿۶۰﴾ ع

اپنے پروردگار سے کُفر کیا۔ (اور) سُن رکھو ہُود کی قوم عاد پر پھٹکار ہے۔

وَاِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ

اور ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) تو اُنہوں نے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو

ع ۵ ۱۱ ۵

وقف لازم

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

اور اس میں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ

میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنیوالا (بھی) ہے۔ انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے

كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ

ہم تم سے (کئی طرح کی) اُمیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہوگئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

اس میں ہمیں قوی شبہ ہے۔ صالح نے کہا اے قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

کھلی دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

خدا کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کریگا؟ تم تو (کُفر کی باتوں سے) میرا

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

نقصان کرتے ہوں۔ اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ خدا کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

تو اس کو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا

فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ

ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا۔ مگر اُنہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو

تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۗ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

(صالح نے) کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اُٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ

مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ

جھوٹا نہ ہوگا۔ جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے

اٰمَنُوا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ اِنَّ

اُن کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اُس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)۔ بیشک

رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

تمہارا پروردگار طاقتور اور زبردست ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ

ان کو چنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ گویا کبھی ان میں

يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ اَلَا بُعْدًا

بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کُفر کیا۔ اور سُن رکھو ثمود پر

لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى

پھٹکار ہے۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے

قَالُوْا سَلٰمًا ۗ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

تو سلام کہا۔ اُنہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا

حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ

لے آئے۔ جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو اجنبی

وَ اَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى

سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قومِ لُوط کی طرف (اُن کے ہلاک کرنے کو)

قَوۡمِ لُوۡطٍ ؕ ﴿۷۰﴾ وَامۡرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتۡ فَبَشَّرۡنٰهَا

بھیجے گئے ہیں۔ اور ابراہیمؑ کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحٰق کی

بِاِسۡحٰقَ ۙ وَمِنۡ وَّرَآءِ اِسۡحٰقَ يَعۡقُوۡبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتۡ يٰوَيۡلَتٰٓى

اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔ اس نے کہا اے ہے

ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوۡزٌ وَّهٰذَا بَعۡلِىۡ شَيۡخًا ؕ اِنَّ هٰذَا

میرے بچہ ہوگا؟ میں تو بُڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔ یہ تو

لَشَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوۡۤا اَتَعۡجَبِيۡنَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ

بڑی عجیب بات ہے۔ انہوں نے کہا کیا تم خدا کی قدرت سے تعجب کرتی ہو

رَحۡمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيۡكُمۡ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيۡدٌ

اے اہلِ بیت تم پر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوارِ تعریف اور

مَّجِيۡدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنۡ اِبۡرٰهِيۡمَ الرَّوۡعُ وَجَآءَتۡهُ

بزرگوار ہے۔ جب ابراہیمؑ سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی

الۡبُشۡرٰى يُجَادِلُنَا فِىۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ؕ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَحَلِيۡمٌ

مل گئی تو قومِ لُوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے۔ بے شک ابراہیمؑ بڑے تحمل والے نرم دل

اَوَّاهٌ مُّنِيۡبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ

اور رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیمؑ اس بات کو جانے دو تمہارے پروردگار

قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمۡ اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ

کا حکم آ پہنچا ہے اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی

مَرۡدُوۡدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ

نہیں ٹلنے کا۔ (۱) اور جب ہمارے فرشتے لُوط کے پاس آئے تو وہ اُن (کے آنے) سے غمناک

وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّ قَالَ هٰذَا یَوۡمٌ عَصِیۡبٌ ﴿۷۷﴾

اور تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے۔

وَجَآءَهٗ قَوۡمُهٗ یُهۡرَعُوۡنَ اِلَیۡهِ ؕ وَمِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا

اور لُوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے۔ اور یہ لوگ پہلے ہی سے

یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ ؕ قَالَ یٰقَوۡمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِیۡ هُنَّ

فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ لُوط نے کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں

اَطۡهَرُ لَكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِیۡ ضَیۡفِیۡ ؕ

یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں تو خدا سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ۔

اَلَیۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ رَّشِیۡدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ

کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں۔ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ

مَا لَنَا فِیۡ بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا

تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں اور جو ہماری غرض ہے اُسے تم (خوب)

نُرِیۡدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوۡ اَنَّ لِیۡ بِكُمۡ قُوَّةً اَوۡ اٰوِیۡۤ اِلٰی

جانتے ہو۔ لُوط نے کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی

رُكۡنٍ شَدِیۡدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوۡا یٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنۡ

مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔ فرشتوں نے کہا کہ لُوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں

یَّصِلُوۡۤا اِلَیۡكَ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّیۡلِ وَلَا

یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور



(۱) جو فرشتے خوشخبری لے کر آئے تھے وہ جبرائیلؑ اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ تھے اور خوبصورت نوجوانوں کی شکل میں آئے تھے حضرت ابراہیمؑ نے اُن کو معزز مہمان سمجھ کر اُن کے لئے ایک موٹا تازہ بچھڑا ذبح کیا اور اس کے کباب بنا کر اُن کے پاس لائے حضرت ابراہیمؑ کی بیوی سارہ نے جب دیکھا کہ ابراہیمؑ مہمانوں کی خاطر اور اکرام کرتے ہیں تو خود بھی اُن کی خدمت کے لئے آکھڑی ہوئیں۔ مہمانوں کی یہ کیفیت کہ کھانا سامنے رکھا ہے اور اُن کے ہاتھ کھانے کی طرف جاتے ہی نہیں یہ حالت دیکھ کر حضرت ابراہیمؑ کے دل میں خوف پیدا ہوا کہ یہ لوگ کسی برے ارادہ سے نہ آئے ہوں۔ کیونکہ ان لوگوں کی عادت تھی کہ جب کوئی مہمان آتا اور میزبان کے ہاں کھانا نہ کھاتا تو وہ یہ خیال کرتے کہ یہ نیت نیک سے (باقی صفحہ نمبر ۴۳۸ پر)

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا

تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی۔ کہ جو آفت اُن پر پڑنے والی ہے

مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ

وہی اس پر پڑے گی۔ اُن کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔ اور کیا صبح

بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

کچھ دُور ہے۔ تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اُس (بستی) کو (اُلٹ کر) نیچے اُوپر کر دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ لا

اور اُن پر پتھر کی تہہ بہ تہہ (یعنی پے درپے) کنکریاں برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ ع النصف ع ۱۵

جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دُور نہیں۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو (بھیجا)۔ تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو

وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ

عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔ اور اے قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ

وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

پُوری پُوری کیا کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۴۳۷) نہیں آیا بلکہ کسی برے ارادہ سے آیا ہے۔ مہمانوں نے کہا خوف نہ کیجئے۔ ہم خدا کے فرشتے ہیں اور قوم لوط کے ہلاک کرنے کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ فرشتوں کا یہ قول سن کر بی بی سارہ ہنس پڑیں۔ پھر فرشتوں نے بی بی سارہ کو حضرت اسحٰق اور حضرت اسحٰق کے بعد حضرت یعقوب کے پیدا ہونے کی خوشخبری سنائی تو وہ مارے خوشی کے بیساختہ ہنس پڑیں۔ جب حضرت ابراہیمؑ کو فرشتوں کے آنے کا سبب معلوم ہوگیا۔ اور انکی بی بی کو حضرت اسحٰق کی بشارت بھی مل گئی اور ان کا خوف بھی دور ہوگیا تو وہ حضرت لوطؑ کے بارے میں فرشتوں سے گفتگو کرنے لگے جس کو خدا نے اپنی طرف منسوب فرمایا ہے۔ وہ گفتگو یہ تھی کہ جب فرشتوں نے کہا کہ ہم لوط کے گاؤں کو تباہ کرنے کے لئے آئے ہیں تو حضرت ابراہیمؑ (باقی صفحہ نمبر ۴۳۹ پر)

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ اللَّهِ

اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو۔ اگر تم کو (میرے کہنے کا)

خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

یقین ہو تو خدا کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان

بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ

نہیں ہوں۔ اُنہوں نے کہا شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ

نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا

جن کو ہمارے باپ دادا پُوجتے آئے ہیں ہم اُن کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں

مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ

تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو۔ اُنہوں نے کہا کہ

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّي وَرَزَقَنِي

اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیلِ روشن پر ہوں اور اُس نے اپنے ہاں سے مجھے

مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ

نیک روزی دی ہو (تو کیا میں ان کے خلاف کروں گا؟)۔ اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں

مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا

خود اُس کو کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی)

اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اصلاح چاہتا ہوں۔ اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا خدا ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں

وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي

اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرا دے کہ



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۴۳۸) نے کہا کیا تم ایسے گاؤں کو تباہ کرو گے جس میں تین سو مومن رہتے ہیں فرشتوں نے کہا نہیں۔ پھر ابراہیمؑ نے کہا کیا تم ایسے گاؤں کو ہلاک کرو گے جس میں چالیس مومن ہیں۔ کہا نہیں۔ پھر انہوں نے کہا بھلا جس گاؤں میں تیس یا بیس یا دس یا پانچ مومن ہوں کیا تم اس کو بھی ہلاک کرو گے۔ کہا نہیں۔ پھر اُنہوں نے کہا کہ اگر اس گاؤں میں ایک ہی مومن ہو تب بھی اسے تباہ کر دو گے؟ کہا نہیں۔ تب ابراہیمؑ نے کہا کہ اس گاؤں میں تو لُوط ہیں۔ انہوں نے کہا جو اس میں ہیں ہمیں معلوم ہیں۔ ہم لوط کو اور اُن کے گھر والوں کو تو بچا لیں گے مگر ان کی عورت نہیں بچے گی۔ حضرت ابراہیمؑ چونکہ نہایت نرم دل تھے اس لئے چاہتے تھے کہ ان لوگوں کو عذاب میں توقف ہو جائے تو اچھا ہو شاید وہ ایمان (باقی صفحہ نمبر ۴۴۰ پر)

اَنۡ یُّصِیۡبَکُمۡ مِّثۡلُ مَاۤ اَصَابَ قَوۡمَ نُوۡحٍ اَوۡ قَوۡمَ

جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی

ہُوۡدٍ اَوۡ قَوۡمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوۡمُ لُوۡطٍ مِّنۡکُمۡ بِبَعِیۡدٍ ﴿۸۹﴾

ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو۔ اور لوط کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں۔

وَ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡہِ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ رَحِیۡمٌ

اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار رحم والا (اور)

وَّدُوۡدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوۡا یٰشُعَیۡبُ مَا نَفۡقَہُ کَثِیۡرًا مِّمَّا تَقُوۡلُ

محبت والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں

وَ اِنَّا لَنَرٰىکَ فِیۡنَا ضَعِیۡفًا ۚ وَ لَوۡ لَا رَہۡطُکَ

اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے

لَرَجَمۡنٰکَ ۫ وَ مَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡنَا بِعَزِیۡزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ یٰقَوۡمِ

تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو۔ انہوں نے کہا کہ

اَرَہۡطِیۡۤ اَعَزُّ عَلَیۡکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ ؕ وَ اتَّخَذۡتُمُوۡہُ وَرَآءَکُمۡ

اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر خدا سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے

ظِہۡرِیًّا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ مُحِیۡطٌ ﴿۹۲﴾ وَ یٰقَوۡمِ

ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور

اعۡمَلُوۡا عَلٰی مَکَانَتِکُمۡ اِنِّیۡ عَامِلٌ ؕ سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ

برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کئے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب

مَنۡ یَّاۡتِیۡہِ عَذَابٌ یُّخۡزِیۡہِ وَ مَنۡ ہُوَ کَاذِبٌ ؕ

معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے۔

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۴۳۹) لے آئیں اور اپنی بدکرداریوں سے باز آجائیں۔ فرشتوں نے ابراہیمؑ سے کہا یہ خیال ترک کر دیجئے۔ ان کے لئے عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہے اور عذاب ہو کر رہے گا۔

وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا

اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا

نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

تو ہم نے شعیبؑ کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کوتو اپنی رحمت سے بچا لیا

مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

اور جو ظالم تھے اُن کو چنگھاڑ نے آ دبوچا تو وہ اپنے گھروں میں

فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا

اوندھے پڑے رہ گئے۔ گویا اُن میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سُن رکھو کہ

بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی۔ اور ہم نے موسیٰ کو

ع ۸ ۱۲ ۸

مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ

اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔ (یعنی) فرعون

وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم

بِرَشِیْدٍ ﴿۹۷﴾ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ

درست نہیں تھا۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور اُنکو دوزخ میں

النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ

جا اُتارے گا۔ اور جس مقام پر وہ اُتارے جائیں گے وہ بُرا ہے۔ اور اس جہان میں بھی لعنت

لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾

اُن کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی)۔ جو انعام اُن کو ملا ہے بُرا ہے۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

یہ (پُرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں اِن میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا

وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تہس نہس ہوگیا۔ اور ہم نے اُن لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ اُنہوں نے خود اپنے اُوپر ظلم کیا

فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِىْ يَدْعُوْنَ مِنْ

غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آ پہنچا تو جن معبودوں کو وہ

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا

خدا کے سوا پکارا کرتے تھے وہ اُنکے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا

زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ

اُن کے حق میں اور کچھ نہ کر سکے۔ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو

اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ

پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اِسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اُس کی پکڑ دُکھ دینے والی

شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ

اور سخت ہے۔ اِن (قصوں) میں اس شخص کیلئے جو عذابِ آخرت سے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دِن ہوگا جس میں سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ

جس میں سب (خدا کے روبرو) حاضر کئے جائیں گے۔ اور ہم اس کے لانے میں ایک وقتِ معین تک

مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾ ؕ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ

تاخیر کر رہے ہیں۔ جس روز وہ آجائیگا تو کوئی متنفس خدا کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي

پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہونگے اور کچھ نیک بخت۔ تو جو بدبخت ہونگے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے)

النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

اُس میں اُن کو چلّانا اور دھاڑنا ہوگا۔ (اور) جب تک

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ

آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اُسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا

بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ اور جو نیک بخت ہوں گے

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

وہ بہشت میں داخل کئے جائیں گے (اور) جب تک آسمان

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ یہ (خدا کی) بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ

تو یہ لوگ جو (غیرِ خدا کی) پرستش کرتے ہیں اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا۔ یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ

جس طرح پہلے سے اُن کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم اُن کو اُن کا حصہ پورا پورا

نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

بلا کم و کاست دینے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے

ع ۹ ۱۴ ۹

رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شبہے میں

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ

(پڑے ہوئے) ہیں۔ اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے۔ سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور

وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو

بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ ظالم ہیں اُن کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں (دوزخ کی)

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ

آگ آلپٹے گی اور خدا کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو (کہیں سے)

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا

مدد نہ مل سکے گی۔ اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند

مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ

(پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دُور کر دیتی ہیں۔ یہ اُن کے لئے نصیحت ہے

ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

جو نصیحت قبول کرنیوالے ہیں۔ اور صبر کئے رہو کہ خدا نیکوکاروں کا اجر

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ

ضائع نہیں کرتا۔ تو جو اُمتیں تم سے پہلے

قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى

گزر چکی ہیں اُن میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے

الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ

روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے سے (تھے) جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی اور جو

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

ظالم تھے وہ اُنہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہِ ظلم

مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً

تباہ کر دے۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت

وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۙ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ

کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر جن پر تمہارا پروردگار

رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

رحم کرے۔ اور اسی لئے اس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ

(اے محمدؐ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو

بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

قائم رکھتے ہیں اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ)

وَّ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

مومنوں کیلئے نصیحت اور عبرت ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے اُن سے کہہ دو کہ

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ انْتَظِرُوْا ۚ

تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ۔ ہم (اپنی جگہ) عمل کئے جاتے ہیں۔ اور (نتیجۂ اعمال کا) تم

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا

وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ

علم خدا ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اُسی کی طرف ہے تو اسی کی عبادت کرو اور اُسی پر بھروسہ رکھو۔

وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

ع ۱۴ ۱۰

اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

## سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

اس میں ایک سو گیارہ آیتیں سورۂ یوسف مکہ میں نازل ہوئی اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۟ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ قف اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ

الٓر۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔ ہم نے اس قرآن کو

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔ (اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ هٰذَا

ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ

الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

سُناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّىْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

جب یُوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِىْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾

ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ يٰبُنَىَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ

اُنہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ

نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا

مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ

کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح خدا تمہیں برگزیدہ (و ممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى

تعبیر کا علم سکھائے گا اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے

اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ

دادا پردادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولادِ یعقوبؑ پر

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶﴾ ع لَقَدْ

ع ۱ / ۱۱

پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ہاں

كَانَ فِىْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۷﴾

یوسفؑ اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ (۱)



(۱) یہود نے جناب رسالتمآبؐ سے کہا کہ ہمیں ان پیغمبر کا حال بتایئے جو شام میں رہتے تھے۔ اور ان کا بیٹا مصر کی طرف نکال دیا گیا تھا وہ بیٹے کے غم میں اس قدر روتے رہے کہ بصارت جاتی رہی کہتے ہیں اس وقت مکے میں کوئی شخص اہل کتاب میں سے نہ تھا اور نہ کوئی ایسا آدمی تھا جو انبیائے سابقین کے حالات کا علم رکھتا ہو۔ اس لئے یہود نے ایک شخص مدینے سے یہ سوال کرنے کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مکے میں بھیجا۔ تب خدا نے یہ سورت نازل فرمائی۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا

جب اُنہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسفؑ اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں

مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ

حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی

مُّبِيْنِ ۚ﴿۸﴾ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا

پر ہیں۔(۱) تو یوسفؑ کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ

يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد

قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا

تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسفؑ کو

يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِىْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ

جان سے نہ مارو کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال کر (اور ملک میں)

السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا

لے جائے گا اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو)۔ (یہ مشورہ کر کے وہ یعقوبؑ سے)

لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾

کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ

کل اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کُودے ہم

لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّىْ لَيَحْزُنُنِىْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا

اسکے نگہبان ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کئے دیتا ہے کہ تم اُسے لے جاؤ

(۱) حضرت یوسف علیہ السلام کے گیارہ بھائی تھے جن میں سے دس تو سوتیلے تھے اور ایک حقیقی ان کا نام بنیامین تھا۔ اور یہ سب میں چھوٹے تھے یہاں اس کے بھائی سے مراد یہی بنیامین ہیں۔

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ

(یعنی وہ مجھ سے جُدا ہو جائے) اور مجھے یہ خوف بھی ہے کہ تم (کھیل میں) اُس سے غافل ہو جاؤ اور اُسے

غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ

بھیڑیا کھا جائے۔ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں

عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ

اُسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔ غرض جب وہ اس کو لے گئے

وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ

اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے

اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا

یوسفؑ کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئیگا کہ) تم ان کو اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور انکو (اس وحی کی)

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ ط

کچھ خبر نہ ہوگی۔ ﴿۱﴾ (یہ حرکت کرکے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ

(اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دُوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسفؑ کو

عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اُسے بھیڑیا کھا گیا اور آپ ہماری بات کو

الثلثة

لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ

گو ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے۔ اور اُن کے کُرتے پر

بِدَمٍ كَذِبٍ ط قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

جھوٹ مُوٹ کا لہو بھی لگا لائے۔ یعقوبؑ نے کہا (کہ حقیقت الحال یُوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دِل سے (یہ) بات



﴿۱﴾ جو سلوک اُن بے دردوں نے یوسف جیسے خوبصورت نیک طینت اور خورد سال بھائی کے ساتھ کیا اس کا تصور کر کے اس قدر رنج و الم ہوتا ہے کہ بیان نہیں ہو سکتا۔ اس زمانے میں بھی بھائیوں کا بھائیوں کے ساتھ ایسا ہی سلوک ہے اور اسی لئے عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ مصرعہ ”بھائی ہیں برادرانِ یوسف“ خدا تعالیٰ مومن بھائیوں کے دلوں میں رافت و شفقت ڈالے کہ ایک دوسرے سے مہربانی اور محبت کا سلوک کریں۔

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا

بنا لائے ہو۔ ⁽¹⁾ اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے)۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں خدا ہی سے مدد

تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَیَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ

مطلوب ہے۔ (اب خدا کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے (پانی کیلئے)

فَاَدْلٰی دَلْوَهٗ ؕ قَالَ یٰبُشْرٰی هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ

اپنا سقا بھیجا اُس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسفؑ اس سے لٹک گئے)۔ وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے۔ اور

بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ

اس کو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے تھے خدا کو سب معلوم تھا۔ اور اس کو

بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِیْهِ

تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں

مِنَ الزّٰهِدِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ

کچھ لالچ بھی نہ تھا۔ اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا ⁽²⁾ اس نے اپنی بیوی سے

مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤی اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ

(جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی

یا ہم اُسے بیٹا بنا لیں۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کو سرزمین (مصر) میں

الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ؕ

جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤی اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اور خدا اپنے کام پر غالب ہے لیکن

ع ۲/۱۴ ۱۲



⁽¹⁾ کُرتے پر جُھوٹ موٹ کا لہو لگا لائے تاکہ یہ سمجھا جائے کہ بھیڑیا درحقیقت کھا گیا ہے مگر یہ خیال نہ کیا کہ اگر بھیڑیا سچ مچ کھا جاتا تو بھیڑیئے کے دانتوں سے کُرتا بھی پھٹ جاتا حالانکہ وہ بالکل سالم تھا۔ جب ان مکاروں نے حضرت یعقوب سے آکر کہا کہ یوسف کو بھیڑیا کھا گیا۔ تو انہوں نے کرتا ہی دیکھ کر سمجھ لیا کہ یہ جھوٹ کہتے ہیں اور فرمایا کہ بھیڑیا بڑا دانشمند تھا کہ یوسف کو تو کھا گیا اور کرتا نہ پھٹنے دیا۔ ⁽²⁾ اس شخص کا نام قطفیر تھا بعض نے اطفیر کہا ہے۔ یہ مصر کے بادشاہ کا جس کا نام ریان بن ولید تھا وزیر تھا اور اس کا لقب عزیز تھا۔

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی

وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ

اور علم بخشا۔ اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ تو جس عورت کے

الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ

گھر میں وہ رہتے تھے اُس نے اُن کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کرکے

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ رَبِّي

کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ۔ اُنہوں نے کہا کہ خدا پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں اُنہوں نے

أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ

مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے۔ (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا) بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور اس

هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ

عورت نے اُن کا قصد کیا اور اُنہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا)۔

كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ

یُوں اس لئے (کیا گیا) کہ ہم اُن سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔﴿۱﴾ بیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے

وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا

(آگے یوسف پیچھے زلیخا) اور عورت نے اُن کا کُرتہ پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا

لَدَا الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ

خاوند مل گیا۔ تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ



﴿۱﴾ زلیخا کا قصد جیسا ہوگا ظاہر ہے کیونکہ وہ یوسف علیہ السلام کے حسن وجمال پر فریفتہ ہورہی تھی مگر یوسف کا قصد ایسا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ ایسے کام سے خدا کی پناہ مانگتے ہیں اور امانت میں خیانت کرنے کو ظلم سمجھتے ہیں اور یہی کہہ کر زلیخا کا کہا نہیں مانتے۔ پروردگار کی نشانی کے متعلق کہ وہ کیا تھی مفسرین نے بہت سے اقوال لکھے ہیں۔ جن میں زیادہ مشہور یہ ہے کہ ان کو حضرتِ یعقوبؑ کی صورت اس حال میں کہ وہ انگلی دانتوں میں لئے ہوئے تھے نظر آئی اور وہ اس مقصد سے مانع ہوئی ایک یہ نشانی بیان کی گئی ہے کہ جب زلیخا نے یوسف علیہ السلام سے اپنا مطلب حاصل کرنا چاہا تو گھر کے ایک کونے میں ایک بت تھا اس کو کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ یوسف علیہ السلام نے کہا یہ تم نے کیا کیا؟ بولی مجھے اپنے معبود سے (باقی صفحہ نمبر ۴۵۲ پر)

سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ

بُرا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دُکھ کا عذاب دیا جائے۔ یوسفؑ

هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ

نے کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنیوالے نے

اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ

یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ

اور یوسف جھوٹا۔ اور اگر کُرتہ پیچھے سے

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا

پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا۔ جب

رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ

اس کا کُرتہ دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ

اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۜ

تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں۔ یوسف! اس بات کا خیال نہ کر

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ښ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع

اور زلیخا تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ بیشک خطا تیری ہی ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو

فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا

اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے ہم دیکھتی ہیں کہ وہ

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۴۵۱) شرم آتی ہے کہ وہ مجھ کو اس حالت میں دیکھے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا کہ میں اس کا زیادہ مستحق ہوں کہ اپنے معبود برحق سے شرم کروں بہرکیف کوئی سبب ہوا ہو وہ ان میں اور ان کے قصد میں حائل ہوگیا۔ اور خدا تعالیٰ نے انکی عصمت وعفت کو قائم رکھا۔

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ

صریح گمراہی میں ہے۔ جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسفؑ کے

اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ

لئے ایک) چال (تھی) سنی تو اُن کے پاس (دعوت کا) پیغام بھجا اور اُن کے لئے ایک محفل مرتب کی

كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّیْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ

اور (پھل تراشنے کے لئے) ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور (یوسفؑ سے) کہا کہ اُن کے سامنے

عَلَیْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ

باہر آؤ جب عورتوں نے اُن کو دیکھا تو انکا رعب (حُسن) اُن پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا

اور بے ساختہ بول اُٹھیں کہ سُبحان اللہ (یہ حُسن) یہ آدمی نہیں۔ کوئی

مَلَكٌ كَرِیْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ

بزرگ فرشتہ ہے۔ تب زلیخا نے کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے

فِیْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ

دیتی تھیں۔ اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا۔

وَلَئِنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَكُوْنًا

اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اُسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا

مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ

اور ذلیل ہوگا۔ یوسفؑ نے دُعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے

مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ

بُلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائیگا

اَصۡبُ اِلَیۡہِنَّ وَ اَکُنۡ مِّنَ الۡجٰہِلِیۡنَ ﴿۳۳﴾ فَاسۡتَجَابَ

تو میں اُن کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا۔ تو خدا نے

لَہٗ رَبُّہٗ فَصَرَفَ عَنۡہُ کَیۡدَہُنَّ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ

اُن کی دُعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا۔ بیشک وہ سننے (اور)

الۡعَلِیۡمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا رَاَوُا الۡاٰیٰتِ

جاننے والا ہے۔ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے اُن کی رائے یہی ٹھیری کہ

لَیَسۡجُنُنَّہٗ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَ دَخَلَ مَعَہُ السِّجۡنَ

کچھ عرصے کے لئے اُن کو قید ہی کر دیں۔ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخلِ زنداں

ع ۴ ۱۴

فَتَیٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُہُمَاۤ اِنِّیۡۤ اَرٰىنِیۡۤ اَعۡصِرُ خَمۡرًا ۚ

ہوئے۔ ایک نے اُن میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کیلئے انگور) نچوڑ رہا ہوں

وَ قَالَ الۡاٰخَرُ اِنِّیۡۤ اَرٰىنِیۡۤ اَحۡمِلُ فَوۡقَ رَاۡسِیۡ

دُوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں

خُبۡزًا تَاۡکُلُ الطَّیۡرُ مِنۡہُ ؕ نَبِّئۡنَا بِتَاۡوِیۡلِہٖ ۚ اِنَّا

اُٹھائے ہوئے ہوں اور جانور ان میں سے کھا رہے ہیں۔ (تو) ہمیں اُن کی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم

نَرٰىکَ مِنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا یَاۡتِیۡکُمَا طَعَامٌ

تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں۔ یوسفؑ نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے

تُرۡزَقٰنِہٖۤ اِلَّا نَبَّاۡتُکُمَا بِتَاۡوِیۡلِہٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّاۡتِیَکُمَا ؕ

وہ آنے نہیں پائیگا کہ میں اس سے پہلے تم کو اُن کی تعبیر بتا دُوں گا۔

ذٰلِکُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیۡ رَبِّیۡ ؕ اِنِّیۡ تَرَکۡتُ مِلَّۃَ قَوۡمٍ

یہ اُن (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو لوگ خدا پر ایمان نہیں لاتے

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾
اور روزِ آخرت سے انکار کرتے ہیں میں اُن کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں۔
وَ اتَّبَعۡتُ مِلَّۃَ اٰبَآءِیۡۤ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ ؕ
اور اپنے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب پر چلتا ہوں۔
مَا کَانَ لَنَاۤ اَنۡ نُّشۡرِکَ بِاللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ ذٰلِکَ
ہمیں شایان نہیں کہ کسی چیز کو خدا کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ
مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ عَلَیۡنَا وَ عَلَی النَّاسِ وَ لٰکِنَّ
خدا کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی لیکن
اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجۡنِ
اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ میرے جیل خانے کے رفیقو!
ءَاَرۡبَابٌ مُّتَفَرِّقُوۡنَ خَیۡرٌ اَمِ اللّٰہُ الۡوَاحِدُ
بھلا کئی جُدا جُدا آقا اچھے یا (ایک) خدائے
الۡقَہَّارُ ﴿ؕ۳۹﴾ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اِلَّاۤ اَسۡمَآءً
یکتا و غالب۔ جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں
سَمَّیۡتُمُوۡہَاۤ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُکُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ بِہَا
جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں خدا نے اُن کی کوئی سند
مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ اِنِ الۡحُکۡمُ اِلَّا لِلّٰہِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا
نازل نہیں کی۔ (سُن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔ اُس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اُس کے سوا
اِلَّاۤ اِیَّاہُ ؕ ذٰلِکَ الدِّیۡنُ الۡقَیِّمُ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ
کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ

نہیں جانتے۔ میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو

رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ

اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اُس کا سر

مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ۭ

کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ

اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے

رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي

میرا ذکر بھی کرنا لیکن شیطان نے اُن کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسفؑ

السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ۧ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّىْٓ اَرٰى ع ۵ ۱۵

کئی برس جیل خانے ہی میں رہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے)

سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ

دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ

خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔ اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو

فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا

تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔ انہوں

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔

وَقَالَ الَّذِیۡ نَجَا مِنۡهُمَا وَادَّکَرَ بَعۡدَ اُمَّةٍ اَنَا

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آ گئی بول اٹھا کہ میں

اُنَبِّئُکُمۡ بِتَاۡوِیۡلِهٖ فَاَرۡسِلُوۡنِ ﴿۴۵﴾ یُوۡسُفُ اَیُّهَا

آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجیے۔ (غرض وہ یوسفؑ کے پاس آیا

الصِّدِّیۡقُ اَفۡتِنَا فِیۡ سَبۡعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاۡکُلُهُنَّ

اور کہنے لگا) یوسفؑ اے بڑے سچے (یوسفؑ) ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دُبلی گائیں کھا

سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّسَبۡعِ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّاُخَرَ

رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات

یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیۡۤ اَرۡجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ

سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا (کر تعبیر بتاؤں) عجب نہیں کہ وہ

یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزۡرَعُوۡنَ سَبۡعَ سِنِیۡنَ دَاَبًا ۚ

(تمہاری قدر) جانیں۔ اُنھوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے

فَمَا حَصَدۡتُّمۡ فَذَرُوۡهُ فِیۡ سُنۡۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیۡلًا

تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اُسے

مِّمَّا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ یَاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ سَبۡعٌ

خوشوں میں ہی رہنے دینا۔ پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال)

شِدَادٌ یَّاۡکُلۡنَ مَا قَدَّمۡتُمۡ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیۡلًا

آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہوگا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائیگا جو تم

مِّمَّا تُحۡصِنُوۡنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ یَاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ عَامٌ

احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔ پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا

ع ۷ ۱۶

فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ

کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔ (یہ تعبیر

الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ

سُن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسفؑ کو میرے پاس لے آؤ جب قاصد اُن کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ

ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ

اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اُن سے پُوچھو کہ اُن عورتوں کا کیا حال ہے جنھوں نے

قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾

اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار اُن کے مکروں سے خوب واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ

بادشاہ نے (عورتوں سے) پُوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسفؑ کو اپنی طرف

نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ

مائل کرنا چاہا۔ بول اُٹھیں کہ حَاشَ لِلّٰهِ ہم نے اس میں کوئی بُرائی معلوم

سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ

نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی

الْحَقُّ ۫ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ

بیشک سچا ہے۔ (یوسفؑ نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور خدا خیانت کرنیوالوں کے مکروں کو رُوبراہ نہیں کرتا۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفسِ امّارہ (انسان کو) بُرائی ہی سکھاتا رہتا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾

مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

وَ قَالَ الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا

بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحبِ خاص بناؤں گا پھر جب

کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾

اُن سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحبِ منزلت اور صاحبِ اعتبار ہو۔

قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ

(یوسفؑ نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے

عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَ کَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ

واقف ہوں۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کو ملک (مصر) میں جگہ دی

یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ

اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر

نَّشَآءُ وَ لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ

چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَ جَآءَ

اور ڈرتے رہے اُن کیلئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔ اور یوسفؑ

اِخۡوَۃُ یُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَیۡہِ فَعَرَفَہُمۡ وَ ہُمۡ

کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے) آئے تو یوسفؑ کے پاس گئے تو یوسفؑ نے ان کو پہچان لیا اور وہ

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ

اُن کو نہ پہچان سکے۔ جب یوسفؑ نے اُن کے لئے اُن کا سامان تیار کر دیا تو کہا

ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي

کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اُسے بھی میرے پاس لیتے آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی

الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ

پُوری پُوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔ اور اگر تم اُسے میرے پاس

بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا

نہ لاؤ گے تو نہ تو تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آ سکو گے۔ اُنہوں

سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ

نے کہا کہ ہم اُس کے بارے میں اُس کے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے۔ اور (یوسفؑ نے)

لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

اپنے خدام سے کہا کہ اُن کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) اُن کے شلیتوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ

يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا

یہ پھر یہاں آئیں۔ جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا

مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ

(جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لیجائیں) ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ

ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ (یعقوبؑ نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی

اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰۤى اَخِيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ‌ؕ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا‌

جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو خدا ہی بہتر نگہبان ہے

وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا

وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ‌ؕ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا

تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ ان کو واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور)

نَبۡغِىۡ‌ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا‌ ۚ وَنَمِيۡرُ اَهۡلَنَا

کیا چاہئے۔ (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اب ہم اپنے اہل و عیال کیلئے پھر غلہ لائیں گے

وَنَحۡفَظُ اَخَانَا وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ‌ؕ ذٰلِكَ كَيۡلٌ

اور اپنے بھائی کی نگہبانی کرینگے اور ایک بارِ شتر زیادہ لائیں گے۔ (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں)

يَّسِيۡرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ

تھوڑا ہے۔ (یعقوبؑ نے) کہا کہ جب تک تم خدا کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح و سالم)

مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَـتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّحَاطَ

لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ

بِكُمۡ‌ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا

(یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب اُنہوں نے اُن سے عہد کر لیا تو (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں

نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدۡخُلُوۡا مِنۡۢ بَابٍ

اس کا خدا ضامن ہے۔ اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا

وَّاحِدٍ وَّادۡخُلُوۡا مِنۡ اَبۡوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ‌ؕ وَمَاۤ اُغۡنِىۡ

بلکہ جُدا جُدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں خدا کی

عَنۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک) حکم اسی کا ہے۔

عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۚ وَعَلَیۡهِ فَلۡیَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوۡا مِنۡ حَیۡثُ اَمَرَهُمۡ اَبُوۡهُمۡ ؕ مَا كَانَ

اور جب وہ اُن اُن مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کے لئے) باپ نے اُن سے کہا تھا۔ تو وہ تدبیر

یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیۡ

خدا کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی ہاں وہ یعقوبؑ کے

نَفۡسِ یَعۡقُوۡبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوۡ عِلۡمٍ لِّمَا

دِل کی خواہش تھی جو اُنھوں نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ صاحبِ علم تھے کیونکہ

عَلَّمۡنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ع وَلَمَّا ع ۸/۱۱

ہم نے اُن کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب

دَخَلُوۡا عَلٰی یُوۡسُفَ اٰوٰۤی اِلَیۡهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیۡۤ

وہ لوگ یوسفؑ کے پاس پہنچے تو یوسفؑ نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں

اَنَا اَخُوۡكَ فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا

تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔ جب

جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیۡ رَحۡلِ

اُن کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا

اَخِیۡهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الۡعِیۡرُ اِنَّكُمۡ

پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو

لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

چور ہو۔ (۱) وہ اُن کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے۔

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ

وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھویا گیا ہے اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لئے

بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

ایک بارِ شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم تم کو معلوم ہے کہ

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

ہم (اس) ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا

بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟ اُنہوں

جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِىْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔ (۲) ہم ظالموں کو

نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ

یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ پھر یوسفؑ نے اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے اُن کے شلیتوں کو

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ

دیکھنا شروع کیا پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اُس کو نکال لیا۔ اس طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِىْ دِيْنِ

ہم نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کی۔ (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیتِ خدا کے سوا

الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ (۳) ہم جس کے چاہتے ہیں درجے



(۱) ندا کرنے والے نے انکو واقعی چور سمجھا تھا۔ کیونکہ اس کو یہ معلوم نہ تھا کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ تدبیر کی ہے۔ (۲) یعنی جس کے پاس چوری کی چیز نکلے وہ پکڑ لیا جائے اور اپنے پاس رکھ لیا جائے۔ (۳) شریعت ابراہیمی میں چور کی یہ سزا تھی کہ جس کی چوری کی ہو اس کا ایک برس تک مملوک وغلام بنا کر رکھا جائے اس کے بعد چھوڑ دیا جائے یہی سزا یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے بیان کی۔ اور اسی کے مطابق بنیامین کو لے لیا گیا۔ ورنہ مصر کا قانون تو یہ تھا کہ چور کو ماریں پیٹیں اور مال مسروق سے دوچند تاوان لیں اور یہ قانون اجازت نہیں دیتا تھا کہ جس کے پاس سے چیز نکلے اس کو پکڑ لیا جائے غرض یہ کہ تدبیر حضرت یوسفؑ نے اسی لئے معلوم کی تھی کہ ان کو معلوم تھا کہ یعقوب کی شریعت میں چور کی سزا اُسے (باقی صفحہ نمبر ۴۶۵ پر)

نَشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا

بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دُوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔ (برادرانِ

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

یوسفؑ نے) کہا کہ اگر اُس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی ①

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور اُن پر ظاہر نہ ہونے دیا

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾

(اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو اور جو تم بیان کرتے ہو خدا اُسے خُوب جانتا ہے۔

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں)

فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

تو (اس کو چھوڑ دیجئے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنیوالے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا

(یوسفؑ نے) کہا کہ خدا پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا

مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع فَلَمَّا

کسی اور کو پکڑ لیں ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں۔ جب وہ

اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ

اس سے نااُمید ہوگئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا

اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے خدا کا

ع ۹ / ۱۱ / ۲



① اُسکے ایک بھائی سے ان کی مراد یوسفؑ تھے کیونکہ بنیامین اور یوسفؑ ایک ماں سے تھے اور وہ دوسری ماؤں سے مگر یوسف نے کبھی چوری نہیں کی اور یوسف جیسا شخص چوری کرسکتا ہی نہیں۔ جس واقعے کو لوگوں نے چوری قرار دیا وہ یوں ہوا تھا کہ جب یوسفؑ پیدا ہوئے تو ان کی پھوپھی اُن کی پرورش کرنے لگیں اور وہ اُن سے نہایت محبت رکھتی تھیں جب آپ چند سال کے ہوئے تو یعقوب علیہ السلام بہن کے پاس آئے اور کہا اب یوسفؑ کو مجھے دے دو۔ وہ ان کا اپنے سے دم بھر جدا ہونا گوارا نہیں کرتی تھیں۔ انہوں نے کہا واللہ میں اس کو اپنے سے علیحدہ نہیں کروں گی تم اسے کچھ مدت اور میرے پاس رہنے دو۔ تاکہ میں اسے دیکھ دیکھ کر دل ٹھنڈا کرتی رہوں۔ جب یعقوب علیہ السلام بہن کے پاس سے باہر چلے گئے تو (باقی صفحہ نمبر ۴۶۶ پر)

مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ
عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسفؑ کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب تک

اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ
والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا خدا میرے لئے کوئی اور

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ
تدبیر کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔ تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ

فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا
اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے

بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ
(اس کے لے آنے کا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔ اور جس

الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ
بستی میں ہم (ٹھیرے) تھے وہاں سے (یعنی اہلِ مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے۔

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ
اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں۔ (جب اُنہوں نے یہ بات یعقوبؑ سے آ کر کہی تو) اُنہوں نے کہا

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ
(کہ حقیقت یوں نہیں ہے) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ خدا ان سب کو میرے

جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى
پاس لے آئے۔ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ پھر اُنکے

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ
پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسفؑ (ہائے افسوس) اور رنج و الم میں (اس قدر روئے کہ)

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۴۶۴) گرفتار کر کے ایک سال تک غلام بنا رکھنا ہے۔ اور اسی سے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ

اُنکی آنکھیں سفید ہوگئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ

تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ

اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا

تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ

جان ہی دیدیں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا

وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

اظہار خدا سے کرتا ہوں اور خدا کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا

بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور

تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ

خدا کی رحمت سے نااُمید نہ ہو۔ کہ خدا کی رحمت سے

رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا

بے ایمان لوگ نااُمید ہوا کرتے ہیں۔ جب وہ یوسفؑ کے پاس

عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ

گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے

وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

اور خیرات کیجئے۔ کہ خدا خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۴۶۴) انہوں نے یوسفؑ کو اپنے پاس رکھنے کی کیا تدبیر کی حضرت اسحٰق کا ایک پٹکا اُن کے پاس تھا جو بطور میراث اس شخص کو ملتا تھا جو سب میں بڑا ہوتا تھا اور چونکہ یعقوب کی یہ بہن سب سے بڑی تھیں اس لئے وہ اُن کو ملا تھا۔ تو انہوں نے وہ پٹکا یوسفؑ کی کمر سے باندھ دیا اور مشہور یہ کیا کہ وہ پٹکا گم ہو گیا ہے اور اسے تلاش کرنا شروع کیا۔ جب تلاش سے نہ ملا تو کہا گھر والوں کی جامہ تلاشی کرنی چاہئے۔ جامہ تلاشی کی تو یوسفؑ کی کمر سے باندھا ہوا ملا۔ تب کہا کہ اس نے میری چوری کی ہے لہٰذا میں اسے چھوڑنے کی نہیں اور اس تدبیر سے ان کو اپنے پاس رکھ لیا۔ چونکہ یوسفؑ پر چوری کا الزام تھا۔ اس لئے یعقوب علیہ السلام بھی ناچار تھے اور بیٹے کو بہن سے نہیں لے سکتے تھے۔ غرض یوسفؑ پھوپھی کے پاس رہتے اور (باقی صفحہ نمبر ۴۶۷ پر)

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ
(یوسفؑ نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی

إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ
کے ساتھ کیا کیا تھا؟ وہ بولے کیا تم ہی یوسف ہو؟

قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ
اُنہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسفؑ ہوں اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے خدا نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔

إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
جو شخص خدا سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیکوکاروں کا اجر

الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا
ضائع نہیں کرتا۔ وہ بولے خدا کی قسم خدا نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے

وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ
اور بیشک ہم خطاکار تھے۔ (یوسفؑ نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ

الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾
عتاب (و ملامت) نہیں ہے۔ خدا تم کو معاف کرے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔

اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي
یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اُسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو

يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا
وہ بینا ہو جائیں گے اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ۔ اور

فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ
جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو اُن کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۴۶۶) پرورش پاتے رہے یہاں تک کہ پھوپھی کا انتقال ہو گیا۔ بھلا یہ واقعہ چوری ہے؟ اور کوئی شخص اسے سن کر کہہ سکتا ہے کہ حضرت یوسفؑ نے چوری کی تھی؟ مفسرین نے اس کے سوا اور بھی کئی باتیں لکھی ہیں۔ مثلاً گھر میں ایک مرغی تھی۔ وہ انہوں نے فقیر کو دے دی تھی۔ یا دستر خوان سے کھانا لے جاتے تھے اور محتاجوں کو دے آتے تھے مگر یہ باتیں ایسی ہیں جن پر چوری کا اطلاق ہی نہیں ہو سکتا اور سچ تو یہ ہے کہ یوسفؑ پر چوری کا الزام محض جھوٹ ہے۔ برادرانِ یوسف کو تو جھوٹ بولنے میں باک ہی نہ تھا۔ مفسرین نے بھی ایسی لغو باتوں کو چوری قرار دینے اور ان کو یوسفؑ کی طرف منسوب کرنے میں غلطی کی ہے۔

يُوْسُفَ لَوْ لَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ

یوسفؑ کی بُو آ رہی ہے۔ وہ بولے کہ واللہ آپ

لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ

اُسی قدیم غلطی میں (مبتلا) ہیں۔ جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا

اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ

تو کُرتہ یعقوبؑ کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے (اور بیٹوں سے) کہنے لگے

اَقُلْ لَّكُمْ ۙۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں خدا کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿۹۷﴾

بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیئے بیشک ہم خطاکار تھے۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اُنھوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ

مہربان ہے۔ جب (یہ سب لوگ) یوسفؑ کے پاس پہنچے تو یوسفؑ نے اپنے والدین کو

اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہو جایئے خدا نے چاہا تو خاطر جمع سے

اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا

رہیئے گا۔ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسفؑ کے آگے

لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ

سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت) یوسفؑ نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے

مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ
پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ ﴿۱﴾ اور اُس نے مجھ پر (بہت سے)

بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ
احسان کئے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ
فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ
بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور)

الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ
حکمت والا ہے۔ (جب یہ سب باتیں ہولیں تو یوسفؑ نے خدا سے دعا کی کہ) اے میرے پروردگار تو نے

مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۫ قف
مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا
تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے تو مجھے (دُنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اُٹھائیو

وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ
اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔ (اے پیغمبرؐ) یہ اخبارِ غیب میں سے ہیں

نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا
جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادرانِ یوسفؑ نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے

اَمْرَهُمْ وَ هُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ
تو تم اُن کے پاس تو نہ تھے۔ اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی)

﴿۱﴾ گیارہ ستارے جن کو یوسفؑ نے خواب میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا وہ یہی گیارہ بھائی تھے اور سورج اور چاند اُن کے والدین۔

حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ
خواہش کرو ایمان لانیوالے نہیں ہیں۔ اور تم ان سے (خیر خواہی کا) کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ
یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام عالم کے لئے نصیحت ہے۔ اور آسمان و زمین میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا
بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے

مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا
اعراض کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر خدا پر ایمان نہیں رکھتے مگر

وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ
(اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔ (۱) کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ اُن پر

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
خدا کا عذاب نازل ہو کر اُن کو ڈھانپ لے یا اُن پر ناگہاں قیامت آ جائے

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا
اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے میں خدا کی طرف بلاتا ہوں

اِلَى اللّٰهِ ؔ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ؕ وَسُبْحٰنَ
(ازروئے یقین و بُرہان) سمجھ بُوجھ کر، میں بھی (لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔ اور خدا

اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا
پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے تم سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ
بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی

ع ۱۱ / ۵

وقف النبی علیہ السلام



(۱) یعنی خدا کو مانتے بھی ہیں اور یہ جانتے بھی ہیں کہ زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے ان کا پیدا کرنے والا اور مالک وہی ہے مگر ساتھ ہی بُتوں کی پرستش بھی کرتے ہیں۔ یعنی ان کو خدا کا مدمقابل بھی ٹھہراتے ہیں۔ یہ شرک واضح اور جلی ہے۔ اس طریق پر خدا کو ماننے والا مومن نہیں کہلاتا مشرک کہلاتا ہے اور شرک ایسا گناہ ہے جو کبھی نہیں بخشا جائے گا اعاذنا الله منه بعض نے اس آیت کا مصداق منافقوں کو ٹھہرایا ہے کہ ظاہر میں وہ مومن تھے اور باطن میں مشرک بعض نے کہا ہے کہ اس سے مراد اہل کتاب ہیں یعنی یہود و نصاریٰ کہ وہ خدا کو بھی مانتے ہیں اور ساتھ ہی عزیر اور عیسیٰ علیہما السلام کو خدا کا بیٹا بھی کہتے ہیں اور یہ شرک ہے۔ کیونکہ خدا اولاد سے پاک ہے لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد (باقی صفحہ نمبر ۴۷۱ پر)

الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

بھیجتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (و سیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ

جو لوگ اُن سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کیلئے

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ

یہاں تک کہ جب پیغمبر نااُمید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات

كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا

انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو اُن کے پاس ہماری مدد آ پہنچی پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا۔ اور ہمارا

يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

عذاب (اُتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا۔ ان

كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ مَا

کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن)

كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ

ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُن کی تصدیق

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى

(کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنیوالا)

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

ع ۱۲ / ۷

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۴۷۰) بعض نے کہا ہے کہ اس سے ریاکار مراد ہیں کہ گو وہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں لیکن چونکہ عمل خالص خدا کے لئے نہیں کرتے بلکہ دکھاوے کے لئے کرتے ہیں اور دکھاوے کے لئے عمل کرنا داخل شرک ہے اس لئے وہ مشرک ہیں۔ اسی بناء پر شیخ سعدیؒ نے کہا ہے بیت :- "کلیدِ درِ دوزخ ست آں نماز کہ درِ رُئے مردم گزاری دراز" مترجم کہتا ہے کہ جو صفات ذاتِ خدا سے مخصوص ہیں ان کی نسبت یہ اعتقاد رکھنا کہ وہ کسی اور میں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ بھی شرک ہے اور آج کل کے مسلمان جو خدا کے بھی قائل ہیں اور ساتھ ہی قبر پرستی پیر پرستی اور تعزیہ پرستی بھی کرتے ہیں یعنی ان میں اور اسی طرح کی اور چیزوں میں خدا کے سے تصرفات مانتے ہیں اس آیت کے مصداق ہیں۔ خدائے تعالیٰ (باقی صفحہ نمبر ۴۷۲ پر)

آیاتها ۴۳ — سُوْرَۃُ الرَّعْدِ مَدَنِیَّۃٌ — رُکُوْعَاتُهَا ۶

اس میں تینتالیس آیتیں — سورۂ رعد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی — اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الٓمّٓرٰ (اے محمدؐ) یہ کتاب (الٰہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ۝۱ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

نہیں لاتے۔ خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ

تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲

انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا

وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ

پیدا کیے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو (۲) دو (۲)

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۴۷۱) مسلمانوں کو اس بات کی توفیق بخشے کہ وہ اس کو اس طرح مانیں اور اس طرح ایمان رکھیں کہ اس میں شرک کی مطلق آمیزش نہ ہو۔ اُن کا ایمان بے شائبہ شرک ہو اور وہ خالص مومن ہوں۔

اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

قسمیں بنائیں وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے

وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ

اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت بعض کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں

وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ

اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میووں کو

بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اور اس میں سمجھنے والوں کیلئے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ اگر تم عجیب بات سُننی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِكَ

جب ہم (مر کر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ازسرِ نو پیدا ہوں گے۔ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ

جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

طوق ہوں گے اور یہی اہلِ دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ۝۵ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

(جلتے) رہیں گے۔ اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے بُرائی کے جلد خواستگار

الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ

(یعنی طالبِ عذاب) ہیں حالانکہ اُن سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ

تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود اُن کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے اور بے شک

رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ

اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی۔ سو (اے محمدؐ) تم تو صرف

مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کیلئے رہنما ہوا کرتا ہے۔ خدا ہی اس بچے سے واقف ہے جو

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ

عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے)۔

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔ وہ دانائے نہاں و آشکار ہے

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ

سب سے بزرگ (اور) عالی رُتبہ ہے۔ کوئی تم میں سے

اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ

چپکے سے بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی) میں

بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ

کھلم کھلا چلے پھرے (اسکے نزدیک) برابر ہے۔ اس کے آگے اور پیچھے

بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَ مِنۡ خَلۡفِہٖ یَحۡفَظُوۡنَہٗ مِنۡ اَمۡرِ
اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔ خدا کے حکم سے اُس کے چوکیدار ہیں جو خدا
اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوۡا
کرتے ہیں۔ خدا اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ
مَا بِاَنۡفُسِہِمۡ ؕ وَ اِذَاۤ اَرَادَ اللّٰہُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا
اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب خدا کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ
مَرَدَّ لَہٗ ۚ وَ مَا لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿۱۱﴾
پھر نہیں سکتی اور خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔
ہُوَ الَّذِیۡ یُرِیۡکُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنۡشِیُٔ
اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری
السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿ۚ۱۲﴾ وَ یُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِہٖ
بادل پیدا کرتا ہے۔ اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے
وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ مِنۡ خِیۡفَتِہٖ ۚ وَ یُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ
اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے
فَیُصِیۡبُ بِہَا مَنۡ یَّشَآءُ وَ ہُمۡ یُجَادِلُوۡنَ فِی
پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ خدا کے بارے میں
اللّٰہِ ۚ وَ ہُوَ شَدِیۡدُ الۡمِحَالِ ﴿ؕ۱۳﴾ لَہٗ دَعۡوَۃُ الۡحَقِّ ؕ
جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔ سُودمند پُکارنا تو اسی کا ہے۔
وَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ لَا یَسۡتَجِیۡبُوۡنَ لَہُمۡ
اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پُکارتے ہیں وہ اُن کی پُکار کو کسی طرح قبول

بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَى الْمَآءِ لِیَبْلُغَ

نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دُور ہی سے) اس کے منہ تک

فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِیْنَ

آ پہنچے حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آ سکتا۔ اور (اسی طرح) کافروں کی

اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

پکار بےکار ہے۔ اور جتنی مخلوقات آسمانوں

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ

اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے خدا کے آگے سجدہ کرتی ہے اور اُن کے سائے بھی صبح و شام

وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدۃ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

(سجدے کرتے ہیں)۔ ان سے پُوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟

السجدۃ ۵

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ

(تم ہی اُن کی طرف سے) کہہ دو کہ خدا۔ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے خدا کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے

لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ

جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو

یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ ۙ۵ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی

کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ۵ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا

اور اُجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو خدا کا شریک مقرر کیا ہے کیا اُنہوں نے

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَیْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ

خدا کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب اُن کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہہ دو کہ خدا ہی

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ
ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے۔ اسی نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا
آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ
پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آ گیا۔ اور جس چیز کو زیور

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ
یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی

مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۥ
جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح خدا حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ
سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔ اس طرح خدا (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے

الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ
تاکہ تم سمجھو۔ جن لوگوں نے خدا کے حکم کو قبول کیا انکی حالت بہت بہتر ہوگی۔

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي
اور جنہوں نے اُس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے اُن کے

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ
اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور اُن کے ساتھ ہی اتنے اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں؟)۔

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ
ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا ہوگا اور ان کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے۔

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٨ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ
اور وہ بُری جگہ ہے۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے

النصف ع ۱۱ ۸

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا
تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝١٩ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔ جو خدا کے عہد کو

اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝٢٠ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ
پُورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے۔ اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اُن کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے

وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝٢١ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا
اور بُرے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔ اور جو پروردگار کی خوشنودی

ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا
حاصل کرنے کے لئے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے اُن کو دیا ہے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
اُس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے بُرائی کو

السَّيِّئَةَ اُولٰۗئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝٢٢ جَنّٰتُ عَدْنٍ
دُور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے

يَدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

باغات جن میں وہ داخل ہونگے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ

اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہونگے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے اُنکے پاس

بَابٍ ۝۲۳ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى

آئیں گے۔ (اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب

الدَّارِ ۝۲۴ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

(گھر) ہے۔ اور جو لوگ خدا سے عہدِ واثق کرکے اُس کو

مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اُن کو قطع کر دیتے ہیں

وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝۲۵ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

اور اُن کے لئے گھر بھی بُرا ہے۔ خدا جسے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا

اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶ وَيَقُوْلُ

دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے۔ اور کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔

ع ۸ ۹

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْٓ اِلَيْهِ
کہہ دو کہ خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا
مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ
رستہ دکھاتا ہے۔ (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یاد خدا سے
بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ؕ
آرام پاتے ہیں (اُن کو)۔ اور سُن رکھو کہ خدا کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں۔
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اُن کے لئے خوشحالی اور عمدہ
مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِىْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ
ٹھکانا ہے۔ (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح (اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس اُمت میں
مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِىْٓ اَوْحَيْنَآ
جس سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ (کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے
اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّىْ لَآ
پڑھ کر سُنا دو اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے سوا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ
کوئی معبود نہیں میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور
اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ
اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اُس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی
الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ
یا مُردوں سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن اُن اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے کہ سب باتیں خدا کے اختیار میں ہیں۔

اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر خدا چاہتا تو
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا۔ اور کافروں پر ہمیشہ اُن کے اعمال کے بدلے
تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا
بلا آتی رہے گی یا اُن کے مکانات کے قریب
مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ خدا کا وعدہ آ پہنچے۔ بیشک خدا
يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ
وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر
قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ قف
ہوتے رہے ہیں تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ
سو (دیکھ لو کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا۔ تو کیا جو (خدا) ہر متنفس کے اعمال کا نگران (و نگہبان) ہے
نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ
(وہ بُتوں کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے) اور ان لوگوں نے خدا کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ اُن سے کہو
سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ
کہ (ذرا) ان کے نام تو لو۔ کیا تم اُسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جس کو وہ زمین میں (کہیں بھی)
اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
معلوم نہیں کرتا یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو)۔ اصل یہ ہے کہ کافروں کو اُن کے فریب

ع ۵ / ۱۰

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور (وہ ہدایت کے) رستے سے روک لئے گئے ہیں۔ اور جسے خدا گمراہ کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ

اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اُن کو دنیا کی زندگی میں بھی

الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور اُنکو خدا (کے عذاب) سے کوئی بھی

مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ

بچانے والا نہیں۔ جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اُس کے اوصاف یہ ہیں۔

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اُكُلُهَا دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ۭ

کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اُسکے پھل ہمیشہ (قائم رہنے والے) ہیں اور اس کے سائے بھی۔

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ڰ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ

یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں اور کافروں کا انجام

النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

دوزخ ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اُس (کتاب) سے جو

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ

تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ

مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ خدا ہی کی عبادت کروں اور اُسکے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں۔ میں اُسی کی طرف

اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

بُلاتا ہوں اور اُسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان

عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ
نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم (و دانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع
چلو گے تو خدا کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ
اور (اے محمدؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور ان کو

اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ
بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیارات کی بات نہ تھی کہ خدا کے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ
حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر (حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے۔ خدا جس کو چاہتا ہے

مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا
مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اُسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ اور اگر ہم کوئی

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
عذاب جس کا اُن لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو اُن پر نازل کریں) یا تمہاری مدتِ حیات پوری کر

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
دیں (یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔ کیا اُنہوں

اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ
نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ (۱) اور خدا

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾
(جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے۔ کوئی اس کے حکم کا رد کرنیوالا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

(۱) زمین کے گھٹانے سے یہ مراد ہے کہ کفر ملک سے کم ہوتا جاتا اور اسلام پھیلتا جاتا ہے کسی نے کہا کہ دیہات ویران ہوئے جاتے ہیں کسی نے کہا کہ جانیں اور پھل اور میوے ضائع ہو رہے ہیں۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ
جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے رہے ہیں سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے۔

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ
ہر متنفس جو کچھ کر رہا ہے وہ اُسے جانتا ہے۔ اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ
(یعنی انجامِ محمود) کس کے لئے ہے۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (خدا کے)

مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ
رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا اور وہ شخص جس کے پاس

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع
کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے۔ ⁽¹⁾

ع ٦ ١٢

اٰیاتہا ۵۲ ۔۔۔ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۔۔۔ رکوعاتہا ٧

اس میں باون آیتیں ۔۔۔ سورۂ ابراہیم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ۔۔۔ اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ
الرٰ (یہ) ایک (پر نور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ
اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) اُن کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابلِ تعریف

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
(خدا) کے رستے کی طرف۔ وہ خدا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے



⁽¹⁾ جس کے پاس کتاب کا علم ہے اس سے مراد یا تو عبداللہ بن سلام ہیں جو اہلِ کتاب میں سے تھے اور اُنہوں نے حضرت کی رسالت کی شہادت دی تھی اور اسلام لے آئے تھے چنانچہ وہ اس بات کے قائل بھی تھے کہ یہ آیت انہیں کے حق میں نازل ہوئی ہے یا عام اہل کتاب مراد ہیں جن کو کتب سابقہ سے آپ کی شہادت معلوم ہے۔

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

سب اُسی کا ہے۔ اور کافروں کے لئے عذابِ سخت (کی وجہ) سے

شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

خرابی ہے۔ جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا

اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی

عِوَجًا ۗ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۗ فَيُضِلُّ

مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (احکامِ خدا) کھول کھول کر بتا دے۔ پھر خدا

اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ

حکمت والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ

اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ

اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ اور اُن کو

بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

خدا کے دن یاد دلاؤ۔ اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں (قدرتِ خدا کی)

شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ

نشانیاں ہیں۔ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ
اُن کو یاد کرو جبکہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی وہ لوگ تمہیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ
بُرے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات یعنی تمہاری لڑکیوں کو

نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ ع ۶ ۱۲
زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی۔

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دونگا

وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ وَ قَالَ
اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے۔ اور موسیٰ

مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ
نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ
تو خدا بھی بے نیاز (اور) قابلِ تعریف ہے۔ بھلا تم کو اُن لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی

مع مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۛ وَ الَّذِيْنَ
جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم۔ اور جو

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ
اُن کے بعد تھے۔ جن کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) اُن کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ
پیغمبر نشانیاں لیکر آئے تو اُنھوں نے اپنے ہاتھ اُن کے مُونھوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو)

وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا
اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف

لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ﴿۹﴾ قَالَتْ
تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔ ان کے

رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) خدا کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے۔

یَدْعُوْكُمْ لِیَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُؤَخِّرَكُمْ
وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کے لئے) ایک مدت مقرر تک

اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ
تم کو مہلت دے۔ وہ بولے تم تو ہمارے ہی جیسے

مِّثْلُنَا ؕ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ
آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ
اُن (کے پوجنے) سے ہم کو بند کردو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ)۔ پیغمبروں نے اُن سے کہا کہ

رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ
ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن

اللّٰهَ یَمُنُّ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ
خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی

لَنَآ اَنْ نَّاْتِیَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَی
بات نہیں کہ ہم خدا کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ

خدا ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔ اور ہم کیونکر خدا پر بھروسہ نہ رکھیں

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى

حالانکہ اُس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں۔ اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو

مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع

ع ۲ ۱۴

اس پر صبر کریں گے۔ اور اہلِ توکل کو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ

اور جو کافر تھے اُنہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے

اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ

باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ

رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ

ہم ظالموں کو ہلاک کر دینگے۔ اور اُن کے بعد تم کو اس زمین میں

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کیلئے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے

وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾

خوف کرے۔ اور پیغمبروں نے (خدا سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾

اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اُسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ

وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اُتار سکے گا اور ہر طرف سے اُسے موت

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ
آ رہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا۔ اور اس کے پیچھے
عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
سخت عذاب ہوگا۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا
اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ
اُن کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اُسے
عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ
اُڑا لے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے اُن پر اُن کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ
آسمان اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو
يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ
تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے۔ اور یہ خدا کو
عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ
کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ خدا کے سامنے کھڑے ہوں گے تو
الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
ضعیف (العقل متبع اپنے رؤسائے) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے
تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ
پیرو تھے کیا تم خدا کا کچھ عذاب ہم پر سے

مِنْ شَیْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَیْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر خدا ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم

عَلَیْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۲۱﴾ ع

گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے۔

وَ قَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم سے کیا تھا

وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِیَ

(وہ تو) سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو

عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ

(گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا

لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَ لُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا

مان لیا تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری

بِمُصْرِخِكُمْ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ كَفَرْتُ

فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے

بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ

انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں اُن کے لئے

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۲﴾ وَ اُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

درد دینے والا عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا

اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ وہاں اُن کی صاحب سلامت

سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً

سلام ہوگا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے پاک بات کی کیسی مثال

طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا

بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں

فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ

آسمان میں۔ ① اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا

رَبِّهَا ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

(اور میوے دیتا) ہو۔ اور خدا لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

نصیحت پکڑیں۔ اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند)

خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

زمین کے اُوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے اس کو ذرا بھی قرار (و ثبات)

قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي

نہیں۔ ② خدا مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دُنیا کی زندگی میں بھی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قف

مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور خدا بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے

وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا

اور خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے

ع ۴ / ۱۶

منزل ۳

① پاک بات سے مراد کلمۂ توحید یعنی لا الٰہ الا اللہ ہے۔ فرمایا کہ کلمۂ توحید کی مثال اس پاکیزہ درخت کی ہے جس کی جڑ زمین میں مضبوط ہو اور اس کی شاخیں بلندی میں آسمان تک پہنچی ہوئی ہوں۔ اور ہر موسم میں پھل دیتا ہو۔ کلمۂ توحید کی جڑ بھی دلوں میں قائم و مستحکم ہوتی ہے۔ اور اس کی شاخیں یعنی عمل آسمان پر چڑھتے رہتے ہیں۔ اور ان کی برکت ہر وقت حاصل ہوتی رہتی ہے۔ ② ناپاک بات سے مراد کلمۂ شرک ہے فرمایا کلمۂ شرک کی مثال ایسے درخت کی ہے جس کی جڑ زمین پر سے اکھیڑ دی گئی ہو اسے ذرا قرار و ثبات نہ ہو یعنی کلمۂ شرک بالکل بے اصل ہوتا ہے نہ اس کے لئے دلیل قوی ہوتی ہے نہ شرک کے کاموں کی قبولیت ہوتی ہے نہ اس میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝۲۸ ۙ

خدا کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اُتارا۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝۲۹ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

(وہ گھر) دوزخ ہے (سب ناشکرے) اس میں داخل ہونگے۔ اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ اور ان لوگوں نے خدا کے

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ

شریک مقرر کئے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اُٹھا لو

مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝۳۰ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

آخرکار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (اے پیغمبرؐ) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

نماز پڑھا کریں اور اُس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی)

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝۳۱

ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

مینہ برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ

اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیرِ فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اُس کے حکم سے چلیں

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝۳۲ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ

اور نہروں کو بھی تمہارے زیرِ فرمان کیا۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا

وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ ۚ

کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر خدا کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو

اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع

ع ۵/۷ ۱۷

(مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے)۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا

اور جب ابراہیم نے دُعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لئے) امن کی جگہ بنا دے

وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ ؕ رَبِّ اِنَّهُنَّ

اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بُتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ۔ اے پروردگار اُنہوں نے

اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ

بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ

مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ

میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تُو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے

اِنِّیْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ

پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں

عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ

تیرے عزت (و ادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں

فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْٓ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ

تُو لوگوں کے دِلوں کو ایسا کر دے کہ اُن کی طرف جھکے رہیں اور اُن کو میووں سے

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں۔ اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور خدا سے کوئی چیز مخفی نہیں

شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(نہ) زمین میں نہ آسمان میں۔ خدا کا شکر ہے

الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ

جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحٰق بخشے۔

اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ

بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔ اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ اے

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو

الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ

ع ۶/۷ ۱۸

مغفرت کیجیو۔ اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں خدا اُن سے

الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ

بے خبر ہے۔ وہ اُن کو اُس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی

الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ

رہ جائیں گی۔ (اور لوگ) سر اُٹھائے ہوئے (میدانِ قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہونگے اُن کی نگاہیں

اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۭ ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ

اُن کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور اُن کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہونگے۔ اور لوگوں کو اُس دن سے

يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ

آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آ جائیگا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار

اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ

ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر تاکہ تیری دعوتِ (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے

الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا

پیچھے چلیں۔ (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال

لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ

(اور قیامت کو حسابِ اعمال) نہیں ہوگا۔ اور جو لوگ اپنے آپ پر

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ

ظلم کرتے تھے تم اُنکے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا۔

وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ

اور تمہارے (سمجھانے کے) لئے مثالیں بھی بیان کردی تھیں۔ اور اُنہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں

وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ

اور اُن کی (سب) تدبیریں خدا کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں۔ گو وہ تدبیریں ایسی (غضب کی) تھیں کہ اُن سے

مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

پہاڑ بھی ٹل جائیں۔ تو ایسا خیال نہ کرنا کہ خدا نے جو اپنے پیغمبروں سے

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾

وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کریگا۔ بیشک خدا زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

جس دن یہ زمین دُوسری زمین سے بدل دی جائیگی اور آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے)

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

اور سب لوگ خدائے یگانہ و زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔ اور اُس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے

يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ

کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ اُن کے کُرتے

قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ

گندھک کے ہونگے اور اُن کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہوگی۔ یہ اس لئے کہ خدا

كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾

ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک خدا جلد حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (خدا کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع

ع ۱۱ ۱۹

کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں۔

## سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۹۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

اس میں ننانوے آیتیں — سورۂ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

الٓر۔ یہ (خدا کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ

(اے محمدؐ) ان کو اُن کے حال پر رہنے دو کہ کھا لیں اور فائدے اُٹھا لیں اور (طول) امل ان کو (دنیا میں) مشغول کئے رہے

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

عنقریب اُن کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی

إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ﴿٤﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ

مگر اس کا وقت مرقوم و معین تھا۔ کوئی جماعت اپنی مدتِ (وفات) سے

أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي

نہ آگے نکل سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص

نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾ لَوْ مَا

جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی تُو تو دیوانہ ہے۔ اگر تُو

تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾

سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔

مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا

(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت ان کو

مُنْظَرِينَ ﴿٨﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ

مہلت نہیں ملتی۔ بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہم ہی نے اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے

لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ

نگہبان ہیں۔ اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی

الْأَوَّلِينَ ۝۱۰ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا

پیغمبر بھیجے تھے۔ اور اُن کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اُسکے ساتھ

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۱۱ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ

استہزاء کرتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (تکذیب و ضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں

الْمُجْرِمِينَ ۝۱۲ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ

داخل کر دیتے ہیں۔ سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی

الْأَوَّلِينَ ۝۱۳ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ

یہی رہی ہے۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ اُن پر کھول دیں

فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝۱۴ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ

اور وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔ تو بھی یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں

أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۝۱۵ وَلَقَدْ ع ۱۵ ۱

مخمور ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر جادُو کر دیا گیا ہے۔ اور ہم ہی

جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ۝۱۶

نے آسمان میں بُرج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اُس کو سجا دیا۔

وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝۱۷ إِلَّا مَنِ

اور ہر شیطان راندۂ درگاہ سے اُسے محفوظ کر دیا۔ ہاں اگر کوئی

اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ۝۱۸ وَالْأَرْضَ

چوری سے سُننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لپکتا ہے۔ اور زمین کو بھی

مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا

ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں

مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا
ہر ایک سنجیدہ چیز اُگائی۔ اور ہم ہی نے تمہارے لئے

مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ
اور ان لوگوں کے لئے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے۔ اور ہمارے ہاں ہر

شَىْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ
چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب

مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا
اُتارتے رہتے ہیں۔ اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ
آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا

بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ
خزانہ نہیں رکھتے۔ اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے

الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ
وارث (مالک) ہیں۔ اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ
اور جو پیچھے آنیوالے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔ اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن)

يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا
ان سب کو جمع کریگا۔ وہ بڑا دانا اور خبردار ہے۔ اور ہم نے انسان کو

ع ۲ ۲

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ ﴿۲۶﴾
کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

اور جنّوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ

سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔ جب اس کو (صورتِ انسانیہ میں)

وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾

درست کر لوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) رُوح پھونک دُوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔ مگر شیطان۔

اَبٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ

کہ اُس نے سجدہ کرنیوالوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔ (خدا نے فرمایا) کہ ابلیس!

مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ

تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنیوالوں میں شامل نہ ہوا۔ (اُس نے) کہا کہ میں

لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے

مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۳۴﴾ۙ

سجدہ کروں۔ (خدا نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تُو مردُود ہے۔

وَّاِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ

اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی)۔ (اُسنے)

رَبِّ فَأَنْظِرْنِيْٓ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۳۶ قَالَ فَإِنَّكَ

کہا کہ پروردگار مجھے اُس دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کئے جائیں گے۔ فرمایا کہ تجھے

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۳۷ إِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝۳۸

مہلت دی جاتی ہے۔ وقتِ مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغْوَيْتَنِيْ لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

(اُس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں

وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ ۝۳۹ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

لوگوں کیلئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔ ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں

الْمُخْلَصِيْنَ ۝۴۰ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝۴۱

(اُن پر قابو چلنا مشکل ہے)۔ (خدا نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے۔

إِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ إِلَّا مَنِ

جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ اُنکو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بد راہوں

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝۴۲ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔ اور اُن سب کے وعدے کی

أَجْمَعِيْنَ ۝۴۳ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ط لِكُلِّ بَابٍ

جگہ جہنم ہے۔ اس کے سات دروازے [1] ہیں۔ ہر ایک دروازے کیلئے

مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝۴۴ ع إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

اُن میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں۔ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں

وَّعُيُوْنٍ ۝۴۵ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝۴۶ وَنَزَعْنَا

ہوں گے۔ (ان سے کہا جائیگا کہ) ان میں سلامتی (اور خاطر جمع) سے داخل ہو جاؤ۔ اور اُن کے

ع ۳ ۱۹ ۳



[1] ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ دروازوں سے مُراد طبقے ہیں یعنی دوزخ کے نیچے اوپر سات طبقے اور منزلیں ہیں۔ پہلا طبقہ جَهَنَّم ہے دوسرا لَظٰی تیسرا حُطَمَہ چوتھا سَعِيْر پانچواں سَقَر چھٹا جَحِيْم ساتواں هَاوِيَہ۔ قتادہؒ نے کہا کہ یہ درجے بلحاظ اعمال ہیں۔ مگر اُسکا علم خدا ہی کو ہے کہ کس طرح کے عمل اور عقیدے کے لئے کونسا طبقہ ہے۔

مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ

دلوں میں جو کدورت ہوگی اُس کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دُوسرے کے سامنے

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ

بیٹھے ہوئے ہیں۔ نہ اُن کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ

مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ

وہاں سے نکالے جائیں گے۔ (اے پیغمبرؐ) میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا (اور)

الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾

مہربان ہوں۔ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے۔

وقف لازم

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ

اور ان کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کا احوال سُنا دو۔ جب وہ ابراہیمؑ کے پاس آئے

فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا

تو سلام کہا۔ (اُنہوں نے) کہا ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔ (مہمانوں نے)

تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ

کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ (وہ) بولے کہ جب مجھے

عَلٰٓي اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو۔ (اُنہوں

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ

نے) کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس نہ ہوجیے۔ (ابراہیمؑ

وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

نے) کہا کہ خدا کی رحمت سے (میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے۔ (اُنہوں نے) کہا

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا

کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب کریں)۔ مگر لُوط کے گھر والے۔ کہ

لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا

ان سب کو ہم بچا لیں گے۔ البتہ اُن کی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھیرا دیا ہے کہ وہ

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾

پیچھے رہ جائے گی۔ پھر جب فرشتے لُوط کے گھر گئے۔

ع ۴

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ

تو لُوط نے کہا تم تو ناآشنا سے لوگ ہو۔ وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس

بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ

وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا

اور خود اُن کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے اور جہاں آپ کو

حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ

حکم ہو وہاں چلے جایئے۔ اور ہم نے لُوط کی طرف وحی بھیجی کہ اُن لوگوں کی جڑ

اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ

صبح ہوتے کاٹ دی جائے گی۔ اور اہلِ شہر

اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

(لوط کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے۔ (لوط نے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں

ضَیْفِیْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾

(کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا۔ اور خدا سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجو۔

قَالُوْۤا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰۤؤُلَآءِ

وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت و طرفداری) سے منع نہیں کیا۔ (انہوں نے) کہا کہ اگر

بَنٰتِیْۤ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ

تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کرلو)۔ (اے محمدؐ) تمہاری جان کی قسم

سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ

وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے۔ سو ان کو سورج نکلتے نکلتے

مُشْرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا

چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور ان پر

عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔ بیشک اس (قصے) میں

لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ ﴿۷۶﴾

اہلِ فراست کے لئے نشانی ہے۔ اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ

بیشک اس میں ایمان لانے والوں کیلئے نشانی ہے۔ اور بَن کے

اَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ لَظٰلِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

وقف لازم

رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے۔ تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا

وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدۡ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ

اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں۔ اور (وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی

الۡحِجۡرِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ اٰيٰتِنَا فَكَانُوۡا

پیغمبروں کی تکذیب کی۔ (۱) ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ اُن سے

عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوۡا يَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ

منہ پھیرتے رہے۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ)

بُيُوۡتًا اٰمِنِيۡنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُصۡبِحِيۡنَ ﴿۸۳﴾

امن (واطمینان) سے رہیں گے۔ تو چیخ نے اُن کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا۔

فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا

اور جو کام وہ کرتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور

خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ

بِالۡحَـقِّ‌ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ‌ فَاصۡفَحِ الصَّفۡحَ

پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم (اُن لوگوں سے) اچھی طرح سے

الۡجَمِيۡلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الۡخَـلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۶﴾

درگزر کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے (والا) اور جاننے والا ہے۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِىۡ وَالۡقُرۡاٰنَ

اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ الحمد) اور عظمت والا قرآن

الۡعَظِيۡمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا

عطا فرمایا ہے۔ اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے) متمتع کیا ہے

(۱) حجر کے رہنے والوں سے مراد قوم ثمود ہے حجر مدینے اور شام کے درمیان ایک بستی تھی۔ قوم ثمود وہاں رہتی تھی۔

بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

تم اُن کی طرف (رغبت سے) آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ اُنکے حال پر تاسف کرنا اور مومنوں سے

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ

خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔ اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا

الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ

ہوں۔ (اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا۔ یعنی

جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ

قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ تمہارے پروردگار کی قسم ہم اُن سے ضرور

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا

پرسش کریں گے۔ اُن کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔ پس جو حکم تم کو

تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

(خدا کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سُنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو۔ ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر)

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ

سے بچانے کے لئے جو تم سے استہزاء کرتے ہیں کافی ہیں۔ جو خدا کے ساتھ اور معبود

اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ

قرار دیتے ہیں سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائیگا۔ اور ہم جانتے ہیں کہ

اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ

ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔ تو تم اپنے

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ

پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنیوالوں میں داخل رہو۔ اور اپنے

رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ ع

پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آ جائے۔

ع ٦/٢

## اٰیاتہا ١٢٨ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ١٦

اس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں سورۂ نحل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور سولہ رکوع ہیں

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

خدا کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو!) اس کے لئے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (خدا کا) شریک بناتے ہیں

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ

وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔ وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے

اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا

اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔ اسی نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾ خَلَقَ

اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے۔ اسی نے

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾

انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ

اور چارپایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا ان میں تمہارے لئے جڑاول (گرم لباس) اور بہت سے فائدے ہیں

وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ۝۵ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ
اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو

تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ
(جنگل) چرانے لیجاتے ہو تو اُن سے تمہاری عزت و شان ہے۔ اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم

اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ
زحمتِ شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اُٹھا کر لے جاتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ
کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا اور مہربان ہے۔ اور اسی نے گھوڑے اور خچر

وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا
اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں)۔ اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے

تَعْلَمُوْنَ ۝۸ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا
جن کی تم کو خبر نہیں۔ اور سیدھا رستہ تو خدا تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک

جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ ع هُوَ الَّذِيْٓ
نہیں پہنچتے)۔ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔ وہی تو ہے جس نے

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ
آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں)

شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ
جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی

وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ
اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بے شمار درخت) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے)۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ

غور کرنیوالوں کے لئے اس میں (قدرتِ خدا کی بڑی) نشانی ہے۔ اور اسی نے

لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ

تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا۔ اور اسی کے

مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں (قدرتِ خدا کی بہت سی)

يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا

نشانیاں ہیں۔ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اُس نے زمین میں پیدا کیں

أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾

(سب تمہارے زیرِ فرمان کر دیں)۔ نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا

اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ

طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ

اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم خدا کے

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٣﴾ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ

فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو۔ اور اسی نے زمین پر

رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دُوسرے مقام

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

تک (آسانی سے) جا سکو۔ اور (راستوں میں) نشانات بنادیئے۔ اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے۔ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بیشک خدا

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے

تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا

خدا واقف ہے۔ اور جن لوگوں کو یہ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ؕ اَمْوَاتٌ غَيْرُ

کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ خود ان کو اور بناتے ہیں۔ (وہ) لاشیں ہیں

اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ع اِلٰهُكُمْ

ع ۲ ۱۲ ۸

بے جان ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں کہ اُٹھائے کب جائیں گے۔ تمہارا معبود تو

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اکیلا خدا ہے تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ

اُن کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔ یہ جو کچھ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ

چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں خدا اس کو ضرور جانتا ہے۔ وہ

لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ
سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے

اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ۙ
کہ تمہارے پروردگار نے کیا اُتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ
(اے پیغمبر ان کو بکنے دو) یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور جن کو

اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَآءَ
یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں اُن کے بوجھ بھی (اُٹھائیں گے)۔ سُن رکھو کہ جو بوجھ یہ

مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اُٹھا رہے ہیں بُرے ہیں۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں

فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ
تو خدا (کا حکم) اُن کی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت اُن پر

السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ
اُن کے اُوپر سے گر پڑی اور (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آ واقع ہوا

حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ
جہاں سے اُن کو خیال بھی نہ تھا۔ پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا

وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ
اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم

فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ
جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج

ع ۹ ۲

الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ

کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔ (ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا

اُن کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں

كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

(اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

خدا اُسے خُوب جانتا ہے۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا

اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ

خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

بہترین (کلام)۔ جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے۔

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾

اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے۔ اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

(وہ) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي

نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہوگا۔ خدا پرہیزگاروں کو

اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔ (اُن کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے اُن کی جانیں نکالنے لگتے ہیں

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

اُنکے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے اُن کے پاس

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ

(جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچے۔ اسی طرح

فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

اُن لوگوں نے کیا تھا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور خدا نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ

بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ تو اُن کو اُن کے

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اعمال کے بُرے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اُس نے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ

ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا۔ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر

اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ

خدا چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پُوجتے اور نہ ہمارے

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ

بڑے ہی (پُوجتے) اور نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔

ع ۹ ۱۰

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
(اے پیغمبر) اسی طرح اُن سے اگلے لوگوں نے کیا تھا تو پیغمبروں کے
الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ
ذمے (خدا کے احکام کو) کھول کر سُنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا
كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور بُتوں (کی پرستش) سے
الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
اجتناب کرو تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
گمراہی ثابت ہوئی۔ سو زمین پر چل پھر کر دیکھ لو
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ
کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اگر
تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
تم ان (کفار) کی ہدایت کیلئے للچاؤ تو جس کو خدا گمراہ کر دیتا ہے اس کو وہ ہدایت
يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔ اور یہ خدا کی سخت سخت قسمیں
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى
کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے خدا اُسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اُٹھائے گا۔ ہرگز نہیں
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۙ
یہ (خدا کا) وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ
تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ اُن پر ظاہر کر دے اور اس لئے کہ کافر

الَّذِينَ كَفَرُوٓا أَنَّهُمْ كَانُوا كَٰذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا
جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ جب ہم

قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَآ أَرَدْنَٰهُ أَن نَّقُولَ لَهُۥ كُن
کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو

فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ
وہ ہو جاتی ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد خدا کے لئے

مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ
وطن چھوڑا ہم اُن کو دُنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے۔ اور آخرت کا

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا
اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اُسے) جانتے۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ
اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو

إِلَّا رِجَالًا نُّوحِيٓ إِلَيْهِمْ ۚ فَسْـَٔلُوٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن
پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو

كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَٰتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنزَلْنَآ
اہلِ کتاب سے پُوچھ لو۔ (اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا تھا)۔ اور ہم نے

إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ
تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ اُن پر ظاہر کر دو

النصف

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ

اور تاکہ وہ غور کریں۔ کیا جو لوگ بُری بُری چالیں چلتے ہیں

اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ

اس بات سے بے خوف ہیں کہ خدا ان کو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آ جائے

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ

جہاں سے اُن کو خبر ہی نہ ہو۔ یا اُن کو چلتے پھرتے

تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى

پکڑ لے وہ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ یاجب اُن کو عذاب کا ڈر پیدا ہوگیا ہو

تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ

تو ان کو پکڑ لے۔ بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنیوالا (اور) مہربان ہے۔ کیا ان

يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا

لوگوں نے خدا کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں

ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ

جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) خدا کے آگے عاجز ہو کر

وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سجدے میں پڑے رہتے ہیں۔ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ

اور جو زمین میں ہیں سب خدا کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ

ذرا غرور نہیں کرتے۔ اور اپنے پروردگار سے جو اُن کے اُوپر ہے ڈرتے ہیں

وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿۵۰﴾ وَ قَالَ اللّٰهُ لَا
اور جو اُن کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔ اور خدا نے فرمایا ہے کہ
تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
دو دو معبود نہ بناؤ معبود وہی ایک ہے
فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
تو مجھی سے ڈرتے رہو۔ اور جو کچھ آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے۔ تو تم خدا کے سوا اوروں سے کیوں
تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ
ڈرتے ہو۔ اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب خدا کی طرف سے ہیں پھر
اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔرُوْنَ ۚ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا
جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلاتے ہو۔ پھر جب
كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ
وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے خدا کے ساتھ شریک
يُشْرِكُوْنَ ۙ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫
کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے اُنکو عطا فرمائی ہیں اُنکی ناشکری کریں ۔ تو (مشرکو!) دُنیا میں فائدے اُٹھالو
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ
عنقریب تم کو (اسکا انجام) معلوم ہو جائیگا۔ اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ
نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْــَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں (کافرو!) خدا کی قسم کہ جو تم افترا کرتے ہو اس کی تم سے

تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ
ضرور پرسش ہوگی۔ اور یہ لوگ خدا کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (اور) وہ اُن سے پاک ہے
وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى
اور اپنے لئے (بیٹے) جو مرغوب (و دل پسند) ہیں۔ حالانکہ جب اُن میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوٰرٰى
تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور (اس کے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے۔ اور اس خبرِ بد
مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ
سے (جو وہ سُنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ (اور سوچتا ہے)
عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا
کہ آیا ذلت برداشت کرکے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں
يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ
بہت بُری ہے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُنہی کے لئے بُری باتیں (شایاں) ہیں
وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع ۱۰ / ۱۴
اور خدا کو صفتِ اعلیٰ (زیب دیتی ہے)۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ
اور اگر خدا لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو
عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ
ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن اُن کو ایک وقتِ مقرر تک مہلت
مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
دیئے جاتا ہے جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ

نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اور یہ خدا کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں

وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ

اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔

لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

کچھ شک نہیں کہ اُن کے لئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

خدا کی قسم ہم نے تم سے پہلی اُمتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے اُن کے

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ

کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا

عذابِ الیم ہے۔ اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کے لئے

لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى

کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو اور (یہ) مومنوں کے لئے

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ

ہدایت اور رحمت ہے۔ اور خدا ہی نے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع وَاِنَّ

بے شک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔ اور تمہارے

ع ۸ ۵ ۱۴

لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ

لئے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (و غور) ہے۔ کہ اُن کے پیٹوں میں

مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا

جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے

لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ

خوشگوار ہے۔ اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو)

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ

کہ اُن سے شراب ﴿۱﴾ بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو)۔ جو لوگ

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ

سمجھ رکھتے ہیں اُن کے لئے ان (چیزوں) میں (قدرتِ خدا کی) نشانی ہے۔ اور تمہارے پروردگار نے

اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ

شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور

الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ

درختوں میں اور اونچی اونچی ﴿۲﴾ چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا۔ اور ہر قسم کے میوے

الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ

کھا اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے

مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ

پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی

لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾

شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔



﴿۱﴾ شراب ہم نے سکر کا ترجمہ کیا ہے اہلِ لغت نے لکھا ہے کہ سکر شراب کا نام ہے۔ ابنِ عمرؓ کہتے ہیں کہ سکر بعینہٖ خمر ہے ابنِ مسعودؓ کا بھی یہی قول ہے۔ اس مقام پر یہ ظاہر کرنا ضرور ہے کہ یہ آیت تحریم شراب سے پہلے نازل ہوئی تھی۔ اور دلیل یہ ہے کہ یہ سورت تین آیتوں کے سوا مکی ہے اور سورۂ مائدہ مدنی ہے۔ اس میں شراب کی حرمت کا حکم ہے۔ ﴿۲﴾ اونچی اونچی چھتریوں سے وہ چھتریاں مراد ہیں جو انگور کی بیل چڑھانے کے لئے ڈالی جاتی ہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ
اور خدا ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو

اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ
پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۷۰ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ
بیشک خدا (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔ اور خدا نے رزق (و دولت) میں بعض کو

ع ۹ / ۵ / ۱۵

عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے

بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ
وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب

فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝۷۱ وَاللّٰهُ
اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمتِ الٰہی کے منکر ہیں؟ اور خدا

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ
بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں

الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
پاکیزہ چیزیں دیں۔ تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے ہیں اور خدا کی نعمتوں سے

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝۷۲ۙ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
انکار کرتے ہیں؟ اور خدا کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو اُن کو

يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا

آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ

(کسی اور طرح کا) مقدور رکھتے ہیں۔ تو (لوگو!) خدا کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ

(صحیح مثالوں کا طریقہ) خدا ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ خدا ایک اور

اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دُوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ

اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن)

مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے۔ تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے۔ اور خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے

رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

کہ دو آدمی ہیں ایک اُن میں سے گونگا (اور دُوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا

وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ

اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اُسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی

بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ

نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے

وَهُوَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ
اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟ اور آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ
علم خدا ہی کو ہے۔ اور (خدا کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا

اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۷۷﴾
بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
اور خدا ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں

شَیْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ
جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان کے علاوہ اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ مُسَخَّرٰتٍ
اعضا) بخشے تاکہ تم شکر کرو۔ کیا اُن لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں

فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ
گھرے ہوئے (اُڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو خدا ہی تھامے رکھتا ہے۔ ایمان والوں

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ
کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں۔ اور خدا ہی نے تمہارے لئے

لَكُمْ مِّنْۢ بُیُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ
گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اُسی نے چوپایوں کی کھالوں سے

الْاَنْعَامِ بُیُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا یَوْمَ ظَعْنِكُمْ
تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو تم سُبک دیکھ کر

وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا

سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور اُن کی اون اور پشم

وَاَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ

اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں)۔ اور

جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ

خدا ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ

غاریں بنائیں اور کُرتے بنائے جو تم کو

تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

گرمی سے بچائیں اور (ایسے) کُرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح

يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ

خدا اپنا احسان تم پر پُورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔ اور

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ

اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام فقط کھول کر سُنا دینا ہے۔ یہ خدا کی نعمتوں

نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

سے واقف ہیں مگر (واقف ہو کر) اُن سے انکار کرتے ہیں اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا

اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو

يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾

(بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ اُنکے عذر قبول کئے جائیں گے۔

وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ
اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو اُن کے عذاب ہی میں
عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ
تخفیف کی جائیگی اور نہ اُن کو مہلت ہی دی جائیگی۔ اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے)
اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے
شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ
شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے
فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ ۚ وَاَلْقَوْا
تو وہ (اُن کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور) اُن سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔ اور اس دن
اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا
خدا کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
سب اُن سے جاتا رہے گا۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو)
سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ
خدا کے رستے سے روکا ہم اُن کو عذاب پر عذاب دیں گے
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ
اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے۔ اور (اُس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر اُمت میں سے
اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا
خود اُن پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبر) تم کو ان لوگوں پر

الثلثۃ

بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت

لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝۸۹ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

ع ۱۲ ۶ ۱۸

اور بشارت ہے۔ خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے

وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۹۰

اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

اور جب خدا سے عہد واثق کرو تو اس کو پورا کرو

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ

اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو اُن کو مت توڑو کہ تم خدا کو

عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۹۱

اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو جانتا ہے۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ

اور اُس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا پھر اس کو توڑ کر

قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو

اَنۡ تَكُوۡنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرۡبٰى مِنۡ اُمَّةٍ‌ ؕ اِنَّمَا يَبۡلُوۡكُمُ
کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ خدا تمہیں
اللّٰهُ بِهٖ‌ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَـكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مَا
اس سے آزماتا ہے۔ اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی
كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَـعَلَـكُمۡ
حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ يُّضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ
جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے
مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَلَـتُسۡـئَلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾
ہدایت دیتا ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو (اُس دن) اُن کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائیگا۔
وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ فَتَزِلَّ
اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد
قَدَمٌۢ بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا وَتَذُوۡقُوا السُّۤوۡءَ بِمَا
لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو خدا کے رستے سے روکا
صَدَدْتُّمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ۚ وَلَـكُمۡ عَذَابٌ
تم کو عقوبت کا مزہ چکھنا پڑے اور بڑا سخت
عَظِيۡمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا‌ ؕ
عذاب ملے۔ اور خدا سے جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔
اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ
(کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) خدا کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے

تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

لئے بہتر ہے۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو خدا کے پاس ہے

بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہوگا)۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم اُن کو ان کے اعمال کا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ

یا عورت وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾

اور (آخرت میں) اُن کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے خدا کی پناہ

الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

مانگ لیا کرو۔ کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر

اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى

بھروسہ رکھتے ہیں اُن پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا۔ اُس کا زور اُنہی لوگوں پر چلتا ہے

الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع ١٣/١١/١٩

جو اُس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (خدا کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور خدا جو کچھ

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

نازل فرماتا ہے اُسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنا لاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ

اُن میں اکثر نادان ہیں۔ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى

سچائی کے ساتھ لیکر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے

وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

اور حکم ماننے والوں کیلئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے۔ اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ

اس (پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی)

يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ

نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف

مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

عربی زبان ہے۔ جو لوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اُن کو خدا ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لئے عذابِ الیم ہے۔

اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

جھوٹ افتراء تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو خدا کی آیتوں پر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ

ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔ جو شخص

كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ

ایمان لانے کے بعد خدا کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے

وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو (دل سے اور)

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ

دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا

اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے دُنیا کی زندگی کو

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا

آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا اور اس لئے کہ

يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہی لوگ ہیں جن کے

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ

دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر خدا نے مہر لگا رکھی ہے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى

اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔ پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ

کے بعد ترک وطن کیا پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار اُن کو

ع ۱۴/۲۰

إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ

بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے۔ جس

تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ

دن ہر متنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو اس کے

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۱۱﴾

اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً

اور خدا ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے

مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ

بستی تھی ہر طرف سے رزق با فراغت چلا آتا تھا

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ

مگر ان لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو خدا نے

لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۲﴾

اُن کے اعمال کے سبب اُن کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ

اور ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو اُنہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو

الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ

عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔ پس خدا نے جو تم کو حلال طیب رزق

اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۖ وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِن

دیا ہے اُسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو اگر

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اُس نے تم پر

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ

مُردار اور لہو اور سؤر کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر خدا کے سوا

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا

کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ

عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا

گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری

تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا

زبان پر آ جائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

حرام ہے کہ خدا پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔ جو لوگ خدا پر

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ ؕ مَتَاعٌ

جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا۔ (جھوٹ کا)

قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) ان کو عذابِ الیم (بہت) ہوگا۔ اور جو چیزیں ہم تم کو پہلے

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ

بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور ہم نے اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

ع ۱۵ ۹ ۲۱

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ

پھر جن لوگوں نے نادانی سے بُرا کام کیا

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ

پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

(اُن کو) توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے بعد انکو بخشنے والا اور (اُن پر) رحمت کرنے والا ہے۔ بیشک ابراہیمؑ

كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ

(لوگوں کے) امام (اور) خدا کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ

مشرکوں میں سے نہ تھے۔ اس کی نعمتوں کے شکرگزار تھے۔ خدا نے اُن کو

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ

برگزیدہ کیا تھا اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا۔ اور ہم نے اُن کو دُنیا میں بھی خُوبی دی تھی۔

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ

اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہونگے۔ پھر ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا

وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

مشرکوں میں سے نہ تھے۔ ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کیلئے مقرر کیا گیا تھا

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

(اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ

اور بہت ہی اچھے طریق سے اُن سے مناظرہ کرو۔ جو

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

اس کے رستے سے بھٹک گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا

اُن سے بھی خوب واقف ہے۔ اور اگر تم اُن کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ

جتنی تکلیف تم کو اُن سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ

خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا

صبر کرنیوالوں کے لئے بہت اچھا ہے۔ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی خدا ہی کی

بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ

مدد سے ہے اور اُن کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اس سے تنگدل نہ ہو۔ کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

اور جو نیکوکار ہیں خدا اُن کا مددگار ہے۔

ع ۱۶ ۹ ۲۲

المنزل

اٰیَاتُھَا ۱۱۱ سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا ۱۲

اس میں ایک سوگیارہ آیتیں سورۂ بنی اسرائیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے ① کو

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ

مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد

بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اُسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی

وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا

اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا

مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۝۲ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا۔ اے اُن لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ

نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳ وَقَضَیْنَآ اِلٰى

(کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بیشک نوحؑ (ہمارے) شکرگزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ

بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ



① یہ معراج کی آیت ہے۔ اور علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ بندے سے مُراد اس آیت میں جناب رسالت مآبؐ ہیں۔ امت میں سے کسی کا معراج کے بارے میں اختلاف نہیں ہے اس کا ہونا متفق ہے لیکن اس بارے میں اختلاف ہے کہ وہ جسمانی تھا یا روحانی۔ کوئی کہتا ہے کہ بیداری میں تھا اور جسمانی تھا کوئی کہتا ہے خواب میں تھا اور روحانی تھا۔ کوئی کہتا ہے صرف ایک دفعہ ہوا۔ کوئی کہتا ہے ایک سے زیادہ دفعہ مگر ظاہر قرآنی الفاظ سے پایا جاتا ہے کہ بیداری میں ہوا تھا۔ مسجد اقصیٰ سے مراد بیت المقدس ہے۔ اقصیٰ کے معنی ہیں بہت دُور۔ اس کا نام اقصیٰ اس لئے ہے کہ وہ مسجد الحرام سے مسافتِ بعیدہ پر واقع ہے کہتے ہیں کہ مسجد اقصیٰ وہی مسجد ہے جو روئے زمین پر کعبے کے بعد بنائی گئی۔

مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔ پس جب پہلے (وعدے) کا

اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ

وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر

شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا

مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ

مَّفْعُوْلًا ﴿۵﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ

پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا

وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر

نَفِيْرًا ﴿۶﴾ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۣ وَاِنْ

بنا دیا۔ اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو (ان کا) وبال بھی

اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا

تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ

وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ

تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہوگئے تھے اسی طرح پھر اس میں

مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ﴿۷﴾ عَسٰى رَبُّكُمْ

داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار

اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

وقف لازم

تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ
کافروں کیلئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے

هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿٩﴾ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا
بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لئے اجرِ عظیم ہے۔ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٠﴾ ع
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے دُکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ع ۱

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ
اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اُسی طرح بُرائی مانگتا ہے۔ اور انسان

الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ
جلد باز (پیدا ہوا) ہے۔ اور ہم نے دِن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے

فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی) روزی تلاش کرو اور برسوں کا شُمار

وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿١٢﴾ وَكُلَّ
اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی ہے۔ اور ہم

اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ
نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورتِ کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ

(وہ) کتاب اُسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ (کہا جائے گا کہ)

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ مَنِ اهْتَدٰى

اپنی کتاب پڑھ لے۔ تُو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔ جو شخص ہدایت

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی

عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا

اُسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دُوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔ اور جب تک ہم

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ

پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ اور جب ہمارا ارادہ

اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ

پھر اُس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اُسے ہلاک کر ڈالا۔ اور ہم

اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

نے نوحؑ کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔ جو شخص دُنیا (کی آسودگی) کا

الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ

خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفریں سُن کر اور (درگاہِ خدا سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا۔

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰی لَهَا سَعْیَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اُسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔ ہم اُن کو اور اِن کو سب کو

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ

تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے)

مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ

رُکی ہوئی نہیں۔ دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِیْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ

اور آخرت درجوں میں (دُنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے۔ اور خدا کے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع

ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سُن کر اور بے کس ہو کر بیٹھ رہ جاؤ گے۔

وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَیْنِ

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ

بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو

اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا

پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک نہ کہنا اور نہ اُنھیں جھڑکنا

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ

اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔ (۱) اور عجز و نیاز سے

الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

اُن کے آگے جُھکے رہو اور اُنکے حق میں دُعا کرو کہ اے پروردگار جیسا اُنہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے

رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ

تُو بھی اُن (کے حال) پر رحمت فرما۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر

تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

تم نیک ہوگے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

اور فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ۔ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے

الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا

بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنیوالا (یعنی ناشکرا) ہے۔ اور اگر

تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ

تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں اُمید ہو اُن (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کرسکو

لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً

تو اُن سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔ (۲) اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا

(کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر

منزل ۴

(۱) یعنی رنج و تاسف اور ناخوشی کا کلمہ منہ سے نہ نکالنا اور نہ گُھرکنا جھڑکنا۔ اور یہ جو فرمایا کہ بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا۔ یہ اس لئے کہ بڑھاپے میں ماں باپ کی چنداں قدر اور پرواہ نہیں کی جاتی ورنہ اُن کی عزت و حرمت اور ادب و احترام کرنا خواہ وہ جوان ہوں یا بوڑھے دونوں حالتوں میں فرض ہے۔ انسانیت اور سعادتمندی اسی امر کی مقتضی ہے کہ ماں باپ کو خوش و خرم رکھا جائے اور ان کا ادب کیا جائے وہ شخص نہایت خوش نصیب ہے جو ماں باپ کی خدمت کرے اور ان کو خوش رکھے۔ (۲) یعنی دینے کو کچھ پاس نہیں ہے اور تہی دستی کے سبب ان کی طرف توجہ نہیں کرسکتے اور چاہتے یہ ہو کہ خدا دے تو اُن کو دو تو اس صورت میں ان کو نرمی سے سمجھا دیا کرو کہ خدا کے فضل سے مال ہاتھ آتا ہے تو تم کو بھی دیتے ہیں۔

مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

بیٹھ جاؤ۔ بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے)

وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا

تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے۔ اور

تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ

اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا۔ (کیونکہ) اُن کو اور تم کو ہم ہی

وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا

رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔ اور زنا

تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی۔ اور بُری راہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

اور جس جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے اُسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوائے شریعت)۔

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا

اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے)

فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا

تو اس کو چاہیئے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتحیاب ہے۔ اور

تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى

یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور

مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَ اَوْفُوا الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوْا

پرسش ہوگی۔ اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو)

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ

ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی

تَاْوِیْلًا ﴿۳۵﴾ وَ لَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

بہت بہتر ہے۔ اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔

اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ

کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے

عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

ضرور باز پرس ہوگی۔ اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا۔ اور نہ

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾

لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَیِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾

ان سب (عادتوں) کی بُرائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔

ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤی اِلَیْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَ لَا

(اے پیغمبرؐ) یہ اُن (ہدایتوں) میں سے ہیں جو خدا نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں۔ اور

تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰی فِیْ جَهَنَّمَ

خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہِ خدا سے) راندہ بنا کر جہنم میں

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ

ڈال دیئے جاؤ گے۔ (مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو لڑکے دیئے

وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا

اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول) بات

عَظِيْمًا ۠ ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ

کہتے ہو۔ اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔

ع ۴/۱۰

وَ مَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ

مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ اگر خدا کے ساتھ

اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ

اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (خدائے) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لئے)

سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا

رستہ نکالتے۔ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس کا رتبہ)

كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ

بہت عالی ہے۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ اُن میں ہیں سب اُسی کی

وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ

تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے

وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

لیکن تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بُردبار (اور)

غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ

غفار ہے۔ اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ۙ

لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں۔

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

اور اُن کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اُسے سمجھ نہ سکیں اور اُن کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ

کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ یہ لوگ جب تمہاری طرف

يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى

کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اُسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں

اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

(یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

دیکھو اُنہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں سو یہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا ع ۵

گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پا سکتے۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا

اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا ازسرِنو پیدا ہو کر اُٹھیں گے۔ کہہ دو کہ

حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ ۙ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِىْ صُدُوْرِكُمْ ۚ

(خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِىْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ

جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار

مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ
پیدا کیا تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ

مَتٰى هُوَ ۗ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ
ایسا کب ہوگا؟ کہہ دو اُمید ہے کہ جلد ہوگا۔ جس دن وہ تمہیں

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا
پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دُنیا میں) بہت کم

قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۗ
(مدت) رہے۔ اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔

ع ٥ ١٢ ٥

اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۗ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
کیونکہ شیطان (بُری باتوں سے) اُن میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان

لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۗ اِنْ يَّشَاْ
انسان کا کُھلا دشمن ہے۔ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے

يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۗ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ
تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم کو اُن پر داروغہ (بنا کر)

وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ
نہیں بھیجا۔ اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار اُن سے خوب واقف ہے۔

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا
اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو

دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
زبور عنایت کی۔ کہو (کہ مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے اُن کو بُلا دیکھو

فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾

وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ

یہ لوگ جن کو (خدا کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ

اُن میں (خدا کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے اُمیدوار رہتے ہیں اور اُس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ

بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور (کفر کرنیوالوں کی)

قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اُسے ہلاک کر دیں گے یا

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ

سخت عذاب سے معذّب کرینگے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں

مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ

لکھا جا چکا ہے۔ اور ہم نے نشانیاں بھیجنی اس لئے موقوف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے

كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمودؑ کو اُونٹنی (نبوتِ صالح کی کھلی) نشانی دی

فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

تو اُنہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو۔

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش

الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ

ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو

الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ

جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو اُن کو

اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا

اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو

٦ع٨

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ

تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو

خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿٦١﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ

تونے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ (اور ازراہِ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر

عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ

فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ

جڑ کاٹتا رہوں گا۔ خدا نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا جو شخص ان میں سے تیری پیروی کریگا تو تم

جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے)۔ اور ان میں سے جس کو بہکا سکے

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ

اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ

اور اُن کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور اُن سے وعدے کرتا رہ۔

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ

اور شیطان جو وعدے اُن سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔ جو میرے (مخلص)

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾

بندے ہیں اُن پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے پیغمبرؐ) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ

(روزی) تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے۔ اور جب تم کو دریا میں

الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ

تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اُس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں

فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لیجاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو۔ اور انسان ہے ہی

كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ

ناشکرا۔ کیا تم (اس سے) بے خوف ہو کہ خدا تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ۙ

تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ

یا (اس سے) بے خوف ہو کہ تم کو دُوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ

تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔ اور ہم نے بنی آدم کو

بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ

عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا

روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر

تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ

فضیلت دی۔ جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن (کے اعمال)

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ

کی کتاب اُن کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو کر) پڑھیں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى

اور اُن پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ

وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے سے بہت دُور۔ اور

كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ

اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بہکا دیں تاکہ تم

عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْ

اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے۔ اور

لَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا

اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر اُن کی طرف مائل ہونے ہی

قَلِيلًا ﴿٧٤﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ
لگے تھے۔ اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دُونا اور مرنے پر بھی
الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٧٥﴾ وَاِنْ
دُونا عذاب چکھاتے پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے۔ اور
كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا
قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پُھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلا وطن کر دیں
وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ
اور اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم۔ جو پیغمبر
مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ
ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے اُن کا (اور اُن کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں
لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ
ع ۸/۸
تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔ (اے محمدؐ) سُورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک
اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ
(ظہر عصر، مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا
كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً
موجبِ حضور (ملائکہ) ہے۔ اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو) (یہ شب خیزی)
لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾
تمہارے لئے (سبب) زیادت (ثواب اور نمازِ تہجد تم کو نفل) ہے قریب ہے کہ خدا تم کو مقامِ محمود میں داخل کرے۔
وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ
اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾
نکالیو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ
اور کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا

زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
ہے۔ اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾
شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ
اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ
اور جب اُسے سختی پہنچتی ہے تو نااُمید ہو جاتا ہے۔ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے

عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰی
مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے

سَبِیْلًا ﴿۸۴﴾ ع وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ
پر ہے۔ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ

ع ۹ ۷ ۹

مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۵﴾
میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے۔

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ
اور اگر ہم چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً
پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ۔ مگر (اس کا قائم رہنا)

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾
تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا
کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ
اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ
ایک دوسرے کے مددگار ہوں۔ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں

فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؗ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ
طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے

النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى
انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ

تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ
(عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو۔ یا تمہارا کھجوروں اور

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا
انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں

تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
نہریں بہا نکالو۔ یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے

كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ

لا گراؤ یا خدا اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ۔ یا تمہارا سونے کا

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ

گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ۔ اور ہم

نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ

تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع

کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔

ع ۱۰ ۹

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ

کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے آدمی کو پیغمبر کرکے بھیجا ہے۔ کہدو

لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ

کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے)

لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ

تو ہم اُن کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔ کہدو

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے

بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے۔ اور جس شخص کو خدا ہدایت دے وہی

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ

ہدایت یاب ہے اور جن کو گمراہ کرے تو تم خدا کے سوا اُن کے رفیق

دُوْنِهٖ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

نہیں پاؤ گے۔ اور ہم اُن کو قیامت کے دن اوندھے منہ

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۖ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ

اندھے گونگے اور بہرے (بنا کر) اُٹھائیں گے۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو

زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

(عذاب دینے کیلئے) اور بھڑکا دینگے۔ یہ اُن کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے

بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

از سر نو پیدا کئے جائیں گے۔ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس نے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۖ

اُن جیسے (لوگ) پیدا کر دے اور اس نے اُن کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔

فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اُسے) قبول نہ کیا۔ کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی

خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۖ

رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (اُن کو) بند کر رکھتے۔

النصف

وَ كَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ۟﴿۱۰۰﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى تِسۡعَ

اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو نو

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسۡـَٔلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ

کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ اُن کے پاس آئے

فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰمُوۡسٰى مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾

تو فرعون نے اُن سے کہا کہ موسیٰ میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔

قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ هٰٓؤُلَۤاءِ اِلَّا رَبُّ

اُنہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ بَصَآٮِٕرَ‌ۚ وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰفِرۡعَوۡنُ

ان کو کسی نے نازل نہیں کیا (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم

مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنۡ يَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ

ہلاک ہو جاؤ گے۔ تو اُس نے چاہا کہ ان کو سرزمینِ (مصر) سے نکال دے

فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ جَمِيۡعًا ۙ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ

تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا۔ اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا

لِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ

کہ تم اس ملک میں رہو سہو پھر جب آخرت کا

الۡاٰخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِيۡفًا ؕ﴿۱۰۴﴾ وَبِالۡحَـقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ

وعدہ آ جائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔ اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ

وَبِالۡحَـقِّ نَزَلَ‌ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ﴿۱۰۵﴾

نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانیوالا بنا کر بھیجا ہے۔

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ

اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کرکے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھ کر سناؤ

وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ

اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اُتارا ہے۔ کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے)۔ جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ

تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں

يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ السجدة ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ

(اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے انکو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔ کہہ دو کہ تم (خدا کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا

ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

رحمٰن (کے نام سے)۔ جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔ اور کہو کہ سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے نہ تو

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ اس وجہ سے

السجدة

لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝۱۱۱ ع

۱۲ ع ۱۱ ۱۲

کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔

اٰیاتُھا ۱۱۰ — سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوعَاتُھا ۱۲

اس میں ایک سو دس آیتیں — سورۂ کہف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ

سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں

يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝۱ سکتة قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا

کسی طرح کی کجی (اور پیچیدگی) نہ رکھی۔ (بلکہ) سیدھی (اور سلیس اُتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذابِ سخت سے

مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

جو اس کی طرف سے (آنیوالا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲ لا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

خوشخبری سنائے کہ اُن کے لئے (ان کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے۔ جس میں وہ ابد الآباد رہیں

اَبَدًا ۝۳ لا وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝۴ ق

گے۔ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ خدا نے (کسی کو) بیٹا بنا لیا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ط كَبُرَتْ كَلِمَةً

اُن کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ط اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝۵

جو اُن کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

(اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم اُن کے پیچھے

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا

آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنیوالا ہے۔ اور جو

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ

چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر میدان کر دیں گے۔ کیا تم خیال کرتے ہو

اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے

عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا

عجیب تھے۔ جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے

اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ

کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔ تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے

سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ

(یعنی ان کو سلائے) رکھا۔ پھر اُن کو جگا اُٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے

اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ ع ۱۲ ۱۲

دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔ ہم اُن کے حالات تم سے

نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ‌ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ
صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے

وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى ۖ ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ
اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔ اور اُن کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب

قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ
وہ (اُٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے

نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾
سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اُس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی۔

هٰۤؤُلَاۤءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً‌ ؕ لَوۡلَا
ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ

يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۭ بَيِّنٍ‌ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ
اُن (کے خدا ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو

افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا
خدا پر جھوٹ افترا کرے۔ اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ

يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡـكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَكُمۡ
خدا کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو تمہارا پروردگار

رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾
تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دیگا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کریگا۔ ﴿۱﴾

وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ
اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف



﴿۱﴾ تفسیروں میں لکھا ہے کہ یہ لوگ رؤسائے قوم کی اولاد تھے۔ ایک دن کہ روز عید تھا وہ باہر میلے میں گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ لوگ بُتوں کو پُوج رہے اور ان کے نام پر جانور ذبح کر رہے ہیں۔ خدا نے اُن کے دل کی آنکھیں نورِ بصیرت سے منور کی تھیں تو انہوں نے لوگوں کی بت پرستی کی حرکت کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا اور دل میں کہا کہ یہ باتیں تو خدا ہی کیلئے زیبا ہیں جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے پھر یہ اپنی قوم کے لوگوں سے کنارہ کش ہونے لگے چنانچہ سب سے پہلے ان میں سے ایک شخص ایک درخت کے سائے تلے الگ جا بیٹھا۔ دوسرا بھی وہیں آکر بیٹھ گیا پھر تیسرا بھی اُن کے پاس آیا اور بیٹھ گیا۔ چوتھا آیا پھر پانچواں یہ اشخاص آپس میں ایک دوسرے سے تعارف نہیں رکھتے تھے۔ اسی وجہ سے (باقی صفحہ نمبر ۵۶۱ پر)

الْيَمِيْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ

فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ

اس کے میدان میں تھے۔ یہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

خدا ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی دوست

وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ ع ۲ ۵ ۱۴

راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔ (۱) اور تم اُن کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ

اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے اور اُن کا کتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ

چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم اُن کو جھانک کر دیکھتے

مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور اُن سے دہشت میں آ جاتے۔ اور اسی طرح

بَعَثْنٰهُمْ لِیَتَسَآءَلُوْا بَیْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

ہم نے اُن کو اُٹھایا تاکہ آپس میں ایک دُوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں)

كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالُوْا

کتنی مدت رہے۔ اُنھوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اُنھوں نے کہا

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر

(۱) یعنی جو خدا چاہتا ہے (وہی) ہوتا ہے اور خدا (کی مدد) سے کے سوا (کسی کو) کچھ قوت وقدرت نہیں۔

هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا

شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کونسا ہے

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ

کسی کو نہ بتائے۔ اگر وہ تم پر دسترس پا لیں گے تو تم کو سنگسار کر دیں گے

اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ خدا کا وعدہ

حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ

سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ بھی شک نہیں اس وقت لوگ

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ

اُن کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ اُن کا پروردگار

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ

اُن (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ اُن کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ

وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔ (بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

(اور) چوتھا اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۵۵۹) اپنے دل کا حال ایک دوسرے سے کہتے ہوئے ڈرتے اور تأمل کرتے تھے آخر ایک اُن میں سے بولا کہ صاحبو تم جو اپنے بھائی بندوں سے الگ ہو کر یہاں آبیٹھے ہو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور ہے اور وہ ہر شخص کو سچائی کے ساتھ بیان کر دینا چاہیے۔ دوسرے نے کہا بھائی سچ تو یہ ہے کہ میں نے یہ خیال کیا کہ جو کام ہماری قوم کے لوگ کر رہے ہیں باطل ہے اور عبادت کا مستحق صرف خدائے واحد ہے جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ تیسرے نے کہا بخدا میرے دل میں بھی یہی خیال پیدا ہوا تھا۔ چوتھے نے کہا کہ میرا بھی یہی حال ہے۔ غرض سب ہم خیال اور ہمصفیر ہو گئے اور اپنا ایک جدا معبد بنا لیا۔ اس میں خدائے واحد کی عبادت کرتے اور پرستش اصنام سے مطلق سروکار نہ رکھتے۔ ان کا (باقی صفحہ نمبر ۵۶۲ پر)

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ
اُن کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں

كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا
اُن کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی اُن کے شمار سے خُوب واقف ہے اُن کو جانتے بھی ہیں تو

قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا
تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم اُن (کے معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ

تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ
اُن کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔ اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا

إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر
کہ میں اسے کل کر دوں گا۔ مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) خدا چاہے تو (کر دوں گا)

رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي
اور جب خدا کا نام لینا بُھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ اُمید ہے کہ میرا پروردگار

لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ
مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔ اور اصحاب کہف اپنے غار میں

ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ
نو اوپر تین سو سال رہے۔ کہہ دو کہ

أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
جتنی مدت وہ رہے اُسے خدا ہی خوب جانتا ہے اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔

أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ
وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اُس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں

ع ۳ / ۱۵



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۵۶۱) یہ حال لوگوں کو معلوم ہوا تو انہوں نے بادشاہ سے جا چغلی کھائی۔ بادشاہ بڑا جابر و ظالم اور متعصب تھا لوگوں کو کفر و شرک پر آمادہ کرتا اور ان سے جبراً بت پرستی کراتا بادشاہ نے اُن کو بلایا۔ اور دریافت حال کیا۔ انہوں نے سب ماجرا سچ سچ بیان کر دیا بادشاہ نے ان کو ڈرایا دھمکایا اور کچھ مہلت دی کہ خدا پرستی سے باز آئیں۔ مگر خدا پرستی اور توحید ایسی چیز نہیں کہ جب دل میں بیٹھ جائے تو کبھی نکل سکے انہوں نے یہ صلاح کی کہ جب ان لوگوں سے تمہیں کچھ سروکار نہیں رہا تو ان میں رہنا کیا ضرور ہے بہتر یہ ہے کہ غار میں چل رہیں گے آگے مفصل ذکر متن میں ہے۔

وَّلَا يُشْرِكُ فِىْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِىَ

اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو

اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ

جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے

تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

سوا تم کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں اُن کے ساتھ صبر کرتے رہو

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

خواستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ

اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا۔ اور کہہ دو کہ (لوگو)

مِنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۗ

ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں اُن کو گھیر رہی ہوں گی۔

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ ۗ

اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے اُن کی داد رسی کی جائیگی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو)

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مونھوں کو بھون ڈالے گا۔ (اُن کے پینے کا) پانی بھی بُرا۔ اور آرامگاہ بھی بُری۔ (اور) جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ

اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں

عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ج اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

کرتے۔ ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں اُن کے (محلوں کے) نیچے

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ

نہریں بہ رہی ہیں اُن کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا

ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکیے لگا کر

عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع

ع ۹ ۱۶

بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلہ۔ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

اور اُن سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے اور اُن کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور اُن کے درمیان

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ

کھیتی پیدا کر دی تھی۔ دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور اس (کی پیداوار) میں

تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ

کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔ اور

لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ

(اسطرح) اس (شخص) کو (اُنکی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جب کہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم

مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ

سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔ اور (ایسی شیخیوں سے) اپنے

لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾

حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ

اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں

لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

کہنے لگا کہ کیا تم اس (خدا) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؕ ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ

پھر نطفے سے پھر تمہیں پُورا مرد بنایا۔ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ خدا ہی

رَبِّىْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ

میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کیساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل

جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ

ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر

تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّىْۤ

تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔ تو عجب نہیں کہ

اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا
میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (تمہارے باغ) پر
حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ
آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے۔ یا
يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾
اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اُسے نہ لا سکو۔
وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ
اور اس کے میووں کو عذاب نے آ گھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا تو جو
اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ
مال اُس نے اس پر خرچ کیا تھا اُس پر (حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ
کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔ (اس وقت) خدا کے سوا کوئی جماعت
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾
اُس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلا لے سکا۔
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ
یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب خدائے برحق ہی کی ہے۔ اُسی کا صلہ بہتر اور (اُسی کا) بدلہ
عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ
اچھا ہے۔ اور ان سے دُنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی

ع ۵ / ۱۲ / ۱۷

فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اُسے اُڑاتی پھرتی ہیں۔ اور خدا تو

كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا‏ ﴿۴۵﴾ اَلۡمَالُ وَالۡبَـنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ مال اور بیٹے تو دُنیا کی زندگی کی (رونق و)

الدُّنۡيَا‌ ۚ وَالۡبٰـقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ
زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں

ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ اَمَلًا‏ ﴿۴۶﴾ وَيَوۡمَ نُسَيِّرُ الۡجِبَالَ وَتَرَى
بہت اچھی اور اُمید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو

الۡاَرۡضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرۡنٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ
صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں

اَحَدًا ۚ‏ ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوۡا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا
گے۔ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف بندھ کر لائے جائیں گے۔ (تو ہم اُن سے کہیں گے کہ)

كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ
جس طرح ہم نے تمکو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے

لَـكُمۡ مَّوۡعِدًا‏ ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ فَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ
(قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔ اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائیگی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے

مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا فِيۡهِ وَيَقُوۡلُوۡنَ يٰوَيۡلَتَـنَا مَالِ هٰذَا
کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی

الۡكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً اِلَّاۤ
کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں)

اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا

مگر اُسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو عمل کئے ہونگے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور

يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

ع ۶ / ۵ / ۱۸

تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ

آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا)۔ وہ

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

جنّات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ

اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دُشمن ہیں۔

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ

(اور شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (خدا کی دوستی کا) بُرا بدل ہے۔ میں نے اُن کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا

وقت بُلایا تھا اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے کے وقت اور میں

كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ

ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔ اور جس دن خدا

نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (اُلوہیت) رکھتے تھے بلاؤ

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾

تو وہ اُن کو بلائیں گے مگر وہ اُن کو کچھ جواب نہ دینگے اور ہم اُن کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دینگے۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

اور اُس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔ اور ہم نے اِس قرآن میں

ع ۷ / ۱۹

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ

لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان

الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ

سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ اور لوگوں کے پاس جب

اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا

ہدایت آ گئی تو اُن کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے

رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ

بخشش مانگیں گے بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا اُن پر

الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

عذاب سامنے آ موجود ہو۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

(لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سُنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

وہ باطل کی (سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور اُنہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝۵۶ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

اُن کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا۔ اور اُس سے ظالم کون جس کو اُس کے پروردگار کے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

کلام سے سمجھایا گیا تو اُس نے اس سے مُنہ پھیر لیا اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اُس کو

يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

بھول گیا۔ ہم نے اُن کے دِلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى

اسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سُن نہ سکیں)۔ اور اگر تم اِن کو رستے کی طرف

الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ

بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

صاحبِ رحمت ہے۔ اگر وہ اُن کے کرتُوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو اُن پر جھٹ عذاب

الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

بھیج دے۔ مگر اُن کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ

مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا

نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب اُنہوں نے (کفر سے) ظلم کیا

وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

تو ہم نے اُن کو تباہ کر دیا اور اُن کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔ اور جب موسیٰ نے

ع ۸/۲۰

لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ

اپنے شاگرد [۱] سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ [۲] نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتا

حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

رہوں۔ جب اُن کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے



[۱] اصل لفظ فتٰی ہے جس کے معنی جوان کے ہیں فتٰی سے یہاں مراد یوشع بن نون ہیں۔ چونکہ وہ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ رہتے اور ان سے علم حاصل کیا کرتے تھے اس لئے ہم نے جوان کی جگہ شاگرد لکھا ہے بعض نے کہا کہ وہ یوشع کے بھائی تھے بعض نے کہا کہ موسیٰ علیہ السلام کا غلام تھا۔

[۲] کسی نے موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے زیادہ عالم کون ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ میں ہوں۔ خدا نے وحی کی کہ میرا ایک بندہ مجمع البحرین میں ہے وہ تم سے زیادہ علم رکھتا ہے تو موسیٰ علیہ السلام نے اُن سے ملنے اور علم حاصل کرنے کی غرض سے عزمِ سفر کیا یہ بندے جیسا کہ احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے، خضر تھے۔ ان کا نام جیسا کہ صحیح بخاری میں ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔ خضر اس لئے ہوا کہ وہ ایک خشک گھاس پر بیٹھے تھے اور وہ اُن کے نیچے سرسبز ہو گئی۔

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

تو اس نے دریا میں سُرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا۔ جب آگے چلے تو (موسیٰ نے)

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا

اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لئے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان

نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ

ہوگئی ہے۔ (اُس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے ساتھ آرام کیا تھا

فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ

تو میں مچھلی (وہیں) بُھول گیا اور مجھے (آپ سے) اُس کا ذکر کرنا شیطان نے

اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ

بُھلا دیا اور اُس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا۔ (موسیٰ نے)

ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾

کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

(وہاں) اُنہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت)

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ

دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔ موسیٰ نے اُن سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ جو علم

اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ

(خدا کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اُس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ

اس پر صبر کر بھی کیونکر سکتے ہو۔ موسیٰ نے کہا خدا نے چاہا تو آپ

اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ

مجھے صابر پایئے گا اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔ (خضر نے) کہا کہ اگر تم

اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰٓی اُحْدِثَ

میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے کہ) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع فَانْطَلَقَا ۫ وقفة حَتّٰٓی اِذَا رَكِبَا فِی

ع ۹ ۱۱ ۲۱

اُس کا ذکر تم سے نہ کروں۔ تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں

السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ

سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں

لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی۔ (خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا

تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا

کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔ (موسیٰ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر

نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ۫ وقفة

مؤاخذہ نہ کیجئے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔ پھر دونوں چلے

حَتّٰٓی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا

یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا(۱) تو (خضر نے) اُسے مار ڈالا (موسیٰ نے) کہا کہ آپ نے

زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بُری بات کی۔

(۱) لفظوں کا ترجمہ تو یہ ہے کہ ایک لڑکے سے ملے مگر ایسے موقع پر اسی طرح گفتگو کرتے ہیں جس طرح ہم نے لکھا ہے۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں

صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۭ بَعْدَهَا

کرسکو گے۔ اُنھوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض کروں)

فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾

تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا کہ آپ میری طرف سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے۔

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا

اُنھوں نے اُن کی ضیافت کرنے سے انکار کر دیا پھر اُنھوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی

يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی خضر نے اس کو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو اُن سے (اس کا) معاوضہ لیتے

عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَ بَيْنِكَ ۚ

(تاکہ کھانے کا کام چلتا)۔ خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

(مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمھیں بھید بتائے دیتا ہوں۔

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ

(کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت (کرکے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ

اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے

كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ أَبَوٰهُ

عیب دار کر دوں (تاکہ وہ اُسے غصب نہ کر سکے)۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَآ أَن يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾

دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) اُنکو سرکشی اور کفر (١) میں نہ پھنسا دے۔

فَأَرَدْنَآ أَن يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی

وَّأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ

میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔ اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم

يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُۥ كَنزٌ لَّهُمَا

لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ (مدفون) تھا

وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ۚ فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَّبْلُغَآ

اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو

أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ

پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے

وَمَا فَعَلْتُهُۥ عَنْ أَمْرِي ۚ ذٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع

اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ

ع ١٢

تم صبر نہ کر سکے۔ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔

قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ فِي

کہہ دو کہ میں اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سُناتا ہوں۔ ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس



(١) یعنی چونکہ لڑکا ماں باپ کے طریقے پر نہ ہوتا اور کفر اور سرکشی کرتا اس لئے خضرؑ کو یہ ڈر ہوا کہ جب یہ لڑکا بڑا ہو تو اس کے ماں باپ کہیں اس کی محبت میں اندھے ہو کر کفر اور خدا کی نافرمانی میں مبتلا نہ ہو جائیں اس لئے اس کو مار ڈالا۔ اور یہ مار ڈالنا خدائے تعالیٰ کے حکم سے تھا۔

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ

دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا۔ تو اُسنے (سفر کا)

سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

ایک سامان کیا۔ یہاں تک کہ جب سُورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اُسے ایسا پایا

تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ؕ

کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی۔

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ

ہم نے کہا ذوالقرنین! تم اُن کو خواہ تکلیف دو خواہ اُن (کے بارے) میں بھلائی

تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے)۔ ذوالقرنین نے کہا کہ جو (کفر و بدکرداری سے) ظلم کریگا

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

اُسے ہم عذاب دینگے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائیگا تو وہ بھی اُسے بُرا عذاب

نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ

دے گا۔ اور جو ایمان لائے گا اور عملِ نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا

الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ

بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اُس سے نرم بات کہیں گے۔ پھر اُسنے

اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

ایک اور سامان (سفر کا) کیا۔ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا

تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾

کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدۡ اَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتۡبَعَ

(حقیقت حال) یوں (تھی) اور جو کچھ اُسکے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔ پھر اُسنے ایک اور

سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ مِنۡ

سامان کیا۔ یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ اُن کے

دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوۡا

اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔ اُن

يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ يَاۡجُوۡجَ وَمَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ

لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد

فِى الۡاَرۡضِ فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰٓى اَنۡ تَجۡعَلَ

کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور اُن کے

بَيۡنَنَا وَبَيۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ فِيۡهِ رَبِّىۡ

درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔ ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور خدا نے مجھے بخشا ہے

خَيۡرٌ فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ

وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوتِ (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ

رَدۡمًا ۙ ﴿۹۵﴾ اٰتُوۡنِىۡ زُبَرَ الۡحَدِيۡدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيۡنَ

بنا دوں گا۔ تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ۔ (چنانچہ کام جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اُس نے

الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انْفُخُوۡا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ

دونوں پہاڑوں کے درمیان کا (حصہ) برابر کر دیا اور کہا کہ (اب اُسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک دھونک کر) آگ

اٰتُوۡنِىۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ قِطۡرًا ؕ ﴿۹۶﴾ فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ

کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔ پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ

يَظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا

اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔ بولا کہ یہ میرے

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ

پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔ (اُس روز) ہم اُن کو چھوڑ دینگے کہ

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

(روئے زمین پر پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائینگے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر

جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

لیں گے۔ اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو

اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

ہمارے سوا (اپنا) کار ساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہونگے)۔ ہم نے (ایسے) کافروں

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

کے لئے جہنم (کی مہمانی) تیار کر رکھی ہے۔ کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔ وہ لوگ جن کی سعی دُنیا کی زندگی میں

ع ١١ / ١٩ / ٢

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ

برباد ہو گئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر

صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تو اُن کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دِن اُن کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں

وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

کرینگے۔ یہ اُن کی سزا ہے (یعنی) جہنم اس لئے کہ اُنہوں نے کُفر کیا اور ہماری

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔ جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

عملِ نیک کئے اُن کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ

ہمیشہ اُن میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے۔ کہہ دو کہ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور (سمندر) اس کی

مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ

مدد کو لائیں۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے

اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ
کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی
رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
اُمید رکھے چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو
رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾
شریک نہ بنائے۔

ع ۱۲ / ۹ / ۲

آیاتہا ۹۸ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۶

اس میں اٹھانوے آیتیں سورۂ مریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾
کٓھٰیٰعٓصٓ۔ (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اُس نے) اپنے بندے زکریا پر (کی تھی)۔
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ
جب اُنہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔ (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار
وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ
میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب کمزور ہوگئی ہیں اور سر (ہے کہ) بڑھاپے (کی وجہ) سے شعلہ مارنے لگا [۱] ہے
اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ
اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے
مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ
ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے

[۱] یعنی بالوں کی سفیدی کے سبب سر آگ کی طرح چمکنے لگا ہے۔

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ﴿٥﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ

ایک وارث عطا فرما۔ جو میری اور اولادِ یعقوب کی میراث کا مالک ہو﴿١﴾

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۣ

اور (اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنائیو۔ اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں

اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

جس کا نام یحیٰی ہے اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ

اُنہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا جس حال میں میری بیوی

عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ

بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں۔ حکم ہوا

كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ

کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ

پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔ کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی

اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ

مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح و سالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں سے بات نہ کر

سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى

سکو گے۔ پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو اُن سے

اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ

اشارے سے کہا کہ صبح و شام (خدا کو) یاد کرتے رہو۔ اے یحیٰی (ہماری)



﴿١﴾ میراث کے مالک ہونے سے مراد نبوت کا وارث ہونا ہے نہ مال و دولت کا کیونکہ پیغمبروں کی نظروں میں مال و دولت کچھ چیز نہیں ہوتا۔ جس کے لئے وہ خدا سے وارث مانگیں۔ ان کے نزدیک جو چیز سب سے بہتر اور قابل وراثت ہے وہ خدا کا دین اور بندگانِ خدا کی ہدایت ہے اور پیغمبر سے انہیں کاموں کے لئے خدا سے اولاد مانگنے کی توقع ہونی چاہئے۔ نیز جیسا کہ حدیث صحیح سے ثابت ہے۔ پیغمبر کا مال خدا کی راہ میں صدقہ ہوتا ہے۔ اس کا کوئی وارث نہیں ہوتا۔

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾ وَّحَنَانًا

کتاب کو زور سے پکڑے رہو۔ اور ہم نے اُن کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی۔ اور اپنے پاس

مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ

سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی۔ اور وہ پرہیزگار تھے۔ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

کرنیوالے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات

وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ ع وَاذْكُرْ فِي

پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے اُن پر سلام اور رحمت (ہے)۔ اور کتاب (قرآن) میں

ع ۱۵ ۴

وقف لازم

الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا

مریم کا بھی ذکر کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف

شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَأَرْسَلْنَا

چلی گئیں۔ تو اُنہوں نے اُن کی طرف سے پردہ کر لیا (اس وقت) ہم نے

إِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ

اُن کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو اُن کے سامنے ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا۔ مریم بولیں

إِنِّيْ أَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ

کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے خدا کی پناہ مانگتی ہوں۔ اُنہوں

إِنَّمَا أَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾

نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔

قَالَتْ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ

اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔ (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے

هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ

آسان ہے اور (میں اُسے اسی طریق پر پیدا کروں گا) تاکہ اُس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعۂ) رحمت (ومہربانی)

اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا

بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔ تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہوگئیں اور اُسے لیکر ایک دُور جگہ

قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ

چلی گئیں۔ پھر دردِ زہ اُن کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا

کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری

مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ

ہوگئی ہوتی۔ اس وقت اُنکے نیچے کی جانب سے فرشتے نے اُن کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو

جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ

تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے۔ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف

النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِيْ

ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی۔ تو کھاؤ

وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ

اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو اگر تم کسی آدمی کو دیکھو

فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ

تو کہنا کہ میں نے خدا کے لئے روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے

الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا

ہرگز کلام نہیں کروں گی۔ پھر وہ اس (بچے) کو اُٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے

يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ

کہ مریم یہ تو تُو نے بُرا کام کیا۔ اے ہارون کی بہن ﴿۱﴾

مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ

نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار

بَغِيًّا ۖۚ ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ

تھی۔ تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ

كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۗ ؕ

گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں۔ بچے نے کہا کہ میں خدا کا بندہ ہوں

اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۙ ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا

اُس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔ اور میں جہاں ہوں (اور جس حال

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا

میں ہوں) مجھے صاحبِ برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا

دُمْتُ حَيًّا ۖ ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا

ارشاد فرمایا ہے۔ اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور سرکش و بدبخت

شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ

نہیں بنایا۔ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا

وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ

مجھ پر سلام (و رحمت) ہے۔ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ)



﴿۱﴾ ہارون سے یہاں وہ ہارون مراد نہیں جو حضرت موسیٰ کے بھائی تھے کیونکہ وہ حضرت مریمؑ سے مدتوں پہلے ہوگزرے تھے یعنی بلحاظ قرابت کے وہ ہارون مراد نہیں ہیں بلکہ نیکوکاری اور پرہیزگاری میں مماثلت کے اعتبار سے مراد ہیں۔ یعنی تو ہارون جیسی نیکوکار اور پرہیزگار تھی۔ گویا اُن کی بہن تھی پھر تُو نے یہ کام کیا۔ علی بن ابی طلحہ اور سُدِّی نے کہا کہ ہارون کی بہن اس لئے کہا گیا کہ وہ حضرت موسیٰ کے بھائی ہارون کی نسل سے تھیں۔ اور عرب کی عادت ہے کہ جو شخص جس قوم اور قبیلے کا ہوتا اس کو اس قوم اور قبیلے کا بھائی کہہ کر پکارتے ہیں۔ جیسے تمیمی کو یا اخا تمیم اور مضری یا اخا مضر کہتے ہیں۔ اسی طرح یہاں بھی حضرت مریمؑ کو حضرت ہارون کی بہن کہہ کر پکارا۔ (باقی صفحہ نمبر ۵۸۴ پر)

الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ
سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ خدا کو سزاوار نہیں کہ

یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا
کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو

یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ
یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور بیشک خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ
تو اُسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔ پھر (اہلِ کتاب کے)

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ
فرقوں نے باہم اختلاف کیا سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں اُن کو بڑے دن

مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ یَوْمَ
(یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے۔ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے

یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾
اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں۔

وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَ هُمْ فِیْ
اور اُن کو حسرت (و افسوس) کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصل کر دی جائیگی اور (ہیہات) وہ غفلت میں

وقف لازم

غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ
(پڑے ہوئے ہیں) اور ایمان نہیں لاتے۔ ہم ہی زمین کے

الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَیْهَا وَ اِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَ اذْكُرْ
اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف اُن کو لوٹنا ہوگا۔ اور کتاب

ع ۲ / ۲۵ / ۵



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۵۸۳) ایک حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت نصاریٰ نجران نے سنی تو کہا کہ ہارون مریمؑ کے بھائی کیونکر ہو سکتے ہیں وہ تو موسیٰ کے بھائی تھے جو صدیوں پہلے ہو چکے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اعتراض سنا تو فرمایا کہ یہ ہارون برادرِ موسیٰ نہیں ہیں بلکہ اور ہیں۔ بنی اسرائیل اپنے بچوں کے نام پیغمبروں اور بزرگوں کے نام پر رکھ لیا کرتے تھے۔ اسی بناء پر بعض مفسّرین نے کہا کہ یہ ہارون مریم علیھا السلام کے سوتیلے بھائی تھے جو نہایت صالح تھے۔

فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

میں ابراہیم کو یاد کرو۔ بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا

جب اُنھوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سُنیں اور نہ

يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ

دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آ سکیں۔ ابا مجھے ایسا علم ملا ہے

جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ

جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جیئے میں آپ کو

صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

سیدھی راہ پر چلا دوں گا۔ ابا شیطان کی پرستش نہ کیجئے۔ بے شک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ

خدا کا نافرمان ہے۔ ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو خدا کا عذاب

عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ

آ پکڑے . تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔ اُس

اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے اگر تو باز نہ آئے گا

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ

تو میں تجھے سنگسار کروں گا اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دُور ہو جا۔ ابراہیم نے سلام علیک کہا (اور کہا کہ)

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ

میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔ اور میں آپ لوگوں

وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى

سے اور جن کو آپ خدا کے سوا پکارا کرتے ہیں اُن سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا اُمید ہے

اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔ اور جب ابراہیم اُن لوگوں سے

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ

اور جن کی وہ خدا کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے اُنکو اسحٰق اور (اسحٰق کو) کو یعقوب بخشے۔

وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا

اور سب کو پیغمبر بنایا۔ اور اُن کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں اور

لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ

ان کا ذکر جمیل بلند کیا۔ اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيْنٰهُ

بیشک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور پیغمبر مُرسل تھے۔ اور ہم نے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبْنَا

اُن کو طور کی داہنی طرف پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔ اور اپنی مہربانی

لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِي

سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر عطا کیا۔ اور کتاب میں

الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ

اسمٰعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے)

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ ج وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ

بھیجے ہوئے نبی تھے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا

وَالزَّكٰوةِ ۖ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ

حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے۔ اور کتاب میں

فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾

ادریس کا بھی ذکر کرو وہ بھی نہایت سچے نبی تھے۔

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

اور ہم نے اُن کو اُونچی جگہ اُٹھا لیا تھا۔ (۱) یہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے اپنے پیغمبروں میں سے

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا

فضل کیا (یعنی) اولادِ آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ

مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ

(کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے

هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ

جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا۔ جب اُن کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

السجدۃ

تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔ پھر اُن کے بعد چند ناخلف

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

اُن کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا۔ گویا اُسے) کھو دیا اور خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے لگ گئے سو عنقریب

يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اُنکو گمراہی (کی سزا) ملے گی۔ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾

تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور اُن کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

(۱) یعنی نبوت کا درجہ عالی یا دنیا میں مرتبہ رفیع بخشا تھا یا یہ کہ آسمان کی طرف اٹھا لیا تھا۔

جَنّٰتِ عَدۡنِ ۣالَّتِیۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَہٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّہٗ

(یعنی) بہشتِ جاودانی (میں) جس کا خدا نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے (اور جو اُنکی آنکھوں سے) پوشیدہ ہے۔ بیشک اس کا

کَانَ وَعۡدُہٗ مَاۡتِیًّا ﴿۶۱﴾ لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡہَا لَغۡوًا اِلَّا

وعدہ (نیکوکاروں کے سامنے) آنیوالا ہے۔ وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام

سَلٰمًا ؕ وَلَہُمۡ رِزۡقُہُمۡ فِیۡہَا بُکۡرَۃً وَّعَشِیًّا ﴿۶۲﴾ تِلۡکَ

نہ سُنیں گے۔ اور اُن کے لئے صبح و شام کا کھانا تیار ہوگا۔ یہی وہ

الۡجَنَّۃُ الَّتِیۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ کَانَ تَقِیًّا ﴿۶۳﴾

جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو وارث بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّکَ ۚ لَہٗ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡنَا

اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اُتر نہیں سکتے جو کچھ ہمارے آگے ہے

وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَیۡنَ ذٰلِکَ ۚ وَمَا کَانَ رَبُّکَ نَسِیًّا ﴿۶۴﴾ ۚ

اور جو پیچھے ہے اور جو اُن کے درمیان ہے سب اُسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بُھولنے والا نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَہُمَا فَاعۡبُدۡہُ وَاصۡطَبِرۡ

(یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کی عبادت پر

لِعِبَادَتِہٖ ؕ ہَلۡ تَعۡلَمُ لَہٗ سَمِیًّا ﴿۶۵﴾ ع وَیَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا

ع ١٥

ثابت قدم رہو۔ بھلا تم کوئی اس کا ہمنام جانتے ہو۔ اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں

مَا مِتُّ لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَیًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا یَذۡکُرُ الۡاِنۡسَانُ

مر جاؤں گا تو کیا زندہ کرکے نکالا جاؤں گا۔ کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا

اَنَّا خَلَقۡنٰہُ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ یَکُ شَیۡـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّکَ

کہ ہم نے اُسکو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔ تمہارے پروردگار

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

کی قسم! ہم اُنکو جمع کرینگے اور شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کرینگے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ

(ہونگے)۔ پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو خدا سے

عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ

سخت سرکشی کرتے تھے۔ اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو

اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ

اُن میں داخل ہونیکے زیادہ لائق ہیں۔ اور تم میں کوئی (شخص) نہیں مگر اُسے اس پر گزرنا ہوگا یہ

عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دینگے

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دینگے۔ اور جب اُن لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ

پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے

الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟ اور ہم نے اُن سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ

بہت سی اُمتیں ہلاک کر دیں وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے۔ کہدو

مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے خدا اُس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے [1]

[1] یہ فَلْيَمْدُدْ کا ترجمہ ہے فَلْيَمْدُدْ امر کا صیغہ ہے لیکن اس سے خبر مراد ہے اسی لئے اس کا ترجمہ "مہلت دیئے جاتا ہے" کیا گیا۔

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا
یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لینگے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ

السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ
قیامت۔ تو (اُس وقت) جان لینگے کہ مکان کس کا بُرا ہے اور لشکر کس کا

جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ
کمزور ہے۔ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں خدا اُن کو زیادہ ہدایت دیتا ہے۔

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ
اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے

مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ
بہتر ہیں۔ بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں ازسرنو زندہ ہوا بھی تو یہی)

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا۔ کیا اُس نے غیب کی خبر پالی ہے یا خدا کے یہاں (سے) عہد

عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ
لے لیا ہے۔ ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور اُس کے لئے آہستہ آہستہ

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾
عذاب بڑھاتے جاتے ہیں۔ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے اُن کے ہم وارث ہونگے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئیگا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾
اور ان لوگوں نے خدا کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ اُن کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں۔

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ ع ۵ ۱۷ ۸
ہرگز نہیں وہ (معبودانِ باطل) اُنکی پرستش سے انکار کرینگے اور اُن کے دشمن (و مخالف) ہونگے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّآ أَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ ان کو برانگیختہ کرتے رہتے

أَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾

ہیں۔ تو تم اُن پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو۔ اور ہم تو اُن کے لئے (دن) شمار کر رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ

جس روز ہم پرہیزگاروں کو خدا کے سامنے (بطور) مہمان جمع کرینگے۔ اور گنہگاروں کو

الْمُجْرِمِيْنَ إِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ

وقف لازم

دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے۔ (تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار

إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

وقف لازم

نہ رکھیں گے مگر جس نے خدا سے اقرار لیا ہو۔ اور کہتے ہیں کہ

الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ

خدا بیٹا رکھتا ہے۔ (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بُری بات (زبان پر) لائے ہو۔ قریب ہے

السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ

کہ اس (افترا) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ

الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْبَغِيْ

پارہ پارہ ہوکر گر پڑیں۔ کہ اُنہوں نے خدا کے لئے بیٹا تجویز کیا۔ اور خدا کو شایاں

لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ تمام شخص جو آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ إِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ أَحْصٰهُمْ

زمین میں ہیں سب خدا کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے۔ اُسنے ان (سب) کو (اپنے علم سے)

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے۔ اور سب قیامت کے دن اسکے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہونگے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے خدا اُن کی محبت (مخلوقات کے دل میں)

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ

پیدا کر دے گا۔ (اے پیغمبر) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان (نازل) کیا ہے تاکہ تم

بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو۔ اور ہم نے اُن سے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ

پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بھلا تم اُن میں سے کسی کو دیکھتے ہو

اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

یا (کہیں) اُن کی بھنک سنتے ہو۔

النصف ع ۶

اٰيَاتُهَا ١٣٥ — سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ٨

اس میں ایک سو پینتیس آیتیں — سورۂ طٰہٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا

طٰہٰ۔ (اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ (۱) بلکہ اس

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ

شخص کو نصیحت دینے کیلئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے۔ یہ اس برتر ذات کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین

(۱) جب قرآن نازل ہونا شروع ہوا تو جناب رسالتمآبؐ کثرت سے عبادت کرتے اور بہت زحمت اٹھاتے راتوں کو نماز میں کھڑے رہتے اور قرآن شریف پڑھتے رہتے۔ اس سے ایک تو صحت میں خلل واقع ہونے کا خوف ہوتا تھا دوسرے کافروں نے آپ سے کہنا شروع کیا کہ قرآن تو آپ کے لئے سخت تکلیف کا موجب ہو گیا تب یہ آیت نازل ہوئی کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو ایسی مشقت اُٹھانے سے منع فرمایا۔

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ؕ﴿۴﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾

اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔ (یعنی خدائے) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿۶﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ

(زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔ اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو

يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿۷﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ

چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔ (وہ معبودِ برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿۸﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۹﴾

(سب) نام اچھے ہیں۔ اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے۔

وقف لازم

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّىْۤ اٰنَسْتُ

جب اُنہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو میں نے

نَارًا لَّعَلِّىْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ

آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم

هُدًى ﴿۱۰﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰى ؕ﴿۱۱﴾ اِنِّىْۤ اَنَا رَبُّكَ

کر سکوں۔ جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰ۔ میں تو تمہارا

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ؕ﴿۱۲﴾

پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اُتار دو تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو۔

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿۱۳﴾ اِنَّنِىْۤ اَنَا اللّٰهُ

اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اُسے سنو۔ بیشک میں ہی خدا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾

میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کیلئے نماز پڑھا کرو۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾

قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اُس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾

اور موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾

اُنہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو۔

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾

تو اُنہوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ وقفة سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾

خدا نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت ہم اس کو ابھی اس کی پہلی حالت پر لوٹا دینگے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾ ۙ

اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی (ہے)۔

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾ ج

تاکہ ہم تمہیں اپنے نشاناتِ عظیم دکھائیں۔

اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ
تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے۔ کہا میرے پروردگار (اس کام کے لئے)

لِىۡ صَدۡرِىۡ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۡ ﴿۲۶﴾ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً
میرا سینہ کھولدے۔ اور میرا کام آسان کر دے۔ اور میری زبان کی

مِّنۡ لِّسَانِىۡ ﴿۲۷﴾ يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِىۡ ﴿۲۸﴾ وَاجۡعَلۡ لِّىۡ وَزِيۡرًا
گرہ کھول دے۔ تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔ اور میرے گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا

مِّنۡ اَهۡلِىۡ ﴿۲۹﴾ هٰرُوۡنَ اَخِى ﴿۳۰﴾ اشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِىۡ ﴿۳۱﴾
وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما۔ (یعنی) میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری قوت کو مضبوط فرما۔

وَاَشۡرِكۡهُ فِىۡۤ اَمۡرِىۡ ﴿۳۲﴾ كَىۡ نُسَبِّحَكَ كَثِيۡرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذۡكُرَكَ
اور اُسے میرے کام میں شریک کر۔ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔ اور تجھے کثرت سے

كَثِيۡرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِيۡرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدۡ اُوۡتِيۡتَ
یاد کریں۔ تُو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے۔ فرمایا مُوسیٰ تمہاری دُعا

سُؤۡلَكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۳۶﴾ وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَيۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰٓى ﴿۳۷﴾
قبول کی گئی۔ اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔

اِذۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوۡحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقۡذِفِيۡهِ
جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔ (وہ یہ تھا) کہ اسے

فِى التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِيۡهِ فِى الۡيَمِّ فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ
(یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو تو دریا اس کو کنارے پر

بِالسَّاحِلِ يَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلۡقَيۡتُ
ڈالدے گا (اور) میرا اور اس کا دُشمن اُسے اٹھا لے گا۔ اور (مُوسیٰ) میں نے

وقف لازم

عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾

تم پر اپنی طرف سے محبت ڈالدی (اس لئے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو

يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

اس کو پالے۔ تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ

اور وہ رنج نہ کریں۔ اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی

وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ڛ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ

اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش کی پھر تم کئی سال اہلِ مدین میں

مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ

ٹھیرے رہے پھر اے موسیٰ تم (قابلیتِ رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے۔ اور میں نے تم کو اپنے

لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا

(کام کے) لئے بنایا ہے۔ تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں

فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾

سستی نہ کرنا۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾

اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش

يَطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ إِنَّنِىْ مَعَكُمَآ أَسْمَعُ وَأَرٰى ﴿٤٦﴾

ہو جائے۔ خدا نے فرمایا کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں۔

فَأْتِيٰهُ فَقُوْلَآ إِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىٓ

(اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

إِسْرَآءِيْلَ ۥ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ

جانے کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر

رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ إِنَّا قَدْ

آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہے۔ ہماری طرف

أُوْحِىَ إِلَيْنَآ أَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب (تیار) ہے۔

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِىٓ أَعْطٰى

(غرض مُوسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اُس نے کہا کہ مُوسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر

كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ

چیز کو اس کی شکل صورت بخشی پھر راہ دکھائی۔ کہا تو پہلی جماعتوں کا

الْأُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ فِىْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ

کیا حال؟ کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں (لکھا ہوا ہے) میرا پروردگار

رَبِّىْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا

نہ چُوکتا ہے نہ بُھولتا ہے۔ وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا

وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۖ

اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا۔

فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا

پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں۔ (کہ

وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی

خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں

النُّهٰى ﴿۵۴﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا ۲ ع ۱۱

ہیں۔ اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے

نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا

دوسری دفعہ نکالیں گے۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں

كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ

دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔ کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے

اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ

جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے

فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ

تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم

وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ یَوْمُ الزِّیْنَةِ

(اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا)۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ کے لئے (مقابلہ کا) دن نوروز (مقرر کیا

وَاَنْ یُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ

جاتا ہے) اور یہ کہ لوگ اُس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں۔ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان

كَیْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَیْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا

جمع کر کے پھر آیا۔ موسیٰ نے اُن (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی خدا پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ

جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا اور جس نے افتراء کیا

مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا

وہ نامراد رہا۔ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی

النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ

کرنے لگے۔ کہنے لگے کہ یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم کو

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا

شائستہ مذہب کو نابود کر دیں۔ تو تم (جادو کا) سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر

صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا

آؤ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔ بولے کہ

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ

مُوسیٰ یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے

اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ

ہیں۔ مُوسیٰ نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب اُنھوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں اُن کی رسیاں اور لاٹھیاں

يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ

مُوسیٰ کے خیال میں ایسے آنے لگیں کہ وہ (میدان میں) ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں۔ (اُس وقت)

فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ

مُوسیٰ نے اپنے دِل میں خوف معلوم کیا۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ

اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿۶۸﴾ وَ اَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا

تم ہی غالب ہو۔ اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اُسے ڈال دو کہ جو کچھ اُنہوں

صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفۡلِحُ

نے بنایا ہے اس کو نگل جائیگی۔ جو کچھ اُنہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں۔ اور جادوگر جہاں جائے

السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا

فلاح نہیں پائے گا۔ (القصہ یوں ہی ہوا) تو جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ

اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَ مُوۡسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ

ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے۔ (فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں

قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ

تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی اُستاد) ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ

تم کو جادو سکھایا ہے سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے

مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ

کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دونگا

وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبۡقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوۡا

(اس وقت) تم کو معلوم ہوگا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔ اُنہوں نے

لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَ الَّذِىۡ

کہا جو دلائل ہمارے پاس آ گئے ہیں اُن پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے

فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقۡضِىۡ هٰذِهِ

اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دینگے تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے۔ اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

دُنیا کی زندگی میں دے سکتے ہیں۔ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرٌ

اور (اُسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔ اور خدا بہتر اور باقی

وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ

رہنے والا ہے۔ جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے

جَهَنَّمَ ۗ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

جہنم ہے۔ جس میں نہ مرے گا نہ جئے گا۔ اور جو اس کے روبرو

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہونگے تو ایسے لوگوں کے لئے اُونچے اُونچے

الْعُلٰى ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

درجے ہیں۔ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ وَلَقَدْ

ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔ اور ہم

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۵ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ

نے مُوسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر اُن کے لئے دریا میں (لاٹھی مار کر)

طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾

خشک رستہ بنا دو پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آ پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے) کا ڈر۔

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے اُن پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا

الثلثۃ

ع ۲۲ / ۱۲

غَشِیَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰی ﴿۷۹﴾
(یعنی ڈبو دیا)۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔
یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ
اے آلِ یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دُشمن سے نجات دی
وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ
اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہِ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر
الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
من اور سلویٰ نازل کیا۔ (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں اُن کو کھاؤ
وَلَا تَطْغَوْا فِیْهِ فَیَحِلَّ عَلَیْكُمْ غَضَبِیْ ۚ وَمَنْ
اور ان میں حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر
یَّحْلِلْ عَلَیْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوٰی ﴿۸۱﴾ وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ
میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔ اور جو توبہ کرے
لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ﴿۸۲﴾
اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔
وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ یٰمُوْسٰی ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ
اور اے مُوسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ کہا وہ میرے پیچھے (آرہے) ہیں
عَلٰٓی اَثَرِیْ وَعَجِلْتُ اِلَیْكَ رَبِّ لِتَرْضٰی ﴿۸۴﴾ قَالَ
اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف (آنیکی) جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو۔ فرمایا کہ
فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ
ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے

السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

اُن کو بہکا دیا ہے۔ اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۵ اَفَطَالَ

(اور) کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا۔ کیا (میری جدائی کی)

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ

مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا

غضب نازل ہو اور (اس لئے) تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ

تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ

الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ

اٹھائے ہوئے تھے پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔ تو اُس نے

لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ

اُن کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے

وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۵ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ

اور یہی موسیٰ کا معبود ہے مگر وہ بھول گئے ہیں۔ کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ اُن کی کسی بات کا

اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۵ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ ع

جواب نہیں دیتا اور نہ اُن کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ

اور ہارون نے اُن سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش

بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾

کی گئی ہے اور تمہارا پروردگار تو خدا ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا

وہ کہنے لگے کہ جب تک مُوسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اسی (کی پوجا) پر قائم

مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾

رہیں گے۔ (پھر مُوسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو رہے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا۔

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۗ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ کہنے لگے کہ بھائی میری

تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ

ڈاڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیئے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾

کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا

(پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟ اُس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو

لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ

اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقشِ پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ

بھر لی پھر اسکو بچھڑے کے قالب میں ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا۔ (مُوسیٰ نے) کہا جا تجھ کو

فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ

دُنیا کی زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا (۱) اور تیرے لئے ایک اور

(۱) یعنی بنی اسرائیل کو گمراہ کرنے کے سبب خدائے تعالیٰ نے  اس کو یہ سزا دی کہ تمام عمر سب سے الگ رہا۔ اس کی یہ کیفیت تھی کہ اگر وہ کسی کو ہاتھ لگاتا یا کوئی اس کو ہاتھ لگاتا تو دونوں کو تپ آجاتی اسلئے وہ یہی کہتا رہا کہ کوئی مجھے چھوئے نہیں یہ دنیا کا عذاب تھا اور آخرت کا عذاب الگ رہا۔

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَیْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىٕذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ یَّتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ اِذْ یَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ

وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ۔ ہم اُسے جلا دینگے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا معبود خدا ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اس طرح پر ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے۔ جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اُٹھائے گا۔ (ایسے لوگ) ہمیشہ اُس (عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے۔ اور یہ بوجھ قیامت کے روز اُن کے لئے بُرا ہوگا۔ جس روز صُور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کرینگے اور اُن کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔ (تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دُنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو۔ جو باتیں یہ کرینگے ہم خُوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سے اچھی راہ والا

طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
(یعنی عاقل و ہوشمند) کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھیرے ہو۔ اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا
دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا اُن کو اُڑا کر بکھیر دیگا۔ اور زمین کو ہموار

قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾
میدان کر چھوڑے گا۔ جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی)۔

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ
اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کرسکیں گے اور خدا کے سامنے

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ
آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔ اس روز

لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ
(کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے خدا اجازت دے اور اس کی

لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
بات کو پسند فرمائے۔ جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ
اور وہ (اپنے) علم سے خدا (کے علم) پر احاطہ نہیں کرسکتے۔ اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ نیچے

الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ
ہو جائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا وہ نامراد رہا۔ اور جو نیک کام

مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا
کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور

هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا
نہ نقصان کا۔ اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے
فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ
ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں یا خدا اُن کے لئے نصیحت پیدا
ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ
کر دے۔ تو خدا جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے اور قرآن کی وحی
بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ
جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دُعا کرو کہ
رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ
میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔ اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ
قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا
(اُسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا۔ اور جب ہم نے

ع ٦ ١١ ١٥

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ
فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے۔
اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ
انکار کیا۔ ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے
فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا
تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ یہاں تم کو یہ
تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ لا وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا
(آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے۔ اور یہ کہ نہ پیاسے رہو

وَلَا تَضْحٰی ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَیْہِ الشَّیْطٰنُ قَالَ یٰاٰدَمُ
اور نہ دھوپ کھاؤ۔ تو شیطان نے اُن کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا کہ آدم

هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا یَبْلٰی ﴿۱۲۰﴾
بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا
تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو اُن پر اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر

یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤی اٰدَمُ
بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے)

رَبَّهٗ فَغَوٰی ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَیْهِ
بے راہ ہو گئے۔ پھر اُن کے پروردگار نے ان کو نوازا تو اُن پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی

وَهَدٰی ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِیْعًۢا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
راہ بتائی۔ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ تم میں بعض بعض کے

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًی ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ
دشمن (ہونگے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی

هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشْقٰی ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ
پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔ اور جو میری نصیحت سے

عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ
منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰی ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰی
ہم اُسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اُٹھایا

وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا
میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔ خدا فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیئے تھا) تیرے پاس میری آیتیں آئیں

فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
تو تُو نے اُنکو بُھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھ کو بُھلا دیں گے۔ اور جو شخص حد سے

مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ
نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا

الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا
عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔ کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجبِ ہدایت نہ ہوئی کہ ہم

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ
اُن سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ عقل والوں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ع وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے

ع ۷ / ۱۳ / ۱۶

مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ ؕ فَاصْبِرْ
پہلے صادر اور (جزائے اعمال کیلئے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا۔ پس جو

عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ
کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے

الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ
غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی

وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ
اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے

اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ

دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ اُن کی

الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾

آزمائش کریں اُن پر نگاہ نہ کرنا! اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْــَٔلُكَ

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔ ہم تم سے روزی کے

رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا

خواستگار نہیں۔ بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے۔ اور کہتے

لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ

ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا اُن کے پاس

مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ

پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی۔ اور اگر ہم اُن کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر

مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ

کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (و احکام) کی پیروی کرتے۔ کہدو

كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ

کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو عنقریب تم کو معلوم ہو جائیگا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر

الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع

چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانیوالے کون ہیں (ہم یا تم)۔

ع ۸/۷ ۱۷

اس میں ایک سو بارہ آیتیں سورۂ انبیاء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور سات رکوع ہیں

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ

لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے)

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۱﴾ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ

منہ پھیر رہے ہیں۔ ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی

مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿۲﴾ لَاهِیَةً

مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖۗ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ

غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں

هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ

کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۳﴾ قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی

(کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو۔ (۱) (پیغمبر نے) کہا کہ جو بات

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۫ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۴﴾ بَلْ

آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ بلکہ

قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ

(ظالم) کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان (باتیں ہیں جو) خواب (میں دیکھ لی) ہیں (نہیں) بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا

(۱) یعنی یہ محمدؐ پیغمبر تو ہیں نہیں تمہارے جیسے ایک آدمی ہیں۔ اور جو یہ قرآن سناتے ہیں وہ جادو ہے جس کو سن کر آدمی اس کی طرف مائل ہو جاتا ہے تو تم دیدہ و دانستہ اس کو کیوں سنتے اور جادو میں کیوں پھنستے ہو۔

فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَآ أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ﴿٥﴾ مَآ

ہے (نہیں) بلکہ یہ (شعر ہے جو اس) شاعر (کا نتیجۂ طبع) ﴿۱﴾ ہے تو جیسے پہلے (پیغمبر نشانیاں دیکر) بھیجے گئے تھے (اسی طرح) یہ بھی

آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۚ أَفَهُمْ

ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔ ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائی تھیں تو کیا یہ

يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا

ایمان لے آئیں گے۔ اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے

نُّوحِيٓ إِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ

اُن سے پُوچھ لو۔ اور ہم نے اُن کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں

الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ

اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے اُنکے بارے میں (اپنا) وعدہ

فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ﴿٩﴾

سچا کر دیا تو اُن کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

لَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا

ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے۔ کیا تم

تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾ ع وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

نہیں سمجھتے۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں

وَّأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ أَحَسُّوا

ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔ جب اُنہوں نے ہمارے



﴿۱﴾ بل هو شاعر کا ترجمہ تو یہ ہے "بلکہ یہ شاعر ہے" مگر چونکہ یہاں قرآن مجید کا ذکر ہے کہ کفار اس کو پریشان خواب یا پریشان خیالات یا اپنے دل کی بنائی ہوئی باتیں اور شعر کہتے ہیں اس لئے ترجمہ میں خطوط وحدانی کے اندر کے الفاظ زیادہ کرنے پڑے اور اگر ان کو حذف کر دیا جائے تو الفاظ قرآنی کا ترجمہ باقی رہ جاتا ہے۔ یعنی "بلکہ یہ شاعر ہے" اس صورت میں مراد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہونگے۔

بَأْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوْا
(مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے۔ مت بھاگو اور جن

وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ
(نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شاید تم سے

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا
(اس بارے میں) دریافت کیا جائے۔ کہنے لگے ہائے شامت بے شک

ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى
ہم ظالم تھے۔ تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اُن کو

جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ
(کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کر دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ اَرَدْنَآ
اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اُس کو لہو و لعب کے لئے پیدا نہیں کیا۔ اگر ہم چاہتے کہ کھیل

اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ
(کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ
اپنے پاس سے بنا لیتے۔ (نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں

فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا
تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو اُن سے تمہاری

تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ہی خرابی ہے۔ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اسی کا مال) ہیں۔

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا
اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں

يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝١٩ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا
اور نہ اُکتاتے ہیں۔ رات دن (اسکی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ تھکتے ہیں) نہ

يَفْتُرُوْنَ ۝٢٠ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ
اُکتاتے ہیں۔ بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنا لیا ہے (تو کیا) وہ اُن کو

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝٢١ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا
مرنے کے بعد اُٹھا کھڑا کریں گے؟ اگر آسمان اور زمین میں خدا کے سوا اور معبود ہوتے

اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
تو زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے جو باتیں یہ لوگ بتاتے ہیں خدائے مالکِ عرش

عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝٢٢ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ
اُن سے پاک ہے۔ وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اسکی)

يُسْئَلُوْنَ ۝٢٣ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ
اُن سے پرسش ہوگی۔ کیا لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِیَ وَذِكْرُ
کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر)

مَنْ قَبْلِیْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ
ہوئے ہیں ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے

فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٢٤ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ
اُن کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ
تو میری ہی عبادت کرو۔ اور کہتے ہیں کہ خدا بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا
نہ بیٹی)۔ بلکہ (جنکو یہ لوگ اسکے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اسکے عزت والے بندے ہیں۔ اسکے

یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾
آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
جو کچھ اُن کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی)

یَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَهُمْ مِّنْ خَشْیَتِهٖ
سفارش نہیں کرسکتے مگر اس شخص کی جس سے خدا خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے

مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْٓ اِلٰهٌ مِّنْ
ڈرتے رہتے ہیں۔ اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ خدا کے سوا

دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِیْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی
میں معبود ہوں تو اُسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے۔ اور ظالموں کو ہم ایسی ہی

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ ع اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ
سزا دیا کرتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ

ع ۲ ۱۹ ۲

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ
آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔

وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ ۪

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے

وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ

اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا اس پر بھی وہ

اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ

ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ

اور سورج اور چاند کو بنایا۔ (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا)

یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

تیر رہے ہیں۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔

اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ

بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔ (۱) ہر متنفس کو

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ

موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔

وَاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا

اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔ اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں



(۱) کافر کہتے تھے کہ جب محمدؐ رحلت کر جائیں گے تو اسلام کا زور بھی مٹ جائیگا۔ اور یہ سب تزک واحتشام جاتا رہے گا۔ جس قدر یہ دھوم دھام ہے انہی کے دم سے ہے۔ خدا نے فرمایا کہ یہ لوگ تمہاری موت کا انتظار کرتے ہیں لیکن تم انتقال کر جاؤ گے تو یہ بھی ہمیشہ نہیں رہیں گے۔ موت ان کو بھی فنا کر دے گی اور تمہارے انتقال سے اسلام کیوں نابود ہونے لگا۔ وہ تمہاری ذات سے وابستہ نہیں ہے کہ جب تک تمہاری حیات ہو تب تک اس کی ہستی ہو، وہ ہمیشہ رہے گا اور کبھی فنا نہیں ہوگا اور حقیقت میں اسلام آنحضرتؐ کے انتقال کے بعد گھٹا نہیں بلکہ روز بروز بڑھتا گیا اور تمام عالم میں پھیل گیا اور قیامت تک قائم رہے گا۔

اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ
تو تم سے استہزاء کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے)

اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾
کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمٰن کے نام سے منکر ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ فَلَا
انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو

تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
تم جلدی نہ کرو۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ یَعْلَمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا حِیْنَ
(ہے وہ) کب (آئے گا)۔ اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ

لَا یَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ
اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے

وَلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِیْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ
اور نہ اُن کا کوئی مددگار ہوگا۔ بلکہ قیامت اُن پر ناگہاں آواقع ہوگی اور اُن کے ہوش کھو دے گی

فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ
پھر نہ تو وہ ہٹا سکیں گے اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی۔ اور تم

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِیْنَ
سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے

سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ
تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اُڑاتے تھے آ گھیرا۔ کہو

ع ۳ ۱۲

مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ

کہ رات اور دن میں خدا سے تمہاری کون حفاظت کر سکتا ہے؟

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ

بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ہمارے سوا

اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ

اُن کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو

اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا

کر ہی نہیں سکتے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے۔ بلکہ ہم ان لوگوں کو

هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا

اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) اُن کی عمریں بسر ہوگئیں۔ کیا یہ نہیں

يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْىِ ۖ

تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ کہہ دو کہ میں تم کو حکمِ خدا کے مطابق نصیحت کرتا ہوں

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ

اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے

لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ

تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بے شک ستمگار تھے۔ اور ہم قیامت

الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی

شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا

نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اُس کو لا موجود

بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى

کریں گے۔ اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔ اور ہم نے مُوسیٰ اور ہارون کو

وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ لا

(ہدایت اور گمراہی میں) فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کیلئے۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ

جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی

مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ

خوف رکھتے ہیں۔ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے۔ تو کیا تم

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ

اس سے انکار کرتے ہو۔ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ ج اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

ہدایت دی تھی اور ہم اُن (کے حال) سے واقف تھے۔ جب اُنہوں نے اپنے باپ اور

وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا

اپنی قوم کے لوگوں سے کہا یہ کیا مُورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتکف

عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

(و قائم) ہو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِیْ ضَلٰلٍ
(ابراہیم نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں

مُّبِیْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
پڑے رہے۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل

اللّٰعِبِیْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
(کی باتیں) کرتے ہو۔ (ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ
پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) کا

مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ
گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں۔ اور خدا کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے

بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا
تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔ پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا

اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا
مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے

مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾
کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۰﴾
لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓی اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ

يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

تاکہ گواہ رہیں۔ (جب ابراہیم آئے تو) بت پرستوں نے کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا

تو نے کیا ہے؟ (ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ اُن کے اُس بڑے (بت) نے کیا (ہوگا)

فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى

اگر یہ بولتے ہیں تو اُن سے پوچھ لو۔ انہوں نے اپنے دل میں

اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ

غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔ پھر

نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ

(شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یہ بولتے نہیں۔ (ابراہیم نے) کہا کہ پھر تم خدا کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ

جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں۔ تف ہے تم پر

وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو اُن پر بھی۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

(تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبود کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی

فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى

مدد کرو۔ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر

اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

(موجب) سلامتی (بن جا)۔ اور اُن لوگوں نے بُرا تو اُن کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو

الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ

نقصان میں ڈال دیا۔ اور ابراہیم اور لُوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ

جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔ اور ہم نے ابراہیم کو

اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾

اسحٰق عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک بخت کیا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ

اور اُن کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور اُن کو

اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ

نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا

الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ

حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔ اور لُوط (کا قصہ یاد کرو)

حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

جب ان کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ

كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا۔ بیشک وہ بُرے اور

فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ

بدکردار لوگ تھے۔ اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا

نیک کرداروں میں تھے۔ اور نوح (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر اُنہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے اُن کی دُعا

لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾

قبول فرمائی اور اُن کو اور اُن کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے اُن پر نصرت بخشی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾

وہ بیشک بُرے لوگ تھے سو ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ

اور داوٗد اور سلیمان (کا حال بھی سُن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ

جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت

شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا

موجود تھے۔ ﴿١﴾ تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا اور ہم نے دونوں کو حکم

حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ

(یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داوٗد کا مسخر کر دیا تھا کہ اُن کے ساتھ

يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ

تسبیح کرتے تھے۔ اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا) کرنیوالے تھے۔ اور ہم نے تمہارے

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ ۚ

لئے اُن کو ایک (طرح کا) لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے



﴿١﴾ حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت داوٗد علیہ السلام نے یہ فیصلہ کیا کہ بکریاں کھیتی والوں کو دلوا دیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کو چرواہوں سے یہ حال معلوم ہوا تو اُنہوں نے کہا اگر میں تمہارا مقدمہ فیصل کرنے والا ہوتا تو کچھ اور فیصلہ کرتا۔ یہ خبر حضرت داوٗد علیہ السلام کو ہوئی تو انہوں نے حضرت سلیمانؑ کو بلا کر کہا کہ تم اس مقدمے کا کیا فیصلہ کرتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ میرا فیصلہ یہ ہے کہ کھیتی والوں کو بکریاں دلائی جائیں۔ کہ اُن کے دودھ وغیرہ سے فائدہ اٹھائیں اور بکریوں کے مالک کھیتی میں تخم ریزی اور کاشت کریں۔ جب کھیتی اس حالت میں ہو جائے جس حالت میں پہلے تھی تو اس کو کھیتی والے لے لیں اور بکریاں ان کے مالکوں کو واپس کر دی جائیں۔

فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ

پس تم کو شکرگزار ہونا چاہیئے۔ اور ہم نے تیز ہوا

عَاصِفَةً تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا

سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو اُن کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت

فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ

دی تھی (یعنی شام)۔ اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔ اور دیووُں

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا

(کی جماعت کو بھی اُن کے تابع کر دیا تھا کہ اُن) میں سے بعض اُن کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ

اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے۔ اور ایوب

اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

(کو یاد کرو) جب اُنھوں نے اپنے پروردگار سے دُعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ

رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے اُن کی دُعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی

مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

وہ دُور کر دی اور اُن کو بال بچے بھی عطا فرمائے

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰی لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور اپنی مہربانی سے اُن کے ساتھ اتنے ہی اَور (بخشے) اور عبادت کرنیوالوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ

اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو)۔ یہ سب

الصّٰبِرِيْنَ ۚ ﴿٨٥﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ

صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا

وہ نیکوکار تھے۔ اور ذوالنون (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ

میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم اُن پر قابو نہیں پاسکیں گے آخر اندھیرے میں (خدا کو) پکارنے لگے

اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں

الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ

قصوروار ہوں۔ تو ہم نے اُن کی دُعا قبول کر لی اور ان کو غم سے

الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّاۤ

نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔ اور زکریا

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

(کو یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۚ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ

سب سے بہتر وارث ہے۔ تو ہم نے اُن کی پکار سُن لی اور اُن کو

يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو اُن کے (حسنِ معاشرت کے) قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر

يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ

نیکیاں کرتے اور ہمیں اُمید اور خوف سے پکارتے۔

وَكَانُوا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔ اور اُن (مریم) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً
محفوظ رکھا تو ہم نے اُن میں اپنی رُوح پھونک دی اور اُن کو اور اُن کے بیٹے کو اہلِ عالم کے لئے
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
نشانی بنا دیا۔ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ
اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔ اور یہ لوگ اپنے معاملے میں
بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ
باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنیوالے ہیں۔ جو نیک کام
مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ
کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی اور ہم اس کے لئے
وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ
(ثوابِ اعمال) لکھ رہے ہیں۔ اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے (کہ رجوع کریں)
اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ
وہ رجوع نہیں کریں گے۔ (۱) یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج
وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾
کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں۔
وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ
اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں

(۱) رجوع نہ کرنے کے دو معنی ہو سکتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قیامت سے پہلے دنیا کی طرف رجوع نہ کرینگے دوسرے یہ کہ خدا کی طرف رجوع یعنی توبہ نہ کرینگے۔

اَبۡصَارُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ یٰوَیۡلَنَا قَدۡ کُنَّا فِیۡ

کھلی کی کھلی رہ جائیں۔ (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس (حال) سے

غَفۡلَۃٍ مِّنۡ ہٰذَا بَلۡ کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّکُمۡ

غفلت میں رہے بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظالم تھے۔ (کافرو

وَ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ حَصَبُ جَہَنَّمَ ؕ

اس روز) تم اور جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہونگے۔

اَنۡتُمۡ لَہَا وٰرِدُوۡنَ ﴿۹۸﴾ لَوۡ کَانَ ہٰۤؤُلَآءِ اٰلِـہَۃً

(اور) تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے۔ اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے

مَّا وَرَدُوۡہَا ؕ وَ کُلٌّ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۹۹﴾ لَہُمۡ

تو اس میں داخل نہ ہوتے۔ اور سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہاں

فِیۡہَا زَفِیۡرٌ وَّ ہُمۡ فِیۡہَا لَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ

اُن کو چلّانا ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں گے۔ جن

الَّذِیۡنَ سَبَقَتۡ لَہُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰۤی ۙ اُولٰٓئِکَ

لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ

عَنۡہَا مُبۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ۙ لَا یَسۡمَعُوۡنَ حَسِیۡسَہَا ۚ

اس سے دُور رکھے جائیں گے۔ (یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سُنیں گے

وَ ہُمۡ فِیۡ مَا اشۡتَہَتۡ اَنۡفُسُہُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ۚ لَا

اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور لطف میں) ہمیشہ رہیں گے۔ اُنکو

یَحۡزُنُہُمُ الۡفَزَعُ الۡاَکۡبَرُ وَ تَتَلَقّٰہُمُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ ؕ

(اس دن کا) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا اور فرشتے اُن کو لینے آئیں گے۔

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ
(اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس

نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا
دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح

بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا
ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دینگے۔ (یہ) وعدہ (جس کا پورا کرنا لازم) ہے۔ ہم (ایسا)

كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ
ضرور کرنیوالے ہیں۔ اور ہم نے نصیحت کی کتاب (یعنی تورات) کے بعد زبُور میں

الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾
لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔

إِنَّ فِي هٰذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾ وَمَا
عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (خدا کے حکموں کی) تبلیغ ہے۔ اور

أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ إِنَّمَا
(اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے۔ کہہ دو کہ مجھ پر

يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ
(خدا کی طرف سے) یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود خدائے واحد ہے تو تم کو چاہئے کہ

مُسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ
فرمانبردار ہو جاؤ۔ اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکامِ الٰہی سے) آگاہ کر دیا ہے۔

وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾
اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنیوالی) ہے یا (اُسکا وقت) دُور ہے۔

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿۱۱۰﴾ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۱۱﴾ قُلَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿۱۱۲﴾

جو بات پکار کر کی جائے وہ اُسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو)۔ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

ع ۷ / ۱۹

## سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ

آیاتها ۷۸ — رکوعاتها ۱۰

اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں سورۂ حج مدینہ منورہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿۱﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہوگا۔ (اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (اُس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دُودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہونگے بلکہ (عذاب دیکھ کر) مدہوش ہو رہے ہونگے

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝۲ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

بیشک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا (کی شان) میں

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳

علم (و دانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اُسے دوست رکھے گا تو وہ اُسے گمراہ کر دے گا

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا۔ لوگو اگر تم کو

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

مرنے کے بعد جی اُٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتداء میں)

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

مٹی سے پھر اُس سے نُطفہ بنا کر پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر پھر

مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ

اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر

لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ

کر دیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں

مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ

ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۝۱

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ

اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف



۝۱ یہ ترجمہ ہم نے لتبلغوا اشدکم کا کیا ہے اسی طرح اس آیت میں لکیلا یعلم من بعد علم شیئا کا یوں ترجمہ کیا ہے کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ان آیات میں انسان کی حالت کا اظہار فرمایا ہے کہ پہلے تم بچے ہوتے ہو۔ پھر جوان ہو جاتے ہو پھر بڑھے اور بعض ایسے بڑھے ہو جاتے ہیں کہ حواس قائم نہیں رہتے اور دل و دماغ میں جو ذخیرۂ معلومات ہوتا ہے سب جاتا رہتا ہے۔

الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ

لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔

وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے کہ (ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں

الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

تو وہ شاداب ہو جاتی اور اُبھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں

بَهِيجٍ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِ

اُگاتی ہے۔ ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ خدا ہی (قادرِ مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو

الْمَوْتٰى وَأَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾ وَأَنَّ

زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور یہ

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

کہ قیامت آنیوالی ہے اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ خدا سب لوگوں کو

مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

جو قبروں میں ہیں جلا اُٹھائیگا۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو خدا (کی شان) میں

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ﴿٨﴾

بغیر علم (و دانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي

(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا (ہے) تاکہ (لوگوں کو) خدا کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے

الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اُسے عذابِ (آتش) سوزاں کا

الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ
مزہ چکھائیں گے۔ (اے سرکش) یہ اُس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اور خدا

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو

ع ۱ ۸

يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ٍ
کنارے پر (کھڑا ہو کر) خدا کی عبادت کرتا ہے اگر اس کو کوئی (دُنیاوی) فائدہ پہنچے تو

اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ٌ انْقَلَبَ عَلٰى
اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو مُنہ کے بل

وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اُٹھایا اور آخرت میں بھی۔ یہی تو

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
نقصانِ صریح ہے۔ یہ خدا کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے

مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ
جو نہ اُسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔ یہی تو پرلے درجے کی

الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ
گمراہی ہے۔ (بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ
ایسا دوست بھی بُرا اور ایسا ہم صحبت بھی بُرا۔ جو لوگ ایمان لائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
اور عمل نیک کرتے رہے خدا ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾

جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا

جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ خدا اس کو دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ

مدد نہیں دے گا تو اُس کو چاہئے کہ اُوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا

(اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر

يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ

دیتی ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اُتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ

اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خدا جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ

اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

اور مشرک خدا ان (سب) میں قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾

فیصلہ کر دے گا۔ بے شک خدا ہر چیز سے باخبر ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ

اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان خدا کو

النَّاسِ ۭ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ

سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو

يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ إِنَّ اللّٰهَ

خدا ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بے شک خدا

يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ۝١٨ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوا

السجدۃ

جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے)

فِي رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ

میں جھگڑتے ہیں تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے

مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝١٩ ج

قطع کئے جائیں گے۔ (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝٢٠ ۭ وَلَهُمْ

اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔ اور ان

مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ۝٢١ كُلَّمَآ أَرَادُوٓا أَنْ يَّخْرُجُوا

(کے مارنے ٹھوکنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہونگے۔ جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (و تکلیف کی وجہ) سے دوزخ سے

مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا ۤ وَذُوقُوا عَذَابَ

نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا

الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا
مزہ چکھتے رہو۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
کرتے رہے خدا ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں

الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
بہ رہی ہیں وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوا
اور موتی۔ اور وہاں اُن کا لباس ریشمی ہوگا۔ اور اُن کو

إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ
پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (خدائے) حمید کی

الْحَمِيدِ ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ
راہ بتائی گئی۔ جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے

سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ
اور مسجدِ محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ)

لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ
بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنیوالے۔ اور جو

يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ
اس میں شرارت سے کجروی (و کفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ

أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ
چکھائیں گے۔ اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا

أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ

(اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجو اور طواف کرنیوالوں اور قیام کرنیوالوں اور رکوع کرنیوالوں

وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ

(اور) سجدہ کرنیوالوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔ اور لوگوں میں حج کیلئے

بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ

ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دُبلے دُبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ

چلے آتے ہیں (سوار ہو کر) چلے آئیں۔ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى

اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چہار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت)

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا

جو خدا نے اُن کو دیئے ہیں ان پر خدا کا نام لیں اس میں سے تم خود بھی کھاؤ

وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا

اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ۔ پھر چاہیئے کہ لوگ

تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ

اپنا میل کچیل دُور کریں اور نذریں پُوری کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا

الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ

طواف کریں۔ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے

خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔ اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ

سوا اُن کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تو بُتوں کی

الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ

پلیدی سے بچو اور جُھوٹی بات سے اجتناب کرو۔ صرف ایک خدا کے

غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا

ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھیرا کر۔ اور جو شخص (کسی کو) خدا کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے

خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اُس کو پرندے اُچک لے جائیں یا ہوا

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ

کسی دُور جگہ اُڑا کر پھینک دے۔ یہ (ہمارا حکم ہے) اور

يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾

جو شخص ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ

ان میں ایک وقتِ مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر ان کو خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع ۸ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے۔ اور ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے قربانی کا طریق

مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چارپائے خدا نے اُن کو دیئے ہیں (اُن کے ذبح کرنے کے وقت)

مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

اُن پر خدا کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے

فَلَهٗٓ اَسۡلِمُوۡا ؕ وَبَشِّرِ الۡمُخۡبِتِيۡنَ ۝٣٤ الَّذِيۡنَ

تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنیوالوں کو خوشخبری سنا دو۔ یہ وہ لوگ ہیں

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَالصّٰبِرِيۡنَ

کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو اُن کے دل ڈر جاتے ہیں اور (جب) اُن پر مصیبت پڑتی ہے

عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمۡ وَالۡمُقِيۡمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا

تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے اُن کو عطا کیا ہے اس میں سے

رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۝٣٥ وَالۡبُدۡنَ جَعَلۡنٰهَا لَكُمۡ

(نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اُونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے

مِّنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمۡ فِيۡهَا خَيۡرٌ ‌ۖ فَاذۡكُرُوا

شعائرِ خدا [1] مقرر کیا ہے ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے کے وقت)

اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهَا صَوَآفَّ‌ ۚ فَاِذَا وَجَبَتۡ جُنُوۡبُهَا

قطار باندھ کر اُن پر خدا کا نام لو جب پہلو کے بل گر پڑیں

فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا الۡقَانِعَ وَالۡمُعۡتَـرَّ ‌ؕ كَذٰلِكَ

تو اُن میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنیوالوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح

سَخَّرۡنٰهَا لَـكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝٣٦ لَنۡ يَّنَالَ

ہم نے ان کو تمہارے زیرِ فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ خدا تک نہ اُن کا

اللّٰهَ لُحُوۡمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰـكِنۡ يَّنَالُهُ التَّقۡوٰى

گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری

مِنۡكُمۡ‌ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَـكُمۡ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

پہنچتی ہے۔ اسی طرح خدا نے اُن کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو

[1] ادب کی چیزیں جو خدا کے نام سے نامزد کی جاتی ہیں۔

عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

ہدایت بخشی ہے اُسے بزرگی سے یاد کرو۔ اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سُنا دو۔ خدا تو مومنوں

یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ

سے اُن کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک خدا کسی خیانت کرنیوالے اور کُفرانِ نعمت

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ

کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ

(کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ اُن پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور خدا (اُن کی مدد کرے گا وہ) یقیناً اُن کی

لَقَدِیْرُ ۙ ﴿۳۹﴾ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بِغَیْرِ

مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا)

حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ

ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار خدا ہے۔ اور اگر خدا لوگوں کو

اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

ایک دُوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے

وَ بِیَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ یُذْكَرُ فِیْهَا اسْمُ

اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں خدا کا بہت سا ذکر

اللّٰهِ كَثِیْرًا ؕ وَ لَیَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ ؕ

کیا جاتا ہے ویران ہو چکی ہوتیں۔ اور جو شخص خدا کی مدد کرتا ہے خدا اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ

بیشک خدا توانا اور غالب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم اُن کو ملک میں

فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ

اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو اُن سے پہلے نوح کی قوم

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ ۙ وَقَوْمُ

اور عاد و ثمود بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں۔ اور

اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ ۙ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ

قومِ ابراہیم اور قومِ لوط بھی۔ اور مدین کے رہنے والے بھی

وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ

اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر اُن کو پکڑ لیا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا

تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے اُن کو تباہ کر ڈالا

وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

کہ وہ نافرمان تھیں سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران پڑے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں

فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ

سیر نہیں کی تاکہ اُن کے دل (ایسے) ہوتے کہ اُن سے سمجھ سکتے

اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ

اور کان (ایسے) ہوتے کہ اُن سے سُن سکتے بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں

وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا وعدہ ہرگز خلاف

وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ

نہیں کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے

مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا

ہزار برس کے برابر ہے۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ع

اور وہ نافرمان تھیں پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت

مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کرنیوالا ہوں۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا

اُن کے لئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے

فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾

ہماری آیتوں میں (اپنے زعمِ باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لئے سعی کی وہ اہلِ دوزخ ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسُول اور نبی

نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ

نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ

تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے خدا اُس کو دُور کر دیتا ہے پھر خدا اپنی آیتوں کو

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۙ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ

مضبوط کر دیتا ہے۔ اور خدا علم والا (اور) حکمت والا ہے۔ غرض (اس سے)

مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اُس کو اُن لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

بیماری ہے اور جن کے دِل سخت ہیں ذریعۂ آزمائش ٹھہرائے۔ بے شک ظالم

لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں۔ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم

الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ

عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں

فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ

اور اُن کے دل خدا کے آگے عاجزی کریں۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں

اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ

خدا اُن کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے

كَفَرُوۡا فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ
شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت اُن پر
بَغۡتَةً اَوۡ يَاۡتِيَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ عَقِيۡمٍ ﴿۵۵﴾
ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب اُن پر آ واقع ہو۔
اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ ؕ فَالَّذِيۡنَ
اس روز بادشاہی خدا ہی کی ہوگی۔ (اور) وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۵۶﴾
ایمان لائے اور عملِ نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ
اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے اُن کے لئے
لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۵۷﴾ ع وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِىۡ
ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔ اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں
سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوۡۤا اَوۡ مَاتُوۡا لَيَرۡزُقَنَّهُمُ
ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے اُن کو خدا
اللّٰهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيۡرُ
اچھی روزی دے گا۔ اور بے شک خدا سب سے بہتر
الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدۡخِلَنَّهُمۡ مُّدۡخَلًا يَّرۡضَوۡنَهٗ ؕ
رزق دینے والا ہے۔ وہ اُن کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے۔
وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنۡ
اور خدا تو جاننے والا (اور) بُردبار ہے۔ یہ (بات خدا کے ہاں ٹھیر چکی ہے)

ع ۹/۱۴

عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

تو خدا اس کی مدد کرے گا۔ بیشک خدا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ

یہ اس لئے کہ خدا رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو

النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

رات میں داخل کرتا ہے اور خدا تو سننے والا دیکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ

یہ اس لئے کہ خدا ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) خدا کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ

پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ خدا رفیع الشان

الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

اور بڑا ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ

مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

بے شک خدا مہربان اور خبردار ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَ مَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِىُّ

اور جو کچھ زمین میں ہے اُسی کا ہے۔ اور بے شک خدا بے نیاز اور

ع ۸/۷ ۱۵

الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا
قابلِ ستائش ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا نے

فِی الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ
تمہارے زیرِ فرمان کر رکھی ہیں اور کشتیاں (بھی) جو اُسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔

وَ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۶۵﴾
اُسکے حکم سے۔ بیشک خدا لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَحْیَاكُمْ ز ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ
اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی پھر تم کو مارتا ہے پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا
اور انسان تو بڑا ناشکر ہے۔ ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے ایک شریعت

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّكَ فِی
مقرر کر دی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں

الْاَمْرِ وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى
جھگڑا نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ بیشک تم

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۶۷﴾ وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ
سیدھے رستے پر ہو۔ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو خدا اُن سے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
خوب واقف ہے۔ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو خدا تم میں

فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ
قیامت کے روز اُن کا فیصلہ کر دے گا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ
جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے خدا اس کو جانتا ہے۔ یہ (سب کچھ)

ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾
کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ سب خدا کو آسان ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
اور (یہ لوگ) خدا کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اُس نے کوئی سند

سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا
نازل نہیں فرمائی اور نہ اُن کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے۔ اور ظالموں کا

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
سُنائی جاتی ہیں تو (اُن کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم اُن کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار)

الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سُناتے ہیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ
ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی

ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
بُری چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے۔ جس کا خدا نے کافروں سے وعدہ کیا ہے۔

ع ٩/٨ ١٦

وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ

اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے

مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

اُسے غور سے سُنو۔ کہ جن لوگوں کو تم خدا کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ

پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے

اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا

سب مجتمع ہو جائیں۔ اور اگر اُن سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے

لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ

تو اُسے اُس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں)

وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ

گئے گزرے ہیں۔ ان لوگوں نے خدا کی قدر جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی۔

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ

کچھ شک نہیں کہ خدا زبردست (اور) غالب ہے۔ خدا فرشتوں میں سے

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک خدا

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾ ج يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔ جو اُن کے آگے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾

وہ اس سے واقف ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا
مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے

وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿۷۷﴾ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ
فلاح پاؤ۔ اور خدا (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔

السجدۃ عند الشافعی

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ
اُس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین کی (کسی بات) میں

مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ
تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا)۔ اُسی نے

سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا
پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے۔ تو جہاد کرو)

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا
تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
مقابلے میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور

الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ
زکوٰۃ دو اور خدا (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ ع
دوست اور خوب مددگار ہے۔

ع ۱۰ / ۱۷

الرکوع ١

آیاتُہا ١١٨ — سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُہا ٦

اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں — سورۂ مؤمنون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

بیشک ایمان والے رُستگار ہو گئے۔ جو نماز میں

صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝٢ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

عجز و نیاز کرتے ہیں۔ اور جو بیہودہ باتوں سے

مُعْرِضُوْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝٤

منہ موڑے رہتے ہیں۔ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝٥ اِلَّا عَلٰٓى

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ

بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو اُن کی مِلک ہوتی ہیں کہ (اُن سے) مباشرت کرنے سے

مَلُوْمِيْنَ ۝٦ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

انہیں ملامت نہیں۔ اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (خدا کی مقرر کی ہوئی حد سے)

الْعٰدُوْنَ ۝٧ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

نکل جانیوالے ہیں۔ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ

رٰعُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩

رکھتے ہیں۔ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

وقف لازم

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ

یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔ (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ہم نے انسان کو

سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ

مٹی کے خلاصے [۱] سے پیدا کیا۔ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نُطفہ

مَّكِيْنٍ ۖ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

بنا کر رکھا۔ پھر نُطفے کا لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کی

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا

بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر

الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ

گوشت (پوست) چڑھایا پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو خدا

اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔ پھر اس کے بعد تم

لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾

مر جاتے ہو۔ پھر قیامت کے دن اُٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا

اور ہم نے تمہارے اُوپر (کی جانب) سات آسمان پیدا کئے اور ہم

عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

خلقت سے غافل نہیں ہیں۔ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی



[۱] خلاصہ سلالہ کا ترجمہ ہے سلالہ اس کو کہتے ہیں جو کسی چیز کے صاف اور خالص کرنے سے اس میں سے نکالتے ہیں اور وہی خلاصہ ہے اور اسی کو ست کہتے ہیں۔

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ
نازل کیا پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی

بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ
قادر ہیں۔ پھر ہم نے اُس سے تمہارے لئے

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا
کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اُن میں تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں اور اُن میں سے

تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ
تم کھاتے بھی ہو۔ اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طُورِ سَینا میں پیدا ہوتا ہے

تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ
(یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے والوں کیلئے روغن اور سالن لئے ہوئے اُگتا ہے۔ اور تمہارے لئے

فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا
چارپایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے۔ کہ جو اُن کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾
اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
اور اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور ہم نے نُوح کو اُن کی

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
قوم کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا
تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں۔ تو اُن کی قوم کے سردار

وقف لازم

ع ۱ / ۲۲

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ

جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا

مِّثۡلُكُمۡ ۙ يُرِيۡدُ اَنۡ يَّتَفَضَّلَ عَلَيۡكُمۡ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ

آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر خدا چاہتا

لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِىۡۤ اٰبَآئِنَا

تو فرشتے اُتار دیتا ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات

الۡاَوَّلِيۡنَ ۚ ﴿۲۴﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوۡا

کبھی سنی نہیں۔ اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے تو اس کے بارے میں

بِهٖ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ بِمَا كَذَّبُوۡنِ ﴿۲۶﴾

کچھ مدت انتظار کرو۔ نوح نے کہا کہ پروردگار اُنہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر۔

فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ اَنِ اصۡنَعِ الۡـفُلۡكَ بِاَعۡيُنِنَا وَوَحۡيِنَا

پس ہم نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ

فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَفَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ فَاسۡلُكۡ فِيۡهَا مِنۡ

پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں سے

كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ وَاَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ

جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا دو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوا اُن کے جن کی نسبت اُن میں سے

عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ ۚ وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ

(ہلاک ہونے کا) حکم پہلے صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے

ظَلَمُوۡا ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسۡتَوَيۡتَ اَنۡتَ

کچھ نہ کہنا وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔ اور جب تم اور تمہارے ساتھی

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (خدا کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جس نے
نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ
ہم کو ظالموں سے نجات بخشی۔ اور (یہ بھی) دُعا کرنا کہ اے پروردگار
مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِیْ
ہم کو مبارک جگہ اُتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔ بیشک اس
ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ
(قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی۔ پھر اُن کے بعد ہم نے
بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا
ایک اور جماعت پیدا کی۔ اور اُنہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا
مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ
(جس نے اُن سے کہا) کہ خدا ہی کی عبادت کرو (کہ) اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ
تو کیا تم ڈرتے نہیں۔ تو اُن کی قوم کے سردار جو
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِی
کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دُنیا کی زندگی میں ہم نے اُن کو
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ
آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا
مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ ۙ
تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔

ع ۲/۱۰

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا

کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے اور استخوان (کے سوا کچھ نہ رہے گا)

اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾

تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا

زندگی تو یہی ہماری دُنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى

پھر نہیں اُٹھائے جائیں گے۔ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے خدا پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ

جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں۔ پیغمبر

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ

نے کہا کہ اے پروردگار اُنہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔ فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے میں

لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ

پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔ تو اُن کو (وعدۂ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ پکڑا

فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

تو ہم نے اُن کو کُوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا

پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔ کوئی

تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ پھر

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا

ہم پے درپے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی اُمت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اُسے

كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ

جھٹلاتے تھے تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور اُن کے افسانے بناتے رہے

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن پر لعنت۔ پھر ہم نے مُوسیٰ اور ان کے

وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿۴۵﴾

بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیلِ ظاہر دے کر بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

(یعنی) فرعون اور اس کی جماعت کی طرف تو اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ

عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ ۚ فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا

سرکش لوگ تھے۔ کہنے لگے کہ کیا ہم اُن اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں

وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ ۚ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا

اور اُن کی قوم کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں۔ تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر)

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

ہلاک کر دیئے گئے۔ اور ہم نے مُوسیٰ کو کتاب دی تھی

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ

تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں کو

اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ع

(اپنی) نشانی بنایا تھا اور اُن کو ایک اُونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی۔

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔

اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؕ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ

جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔ اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں)

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا

ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔ پھر اُنہوں نے

اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ

آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جُدا جُدا کر دیا۔ جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس سے خوش

فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِىْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾

ہو رہا ہے۔ تو اُن کو ایک مدت تک اُن کی غفلت میں رہنے دو۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لا

کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دُنیا میں اُن کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

تو (اس سے) اُنکی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں۔ (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ لا

اور جو اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ لا وَالَّذِيْنَ

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو

هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ

اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔ اور جو دے سکتے ہیں وہ

اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

دیتے ہیں اور اُن کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ اُن کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی اُن کے لئے آگے نکل جاتے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ

کہہ دیتی ہے اور ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ مگر ان کے دل اِن (باتوں) کی

غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور اُن کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ

هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ

کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم نے اُن میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا

بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ

تو وہ اس وقت تلملا اُٹھیں گے۔ آج مت تلملاؤ

اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ

تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔ میری آیتیں تم کو

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾

پڑھ پڑھ کر سُنائی جاتی تھیں اور تم اُلٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا

اُن سے سرکشی کرتے کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔ کیا اُنہوں نے اُس کلام میں

الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

غور نہیں کیا یا اُن کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو اُن کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اِس وجہ سے اُن کو نہیں مانتے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ

کیا یہ کہتے ہیں کہ اُسے سَودا ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لیکر آئے ہیں

وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ

اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر (خدائے) برحق اُن کی

اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ

خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب درہم برہم

فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

ہو جائیں۔ بلکہ ہم نے اُن کے پاس اُن کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور وہ اپنی (کتاب) نصیحت سے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔـلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ

منہ پھیر رہے ہیں۔ کیا تم اُن سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے

وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور تم تو اُن کو سیدھے رستے کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

بُلاتے ہو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے

عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا

وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ اور اگر ہم اُن پر رحم کریں اور جو تکلیفیں

مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

اُن کو پہنچ رہی ہیں وہ دُور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں)۔

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ

اور ہم نے اُن کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی اُنھوں نے خدا کے آگے عاجزی نہ کی

وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم نے اُن پر عذاب شدید کا

ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ

دروازہ کھول دیا تو اُس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔ اور وہی

ع ۴ ۲۷

الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ

تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

(لیکن) تم کم شکر گزاری کرتے ہو۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

پیدا کیا اور اسی کی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے

وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا

اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے۔ کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

سمجھتے نہیں؟ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اسی طرح (کی بات) یہ کہتے ہیں۔

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور استخواں (بوسیدہ کے سوا کچھ) نہ رہے گا تو کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا

پھر اُٹھائے جائیں گے۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی

مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ

ہوتا چلا آیا ہے (اجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ کہو

لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾

کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے سب کس کا مال ہے۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ

جھٹ بول اُٹھیں گے کہ خدا کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔ (ان سے) پوچھو

رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾

کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرشِ عظیم کا (کون) مالک (ہے)۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ

بے ساختہ کہہ دیں گے کہ یہ (چیزیں) خدا ہی کی ہیں۔ کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔ کہو کہ اگر تم جانتے ہو

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى

کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔ فوراً کہہ دینگے کہ (ایسی بادشاہی تو) خدا ہی کی ہے۔ کہو کہ پھر تم پر جادو

تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾

کہاں سے پڑ جاتا ہے۔ بات یہ ہے کہ ہمنے اُنکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ (جو بُت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ

خدا نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور

اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا

معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لیکر چل دیتا اور

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۹۱﴾

ایک دُوسرے پر غالب آ جاتا۔ یہ لوگ جو کچھ (خدا کے بارے میں) بیان کرتے ہیں خدا اس سے پاک ہے۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ع ﴿۹۲﴾

ع ۵ ۱۵ ۵

وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں اس کی شان اس سے اُونچی ہے۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا

(اے محمدؐ) کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان (کفار) سے وعدہ ہو رہا ہے اگر تو میری زندگی میں اُن پر نازل کر کے مجھے بھی دکھا دے۔

تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ

تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھیئے اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجئے۔ اور جو وعدہ ہم اُن سے کر رہے ہیں

مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

ہم تم کو دکھا کر اُن پر نازل کرنے پر قادر ہیں۔ اور بُری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو

السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ

نہایت اچھی ہو۔ اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خُوب معلوم ہے۔ اور کہو کہ اے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے پروردگار اس سے بھی تیری

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔ (یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا
آجائیگی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر (دُنیا میں) واپس بھیج دے۔ تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں

تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ
نیک کام کیا کروں ہرگز نہیں۔ یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اُسے زبان سے کہہ رہا ہوگا۔ (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور اُن

بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ
کے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اُٹھائے جائیں گے (رہیں گے)۔ پھر جب صُور پھونکا جائیگا

فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ
تو نہ تو اُن میں قرابتیں ہوں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ تو

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ
جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانیوالے ہیں۔ اور جن

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
کے بوجھ ہلکے ہونگے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا

فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ
ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ آگ اُن کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ

فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ
اس میں تیوری چڑھائے ہونگے۔ کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سُنائی جاتی تھیں (نہیں) تم اُن کو

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا
(سنتے تھے اور) جُھٹلاتے تھے۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہو گئی

وَكُنَّا قَوْمًا ضَاۗلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ
اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔ اے پروردگار ہمکو اس میں سے نکالدے اگر ہم پھر

عُدْنَا فَإِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا
(ایسے کام) کریں تو ظالم ہونگے۔ (خدا) فرمائیگا کہ اسی میں ذلت کیساتھ پڑے رہو اور مجھ سے
تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ
بات نہ کرو۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دُعا کیا کرتا تھا
رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تُو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر
الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ
رحم کرنیوالا ہے۔ تو تم اُن سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ اُن کے پیچھے
ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ
میری یاد بھی بھول گئے اور تم (ہمیشہ) اُن سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ آج میں نے اُن کو اُن کے
الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ
صبر کا بدلہ دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے۔ (خدا)
كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا
پُوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے۔ وہ کہیں گے کہ
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ
ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پُوچھ لیجئے۔ (خدا) فرمائے گا کہ (وہاں) تم
اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا
(بہت ہی) کم رہے کاش تم جانتے ہوتے۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ
خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔ تو خدا جو سچا

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

بادشاہ ہے اس کی شان (اس سے) اُونچی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ کا مالک ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

اور جو شخص خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

تو اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے۔

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

اور خدا سے دُعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے۔

ع ۶ ۶

## سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۶۴ — رُكُوْعَاتُهَا ۹

اس میں چونسٹھ آیتیں — سورۂ نور مدینہ منورہ میں نازل ہوئی — اور نَو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

یہ (ایک) سُورۃ ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب آیتیں نازل کیں

لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ

تاکہ تم یاد رکھو۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا

ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو دُرّے مارو اور اگر تم خدا

رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع خدا (کے حکم) میں تمہیں اُن پر ہرگز

الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

ترس نہ آئے اور چاہئے کہ اُن کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى

بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا ﴿۱﴾ اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا)

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ

مومنوں پر حرام ہے۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اُس پر

لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ

چار گواہ نہ لائیں تو اُن کو اسّی (۸۰) دُرّے

جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

مارو اور کبھی اُن کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ

بدکردار ہیں۔ ہاں جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ

تو خدا (بھی) بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ

اور خود اُن کے سوا اُن کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ

اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ ۢبِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾

پہلے تو چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے۔

﴿۱﴾ یعنی وہ بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور سے تعلقِ زوجیت پیدا نہیں کرتی۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ ع اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۱ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اُس پر خدا کی لعنت۔ اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بے شک یہ جھوٹا ہے۔ اور پانچویں دفعہ یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب (نازل ہو)۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں مگر وہ صاحب کرم ہے اور یہ کہ خدا توبہ قبول کرنے والا (اور) حکیم ہے۔ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ اس کو اپنے حق میں بُرا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا ہی وبال ہے اور جس نے اُن میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اُٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔ جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں

بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّ قَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۲﴾ لَوۡلَا
نیک گمان نہ کیا اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح طوفان ہے۔ (یہ
جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا
افتراء پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لئے) چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب یہ
بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوۡ
گواہ نہیں لا سکے تو خدا کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔ اور
لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ
اگر دُنیا اور آخرت میں تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی
لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۖۚ ﴿۱۴﴾ اِذۡ
تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا۔ جب
تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ
تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دُوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو
لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ
کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اُسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور خدا کے نزدیک وہ بڑی بھاری
عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ
بات تھی۔ اور جب تم نے اُسے سُنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ
اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۶﴾
ایسی بات زبان پر لائیں (پروردگار) تُو پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے۔
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ
خدا تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

ایسا کام نہ کرنا۔ اور خدا تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ اور خدا جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ

(اور) حکمت والا ہے۔ جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں

فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا

بے حیائی (یعنی تہمتِ بدکاری کی خبر) پھیلے اُن کو دُنیا اور آخرت میں دُکھ دینے والا

وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَلَوْلَا

عذاب ہوگا۔ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ

تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ خدا نہایت مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

اور رحیم ہے۔﴿١﴾ اے مومنو! شیطان کے قدموں پر

الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ

نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں)

بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اور بُرے کام ہی بتائے گا۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی

مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىْ

تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر خدا جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا

پاک کر دیتا ہے۔ اور خدا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور جو لوگ تم میں صاحبِ فضل



﴿١﴾ آیت ان الذین جاء و بالافك سے لیکر یہاں تک دس آیتیں اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔ ان میں خدا تعالیٰ نے اُن کی اس تہمت سے براءت ظاہر فرمائی ہے جو منافقوں نے انکی نسبت تراشی تھی۔ اور جس کو زیادہ تر عبداللہ بن ابی ابن سلول رئیس المنافقین نے مشہور کیا تھا اور جس کا تذکرہ مسلمانوں میں بھی ہوا۔ اس اجمال کی تفصیل جیسا کہ حدیثوں میں آیا ہے اور جیسا کہ خود حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں یہ ہے کہ جناب رسالتمآبؐ کی عادت یہ تھی کہ جب آپ کسی سفر کو تشریف لے جانے کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیبیوں میں قرعہ ڈالتے جس بی بی کے نام کا قُرعہ نکلتا اس کو آپؐ اپنے ہمراہ لے جاتے۔ ایک غزوہ میں میرے نام کا قرعہ نکلا اور میں آپ کے ساتھ گئی۔ اور یہ سفر پردے کے (باقی صفحہ نمبر ٦٦٩ پر)

الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى

(اور صاحبِ) وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا

اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دینگے ان کو چاہئے کہ معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ خدا تم کو بخش دے۔ اور خدا تو

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

بخشنے والا مہربان ہے۔ جو لوگ پرہیزگار اور بُرے کاموں سے بے خبر

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ

اور ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں اُن پر دُنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور اُن کو

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

سخت عذاب ہوگا۔ (یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَىِٕذٍ

اور ہاتھ اور پاؤں سب اُن کے کاموں کی گواہی دیں گے۔ اُس دن

يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ

خدا اُنکو (ان کے اعمال کا) پُورا پُورا (اور) ٹھیک بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ خدا برحق

الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ

(اور حق کو) ظاہر کرنیوالا ہے۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ

ناپاک عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد پاک عورتوں کیلئے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۶۸) حکم کے نازل ہونے کے بعد تھا میں اونٹ پر سواری کرتی اور ہودج یعنی کجاوے میں بیٹھتی تھی۔ جب آپؐ غزوہ سے فارغ ہو چکے اور لوٹتے ہوئے مدینے کے قریب پہنچے تو ایک رات کوچ کا اعلان کیا گیا میں اس وقت قضائے حاجت کو چلی۔ یہاں تک کہ لشکر کے آگے بڑھ گئی جب اپنی فرودگاہ کو واپس آئی تو دیکھا کہ میرا منکوں کا ہار کہیں رستے میں ٹوٹ کر گر گیا ہے۔ میں ہار کی تلاش کیلئے لوٹ گئی اور اس کو تلاش کرتے کرتے مجھے دیر ہو گئی اتنے میں وہ لوگ آ گئے جو میرے ہودج کو کسا کرتے تھے اور انہوں نے میرے ہودج کو اُٹھا لیا اور اس کو میرے اونٹ پر کس دیا۔ چونکہ عورتیں اس زمانے میں دُبلی پتلی ہوتی تھیں اور ان کے سوار ہونے سے ہودج کچھ بھاری نہیں ہو جاتا تھا اس لئے انہوں نے ہودج کے (باقی صفحہ نمبر ۶۷۰ پر)

أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

یہ (پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بَری ہیں (اور) ان کے لئے بخشش اور نیک

كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا

روزی ہے۔ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دُوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے

ع ۳ ۹

غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ

اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو۔ اگر تم گھر میں کسی کو

فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن

موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو اور اگر

قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ

یہ کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔ اور جو کام

بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن

تم کرتے ہو خدا سب جانتا ہے۔ (ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں

تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ

کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾ قُل

اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے۔ مومن

لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ۚ

مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۶۹) ہلکے پن کا کچھ خیال نہ کیا۔ اور یہ نہ سمجھا کہ میں اس میں نہیں ہوں غرض وہ اونٹ کو لیکر چل دیئے مجھ کو اپنا ہار اس وقت دستیاب ہوا جب لشکر گزر گیا میں لشکر کی فرودگاہ میں آئی حالانکہ وہاں کوئی نہ تھا۔ پھر اپنی منزل کو جہاں اُتری ہوئی تھی چلی گئی۔ اس خیال سے کہ جب لوگ مجھے گم پائیں گے تو آ کر لے جائینگے۔ اسی اثناء میں مجھے نیند آ گئی اور میں وہیں سوگئی۔ ادھر صفوان بن معطل جو آخر شب کو لشکر کے پیچھے آرام لینے کے لئے اُتر پڑا تھا صبح کے قریب چلا۔ جب میری منزل کے قریب پہنچا تو میری نسبت خیال کیا کہ کوئی آدمی سو رہا ہے۔ وہ میرے پاس آیا اور اُس نے مجھے دیکھ کر پہچان لیا۔ کیونکہ پردے کے حکم سے پہلے وہ مجھ کو دیکھ چکا تھا۔ میں نے چادر سے گھونگٹ نکال لیا اور میں خدا کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ نہ تو اُس نے مجھ سے (باقی صفحہ نمبر ۶۷۱ پر)

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

یہ اُن کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔ اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا اُن سے خبردار ہے۔

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی

فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اُس میں سے کُھلا رہتا ہو

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ

اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ

خاوند اور باپ اور خسر

بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ

بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور

نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ

اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز اُن خدام کے

غَيْرِ اُولِى الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ

جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان

لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ

لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگھار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر)



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۷۰) کوئی بات کی نہ میں نے اُس سے کوئی بات سنی بجز انا للہ وانا الیہ راجعون کے جو اس نے سواری کے بٹھاتے وقت کہا تھا پھر اس نے سواری کا اگلا پاؤں دبایا تو میں اس پر سوار ہوگئی اور وہ میری سواری کی باگ ہاتھ میں لے کر چلا یہاں تک کہ ہم لشکر میں جا پہنچے اور اس وقت ٹھیک دوپہر تھی۔ پھر میرے بارے میں جو افترا پردازی کی گئی سو کی گئی اور جو ہلاک ہوا سو ہوا۔ اس طوفان اٹھانے میں جس نے سب سے بڑا حصہ لیا وہ عبداللہ بن اُبی بن سلول تھا اس کے بعد ہم مدینے آئے اور وہاں آ کر میں مہینہ بھر بیمار رہی لوگ میرے بارے میں تذکرے کرتے تھے لیکن مجھ کو کچھ خبر نہ تھی۔ البتہ مجھے ایک بات سے شک ہوتا تھا کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر وہ لطف والتفات نہیں فرماتے تھے جو پیشتر (باقی صفحہ نمبر ۶۷۲ پر)

بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ

نہ ماریں کہ (جھنکار کی آواز کانوں میں پہنچے اور) ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے۔

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ

اور مومنو! سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ

تم فلاح پاؤ۔ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں

مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔ اگر وہ مفلس ہوں گے تو

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

خدا ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا۔ اور خدا (بہت) وسعت والا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى

اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ

يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ

خدا اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے

الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ

مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو

عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۗ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ

اُن سے مکاتبت کر لو اور خدا نے جو مال تم کو بخشا ہے

الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ

اُس میں سے اُن کو بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے)



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۷۱) میرے ایامِ علالت میں فرمایا کرتے تھے۔ اب جو تشریف لاتے تو سلام کرنے کے بعد صرف اتنا پوچھتے کہ تمہارا حال کیسا ہے اس سے مجھے ایک طرح کا شبہ تو ہوتا لیکن افترا پردازوں کے بہتان و شرارت کی مطلق خبر نہ تھی اس حالت میں میں بہت نقیہ ہو گئی۔ ایک رات جو قضائے حاجت کیلئے باہر نکلی تو مسطح کی ماں میرے ساتھ تھی۔ اتفاق سے اُسکا پاؤں لڑکھڑایا تو اس نے کہا تَعِسَ مِسْطَحٌ یعنی مسطح ہلاک ہو میں نے کہا کہ تم ایسے شخص کو بد دعا دیتی ہو جو بدر میں شریک ہوا۔ اس نے کہا کیا تم نے سُنا کہ اُس نے کیا افترا پردازی کی ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ تم بتاؤ کہ اُس نے کیا کہا ہے تو اُس نے تمام ماجرا بیان کیا۔ اس کو سن کر مجھے بہت رنج ہوا۔ ایک تو میں پہلے ہی بیمار تھی۔ یہ کیفیت سن کر رنج پر رنج ہوا۔ جب میں لوٹ کر اپنے گھر آئی (باقی صفحہ نمبر ۶۷۳ پر)

إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

دُنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا۔

وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ

اور جو اُن کو مجبور کرے گا تو ان (بیچاریوں) کے مجبور کئے جانے کے بعد

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ

خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں

وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں اُن کی خبریں اور پرہیزگاروں

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ مَثَلُ

کے لئے نصیحت۔ خدا آسمانوں اور زمین کا نُور ہے۔ اس کے نُور کی

ع ۴ ۸/۱۰

نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ

مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں ہے۔

اَلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ

اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارہ ہے اس میں ایک مبارک درخت کا

مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ

تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل

زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰى

خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے۔ (بڑی) روشنی پر روشنی

نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَيَضْرِبُ

(ہو رہی ہے)۔ خدا اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خدا



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۷۲) تو جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میرا حال پوچھا میں نے کہا اگر آپ اجازت بخشیں تو میں اپنے میکے چلی جاؤں میرا مطلب یہ تھا کہ وہاں جا کر اس خبر کی نسبت یقین حاصل کروں آپ نے اجازت دے دی اور میں اپنے والدین کے ہاں چلی گئی وہاں میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ لوگ کیا تذکرہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا بیٹا کوئی ایسی بڑی بات نہیں ہے تم کچھ خیال نہ کرو۔ اس جواب سے میرا دل مطمئن نہ ہوا اور میں رات بھر روتی رہی۔ ادھر جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آنے میں بہت دیر ہو گئی۔ تو آپ نے مشورہ لینے کے لئے حضرت علی بن ابی طالب اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو بلایا۔ اُسامہؓ نے تو یہ کہا کہ یا رسول اللہ وہ آپ کی بی بی ہیں اور ہم کو (باقی صفحہ نمبر ۶۷۴ پر)

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۙ﴿۳۵﴾

(جو مثالیں) بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْكَرَ فِیْهَا

(وہ قندیل) اُن گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں خدا نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں اور وہاں خدا کے نام کا

اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ﴿۳۶﴾

ذکر کیا جائے (اور) اُن میں صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے رہیں۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ

(یعنی ایسے) لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے

اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۪ۙ یَخَافُوْنَ

نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت وہ اُس دن سے جب دل

یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ۙ لِیَجْزِیَهُمُ

(خوف اور گھبراہٹ کے سبب) اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں (اُوپر کو چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ تاکہ خدا اُن کو

اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور خدا

یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا

جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِیْعَةٍ یَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ

اُن کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اُسے پانی سمجھے۔

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَهٗ لَمْ یَجِدْهُ شَیْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اُسے کچھ بھی نہ پائے اور خدا ہی کو اپنے پاس دیکھے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۷۳) ان کے بارے میں بھلائی کے سوا کچھ معلوم نہیں رہے علیؓ بن ابی طالب اُنہوں نے کہا یا رسول اللہ خدا نے آپ پر تنگی نہیں کی۔ عورتیں اور بہت ہیں۔ اگر آپ لونڈی یعنی بریرہؓ سے دریافت فرمائیں گے تو وہ سچ سچ بیان کر دے گی۔ آپؐ نے بریرہؓ کو بُلا کر دریافت کیا تو اُس نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں نے کوئی ایسی بات نہیں دیکھی کہ اس کا اس پر عیب لگاؤں وہ تو ایک سیدھی سادی اور بھولی بھالی نو عمر لڑکی ہے یہ سن کر آپؐ اُسی روز خطبہ پڑھنے کو کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اس شخص کے مقابلے میں جس کے سبب مجھے میرے اہل کے معاملے میں اس قدر ایذا پہنچی ہے کون میری مدد کرتا ہے تو سعدؓ بن معاذ انصاری کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ (باقی صفحہ نمبر ۶۷۵ پر)

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ

تو وہ اُسے اس کا حساب پُورا پُورا چکا دے۔ اور خدا جلد حساب کرنیوالا ہے۔ یا

كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

(اُن کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چلی آتی ہو

مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ

اور اُسکے اُوپر اور لہر (آرہی ہو) اور اس کے اوپر بادل ہو۔ غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک

بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ

(چھایا ہوا)۔ جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور جس کو خدا

يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ

روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی)۔ کیا تم نے

اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کی تسبیح کرتے رہتے ہیں

وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ

اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب خدا کو معلوم ہے۔ اور آسمان اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

خدا ہی کیلئے ہے اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی

يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

بادلوں کو چلاتا ہے پھر اُن کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر اُن کو تہہ بہ تہہ

ع ۵ ۱۱



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۷۴) میں آپ کی مدد کرتا ہوں اگر وہ شخص قبیلہ اوس سے ہے تو ہم اس کی گردن ماریں گے اور اگر ہمارے بھائیوں یعنی قبیلہ خزرج سے ہے تو آپؐ جو ارشاد فرمائیں گے ہم اُس کی تعمیل کریں گے۔ پھر سعدؓ بن عبادہ کھڑے ہوئے یہ قبیلہ خزرج کے سردار تھے، تھے تو نیک آدمی۔ لیکن حمیت نے جوش مارا تو سعد بن معاذ سے کہنے لگے کہ تم نے غلط کہا۔ خدا کی قسم نہ تم اس کو قتل کرو گے اور نہ اس کے قتل پر قادر ہو سکو گے۔ اگر وہ شخص تمہاری جماعت سے ہے تو میں بھی پسند نہیں کرتا کہ قتل کیا جائے تو اُسیدؓ بن حضیر جو سعدؓ بن معاذ کے چچا زاد بھائی ہیں کھڑے ہوئے اور سعدؓ بن عبادہ سے کہنے لگے کہ تم نے جھوٹ کہا۔ خدا کی قسم ہم اس کو ضرور قتل کر ڈالیں گے۔ تم منافق ہو کہ منافقوں کی طرف سے (باقی صفحہ نمبر ۶۷۶ پر)

يُزْجِىْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ
کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ
جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں اُن سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ
اس کو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا دیتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے

سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝۴۳ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ
اس کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے۔ خدا ہی رات اور دن کو

وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۴۴
بدلتا رہتا ہے۔ اہلِ بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ
اور خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو اُن میں بعضے ایسے ہیں کہ

يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ
پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۭ
اور بعض ایسے ہیں جو چارپاؤں پر چلتے ہیں خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۵ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ
بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم ہی نے روشن آیتیں

مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۶
نازل کی ہیں۔ اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۷۵) جھگڑتے ہو پھر دونوں قبیلے اوس اور خزرج مارے غصے کے کھڑے ہو گئے۔ اور قریب تھا کہ اُن میں لڑائی اور ہاتھا پائی ہو جائے مگر جناب رسالتمآبؐ نے اُن کے جوش کو فرو کر دیا۔ اور لڑائی ہونے سے رہ گئی۔ ہاں تو میرے رونے کا یہ حال تھا کہ میرے والدین خیال کرتے تھے کہ رونا میرے کلیجے کو پھاڑ کر رہے گا اسی اثناء میں ایک دن دونوں میرے پاس بیٹھے تھے اور میں رو رہی تھی کہ انصار کی ایک عورت میرے پاس آئی اور وہ بھی بیٹھ کر میرے ساتھ رونے لگی۔ ابھی ہم رو ہی رہے تھے کہ رسولِ خدا تشریف لائے اور سلام کر کے بیٹھ گئے۔ جب سے لوگوں نے میرے بارے میں وہ کہا جو کہا آپؐ میرے پاس نہیں بیٹھتے تھے۔ اور آپ پر میری شان میں کچھ وحی نہیں ہوئی تھی جب آپ بیٹھ گئے تو خطبہ پڑھا (باقی صفحہ نمبر ۶۷۷ پر)

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ

اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور رسول پر ایمان لائے اور (اُن کا حکم) مان لیا پھر

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ

اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

صاحبِ ایمان ہی نہیں ہیں۔ اور جب اُن کو خدا اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۸ وَاِنْ

تاکہ (رسُول خدا) ان کا قضیہ چکا دیں تو اُن میں سے ایک فرقہ مُنہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر

يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝۴۹ ۭ اَفِيْ

(معاملہ) حق (ہو اور) اُن کو (پہنچتا) ہو تو اُن کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں۔ کیا

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ

اُن کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا اُن کو یہ خوف ہے کہ خدا اور اس کا رسول

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۰ ع

اُن کے حق میں ظلم کریں گے۔ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔

ع ۱۲

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب خدا اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

تاکہ وہ اُن میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سُن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵۱ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ

فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۷۶) اور فرمایا اے عائشہؓ تمہارے بارے میں ایسی بات مجھ تک پہنچی ہے اگر تم بَری ہو تو عنقریب خدا تمہاری برأت ظاہر کردے گا اور اگر تم سے گناہ ہوا ہے تو خدا سے بخشش مانگو اور اس کی طرف رجوع ہو کیونکہ بندہ جس وقت اپنے گناہ کا اقرار کرتا اور توبہ کر لیتا ہے تو خدا بھی اس پر رجوع فرماتا اور اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ جب آپؐ بات ختم کر چکے تو میرے آنسو تھم گئے یہاں تک کہ ایک قطرہ بھی آنکھ سے نہیں نکلتا تھا پھر میں نے اپنے والد سے کہا کہ آپ میری طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیجئے انہوں نے کہا میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کہوں پھر میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ آپ جواب دیجئے۔ انہوں نے بھی یہی کہا کہ بخدا میں نہیں جانتی کہ (باقی صفحہ نمبر ۶۷۸ پر)

اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَقْسَمُوْا

ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اور (یہ) خدا کی

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ

سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم اُن کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو

لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے)۔ بیشک خدا تمہارے سب اعمال سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٣﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

خبردار ہے۔ کہہ دو کہ خدا کی فرمانبرداری کرو اور رسولِ خدا کے حکم پر چلو اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ

مُنہ موڑو گے تو رسُول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو اُن کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا ہے) جو تمہارے ذمے ہے۔

وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

اور اگر تم اُن کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پالو گے۔ اور رسُول کے ذمے تو صاف صاف (احکامِ خدا)

الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ

کرتے رہے اُن سے خدا کا وعدہ ہے کہ اُن کو مُلک کا حاکم بنا دے گا جیسا اُن سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي

لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور اُن کے دین کو جسے اُس نے اُن کے لئے پسند کیا ہے

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ

مستحکم و پائدار کرے گا اور خوف کے بعد اُن کو امن بخشے گا۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ٦٧٧) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کہوں پھر میں نے خود ہی کہا۔ حالانکہ میں ایک نو عمر لڑکی تھی اور قرآن بھی بہت سا نہیں پڑھا تھا کہ جو قصہ آپؐ نے سُنا ہے وہ مجھے معلوم ہو گیا ہے اور یہ بھی کہ آپ اس کو باور کر چکے ہیں لیکن اگر میں کہوں کہ میں بَری ہوں اور خدا خوب جانتا ہے کہ میں بَری ہوں تو آپ اس کو سچ نہیں سمجھیں گے اور اگر اس کا اقرار کر لوں۔ حالانکہ خدا جانتا ہے کہ میں اس سے بَری ہوں تو آپ اس کو مان لیں گے سو خدا کی قسم میں وہی بات کہتی ہوں جو یوسفؑ کے باپ نے کہی تھی کہ فصبر جميل والله المستعان على ما تصفون پھر میں وہاں سے اُٹھ کر اپنے بستر پر آلیٹی۔ اور میں یقین کرتی تھی کہ چونکہ میں بَری ہوں اس لئے خدا ضرور میری براءت ظاہر فرمائے گا۔ (باقی صفحہ نمبر ٦٧٩ پر)

يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

وہ میری عبادت کرینگے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں۔ اور نماز پڑھتے رہو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبرِ خدا کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ

اور ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ غالب آ جائیں گے (وہ جا ہی کہاں سکتے ہیں)

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ مومنو! تمہارے غلام،

ع ۷ ۱۲

اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ

لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ

نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نمازِ صبح سے

صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ

پہلے اور (دوسرے گرمی کی دوپہر کو) جب تم کپڑے اُتار دیتے ہو

وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۛؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ

اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد۔ (یہ) تین (وقت) تمہارے پردے (کے) ہیں۔ ان کے

عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ

(آگے) پیچھے (یعنی دُوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ اُن پر۔ کہ کام کاج کے لئے ایک دُوسرے کے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۷۸) لیکن میں یہ خیال نہیں کرتی تھی کہ میری شان میں قرآن کی آیتیں نازل ہونگی۔ کیونکہ میں اپنی شان کو اس سے کمتر سمجھتی تھی کہ خدا میرے بارے میں اپنا کلام نازل فرمائے گا جو ہمیشہ پڑھا جائے گا۔ البتہ یہ اُمید ظاہر کرتی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی خواب دیکھ لینگے جس میں خدا میری براَت ظاہر فرمائے گا سو خدا کی قسم ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مجلس سے تشریف بھی نہیں لیجانے پائے تھے کہ خدا نے آپؐ پر قرآن نازل فرمایا اور نزولِ وحی کے وقت جس طرح آپؐ پسینہ پسینہ ہو جاتے تھے۔ اسی طرح اس وقت آپؐ کے بدن اطہر سے موتیوں کی طرح پسینے کے قطرے ٹپکنے لگے جب وہ حالت رفع ہو گئی تو آپؐ کا چہرہ ہشاش بشاش ہو گیا اور پہلا فقرہ جو آپؐ کی زبانِ مبارک سے نکلا (باقی صفحہ نمبر ۶۸۰ پر)

بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ

پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح خدا اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ

اور خدا بڑا علم والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہئے جس طرح اُن سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے

قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

رہے ہیں۔ اس طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت

حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ

والا ہے۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ

توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اُتار کر سر ننگا کر لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ

غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ

اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ

اور خدا سُنتا جانتا ہے۔ نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے

وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ

اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر

وَّلَا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۷۹) یہ تھا کہ اے عائشہؓ خوش ہو جاؤ خدا نے تمہاری برأت نازل فرمائی ہے۔ جب خدا نے حضرت عائشہؓ کی برأت میں ان الذین جاء و بالافك عصبة منكم سے دس آیتیں نازل کیں تو حضرت ابو بکرؓ نے کہا کہ واللہ میں آئندہ مسطح کو کچھ خرچ نہیں دوں گا۔ مسطح حضرت ابو بکرؓ کے عزیزوں میں تھے اور تھے غریب حضرت ابو بکرؓ خرچ سے اُن کی مدد کیا کرتے تھے لیکن اتفاق سے اس بہتان کے تذکرے میں وہ بھی شریک ہو گئے تھے۔ جب حضرت ابو بکرؓ نے قسم کھائی کہ وہ مسطح کو خرچ نہیں دینگے تو خدا نے آیت ولا یاتل اولوا الفضل منکم نازل فرمائی اس پر حضرت ابو بکرؓ نے بدستور خرچ دینا جاری کر دیا اور کہنے لگے کہ واللہ میں اس کو خرچ دینے سے کبھی دست کشی نہ کروں گا۔

اٰبَآىِٕكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ

گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا

بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ

اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ

یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اُس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے

مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب

تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا

مل کر کھانا کھاؤ یا جُدا جُدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو

فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً

تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ) خدا کی طرف سے مبارک اور

طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح خدا اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ۝۶۱ ع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

ع ۸/۱۴

تم سمجھو۔ مومن تو وہ ہیں جو خدا پر اور اُس کے رسُول پر

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ

ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر خدا کے پاس جمع ہوں

يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

تو اُن سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے۔ اے پیغمبرؐ جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا
وہی خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں سو جب
اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ
یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو اُن میں سے جسے چاہا کرو اجازت
مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾
دے دیا کرو اور اُن کے لئے خدا سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے۔
لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم
(مومنو) پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دُوسرے کو
بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ
بلاتے ہو۔ بیشک خدا کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر
لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن
چل دیتے ہیں تو جو لوگ اُن کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہئے کہ
تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ أَلَا
(ایسا نہ ہو کہ) اُن پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔ دیکھو
إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ جس (طریق) پر تم ہو
أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا
وہ اُسے جانتا ہے۔ اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو لوگ عمل کرتے رہے وہ اُن کو
عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾ ع
بتا دیگا۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

ع ۹ ۳ ۱۵

اٰیَاتُھَا ۷۷ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُھَا ۶

اس میں ستتر آیتیں سورۂ فرقان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ

وہ (خدائے عزّ وجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ

لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۙ (۱) الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اہلِ عالم کو ہدایت کرے۔ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ

اُسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں

فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا (۲)

کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا

اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے

وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا

اور خود پیدا کئے گئے ہیں اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار

نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا (۳)

رکھتے ہیں اور نہ مرنا اُن کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اُٹھ کھڑے ہونا۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعی رسالت) نے بنالی ہیں

وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚۛ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا

اور لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر

وَّزُوْرًا ﴿۴﴾ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ

(اتر) آئے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے لکھ رکھا (۱) ہے اور وہ

معانقة

تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ

صبح و شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ کہہ دو کہ اس کو اُس نے اُتارا ہے جو

يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ

مہربان ہے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے

وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ

اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ

مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ

ہدایت کرنے کو رہتا۔ یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اُتارا جاتا یا اُس کا کوئی

جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ

باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو

اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔ (اے پیغمبر) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ع تَبٰرَكَ

باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے۔ وہ (خدا)

ع ۱/۹ ۱۶



(۱) کتَب الْکَتِیْبَةَ کے معنی فوج جمع کرنے کے ہیں۔ کاتب کو کاتب بھی اسی مناسبت سے کہا جاتا ہے کہ وہ مختلف حروف کو جوڑ دیتا اور جمع کر دیتا ہے۔ حضورؐ چونکہ اُمی تھے اس لئے یہاں اکتتاب کے معنی لغوی اعتبار سے جمع کرنے کے کئے گئے ہیں تاکہ آیات میں تعارض نہ رہے۔

الَّذِیٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ

بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے (یعنی) باغات

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا دے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار

سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾ ۚ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا

کر رکھی ہے۔ جس وقت وہ اُن کو دُور سے دیکھے گی (تو غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ) اس کے جوش (غضب) اور

تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا

چیخنے چلّانے کو سُنیں گے۔ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر

مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ ؕ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ

ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔ آج ایک ہی موت کو

ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ

نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو۔ پوچھو کہ یہ بہتر ہے

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً

یا بہشتِ جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ اُن (کے عملوں) کا بدلہ اور

وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ

رہنے کا ٹھکانا ہوگا۔ وہاں جو چاہیں گے اُن کے لئے میسر ہوگا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ وعدہ

عَلٰی رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿۱۶﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

خدا کو (پُورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔ اور جس دن (خدا) اِنکو اور اُن کو جنہیں یہ

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ

خدا کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو

عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا

گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے۔ وہ

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ

کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ

دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے لیکن تو نے ہی ان کو اور اُن کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ

نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ

وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ تو (کافرو) انہوں نے تو تم کو

بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ

تمہاری بات میں جھٹلا دیا پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو

وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَمَاۤ

اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور

اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع

کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔

ع ۲ / ۱۱ / ۱۷

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِۣ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم اپنی آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن گنہگاروں کیلئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (خدا کرے تم) روک لئے (اور بند کر دیئے) جاؤ۔ ﴿۱﴾ اور جو اُنہوں نے عمل کئے ہونگے ہم اُن کی طرف متوجہ ہونگے تو اُن کو اُڑتی خاک کر دینگے۔ اُس دن اہلِ جنت کا ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور مقامِ استراحت بھی خُوب ہوگا۔ اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا ﴿۲﴾ اور فرشتے نازل کئے جائیں گے۔ اُس دن سچی بادشاہی خدا ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا۔ اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا



﴿۱﴾ یعنی خدا تم سے پناہ میں رکھے اہلِ عرب کی عادت ہے کہ جب ان میں کسی پر کوئی سختی اور آفت و بلا نازل ہوتی ہے تو کہتے ہیں حِجْرًا مَّحْجُوْرًا جیسے ہم کہتے ہیں کہ "خدا کی پناہ"۔ ﴿۲﴾ یعنی آسمان کے پھٹنے کے ساتھ وہ بدلی بھی پھٹ جائے گی جو آسمان اور لوگوں کے درمیان ہے۔ بعض نے کہا آسمان پھٹ جائے گا اس حال میں کہ اس پر ابر ہوگا۔ بعض نے کہا کہ آسمان ابر کے سبب پھٹ جائے گا۔ یعنی بدلی نمودار ہوگی اور اس کی وجہ سے آسمان پھٹ جائے گا۔

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾

(اور کہے گا) کہ اے کاش میں نے پیغمبر کیساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ

ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اُسنے

اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ

مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر

لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ

دغا دینے والا ہے۔ اور پیغمبرؐ کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے

قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ

اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔﴿۱﴾ اور اسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى

ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا۔ اور تمہارا

بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ مع

قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا گیا اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے (اُتارا گیا) کہ اس سے

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ

تمہارے دل کو قائم رکھیں اور اسی واسطے ہم اس کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھتے ہیں۔ اور یہ لوگ تمہارے پاس

بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ ط

جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور خوب مشرّح جواب بھیج دیتے ہیں۔



﴿۱﴾ جناب رسالتمآبؐ قیامت کے روز خدا سے شکایت کرینگے کہ میرے پروردگار میری قوم نے قرآن کو چھوڑ دیا۔ چھوڑ دینے کی کئی صورتیں ہیں۔ اس کو نہ ماننا اور اس پر ایمان نہ لانا بھی چھوڑ دینا ہے۔ اس میں غور نہ کرنا اور سوچ سمجھ کر نہ پڑھنا بھی چھوڑ دینا ہے۔ اس کے اوامر کا بجا نہ لانا اور منہیات سے اجتناب نہ کرنا بھی چھوڑ دینا ہے۔ قرآن کی پرواہ نہ کر کے دوسری چیزوں جیسے بیہودہ ناولوں، دیوانوں، لغو باتوں، کھیل تماشوں، راگ و رنگ میں مصروف ہونا بھی چھوڑ دینا ہے افسوس ہے کہ آجکل کے مسلمان قرآن کی طرف سے نہایت غافل ہو رہے ہیں اس کے پڑھنے سوچنے سمجھنے اور ہدایات سے مستفید ہونے کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ اور یہ کھلم کھلا ترکِ قرآن مجید ہے۔ خدا تعالیٰ ان کو اس طرف (باقی صفحہ نمبر ۶۸۹ پر)

اَلَّذِیۡنَ یُحۡشَرُوۡنَ عَلٰی وُجُوۡهِهِمۡ اِلٰی جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ
جو لوگ اپنے مُونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے اُن کا
شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿۳۴﴾ وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی
ٹھکانا بھی بُرا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے مُوسیٰ کو
الۡكِتٰبَ وَجَعَلۡنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ وَزِیۡرًا ﴿ۚ۳۵﴾ فَقُلۡنَا
کتاب دی اور اُن کے بھائی ہارون کو مددگار بنا کر اُن کے ساتھ ملا دیا۔ اور کہا
اذۡهَبَاۤ اِلَی الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ؕ فَدَمَّرۡنٰهُمۡ
کہ دونوں اُن لوگوں کے پاس جاؤ جنھوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی۔ (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے
تَدۡمِیۡرًا ﴿ؕ۳۶﴾ وَقَوۡمَ نُوۡحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ
ان کو ہلاک کر ڈالا۔ اور نُوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا
اَغۡرَقۡنٰهُمۡ وَجَعَلۡنٰهُمۡ لِلنَّاسِ اٰیَةً ؕ وَاَعۡتَدۡنَا
تو ہم نے اُنہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے
لِلظّٰلِمِیۡنَ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿ۚ۳۷﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوۡدَاۡ وَاَصۡحٰبَ
ہم نے دُکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں
الرَّسِّ وَقُرُوۡنًۢا بَیۡنَ ذٰلِكَ كَثِیۡرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبۡنَا
اور اُن کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا)۔ اور سب کے
لَهُ الۡاَمۡثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرۡنَا تَتۡبِیۡرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدۡ اَتَوۡا
(سمجھانے کے) لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کا تہس نہس کر دیا۔ اور یہ کافر
عَلَی الۡقَرۡیَةِ الَّتِیۡۤ اُمۡطِرَتۡ مَطَرَ السَّوۡءِ ؕ اَفَلَمۡ
اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بُری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا۔ کیا وہ اس کو

ع ۳ / ۱۴

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۶۸۸) راغب اور ان کی تلاوت میں شاغل ہونے کی توفیق بخشے۔ تاکہ وہ اس پر عمل کریں اور ان کو فلاح کونین حاصل ہو۔

يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿۴۰﴾

دیکھتے نہ ہوں گے بلکہ اُن کو (مرنے کے بعد) جی اُٹھنے کی اُمید ہی نہیں۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ط أَهَٰذَا الَّذِي

اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جس کو

بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿۴۱﴾ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا

خدا نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے

لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ط وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور ان سے پھیر دیتا)۔ اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۴۲﴾ أَرَأَيْتَ

عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے۔ کیا تم نے

مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ط أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ

اس شخص کو دیکھا جس نے خواہشِ نفس کو معبود بنا رکھا ہے۔ تو کیا تم اس پر نگہبان

وَكِيلًا ﴿۴۳﴾ لا أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ

ہو سکتے ہو۔ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ اُن میں اکثر سنتے یا

يَعْقِلُونَ ط إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ

سمجھتے ہیں۔ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ اُن سے بھی زیادہ

سَبِيلًا ﴿۴۴﴾ ع أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ

ع ۴

گمراہ ہیں۔ بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ

اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما

دَلِيْلًا ۙ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَهُوَ

بنا دیتا ہے۔ پھر اس کو ہم آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔ اور وہی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا

تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا

وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ

اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھیرایا۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو

بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک اور (نتھرا ہوا)

مَآءً طَهُوْرًا ۙ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ

پانی برساتے ہیں۔ تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں اور پھر ہم اُسے بہت سے

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں۔ اور ہم نے اس

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾

(قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح کے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۖ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو تم کافروں کا

الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

کہا نہ مانو اور اُن سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شد و مد سے لڑو۔ اور وہی تو ہے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دُوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ

اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنا دی۔ اور وہی

الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط

تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کو صاحبِ نسب اور صاحبِ قرابت دامادی بنایا۔ (۱)

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے۔ اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ط وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ

کہ جو نہ اُن کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور

ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ

مارتا ہے۔ اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔ کہہ دو

مَآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَآءَ أَنْ يَتَّخِذَ

کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

(جانے کا) رستہ اختیار کرے۔ اور اس (خدائے) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مریگا

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ط وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾ ج لا مع ۵

اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ج الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ

پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا وہ جس کا نام رحمٰن (یعنی بڑا مہربان) ہے تو اس کا حال کسی باخبر سے

(۱) یعنی کسی کا باپ کسی کا بیٹا کسی کا خسر کسی کا داماد بنا دیا۔

خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا

دریافت کرلو۔ اور جب اُن (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں

وَمَا الرَّحْمٰنُ ق أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ السجدة ع

رحمٰن کیا؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں اس سے اور بدکتے ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا

اور (خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں بُرج بنائے اور اُن میں (آفتاب کا نہایت روشن)

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ

چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو

وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَنْ يَّذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ

ایک دُوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا﴿۱﴾ یہ (باتیں) اس شخص کیلئے جو غور کرنا چاہے یا شکرگزاری کا ارادہ کرے (سوچنے

شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ

اور سمجھنے کی ہیں)۔ اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے

هَوْنًا وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾

چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ اُن سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ

اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کرکے اور (عجز وادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔ اور وہ جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ق صلے إِنَّ

دُعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دُور رکھیو کہ

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ ق صلے إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا

اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے۔ اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت

﴿۱﴾ جانشین کے یہ معنی کہ وہ جاتی ہے تو یہ آتا ہے اور یہ جاتا ہے تو وہ آتی ہے۔

وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ
بُری جگہ ہے۔ اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اُڑاتے ہیں اور نہ

يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا
تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔ اور وہ جو خدا کے ساتھ

يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ
کسی اور کو معبود نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا خدا نے حرام کیا ہے

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ
اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی حکمِ شریعت کے مطابق) اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام

ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے دن اس کو دُونا عذاب ہوگا

وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
اور ذلت وخواری سے اس میں ہمیشہ رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے

عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ
کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو خدا نیکیوں سے بدل دے گا۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ
اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو توبہ کرتا ہے اور عمل نیک

صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ وَالَّذِيْنَ لَا
کرتا ہے تو بیشک وہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ جھوٹی گواہی

يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾
نہیں دیتے اور جب اُن کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ إِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا
اور وہ کہ جب اُن کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو اُن پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے

صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
(بلکہ غور وفکر سے سنتے ہیں)۔ اور وہ جو (خدا سے) دُعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ
(دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا

اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ
امام بنا۔ ان (صفات کے) لوگوں کو اُن کے صبر کے بدلے اُونچے اُونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں

فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا
فرشتے ان سے دُعا وسلام کیساتھ ملاقات کرینگے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت ہی

وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ
عمدہ جگہ ہے۔ کہہ دو کہ اگر تم (خدا کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع
تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہوگی۔

ع ۶ ۱۷

## اٰيَاتُهَا ۲۲۷ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

اس میں دوسوستائیس آیتیں سورۂ شعرآء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
طٰسٓمّٓ۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔ (اے پیغمبرؐ) شاید تم اس

المنزل

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

رنج سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔ اگر ہم چاہیں تو اُن پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾

نشانی اُتار دیں پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا

اور اُن کے پاس (خدائے) رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر

كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو گی

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ

جس کی ہنسی اڑاتے تھے۔ کیا اُنہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا

كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اُگائی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اس میں

لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

(قدرتِ خدا کی) نشانی ہے۔ مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور تمہارا پروردگار

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ

ع ۹ ۵

غالب (اور) مہربان ہے۔ اور جب تمہارے پروردگار نے مُوسیٰ کو پکارا کہ

ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ لا قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾

ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔ (یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ ط وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

اُنہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِىْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ
اور میری زبان رُکتی ہے تو ہارُون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں۔ اور ان لوگوں

عَلَىَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا
کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبطی کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔ فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ
ہماری نشانیاں لیکر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِىْٓ
کہ ہم تمام جہان کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔ (اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے

اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ
ساتھ جانیکی اجازت دیں۔ (فرعون نے مُوسیٰ سے) کہا کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِىْ
ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟ اور تم نے ایک وہ کام کیا تھا جو کیا تم

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا
ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔ (مُوسیٰ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ
سرزد ہوئی تھی اور میں خطاکاروں میں تھا۔ تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تم سے بھاگ گیا پھر خدا

لِىْ رَبِّىْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِىْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ
نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔ اور (کیا) یہی

تَمُنُّهَا عَلَىَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ
احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔﴿١﴾ فرعون نے کہا

﴿١﴾ گو مُوسیٰ علیہ السلام کے ساتھ فرعون نے سلوک کیا اور ان کو اچھی طرح اور ایک مدت تک پرورش کیا۔ مگر موسیٰ علیہ السلام نے اپنی نسبت اپنی قوم کا زیادہ خیال کیا جسے اس ظالم نے نہایت ذلت کی حالت میں رکھا تھا اور عالی خیال اور نیک دل لوگ اپنی ذات کی نسبت ہمیشہ اپنی قوم کی بھلائی کو مقدم سمجھا کرتے ہیں۔ اس لئے انہوں نے فرعون کا احسان سن کر یہ جواب دیا کہ بھلا آپ کا مجھ پر یہی احسان ہے کہ آپ نے میری قوم کو غلام بنا رکھا اور ذلت اور مصیبت میں پھنسا رکھا ہے احسان تو تب تھا جب میری قوم کے ساتھ بھی سلوک کیا جاتا۔

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ط ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہ تمام جہان کا مالک کیا؟ کہا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ

وَمَا بَيْنَهُمَا ط اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ

ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو۔ فرعون نے اپنے

حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں۔ (موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

کا مالک۔ (فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط

باؤلا ہے۔ (موسیٰ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو۔ (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ

معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔ (موسیٰ نے) کہا

جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ج ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ

خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں (یعنی معجزہ؟)۔ (فرعون نے) کہا اگر سچے ہو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

تو اُسے لاؤ (دکھاؤ)۔ پس اُنہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اُسی وقت صریح اژدہا

مُّبِيْنٌ صلے ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ ع

بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو اُسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید (براق نظر آنے لگا)۔

ع ۲ ۲۴ ۶

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ يُرِيدُ أَنْ

فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل فن جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ

يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾

تم کو اپنے جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٣٦﴾

انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ

کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کرکے) آپ کے پاس لے آئیں۔ تو جادوگر ایک مقرر دن کی

يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٣٨﴾ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾

میعاد پر جمع ہو گئے۔ اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو کر جانا چاہیئے۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾

تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم اُن کے پیرو ہو جائیں۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا

جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے

إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا

تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں بھی

لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ

داخل کر لئے جاؤ گے۔ موسیٰ نے اُن سے کہا کہ جو چیز ڈالنی

مُلْقُونَ ﴿٤٣﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ

چاہتے ہو ڈالو۔ تو اُنہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے

فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ

اقبال کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے۔ پھر مُوسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی

فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ

تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی۔ تب جادوگر سجدے میں

سٰجِدِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى

گر پڑے۔ (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے۔ جو مُوسیٰ اور ہارون کا

وَ هٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ

مالک ہے۔ فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دُوں تم اس پر ایمان لے آئے

اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ

بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے سو عنقریب تم (اس کا انجام)

تَعْلَمُوْنَ ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

معلوم کرلو گے۔ کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطرافِ مخالف سے کٹوا دوں گا ﴿۱﴾ اور

وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَیْرَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا

تم سب کو سُولی چڑھوا دوں گا۔ اُنہوں نے کہا کہ کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار

مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنْ

کیطرف لوٹ جانیوالے ہیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا اس لئے کہ

كُنَّاۤ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۱﴾ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ

ع ۱۸ / ۷

ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں۔ اور ہم نے مُوسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو

بِعِبَادِیْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ

کہ (فرعونیوں کیطرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائیگا۔ تو فرعونیوں نے شہروں میں

﴿۱﴾ یعنی ایک داہنی طرف سے اور دوسرا بائیں طرف سے۔

حٰشِرِيْنَ ۝۵۳ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝۵۴ وَاِنَّهُمْ

نقیب روانہ کئے۔ (اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہے۔ اور یہ

لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝۵۵ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝۵۶ فَاَخْرَجْنٰهُمْ

ہمیں غصہ دلا رہے ہیں۔ اور ہم سب با ساز و سامان ہیں۔ تو ہم نے اُن کو

مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۵۷ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝۵۸

باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔

كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝۵۹ فَاَتْبَعُوْهُمْ

(اُن کیساتھ ہم نے) اس طرح (کیا)۔ اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا۔ تو اُنہوں نے سورج نکلتے

مُّشْرِقِيْنَ ۝۶۰ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى

(یعنی صبح کو) اُنکا تعاقب کیا۔ جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو مُوسٰی کے ساتھی کہنے لگے کہ

اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝۶۱ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝۶۲

ہم تو پکڑ لئے گئے۔ مُوسٰی نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ

اس وقت ہم نے مُوسٰی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝۶۳ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ

اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے)۔ اور دوسروں کو وہاں ہم نے

الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۴ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝۶۵

قریب کر دیا۔ اور مُوسٰی اور ان کیساتھ والوں کو تو بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝۶۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔ (۱) بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے۔ لیکن یہ

(۱) دوسروں سے مراد فرعون اور اس کے اتباع ہیں۔

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب

الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ

(اور) مہربان ہے۔ اور ان کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو۔ جب اُنہوں نے

لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا

اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پُوجتے ہیں

فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ

اور اُن کی پُوجا پر قائم ہیں۔ ابراہیم نے کہا کہ جب تم اُن کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری آواز

تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ

سنتے ہیں؟ یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا

وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ

(نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔ ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا

مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾

کہ جن کو تم پُوجتے رہے ہو۔ تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

وہ میرے دُشمن ہیں مگر خدائے رب العالمین (میرا دوست ہے)۔ جس نے مجھے پیدا کیا

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾

اور وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔ اور وہ جو مجھے مارے گا اور پھر

يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ

زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دِن میرے گناہ

الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

بخشے گا۔ اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر۔

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِيْ

اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکرِ نیک (جاری) کر۔ اور مجھے نعمت کی

مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ

بہشت کے وارثوں میں کر۔ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ

گمراہوں میں سے ہے۔ اور جس دن لوگ اُٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رُسوا نہ کیجیو۔ جس

لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ

دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔ ہاں جو شخص خدا کے پاس پاک دل لیکر آیا

سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ

(وہ بچ جائیگا)۔ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔ اور دوزخ

الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ

گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے

تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ

وہ کہاں ہیں؟ یعنی جن کو خدا کے سوا (پوجتے تھے)۔ کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا

يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ

خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ تو وہ اور گمراہ (یعنی بُت اور بُت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ اور شیطان

اِبۡلِيۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوۡا وَهُمۡ فِيۡهَا يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۹۶﴾

کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہونگے)۔ (وہاں) وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔

تَاللّٰهِ اِنۡ كُنَّا لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍۙ ﴿۹۷﴾ اِذۡ نُسَوِّيۡكُمۡ

کہ خدا کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے۔ جب کہ تمہیں (خدائے)

بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۸﴾ وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا

رب العالمین کے برابر ٹھیراتے تھے۔ اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔ تو

لَنَا مِنۡ شَافِعِيۡنَۙ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيۡقٍ حَمِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوۡ اَنَّ

(آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنیوالا ہے۔ اور نہ گرم جوش دوست۔ کاش ہمیں

لَنَا كَرَّةً فَنَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ

(دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔ بیشک اس میں

لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانیوالے نہیں۔ اور تمہارا پروردگار تو

الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾ كَذَّبَتۡ قَوۡمُ نُوۡحِ ۨالۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚۖ ﴿۱۰۵﴾ ع ۵ / ۲۶ / ۹

غالب (اور) مہربان ہے۔ قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ نُوۡحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۚ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّىۡ لَـكُمۡ

جب اُن سے اُن کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔ میں تو تمہارا

رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌۙ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۚ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ

امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں

اَسۡـئَـلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اس کام کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو خدائے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ

رب العالمین ہی پر ہے۔ تو خدا سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔ وہ بولے کہ کیا ہم

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا

تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل لوگ ہوتے ہیں۔ نوح نے کہا مجھے کیا معلوم

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّیْ لَوْ

کہ وہ کیا کرتے ہیں۔ ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے

تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا

کاش تم سمجھو۔ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں۔ اُنھوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ

تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔ نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو

كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ

النصف

مجھے جھٹلا دیا۔ سو تو میرے اور اُن کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے [۱] اور مجھے اور جو مومن

مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی

میرے ساتھ ہیں اُن کو بچالے۔ پس ہم نے اُن کو اور جو اُن کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

(سوار) تھے ان کو بچا لیا۔ پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

بے شک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

[۱] کھلا فیصلہ کر دینے سے یہ مراد ہے کہ ان کفار پر اپنا عذاب نازل کر۔

ع ۶/۱۸/۱۰

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ
اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ عاد نے بھی

عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا
پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے اُنکے بھائی ہود نے کہا کیا تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
ڈرتے نہیں؟ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو خدا سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ
اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً
(خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے۔ بھلا تم ہر اونچی جگہ پر عبث نشان

تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾
تعمیر کرتے ہو۔ اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو۔ تو خدا سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم جانتے ہو ڈرو۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾
اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی۔ اور باغوں اور چشموں سے۔

اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ
مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا خوف ہے۔ وہ کہنے لگے کہ ہمیں

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ
خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔ یہ تو

هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾
اگلوں ہی کے طریق ہیں۔ ﴿۱﴾ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾
اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔

ع ۱۸ / ۱۱

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ
(اور) قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا

صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾
کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس کا تم سے بدلہ

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ
نہیں مانگتا میرا بدلہ (خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا جو چیزیں

فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ
(تمہیں یہاں میسر) ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیے جاؤ گے؟ (یعنی) باغ اور چشمے۔ اور کھیتیاں

وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ
اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔ اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر

﴿۱﴾ یعنی اگلے لوگ بھی اسی طرح بہشت کی نعمتوں کی تعریفیں کیا کرتے تھے اور دوزخ کے عذاب سے ڈرایا کرتے تھے۔

بُیُوۡتًا فٰرِهِیۡنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا

گھر بناتے ہو۔ تو خدا سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔ اور

تُطِیۡعُوۡۤا اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِیۡنَ یُفۡسِدُوۡنَ فِی

حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔ جو ملک میں فساد

الۡاَرۡضِ وَلَا یُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ

کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو

الۡمُسَحَّرِیۡنَ ﴿۱۵۳﴾ مَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۚۖ فَاۡتِ

جادو زدہ ہو۔ تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو اگر

بِاٰیَةٍ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ

سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔ صالح نے کہا (دیکھو) یہ اُونٹنی ہے

لَّهَا شِرۡبٌ وَّ لَکُمۡ شِرۡبُ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا

(ایک دن) اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری۔ اور

تَمَسُّوۡهَا بِسُوۡٓءٍ فَیَاۡخُذَکُمۡ عَذَابُ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۵۶﴾

اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوۡهَا فَاَصۡبَحُوۡا نٰدِمِیۡنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ

تو اُنھوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے۔ سو ان کو عذاب نے آ پکڑا۔

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا کَانَ اَکۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۵۸﴾

بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۵۹﴾ کَذَّبَتۡ قَوۡمُ

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ (اور) قومِ لُوط نے بھی

ع ۸/۱۹/۱۲

لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۶۰ۚۖ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا

پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے اُن کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں

تَتَّقُوْنَ ۝۱۶۱ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝۱۶۲ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

نہیں ڈرتے۔ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ تو خدا سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۶۳ۚ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ

اور میرا کہا مانو۔ اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ

اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶۴ۭ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

خدائے رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تم اہلِ عالم میں سے لڑکوں پر

الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶۵ۙ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

مائل ہوتے ہو۔ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں اُن کو

اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝۱۶۶ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ

چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے ہو۔ وہ کہنے لگے کہ لوط اگر تم

تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ۝۱۶۷ قَالَ

باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔ لوط

اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ۝۱۶۸ۭ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ

نے کہا کہ میں تمہارے کام کا سخت بے زار ہوں۔ اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو اُنکے

مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶۹ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۷۰ۙ اِلَّا

کاموں (کے وبال) سے نجات دے۔ سو ہم نے اُن کو اور اُن کے سب گھر والوں کو نجات دی۔ مگر

عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝۱۷۱ۚ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝۱۷۲ۚ

ایک بُڑھیا کہ پیچھے رہ گئی۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا‌ ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ

اور اُن پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان (لوگوں) پر (برسا) جو ڈرائے گئے بُرا تھا۔ بیشک

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً‌ ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ

اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور

رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡئَيۡكَةِ

تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ اور بَن کے رہنے والوں نے بھی

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۖۚ ﴿۱۷۶﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ‌ ۚ ﴿۱۷۷﴾

پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ‌ ۚ ﴿۱۷۹﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى

اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو خدائے

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ ﴿۱۸۰﴾ اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ

رب العالمین کے ذمے ہے۔ (دیکھو) پیمانہ پُورا بھرا کرو اور

الۡمُخۡسِرِيۡنَ‌ ۚ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ‌ ۚ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا

نقصان نہ کیا کرو۔ اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ اور

تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ

لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں

مُفۡسِدِيۡنَ‌ ۚ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالۡجِـبِلَّةَ

فساد نہ کرتے پھرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور

ع ۹ / ١٦ / ١٢

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾

پہلی خلقت کو پیدا کیا۔ وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو۔

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

تم جھوٹے ہو۔ اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

ایک ٹکڑا لا کر گراؤ۔ شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ

میرا پروردگار اس سے خُوب واقف ہے۔ تو اُن لوگوں نے اُن کو جھٹلایا پس سائبان کے عذاب نے اُن کو

الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ

آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا۔ اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ

یقیناً نشانی ہے۔ اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور تمہارا

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ ع وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ

پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا

ع ۱۰ / ۱۶ / ۱۴

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰي

اُتارا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے۔ (یعنی

قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

اُس نے) تمہارے دِل پر (القا) کیا ہے تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو۔ (اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں

مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ

(کیا ہے)۔ اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے۔ کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہلِ زبان پر اتارتے۔ اور وہ اُسے ان (لوگوں کو پڑھ کر سُناتا تو یہ اُسے (کبھی) نہ مانتے۔ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔ وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں گے اس کو نہیں مانیں گے۔ وہ اُن پر ناگہاں آ واقع ہوگا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں۔ بھلا دیکھو تو اگر ہم اُن کو برسوں فائدے دیتے رہیں۔ پھر اُن پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو جو فائدے یہ اُٹھاتے رہے اُن کے کس کام آئیں گے۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک

قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۞ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا مع

نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنیوالے (پہلے بھیج دیتے) تھے۔ (تاکہ) نصیحت کر دیں اور ہم

ظٰلِمِيْنَ ۞ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۞ وَمَا

ظالم نہیں ہیں۔ اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔ یہ کام

يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۞ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

نہ تو اُن کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ وہ (آسمانی باتوں کے) سننے (کے مقامات)

لَمَعْزُوْلُوْنَ ۞ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔ تو خدا کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۞ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۞

عذاب دیا جائے گا۔ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سُنا دو۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ فَاِنْ

اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں اُن سے متواضع پیش آؤ۔ پھر

عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۞ وَتَوَكَّلْ

اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔ اور (خدائے)

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۞ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۞

غالب (اور) مہربان پر بھروسہ رکھو۔ جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اُٹھتے ہو دیکھتا ہے۔ (۱)

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۞ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞

اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی۔ بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۞ تَنَزَّلُ

(اچھا) میں تمھیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اُترتے ہیں۔ ہر جھوٹے

(۱) یعنی قیام سے رکوع میں جانے اور رکوع سے سجدے میں جانے کو بھی دیکھتا ہے۔

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ

گنہگار پر اُترتے ہیں۔ جو سنی ہوئی بات (اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر

كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ

جھوٹے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ کیا تم نے

اَنَّهُمْ فِىْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا

نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔ اور کہتے وہ ہیں

يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جو کرتے نہیں۔ ﴿۱﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے

وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اور خدا کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا۔ ﴿۲﴾

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع ۱۱ ۱۵

اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

## سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ
اٰیاتھا ۹۳ — رُکُوعاتھا ۷

اس میں ترانوے آیتیں — سورۂ نمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

طٰسٓ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔ وہ جو نماز

﴿۱﴾ ان آیتوں میں شاعروں کی مذمت بیان فرمائی گئی ہے لیکن قابل مذمت وہی شاعر ہیں جو برے اور ناپاک شعر کہتے ہیں اور جو ایسے شعر کہیں جن میں خدا کی تعریف ہو یا جن سے اس کے دین کی مدد اور نصرت ہو وہ قابل تحسین اور مستحق ثواب ہیں۔ ﴿۲﴾ یعنی اگر کسی نے اس کی ہجو کہی ہو۔ اور وہ بھی اس کی ہجو کہہ کر اس سے بدلہ لے تو یہ جائز ہے۔

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین

يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

رکھتے ہیں۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے اُن کے اعمال اُن کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ

تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا

الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِنَّكَ

عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی بہت نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ اور تم کو

لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿۶﴾ اِذْ قَالَ

قرآن (خدائے) حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔ جب مُوسیٰ نے

مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے (رستے کا)

بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۷﴾

پتہ لاتا ہوں یا سُلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔

فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ

جب مُوسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں (تجلّی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے

حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸﴾ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ

اردگرد ہے۔ اور خدا جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔ اے موسیٰ میں ہی

اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا

خدائے غالب و دانا ہوں۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اُسے

رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ

دیکھا تو (اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠ ۖ

(حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًاۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ

ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اُسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝١١ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ

مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ

بے عیب سفید نکلے گا (ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝١٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا

کہ وہ بدکردار لوگ ہیں۔ جب اُن کے پاس ہماری روشن

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ۚ وَجَحَدُوْا بِهَا

نشانیاں پہنچیں کہنے لگے یہ صریح جادو ہے۔ اور بے انصافی اور غرور سے

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ

اُن سے انکار کیا کہ اُن کے دل اُن کو مان چکے تھے۔ سو دیکھ لو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

ع ١ ١٤ ١٦

فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور ہم نے داؤد

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا

اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہمیں

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ
اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔ اور سلیمان داؤد کے
دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ
قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں (خدا کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے
وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ
اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ (اس کا)
الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ
صریح فضل ہے۔ اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں
وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا
اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ جب
عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ
چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو
ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ
اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو
وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا
کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے
وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تُو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں اُن کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ

تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِىْ بِرَحْمَتِكَ فِىْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾
تو اُن سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِىَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ
اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے کہ ہُد ہُد نظر نہیں آتا کیا کہیں
كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا
غائب ہو گیا ہے؟ میں اسے سخت سزا دُوں گا
اَوْ لَاۡاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّىْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾
یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیلِ صریح پیش کرے۔
فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہُد ہُد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّىْ وَجَدْتُّ
جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لیکر آیا ہوں۔ میں نے ایک عورت دیکھی
امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ وَّلَهَا
کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا
عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ
ایک بڑا تخت ہے۔ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم خدا کو چھوڑ کر
لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے اُن کے اعمال اُنہیں
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾
آراستہ کر دکھائے ہیں اور اُن کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے۔

اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ
(اور نہیں سمجھتے) کہ خدا کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو
وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ
ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔ خدا
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۶﴾ السجدۃ قَالَ
کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ سلیمان
سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ
نے کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔ یہ میرا خط
بِّكِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ
لے جا اور اُسے اُن کی طرف ڈال دے پھر اُن کے پاس سے پھر آ
فَانْظُرْ مَا ذَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ
اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ ملکہ نے کہا کہ دربار والو! میری طرف
اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ
ایک نامۂ گرامی ڈالا گیا ہے۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اورمضمون یہ ہے کہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (بعداس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی
وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ع قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ
نہ کرواور مطیع ومنقاد ہوکرمیرے پاس چلے آؤ۔ (خط سُنا کر) کہنے لگی کہ اے اہلِ دربار میرے اس معاملے میں
اَمْرِیْ ج مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾
مجھے مشورہ دو جب تک تم حاضر نہ ہو (اور اصلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنیوالی نہیں۔

السجدۃ ۵

ع ۲/۱۷

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ۵

وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں

وَّ الْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ

اور حکم آپ کے اختیار میں ہے تو جو حکم دیجئے گا (اس کے مآل پر) نظر کر لیجئے گا۔ اس نے

اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا

کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو

اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ

ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔ اور میں

مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ

اُن کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ

کیا جواب لاتے ہیں۔ جب (قاصد) سلیمانؑ کے پاس پہنچا تو سلیمانؑ نے کہا کیا تم مجھے مال سے

بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ

مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ خدا نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو گے۔ اُن کے پاس واپس جاؤ ہم اُن پر ایسے لشکر سے حملہ

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً

کریں گے جن کے مقابلے کی اُن میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ

اور وہ ذلیل ہوں گے۔ سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو! کوئی تم میں ایسا ہے کہ

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ
قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔ جنات

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ
میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اُٹھیں میں اس کو

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ
آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے اور امانتدار بھی ہوں۔ ایک

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ
شخص جس کو کتاب الٰہی کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
اُسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ
تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا

اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ
کفرانِ نعمت کرتا ہوں۔ اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا
تو میرا پروردگار بے پروا اور کرم کرنیوالا ہے۔ سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لئے اس کے

نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾
تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سُوجھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے۔

فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
جب وہ آ پہنچی تو پُوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے۔ اُس نے کہا کہ یہ تو گویا ہُو بہُو وہی ہے

وَ اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾

اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان کی عظمت و شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا

اور وہ جو خدا کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی سلیمان نے اس کو اس سے منع کیا۔ (اس سے پہلے تو) وہ

كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ

کافروں میں سے تھی۔ (پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ

جب اُس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اُسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اُٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ قَالَتْ

سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اُٹھی کہ

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ

پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے ہاتھ پر ①

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى ثَمُوْدَ

ع ۳ ۱۳ ۱۸

خدائے رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔ اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا کہ

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ

خدا کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ

جھگڑنے لگے۔ صالح نے کہا کہ اے قوم! تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے لئے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

کیوں جلدی کرتے ہو (اور) خدا سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم

① لفظوں کا ترجمہ ہے "سلیمانؑ کے ساتھ" مگر یہاں مراد ہے "سلیمانؑ کے ہاتھ پر" اس لئے ہم نے یہی ترجمہ کیا ہے۔

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ

رحم کیا جائے۔ ﴿۱﴾ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگونِ بد ہیں۔ صالح نے

طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

کہا کہ تمہاری بدشگونی خدا کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے

فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا

اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔ کہنے لگے کہ خدا کی قسم کھاؤ کہ

بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا

ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے پھر اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے

شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا

گھر والوں کے موقعِ ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔ اور وہ ایک

مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور اُن کو کچھ خبر نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ

تو دیکھ لو کہ اُنکی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے اُن کو

وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ

اور اُن کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔ اب یہ اُن کے گھر اُن کے ظلم کے سبب

بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

خالی پڑے ہیں۔ جو لوگ دانش رکھتے ہیں اُن کے لئے اس میں نشانی ہے۔

﴿۱﴾ حضرت صالح علیہ السلام ان لوگوں کو خدا پر ایمان لانے کے لئے کہتے تھے کہ ایمان لاؤ گے تو تمہارا بھلا ہوگا۔ ورنہ تم پر عذاب نازل ہوگا۔ وہ لوگ نہ ایمان لاتے تھے نہ بھلائی کے لئے کوشش کرتے تھے۔ بلکہ یہ کہتے تھے کہ وہ عذاب جس سے تم ہم کو ڈراتے ہو جلدی نازل کراؤ۔ صالح علیہ السلام نے کہا تم عذاب کے لئے کیوں جلدی مچاتے ہو۔ خدا سے بخشش مانگو تاکہ بجائے عذاب کے تم پر خدا کی رحمت نازل ہو۔

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے اُن کو ہم نے نجات دی۔ اور لُوط کو

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ

(یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور تم

تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

دیکھتے ہو۔ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لئے مردوں کی طرف

دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا

مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔ تو انکی

كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ

قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھروالوں کو

لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک رہنا چاہتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ

تو ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی کہ اُس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا ہے (کہ وہ پیچھے رہنے

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ

والوں میں ہوگی)۔ اور ہم نے اُن پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ اُن لوگوں پر برسا جن کو

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ ع ۴ ۱۴ ۱۹

متنبہ کر دیا گیا تھا بُرا تھا۔ کہہ دو کہ سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے اور اس کے بندوں پر سلام ہے

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ ؕ

جن کو اُس نے منتخب فرمایا۔ بھلا خدا بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک ٹھیراتے ہیں۔

ربع

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ

آسمان سے پانی برسایا (ہم نے) پھر ہم ہی نے اس سے سرسبز باغ

بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ

اُگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو اُگاتے۔ تو کیا خدا کے ساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ؕ أَمَّنْ جَعَلَ

کوئی اور معبود (بھی) ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ بھلا کس نے زمین کو

الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ

قرارگاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے

لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ

پہاڑ بنائے اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ خدا نے بنایا)۔

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ؕ

تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے۔

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دُعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دُور کرتا ہے

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے)۔ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ؕ أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ

(ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو۔ بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا

اندھیروں میں رستہ بتاتا ہے اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ

بھیجتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے)۔ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

خدا (کی شان) اس سے بلند ہے۔ بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر اس کو بار بار

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ

پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے)۔ تو کیا خدا کے ساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تو دلیل پیش کرو۔ کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ

خدا کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے۔ اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے)

يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ قف بَلْ

اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ آخرت (کے بارے) میں ان کا علم منتہا ہو چکا ہے (۱) بلکہ وہ

هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ قف بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع

اس سے شک میں ہیں بلکہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے

(۱) یعنی آخرت کے بارے میں ان کا علم کچھ بھی نہیں ہے اور اس کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

ءَاِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ

توکیاہم پھر (قبروں سے) نکالے جائیں گے۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے

وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اُٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

کہانیاں ہیں۔ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحْزَنْ

کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے۔ اور ان (کے حال) پر

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

غم نہ کرنا اور نہ اُن چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پُورا ہوگا۔

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ

کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو۔ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ

کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور جو

رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾

باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے۔

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِیْ
اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن میں

كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَقُصُّ عَلٰی بَنِیْۤ
(لکھی ہوئی) ہے۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں

اِسْرَآءِیْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾
جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ
اور بے شک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ تمہارا پروردگار

یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ﴿۷۸﴾
(قیامت کے روز) اُن میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور) علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ﴿۷۹﴾
تو خدا پر بھروسہ رکھو۔ تم تو حق صریح پر ہو۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ
کچھ شک نہیں کہ تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۸۰﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ
جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سُنا سکتے ہو۔ اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر)

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا
رستہ دکھا سکتے ہو۔ تم تو انہی کو سُنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ
اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔ اور جب اُن کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا

اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ
تو ہم اُن کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کر دے گا

اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَيَوْمَ
اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔ اور جس

ع ۶ / ۲

نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ
روز ہم ہر اُمت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ
تکذیب کرتے تھے تو اُن کی جماعت بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب (سب) آ جائیں گے

اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا
تو (خدا) فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا

ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ
بھلا تم کیا کرتے تھے۔ اور اُن کے ظلم کے سبب اُن کے حق میں

بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا
وعدۂ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا
رات کو (اس لئے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں)۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ
بے شک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور جس

يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ
روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب

وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ

گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے خدا چاہے۔ اور سب

اَتَوۡهُ دٰخِرِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الۡجِبَالَ تَحۡسَبُهَا

اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر)

جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنۡعَ اللّٰهِ

کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل۔ (یہ) خدا کی کاریگری ہے

الَّذِىۡۤ اَتۡقَنَ كُلَّ شَىۡءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيۡرٌۢ بِمَا

جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے

تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾ مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ

با خبر ہے۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر

مِّنۡهَا ۚ وَهُمۡ مِّنۡ فَزَعٍ يَّوۡمَئِذٍ اٰمِنُوۡنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنۡ

(بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ اس روز گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔ اور جو

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ ؕ

برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَاۤ

تم کو تو اُن ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔ (کہدو) کہ

اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ الَّذِىۡ

مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے

حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىۡءٍ وَّاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ

اس کو محترم (اور مقامِ ادب) بنایا ہے اور سب چیز اُسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ

حکم بردار رہوں۔ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو جو شخص

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

راہِ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے

فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں۔ اور کہو کہ خدا کا شکر ہے

لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ

وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم اُن کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

تمہارا پروردگار اُن سے بے خبر نہیں ہے۔

ع ۷ (۱۱) ۲

## اٰيَاتُهَا ۸۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۹

اس میں اٹھاسی آیتیں سورۂ قصص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا

طٰسٓمٓ۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔ (اے محمدؐ)

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں کے سنانے کے لئے صحیح صحیح

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ

سُناتے ہیں۔ کہ فرعون نے ملک میں سر اُٹھا رکھا تھا اور وہاں کے

أَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ

باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا اُن میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ اُن کے بیٹوں کو

أَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَآءَهُمْ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ

ذبح کر ڈالتا اور اُن کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ

الْمُفْسِدِينَ ۝٤ وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ

مفسدوں میں تھا۔ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں اُن پر

اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً

احسان کریں اور اُن کو پیشوا بنائیں

وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَٰرِثِينَ ۝٥ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

اور انہیں (ملک کا) وارث کریں۔ اور ملک میں ان کو قدرت دیں

وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَٰمَٰنَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُم

اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر کو وہ چیزیں دکھا دیں

مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝٦ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰٓ أُمِّ مُوسَىٰٓ

جس سے وہ ڈرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی

أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي

کہ اس کو دُودھ پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں

الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِيٓ ۖ إِنَّا رَآدُّوهُ إِلَيْكِ

ڈال دینا اور نہ تُو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے

وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝٧ فَالْتَقَطَهُۥٓ آلُ

اور (پھر) اُسے پیغمبر بنا دیں گے۔ تو فرعون کے لوگوں نے اس کو

فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ
اٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ اُن کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ﴿۸﴾ وَقَالَتِ
اور ہامان اور اُن کے لشکر چوک گئے۔ اور فرعون کی

امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ
بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اس کو قتل نہ کرنا

عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا
شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ (انجام سے)

يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ
بے خبر تھے۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى
اگر ہم اُن کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (قصے) کو

قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ
ظاہر کر دیں غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں۔ اور اس کی بہن سے کہا

قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا
کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اُسے دُور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ
کچھ خبر نہ تھی۔ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں کے) دودھ حرام کر دیئے تھے

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ
تو مُوسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو

لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ

پالیں اور اس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں۔ تو ہم نے (اس طریق سے) اُن کو ان کی

كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ

ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ خدا کا

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع وَلَمَّا

وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے۔ اور جب

بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

مُوسٰی جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے اُنکو حکمت اور علم عنایت کیا۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِیْنَةَ

اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور وہ ایسے وقت شہر میں

عَلٰى حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِیْهَا

داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں

رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ۖۗ هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ وَهٰذَا

دو شخص لڑ رہے ہیں ایک تو موسٰی کی قوم کا ہے اور دُوسرا ان کے

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ

دشمنوں میں سے تو جو شخص اُن کی قوم میں سے تھا اس نے دُوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسٰی کے

عَلَى الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى

دُشمنوں میں سے تھا موسٰی سے مدد طلب کی تو انہوں نے اس کو مکا مارا اور اس کا کام

عَلَیْهِ ۖۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ

تمام کر دیا (۱) کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا۔ بیشک وہ (انسان کا)



(۱) کہتے ہیں کہ جس شخص کو حضرت موسٰی نے مُکا مارا تھا وہ فرعون کا باورچی تھا۔ اور وہ حضرت موسٰیؑ کے ہم قوم شخص کو بیگار کے لئے مجبور کر رہا تھا۔ جب اس نے موسٰی علیہ السلام کو دیکھا تو اُن سے مدد کا خواستگار ہوا۔ موسٰی علیہ السلام نے اس مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے بچانے کی نیت سے اس قبطی کو مُکا مارا اور وہ مرکر رہ گیا۔ یہ قتل اگرچہ عمداً نہ تھا۔ بلکہ محض اتفاقی تھا تاہم موسٰی علیہ السلام اس فعل پر نادم ہوئے اور اپنی شان کے لحاظ سے اس کو خطا تصور کر کے خدا سے مغفرت کے خواہاں ہوئے۔

عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
دشمن اور صریح بہکانے والا ہے۔ بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر
نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
ظلم کیا تو مجھے بخش دے تو خدا نے اُن کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا
الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ
مہربان ہے۔ کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی
اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ
گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا۔ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے
خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل اُن سے مدد مانگی تھی
يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾
پھر اُن کو پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ تُو تو صریح گمراہ ہے۔
فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ
جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو اُن دونوں کا
لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ
دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا
نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا
(اسی طرح) چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم
فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾
کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ز قَالَ

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ

کہ موسیٰ (شہر کے) رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ

اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا

میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔ موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے

يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع

ع ۲ ۸ ۵

کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) (اور) دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىْٓ

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ

اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ

میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے۔ اور جب مدین کے پانی

مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۵

(کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چارپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ج قَالَ

اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں موسیٰ نے

مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا لَا نَسْقِىْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتة

(اُن سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چارپایوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے

وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔ تو موسیٰ نے اُن کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے

إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ

کی طرف چلے گئے اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر

خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ إِحْدٰىهُمَا تَمْشِي عَلَى

اپنی نعمت نازل فرمائے۔ (تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی

اسْتِحْيَآءٍ ز قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ

چلی آتی تھی موسیٰ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا

مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ

اس کی تم کو اُجرت دیں۔ جب وہ اُن کے پاس آئے اور اُن سے (اپنا) ماجرا بیان کیا

قَالَ لَا تَخَفْ ۫ وقفة نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿۲۵﴾

تو اُنہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔

قَالَتْ إِحْدٰىهُمَا يٰٓأَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ز إِنَّ خَيْرَ مَنِ

ایک لڑکی بولی کہ ابا اِن کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں

اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿۲۶﴾ قَالَ إِنِّيٓ أُرِيدُ

وہ ہے (جو) توانا اور امانت دار (ہو)۔ اُنہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں

أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى أَنْ

چاہتا ہوں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دُوں اس (عہد) پر کہ

تَأْجُرَنِي ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ

تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے

عِنْدِكَ ۚ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيٓ

(احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ
انشاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔ موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں

بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ
اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا)۔ میں جونسی مدت (چاہوں) پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی

عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ ع فَلَمَّا قَضٰى
نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں خدا اس کا گواہ ہے۔ جب موسیٰ نے مدت

مُوْسَى الْاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ
پوری کر دی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے

الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ
آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم (یہاں) ٹھیرو مجھے آگ

نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ
نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ

النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰهَا نُوْدِيَ
لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ جب اس کے پاس پہنچے

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ
تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں

مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ
ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰ میں تو خدائے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ لا وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا
رب العالمین ہوں۔ اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈالدو۔ جب دیکھا کہ وہ

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ
حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مُڑ کر بھی نہ دیکھا۔

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾
(ہم نے کہا کہ) موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ
اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید

سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ
نکل آئے گا اور خوف دُور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ
سُکیڑ لو یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس (جاؤ)۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ
کہ وہ نافرمان لوگ ہیں۔ موسیٰ نے کہا اے پروردگار

قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾
اُن میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں۔

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ
اور ہارونؑ (جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ

مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۫ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾
مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے۔ (۱)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا
(خدا نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو



(۱) حضرت موسیٰؑ کی زبان میں چونکہ لکنت تھی اور ان کو خیال تھا کہ وہ لکنت کے سبب تقریر صاف نہ کر سکیں گے۔ اس لئے خدا سے التجا کی کہ میرے بھائی ہارون کو جن کی زبان صاف ہے میرے ساتھ میرا مددگار یعنی اپنا پیغمبر بنا کر بھیج۔ تاکہ ان دلائل کو جو میں زبان کی لکنت کی وجہ سے اچھی طرح بیان نہ کر سکوں۔ وہ اپنی فصاحت سے بخوبی بیان کر سکیں۔ اور ان لوگوں کے ذہن نشین کر دیں۔

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ
غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے
اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا
تمہاری پیروی کی غالب رہو گے۔ اور جب موسیٰ اُن کے پاس ہماری کھلی نشانیاں
بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا
لیکر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اُس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ (باتیں) ہم نے
سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ
اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں۔ اور موسیٰ نے
مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ
کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لیکر
عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ
آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔ بیشک ظالم
لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ
نجات نہیں پائیں گے۔ اور فرعون نے کہا کہ اے اہلِ دربار
مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ
میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہامان میرے لئے
يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ
گارے کو آگ لگوا (کر اینٹیں پکوا) دو پھر ایک (اونچا) محل بنوا دو تاکہ میں موسیٰ کے
اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
خدا کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ
اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ تو ہم نے اُن کو

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
اور اُن کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ
کیسا انجام ہوا۔ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو)

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾
دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن اُن کی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ
اور اس دُنیا میں ہم نے اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ

الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
قیامت کے روز بھی بدحالوں میں ہوں گے۔ اور ہم نے پہلی اُمتوں کے

مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ
ہلاک کرنے کے بعد مُوسیٰ کو کتاب دی

الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً
جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور جب ہم نے مُوسیٰ کی طرف حکم بھیجا

إِذْ قَضَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ

تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے

ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَٰكِنَّآ أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

دیکھنے والوں میں تھے۔ لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی اُمتوں کو پیدا کیا پھر ان پر

عَلَيْهِمُ ٱلْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ

مدت طویل گزر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ ان کو

تَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا ۙ وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾

ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سُناتے تھے ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن

اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طُور کے کنارے تھے بلکہ

رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أَتَىٰهُم

(تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم اُن لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی

مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

وَلَوْلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

اور (اے پیغمبرؐ ہم نے تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ اگر ان (اعمال) کے سبب جو

أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا

اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی

رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ
پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آ پہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں)
اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ
موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں
اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫
اُنہوں نے اُن سے کفر نہیں کیا کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق
وَقَالُوْآ اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ
اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ
خدا کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں سے) بڑھ کر ہدایت کرنیوالی ہو
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ
تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔ پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو
فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ
کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون
مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ
گمراہ ہوگا جو خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ
بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور ہم
وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ
پے در پے اُن لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں۔﴿۱﴾ جن لوگوں کو

ع ۵ / ۸

﴿۱﴾ باتیں قول کا ترجمہ ہے اور اس سے مراد قرآن مجید کی آیتیں ہیں جو ایک دوسرے کے بعد متواتر آتی رہیں۔

النصف

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾
ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔
وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ
اور جب (قرآن) اُن کو پڑھ کر سُنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ ہمارے پروردگار
مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾
کی طرف سے برحق ہے (اور) ہم تو اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں۔
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا
ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں
وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
اور بھلائی کے ساتھ بُرائی کو دُور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے
يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ
خرچ کرتے ہیں۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں
وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ
اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال تم کو
عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ
سلام ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں۔ (اے محمدؐ) تم جس کو دوست
مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ
رکھتے ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ
اور وہ ہدایت پانیوالوں کو خُوب جانتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ

الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ
ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے اُن کو
لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىْءٍ
حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں
رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
(اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ
اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اِترا رہے تھے
فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا
سو یہ اُن کے مکانات ہیں جو اُن کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر
قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ
بہت کم۔ اور اُن کے پیچھے ہم ہی اُن کے وارث ہوئے۔ اور تمہارا پروردگار بستیوں کو
مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِىْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا
ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک اُن کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى الْقُرٰٓى
جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے ﴿۱﴾ اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے
اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ
مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔ اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ
فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
دُنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے اور جو خدا کے پاس ہے

﴿۱﴾ یعنی جب تک حجت پوری نہ ہو جائے۔ اور وہ لوگ تکذیب نہ کریں تب تک خدا اُن پر عذاب نازل نہیں کرتا۔

ع ۶ ۱۰ ۹

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ع ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ

وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔ بھلا جس شخص سے ہم نے

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ

نیک وعدہ کیا اور اُس نے اسے حاصل کرلیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دُنیا کی زندگی کے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو (ہمارے رو برو)

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ

حاضر کئے جائیں گے۔ اور جس روز خدا اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

کہاں ہیں جن کا تمہیں دعوٰی تھا۔ (تو) جن لوگوں پر

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ج

(عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہوگا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ج تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ز مَا كَانُوْٓا

اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح اُن کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) اُن سے

اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ج

تو وہ اُن کو پکاریں گے اور وہ اُن کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

(تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے۔ اور جس روز خدا اُن کو پکارے گا

فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ

اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا۔ تو وہ اس روز

عَلَيْهِمُ الْأَنۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ﴿٦٦﴾

خبروں سے اندھے ہو جائیں گے﴿١﴾ اور آپس میں کچھ بھی پوچھ نہ سکیں گے۔

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰٓ أَنْ

لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو اُمید ہے کہ

يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

وہ نجات پانے والوں میں ہو۔ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَٰنَ اللَّهِ

اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو اس کا اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں

وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

خدا اس سے پاک و بالا تر ہے۔ اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے

صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَآ إِلَٰهَ

اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے۔ اور وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ

معبود نہیں۔ دُنیا اور آخرت میں اُسی کی تعریف ہے اور اُسی کا

الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ

حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا

اللَّهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَٰمَةِ

تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے

﴿١﴾ لفظوں کا ترجمہ تو یہ ہے کہ اس روز اُن پر خبریں اندھی ہو جائیں گی اور چونکہ اس طرز کلام میں مبالغہ مقصود ہے اور اصل کلام فَعَمُوْا عَنِ الْأَنۢبَآءِ ہے اس لئے ہم نے اردو زبان کے محاورے کو مدِ نظر رکھ کر اصل کلام کا ترجمہ کر دیا۔

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا

تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا

تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

تم سنتے نہیں؟ کہو تو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت تک

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ

دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون

اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا

معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا

تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

تم دیکھتے نہیں؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو

وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اس میں اس کا فضل تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

اور تاکہ شکر کرو۔ اور جس دن وہ اُن کو پکارے گا اور کہے گا

اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا

کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں گئے۔ اور ہم ہر

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

ایک اُمت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو

فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات خدا کی ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے

ع ۱۵/۷

يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى
ان سے جاتا رہے گا۔ قارون موسٰی کی قوم میں سے تھا

فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ
اور ان پر تعدی کرتا تھا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ق اِذْ قَالَ
اُن کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اُٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے

لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾
اس کی قوم نے کہا کہ اِترائیے مت کہ خدا اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا
اور جو (مال) تم کو خدا نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجئے اور

تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ
دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے[۱] اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی

اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ط اِنَّ
(لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالبِ فساد نہ ہو۔ کیونکہ

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ
خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ بولا کہ یہ (مال) مجھے

عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِىْ ط اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ
میری دانش (کے زور) سے ملا ہے۔ کیا اس کو معلوم نہیں کہ خدا نے

اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ
اس سے پہلے بہت سی اُمتیں جو اس سے

[۱] یعنی دنیا میں نیک عمل کیجئے کہ آخرت میں یہی ساتھ جائیں گے۔

مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ

قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے اُن کے

ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔ ﴿۱﴾ تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے

فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ

اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دُنیا کی زندگی کے طالب تھے

الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ

کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی ملے وہ تو

لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

بڑا ہی صاحبِ نصیب ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

تم پر افسوس مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے (جو) ثواب خدا (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں

صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا

بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا۔ پس ہم نے قارون کو

بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۣ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ

اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو خدا کے سوا

فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۤ وَمَا كَانَ مِنَ

کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ

الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ

وہ بدلہ لے سکا۔ اور وہ لوگ جو کل اُس کے رتبے کی تمنا



﴿۱﴾ یعنی گناہگاروں سے پوچھ کر ان کو سزا نہیں دی جائے گی بلکہ جب ان کو عذاب کا ہونا ضرور ہے تو نہ پوچھنے کی ضرورت ہے نہ ان کو چون وچرا کرنے کی مقدرت۔

بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! خدا ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ
فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اگر خدا ہم پر احسان

اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر نجات

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا
نہیں پا سکتے۔ وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اُسے

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا
اُن لوگوں کے لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ

فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
نہیں رکھتے۔ اور انجام (نیک) تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو بُرائی لائے گا تو جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾
بُرے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى
(اے پیغمبر) جس (خدا) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ

مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ
لوٹا دے گا۔﴿۱﴾ کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لیکر آیا اور (اس کو بھی)

ع ۸ / ۱۱

﴿۱﴾ بازگشت کی جگہ سے یا تو قیامت مراد ہے یا بہشت۔

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ
جو صریح گمراہی میں ہے۔ اور تمہیں اُمید نہ تھی کہ

يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا
تم پر یہ کتاب نازل کی جائیگی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز

تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ
کافروں کے مددگار نہ ہونا۔ اور وہ تمہیں خدا کی آیتوں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى
(کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو

رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ
پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہوجیو۔ اور خدا کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ
کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کی ذات (پاک) کے

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾
سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اس کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

وقف لازم

ع ۹

## اٰيَاتُهَا ۶۹ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۷

اس میں انہتر آیتیں سورۂ عنکبوت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا
الٓمّٓ۔ کیا لوگ یہ خیال کیے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ

جائیں گے اور اُن کی آزمائش نہیں کی جائیگی۔ اور جو لوگ اُن سے پہلے ہو چکے ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا (اور اِن کو بھی آزمائیں گے) سو خدا اُن کو ضرور معلوم کریگا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں

وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں۔ کیا وہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا

یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں

يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ

بُرا ہے۔ جو شخص خدا کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو تو خدا کا (مقرر کیا ہوا)

اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾

وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سُننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ اور خدا تو

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سارے جہان سے بے پروا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو اُن سے دُور کر دیں گے اور ان کو ان کے

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ وَوَصَّيْنَا

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۚ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ

بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ اِلَيَّ

تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾

میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم نیک لوگوں میں

فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا

داخل کریں گے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر

بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ

ایمان لائے جب اُن کو خدا (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو

النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ

(یوں) سمجھتے ہیں جیسے خدا کا عذاب۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ

مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہلِ عالم کے

بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ

سینوں میں ہے خدا اس سے واقف نہیں؟ اور خدا اُن کو

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿١١﴾

ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کرکے رہے گا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا
اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی
سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ
پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اُٹھا لیں گے۔ حالانکہ وہ اُن کے
مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾
گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اُٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔
وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز
اور یہ اپنے بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی
وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع
اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن اُن کی اِن سے ضرور پرسش ہوگی۔

ع ۱۳/۱ ۱۲

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ
اور ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں
اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ
پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر اُن کو طوفان
الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ
(کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے نوحؑ کو اور کشتی والوں کو
السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَا اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ
نجات دی اور کشتی کو اہلِ عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ابراہیمؑ کو
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ
(یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا
اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ تم تو

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ
خدا کو چھوڑ کر بُتوں کو پوجتے اور طوفان

اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
باندھتے ہو۔ تو جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس خدا ہی کے ہاں سے رزق

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ
طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔ اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ
تم لوٹ کر جاؤ گے۔ اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی اُمتیں (اپنے پیغمبروں کی)

مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ
تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سُنا دینے کے سوا

الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ
اور کچھ نہیں۔ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا کس طرح خلقت کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ خدا کو

يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
آسان ہے۔ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ

كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ

اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر خدا ہی پچھلی پیدائش

الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۚ﴿۲۰﴾

پیدا کرے گا۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ اِلَیْهِ

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اُسی کی طرف تم

تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ

لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو

وَ لَا فِی السَّمَآءِ ؗ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور نہ آسمان میں اور نہ خدا کے سوا تمہارا

مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ

ع ۲ ۹ ۱۴

کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں سے اور اس کے

اللّٰهِ وَ لِقَآىِٕهٖۤ اُولٰٓىِٕكَ یَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ

ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نا اُمید ہو گئے ہیں

وَ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ

اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا۔ تو اُن کی قوم کے

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ

لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اُسے مار ڈالو یا

حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِیْ

جلا دو مگر خدا نے اُن کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا

ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ اور ابراہیمؑ نے کہا کہ تم جو

اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ

خدا کو چھوڑ کر بُتوں کو لے بیٹھے ہو تو دُنیا کی

بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دِن

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

ایک دُوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دُوسرے پر لعنت بھیجو گے

وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ؕ

وقف لازم

پس اُن پر (ایک) لُوط ایمان لائے اور (ابراہیمؑ) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ

بیشک وہ غالب حکمت والا ہے۔ اور ہم نے اُن کو اسحٰقؑ

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ

اور یعقوبؑ بخشے اور اُن کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ

اور ان کو دُنیا میں بھی اُن کا صلہ عنایت کیا اور وہ

فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ

آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔ اور لُوطؑ (کو یاد کرو) جب

قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا

اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (عجب) بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو تم سے

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ

پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔ تم کیوں

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ

(لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی) راہزنی کرتے ہو اور اپنی

فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو اُن کی قوم کے لوگ جواب میں بولے

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ

تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى

خدا کا عذاب لے آؤ۔ لُوطؑ نے کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے

الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ

مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ

خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۚۖ

کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ

ابراہیمؑ نے کہا کہ اس میں تو لُوطؑ بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں ہمیں سب

ع ۲ / ۸ / ۱۵

فِيهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ
معلوم ہیں ہم اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو بچا لیں گے بجز اُنکی بیوی کے کہ وہ

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا
پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔ اور جب ہمارے فرشتے لُوطؑ کے پاس آئے

لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا
تو وہ اُن (کی وجہ) سے ناخوش اور تنگ دل ہوئے فرشتوں نے کہا

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
کچھ خوف نہ کیجئے اور نہ رنج کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا
مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔ ہم

مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا
اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ
عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے

تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾
سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ
اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو اُنہوں نے کہا اے قوم

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا
خدا کی عبادت کرو اور پچھلے دن (کے آنے) کی اُمید رکھو

تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔ مگر اُنہوں نے اُن کو

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

جھوٹا سمجھا سو اُن کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاْ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ

پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ اُن کے (ویران) گھر

مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۚ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ

تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے اُن کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾

اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے۔

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور اُن کے پاس موسیٰ

مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْأَرْضِ وَمَا

کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ (ہمارے) قابو سے

كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهٖ ۖ فَمِنْهُمْ

نکل جانے والے نہ تھے۔ تو ہم نے سب کو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا سو ان میں

مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور کچھ ایسے تھے

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
دھنسا دیا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا اور خدا ایسا نہ تھا

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾
کہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ
جن لوگوں نے خدا کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ
اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں

اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا
کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ

وقف لازم

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ
(اس بات کو) جانتے۔ یہ جس چیز کو خدا کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ

دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾
کچھ ہی ہو خدا اُسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ
اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان کرتے ہیں اور اُسے تو

اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اہلِ دانش ہی سمجھتے ہیں۔ خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ

بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع
پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

ع ۴ ۱۴ ۱۶

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ
(اے محمدؐ یہ) کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ
کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور خدا کا

اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا
ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُسے جانتا ہے۔ اور

تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ
اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو

اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ
ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اتری

اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ
اور جو (کتابیں) تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود

وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ
ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف

اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ
کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان

بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا یَجْحَدُ
لے آتے ہیں اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں سے وہی

بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ
انکار کرتے ہیں جو کافر (ازلی) ہیں۔ اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں

قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ

پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہلِ باطل

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ

ضرور شک کرتے۔ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے

اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

انکے سینوں میں (محفوظ)۔ اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا

اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں۔ کہہ دو کہ

الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ

نشانیاں تو خدا ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنیوالا ہوں۔ کیا ان

يَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ

لوگوں کیلئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع ۵/۱

کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کیلئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا

اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا سے

بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کیلئے

بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْ لَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

جلدی کر رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرّر نہ (ہو چکا) ہوتا تو اُن پر عذاب

الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۳

آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) اُن پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور اُن کو معلوم بھی نہ ہوگا۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ

یہ تم سے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ تو کافروں کو

بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۵۴ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ

گھیر لینے والی ہے۔ جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (خدا) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب) اُن کا

تَعْمَلُوْنَ ۝۵۵ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ

مزہ چکھو۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین

وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝۵۶ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ

فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔ ہر متنفس موت کا

الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مزہ چکھنے والا ہے پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ

جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (نیک) عمل کرنیوالوں کا

اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰی رَبِّهِمْ
(یہ) خوب بدلہ ہے۔ جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر

یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور اَور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے

اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَ اِیَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾
خدا ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہ سُننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور اگر اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا

وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى
اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیرِ فرمان کیا تو کہہ دیں گے خدا نے تو پھر یہ کہاں

یُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ
الٹے جارہے ہیں؟ خدا ہی اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی

عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾
فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا
اور اگر تم ان سے پُوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو

بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ
اسکے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ خدا نے۔ کہہ دو کہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع وَمَا هٰذِهِ
خدا کا شکر ہے۔ لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔ اور یہ دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے۔ اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو

لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا

آخرت کا گھر ہے کاش یہ (لوگ) سمجھتے۔ پھر جب یہ کشتی میں

فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ

سوار ہوتے ہیں تو خدا کو پکارتے (اور) خالص اُسی کی عبادت کرتے ہیں

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا

لیکن جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔ تاکہ جو ہم نے

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

اُنکو بخشا ہے اُسکی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) عنقریب اُنکو معلوم ہو جائیگا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقامِ امن بنایا ہے اور لوگ اُن کے

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ

گرد و نواح سے اُچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور خدا کی

اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے ظالم کون جو خدا پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ

جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اُسکے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جن لوگوں نے

وقف لازم

جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے۔ اور خدا تو

لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

ع ۷ ۲

## سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُھَا ۶۰ — رُكُوْعَاتُھَا ۶

اس میں ساٹھ آیتیں — سورۂ روم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ

الٓمّٓ۔ (اہلِ) روم مغلوب ہو گئے۔ نزدیک کے ملک میں اور وہ

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ

مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے۔ (۱) چند ہی سال میں۔

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ

پہلے بھی اور پیچھے بھی خدا ہی کا حکم ہے۔ اور اُس روز مومن

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

خوش ہو جائینگے۔ (یعنی) خدا کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

غالب (اور) مہربان ہے۔ (یہ) خدا کا وعدہ (ہے)۔ خدا اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ

نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یہ تو دنیا کی

(۱) ان آیات میں رومیوں کے غالب ہونے کی پیشینگوئی تھی جو **منزل ۵** وقوع میں آچکی۔ واقعہ یہ ہوا کہ روم اور فارس والوں میں جنگ ہو گئی اور فارس والے غالب آئے چونکہ رومی اہلِ کتاب یعنی نصاریٰ تھے اور فارس والے مشرک اس لئے مکے کے مشرک مومنوں سے کہتے تھے کہ جس طرح فارس والے جو ہماری طرح مشرک ہیں۔ رومیوں پر جو تمہاری طرح اہلِ کتاب ہیں غالب ہو گئے ہیں۔ اسی طرح جب ہم میں تم میں جنگ ہو گی تو ہم بھی تم پر غالب ہوں گے کفار کی اس بات سے مومنوں کو رنج ہوا تب یہ آیتیں نازل ہوئیں۔ ان میں چند سال میں رومیوں کے غالب ہو جانے کی خبر دی گئی تھی۔ اور وہ بالکل صحیح نکلی۔ آیت میں بضع سنین کا لفظ آیا ہے بضع کہتے ہیں تین سے نویں تک کو۔ ساتویں سال پھر (باقی صفحہ نمبر ۷۶۹ پر)

ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ
ظاہری زندگی کو جانتے ہیں اور آخرت (کی طرف) سے

هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا
غافل ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ خدا نے

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اُن کو

بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
حکمت سے اور ایک وقتِ مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے۔ اور بہت سے لوگ

بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي
اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں۔ کیا اِن لوگوں نے ملک میں

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے ان کا انجام

قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ
کیسا ہوا۔ وہ اِن سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا

وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
اور اُس کو اُس سے زیادہ آباد کیا تھا جو اُنہوں نے آباد کیا تھا اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں لیکر

بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
آتے رہے۔ تو خدا ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا بلکہ وہی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ
اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے بُرائی کی اُن کا

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۷۶۸) روم اور فارس میں لڑائی ہوئی تو رومی اہلِ فارس  پر غالب آئے خدائے تعالیٰ کی قدرت کو دیکھئے کہ ادھر تو بدر کی لڑائی میں مسلمان مکے کے کافروں پر غالب آئے ادھر اسی روز رومی اہلِ فارس پر غالب آئے اس سے مسلمانوں کو دوہری خوشی ہوئی۔ کیونکہ خدا کا وعدہ سچا نکلا۔ اور وہ اصدق الصادقین جو وعدہ کرتا ہے اس کو سچ کر دکھاتا ہے۔

اَسَآءُوا السُّوْٓاٰۤی اَنْ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ کَانُوْا

انجام بھی بُرا ہوا اس لئے کہ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے اور اُن کی

بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ اَللّٰهُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ

ہنسی اڑاتے رہے تھے۔ خدا ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اسکو پھر

ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

پیدا کریگا پھر تم اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی

یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ یَکُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَکَآئِهِمْ

گنہگار نااُمید ہو جائیں گے۔ اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا

شُفَعٰٓؤُا وَ کَانُوْا بِشُرَکَآئِهِمْ کٰفِرِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَ یَوْمَ

سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نا معتقد ہو جائیں گے۔ اور جس دن

تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَئِذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا

قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے۔ تو جو لوگ

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ

ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں

یُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا

خوشحال ہوں گے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں

وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو خدا کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو)۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور جب دوپہر ہو (اسوقت بھی نماز پڑھا کرو)۔ وہی زندے کو مردے سے نکالتا ہے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

اور (وہی) مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور (وہی) زمین کو اسکے مرنے کے بعد

مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

ع ۲ ۹ ۵

زندہ کرتا ہے۔ اوراسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات)

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

میں سے ہے کہ اُسنے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اُسنے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ

تاکہ اُنکی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ

جو لوگ غور کرتے ہیں ان کیلئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اسی

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا

وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ

جُدا جُدا ہونا۔ اہل دانش کیلئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اسی

اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ

کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اُسکے فضل کا

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

تلاش کرنا۔ جو لوگ سُنتے ہیں اُن کیلئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور اُمید دلانے کیلئے بجلی دکھاتا ہے

وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ

اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اسکے مر جانے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے۔ عقل والوں کیلئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اسکے حکم سے قائم ہیں۔

ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَآ

پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کیلئے) آواز دے گا

اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اسی کے (مملوک) ہیں۔ (اور) تمام اسکے فرمانبردار ہیں۔ اور وہی تو ہے جو

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ

خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اسکو بہت آسان ہے۔

وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور آسمانوں اور زمین میں اسکی شان نہایت بلند ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ

اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال

اَنْفُسِكُمْ ۗ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

بیان فرماتا ہے۔ کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں) کے تم مالک ہو

مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ

وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

(مالک سمجھتے) ہو (اور کیا) تم اُن سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اسی طرح ہم عقل والوں کیلئے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ

اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی

ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ

خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو خدا گمراہ کرے

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۗ فِطْرَتَ اللّٰهِ

تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا مُنہ کئے چلے جاؤ۔ (اور) خدا کی فطرت کو

الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۗ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ

جس پر اُس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو)۔ (۱) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل



(۱) فطرت سے مراد خدا تعالیٰ کی توحید ہے یعنی اس کو ایک ایک کر کے سمجھنا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنانا یہ توحید ہی خدا کا دین ہے اور اسی توحید کو خدا نے انسان کی فطرت میں داخل کیا ہے۔ اگر کسی شخص کو پیدا ہوتے ہی اس کی حالت پر چھوڑ دیا جائے اور شرک کرنے والے اس کے دل میں مشرکانہ خیالات نہ ڈالیں تو وہ کبھی شرک نہیں کرے گا۔ وہ توحید پر پیدا ہوا ہے۔ یہودی ہوگا نہ عیسائی نہ آتش پرست نہ آفتاب پرست نہ بُت پرست بلکہ خالص موحّد ہوگا اور توحید کے سوا کچھ نہ جانے گا۔ چونکہ توحید خدا کی طرف سے فطرتِ انسانی میں داخل کی گئی ہے اس لئے اس کو فطرت اللہ کے لفظ سے تعبیر فرمایا ہے اور حکم دیا ہے کہ توحید کو جو خدا تعالیٰ کا دین قیّم ہے اختیار کئے رہو اس میں ہرگز تغیر و تبدل نہ ہونے پائے۔

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا

نہیں جانتے۔ (مومنو) اُسی (خدا) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ

پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔ (اور نہ)

الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ

ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے۔ سب

حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ

فرقے اسی سے خوش ہیں جو اُن کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ

تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں پھر

اِذَاۤ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

جب وہ اُنکو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فرقہ اُن میں سے

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ

اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے۔ تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اُسکی ناشکری کریں۔

فَتَمَتَّعُوْا ۥ وقفة فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ

سو (خیر) فائدے اُٹھالو عنقریب تم کو (اسکا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے ان پر

سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾

کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ اُن کو خدا کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ
اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اُس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ
اُنکے عملوں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو نااُمید ہو کر
يَقْنَطُوْنَ ۝۳۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
رہ جاتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی جس کیلئے چاہتا ہے رزق
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
فراخ کرتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کیلئے
يُّؤْمِنُوْنَ ۝۳۷ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
نشانیاں ہیں۔ تو اہلِ قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو
وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ
ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ رضائے خدا کے طالب ہیں یہ اُنکے حق میں
اللّٰهِ ز وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۳۸ وَمَآ اٰتَيْتُمْ
بہتر ہے اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں۔ اور جو تم سُود دیتے ہو
مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا
کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو خدا کے نزدیک اس میں
عِنْدَ اللّٰهِ ج وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ
افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اُس سے خدا کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور)
اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝۳۹ اَللّٰهُ الَّذِيْ
ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند سہ چند کرنے والے ہیں۔ خدا ہی تو ہے جس نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ
تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا پھر زندہ کرے گا۔
هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ
بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے
شَيْءٍ ۖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ
کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور (اسکی شان) انکے شرک سے بلند ہے۔ خشکی اور تری میں
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ
لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے
لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾
تاکہ خدا اُن کو اُن کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آ جائیں۔
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۖ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿٣٢﴾
ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
تو اس روز سے پہلے جو خدا کی طرف سے آ کر رہے گا اور رُک نہیں سکے گا دین (کے رستے) پر سیدھا منہ کئے
يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٣٣﴾
چلے چلو اس روز (سب) لوگ منتشر ہو جائیں گے۔
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
جس شخص نے کُفر کیا تو اسکے کُفر کا ضرر اُسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

کرتے رہے اُنکو خدا اپنے فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ

دوست نہیں رکھتا۔ اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے

مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ

کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اسکے حکم سے

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى

کہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوم کی طرف

قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

بھیجے تو وہ اُن کے پاس نشانیاں لیکر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے اُن سے بدلہ

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ

لیکر چھوڑا۔ اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔ خدا

الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي

ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو اُبھارتی ہیں پھر خدا اسکو

السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
اسکے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ
اُسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور پیشتر تو وہ مینہ کے

قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾
اُترنے سے پہلے نااُمید ہو رہے تھے۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
تو (اے دیکھنے والے) خدا کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ

مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
کرتا ہے۔ بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا
قادر ہے۔ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اسکے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہوگئی ہے) تو اسکے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا
وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔ تو تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ

تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ
بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو۔ اور نہ

اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ
اندھوں کو اُن کی گمراہی سے (نکال کر) راہِ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں۔ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو

ع ۵ ۱۳ ۸

مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً
(ابتدا میں) کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ
پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو

مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ
چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحبِ دانش اور صاحبِ قدرت ہے۔ اور جس روز قیامت

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ
برپا ہوگی گنہگار قسمیں اُٹھائیں گے کہ وہ (دُنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔

كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے جاتے تھے۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا

الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى
وہ کہیں گے کہ خدا کی کتاب کے مطابق تم

يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ
قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
یقین ہی نہیں تھا۔ تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا
اور نہ اُن سے توبہ قبول کی جائے گی۔ اور ہم نے لوگوں کے

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ
(سمجھانے کے) لئے اِس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم

جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ

اُن کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے

اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ

کہ تم تو جھوٹے ہو۔ اسی طرح خدا اُن لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

مُہر لگا دیتا ہے۔ پس تم صبر کرو بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے

وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھا نہ بنا دیں۔

ع ۶ / ۹

## اٰيَاتُهَا ۳۴ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۴

اس میں چونتیس آیتیں سورۂ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى

الٓمّٓ۔ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیکوکاروں

وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

کے لئے ہدایت اور رحمت۔ جو نماز کی پابندی کرتے

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ
نجات پانے والے ہیں۔ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے
الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ
تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے خدا کے رستے سے گمراہ کرے
وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶
اور اس سے استہزاء کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ
اور جب اس کو ہماری آیتیں سُنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا اُن کو
يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
سُنا ہی نہیں جیسے اُنکے کانوں میں ثقل ہے تو اسکو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری
اَلِيْمٍ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
سُنا دو۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کیلئے
جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ
نعمت کے باغ ہیں۔ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ خدا کا وعدہ سچا ہے۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا
تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ
جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا نہ دے
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ
اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا

نازل کیا پھر (اس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں۔ یہ تو

خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ‌ؕ

خدا کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ خدا کے سوا جو لوگ ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟

بَلِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۱﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا

حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے لقمان کو

لُقۡمٰنَ الۡحِكۡمَةَ اَنِ اشۡكُرۡ لِلّٰهِ‌ؕ وَمَنۡ يَّشۡكُرۡ فَاِنَّمَا

دانائی بخشی کہ خدا کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی

يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ‌ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۱۲﴾

فائدے کیلئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو خدا بھی بے پروا اور سزاوار حمد (و ثنا) ہے۔

وَاِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ

اور (اسوقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ

بِاللّٰهِ‌ؔؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيۡنَا

شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو

الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ‌ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى

جسے اُسکی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اُٹھائے رکھتی ہے (پھر اسکو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں

وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَيۡكَ‌ؕ

اسکا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اسکے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی۔

اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنۡ تُشۡرِكَ

(کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو

ع ۱۱ ۱

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف

بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا

شریک کرے جسکا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا

فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ

اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اسکے رستے پر چلنا

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کرونگا۔

یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

(لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی

فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ

کسی پتھّر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں خدا اُسکو

یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾ یٰبُنَیَّ

قیامت کے دن لاموجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا باریک بین (اور) خبردار ہے۔ بیٹا نماز

اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بُری باتوں سے منع کرتے رہنا

وَاصْبِرْ عَلٰی مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت

الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ ۚ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ

کے کام ہیں۔ اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں

فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ خدا کسی اِترانے والے خود پسند کو

فَخُوۡرٍ ۚ﴿۱۸﴾ وَ اقۡصِدۡ فِیۡ مَشۡیِکَ وَ اغۡضُضۡ مِنۡ
پسند نہیں کرتا۔ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز

صَوۡتِکَ ؕ اِنَّ اَنۡکَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِیۡرِ ﴿ع۱۹﴾
نیچی رکھنا۔ کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ نہیں کہ) سب آوازوں سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔

اَلَمۡ تَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو خدا نے تمہارے

فِی الۡاَرۡضِ وَ اَسۡبَغَ عَلَیۡکُمۡ نِعَمَہٗ ظَاہِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً ؕ
قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ
اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں

وَّ لَا ہُدًی وَّ لَا کِتٰبٍ مُّنِیۡرٍ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمُ
اور نہ ہدایت اور نہ کتابِ روشن۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَا وَجَدۡنَا
جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اُسکی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کرینگے جس پر

عَلَیۡہِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوۡ کَانَ الشَّیۡطٰنُ یَدۡعُوۡہُمۡ اِلٰی
اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے

عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۲۱﴾ وَ مَنۡ یُّسۡلِمۡ وَجۡہَہٗۤ اِلَی اللّٰہِ
عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی؟)۔ اور جو شخص اپنے تئیں خدا کا فرمانبردار کر دے

وَ ہُوَ مُحۡسِنٌ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی ؕ وَ اِلَی
اور نیکوکار بھی ہو تو اُسنے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔ اور

اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

(سب) کاموں کا انجام خدا ہی کی طرف ہے۔ اور جو کفر کرے تو اُس کا کفر تمہیں غمناک

كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ

نہ کر دے۔ انکو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم اُن کو جتائیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

بیشک خدا دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔ ہم اُن کو تھوڑا سا

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ

فائدہ پہنچائیں گے پھر عذابِ شدید کی طرف مجبور کر کے لیجائیں گے۔ اور اگر تم

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اُٹھیں گے کہ

اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

خدا نے۔ کہہ دو کہ خدا کا شکر ہے۔ لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) خدا ہی کا ہے۔ بیشک خدا بے پروا

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

اور سزاوارِ حمد (و ثنا) ہے۔ اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں

اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

(سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اسکے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں)

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

تو خدا کی باتیں (یعنی اسکی صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک خدا غالب حکمت والا ہے۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ
(خدا کو) تمہارا پیدا کرنا اور جِلا اُٹھانا ایک شخص (کے پیدا کرنے اور جِلا اُٹھانے) کی طرح ہے۔ بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ
خدا سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی رات کو

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ
دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
سُورج اور چاند کو (تمہارے) زیرِ فرمان کر رکھا ہے ہر ایک ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
اور یہ کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ یہ اسلئے کہ خدا کی ذات

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ
برحق ہے اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ
اور یہ کہ خدا ہی عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی کی

ع ۲ ۱۱ ۱۲

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا
بیشک اس میں ہر صبر کرنیوالے (اور) شکر کرنیوالے کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو خدا کو پکارنے (اور) خالص اسکی عبادت

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ

کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ اُن کو نجات دیکر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناشکرے ہیں۔ لوگو! اپنے

النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ

پروردگار سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو کہ نہ تو

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ

باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ

آسکے۔ بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں

الدُّنْيَا ۥ وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔ خدا ہی کو

عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا

قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو

فِى الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ

جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ)۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام

غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌۢ بِاَىِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ

کرے گا۔ اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ۴ ۱۲

بیشک خدا ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۳۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں تیس آیتیں — سورۂ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

الٓمّٓ۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ

طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اسکو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی

مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں۔ خدا ہی تو ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ

عرش پر جا ٹھیرا۔ اسکے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے

وَّلَا شَفِيْعٍ ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

اور نہ سفارش کرنیوالا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ وہی آسمان سے

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے پھر وہ ایک روز

كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ

جس کا مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگا اس کی طرف صعود (اور رجوع) کرے گا۔ یہی تو

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ الَّذِيْٓ

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب (اور) رحم والا (خدا) ہے۔ جس نے

اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اسکو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو

مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ

مٹی سے شروع کیا۔ پھر اس کی نسل خلاصے سے (یعنی)

مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ

حقیر پانی سے پیدا کی۔ پھر اُس کو درست کیا پھر اسمیں اپنی (طرف سے) روح پھونکی

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا

اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ

تو کیا ازسرِنو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ

قائل نہیں۔ کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں

بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ

قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ

ع ۱ ۱۱ ۱۴

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ

گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔ (اور کہیں گے کہ)

اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا

اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سُن لیا تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین

مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

کرنے والے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ

جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔ سو (اب آگ کے) مزے چکھو اسلئے کہ تم نے

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

اُس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دینگے اور جو کام تم کرتے تھے

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

اُنکی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

لاتے ہیں کہ جب اُن کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ

تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔ اُنکے پہلو بچھونوں سے

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا

الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور اُمید سے پکارتے ہیں اور جو (مال) ہم نے اُن کو دیا ہے

السجدة

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

اسمیں سے خرچ کرتے ہیں۔ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ اُنکے لئے کیسی

اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ

وقف غفران

وہ کرتے تھے۔ بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟

لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وقف غفران

دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

اُنکے (رہنے کے) لئے باغ ہیں یہ مہمانی اُن کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

اور جنہوں نے نافرمانی کی اُن کے رہنے کیلئے دوزخ ہے۔ جب چاہیں گے

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور اُن سے کہا جائے گا کہ

عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اسکے مزے چکھو۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ

اور ہم اُنکو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذابِ دُنیا کا بھی مزہ

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

چکھائیں گے شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس کو

بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ

اسکے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے مُنہ پھیر لے۔ ہم گنہگاروں سے ضرور

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ فَلَا تَکُنْ

بدلہ لینے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم اُن کے

فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ

ملنے سے شک میں نہ ہونا(۱) اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ کو) بنی اسرائیل کیلئے

اِسْرَآءِیْلَ ﴿۲۳﴾ ج وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

(ذریعہ) ہدایت بنایا۔ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے

لَمَّا صَبَرُوْا ؕقف وَکَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ

جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ بلا شبہ تمہارا

هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ

پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز

یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ

فیصلہ کر دے گا۔ کیا اُن کو اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے اُن سے پہلے

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰکِنِهِمْ ؕ اِنَّ

بہت سی اُمتوں کو جنکے مقاماتِ سکونت میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا

اسمیں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں۔ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا

نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ

کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی

(۱) یعنی تم موسیٰ سے ضرور ملو گے چنانچہ آپؐ معراج کی رات آسمان پر حضرت موسیٰ سے ملے جیسا کہ حدیث میں ہے۔

زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا
پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی (کھاتے ہیں)۔ تو یہ

يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ
دیکھتے کیوں نہیں۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ
تو یہ فیصلہ کب ہوگا۔ کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾
کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع
تو اُن سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

السجدة ۳ ع ۱۶

## اٰیَاتُهَا ۷۳ — سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۹

اس میں تہتر آیتیں — سورۂ احزاب مدینہ منورہ میں نازل ہوئی — اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
اے پیغمبرؐ خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا

وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ لا
کہا نہ ماننا۔ بے شک خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اُسی کی پیروی کیے جانا۔ بیشک خدا تمہارے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى
سب عملوں سے خبردار ہے۔ اور خدا پر بھروسہ رکھنا۔ اور خدا ہی

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ
کارساز کافی ہے۔ خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل

فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِیْ تُظٰهِرُوْنَ
نہیں بنائے اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو

مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ
تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔﴿۱﴾

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ
یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی

يَهْدِی السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ
سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔ مومنو! لے پالکوں کو اُن کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ خدا کے

اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّيْنِ
نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو اُن کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی

وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ
اور دوست ہیں۔ اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں

بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
لیکن جو قصدِ دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے)۔ اور خدا بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۵﴾ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
مہربان ہے۔ پیغمبرؐ مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں

﴿۱﴾ یعنی نہ بیوی ماں کہہ دینے سے ماں ہو جاتی ہے۔ نہ متبنّٰے اصلی بیٹے کے حکم میں ہوتا ہے۔

وَاَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى
اور پیغمبرؐ کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے

بِبَعۡضٍ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ
مُسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دُوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں

اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓـئِكُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو (تو اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب

فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ۞ وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ
(یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا

مِيۡثَاقَهُمۡ وَمِنۡكَ وَمِنۡ نُّوۡحٍ وَّاِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى
اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ

وَعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۞
سے اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ سے اور عہد بھی اُن سے پکا لیا۔

لِّيَسۡـئَلَ الصّٰدِقِيۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ ۚ وَاَعَدَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ
تاکہ سچ کہنے والوں سے اُنکی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کیلئے دُکھ دینے والا

عَذَابًا اَلِيۡمًا ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ
عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مومنو! خدا کی اُس مہربانی کو یاد کرو جو (اُس نے) تم پر

اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ جَآءَتۡكُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا
(اُس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں تو ہم نے اُن پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے)

وَّجُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ۞
جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا اُن کو دیکھ رہا ہے۔

ع ۱۷

إِذْ جَآءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ
جب وہ تمہارے اُوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب
زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ
آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح کے
بِاللَّهِ الظُّنُونَا ۝١٠ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا
گمان کرنے لگے۔ وہاں مومن آزمائے گئے اور
زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝١١ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ
سخت طور پر ہلائے گئے۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں
فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ
بیماری ہے کہنے لگے کہ خدا اور اسکے رسولؐ نے تو ہم سے محض دھوکے کا
إِلَّا غُرُورًا ۝١٢ وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ
وعدہ کیا تھا۔ اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہلِ مدینہ
يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ
(یہاں) تمہارے لئے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے
مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ
پیغمبرؐ سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے
بِعَوْرَةٍ ۛ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝١٣ وَلَوْ دُخِلَتْ
نہیں تھے وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر (فوجیں)
عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا
اطرافِ مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر اُن سے خانہ جنگی کیلئے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں

مع

وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَآ اِلَّا يَسِيرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا
اور اسکے لئے بہت ہی کم توقف کریں۔ حالانکہ پہلے خدا سے اقرار کر چکے تھے کہ

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ
پیٹھ نہیں پھیریں گے۔ اور خدا سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اُس) کی

اللّٰهِ مَسْئُولًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ
ضرور پرسش ہوگی۔ کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ
بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم

اِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ
فائدہ اٹھاؤ گے۔ کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو

اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا
کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اسکو ہٹا سکتا ہے)۔ اور یہ لوگ

يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾
خدا کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ
خدا تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا
کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور لڑائی میں نہیں آتے

قَلِيْلًا ۙ ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ
مگر کم۔ (یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ
تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں (اور) اُنکی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے

مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ
غشی آ رہی ہو پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۗ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ
زبان درازی کریں اور مال میں بخل کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو خدا نے

اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾
ان کے اعمال برباد کر دیئے۔ اور یہ خدا کو آسان تھا۔

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ
(خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں اور اگر لشکر آ جائیں تو

يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ
تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں (اور) تمہاری

اَنْۢبَآئِكُمْ ۗ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ ع ۲ ۱۲ ۱۸
خبر پُوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
تم کو پیغمبرِ خدا کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ
جسے خدا (سے ملنے) اور روز قیامت (کے آنے) کی اُمید ہو اور وہ خدا کا ذکر کثرت سے

كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا
کرتا ہو۔ اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے

مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
جس کا خدا اور اس کے پیغمبرؐ نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور خدا اور اسکے پیغمبرؐ نے سچ کہا تھا
وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔ مومنوں میں کتنے ہی
رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ
ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار اُنہوں نے خدا سے کیا تھا اسکو سچ کر دکھایا تو ان میں
مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا
بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور اُنہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی
تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ
نہیں بدلا۔ تاکہ خدا سچّوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے
وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ
اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا (چاہے) تو اُن پر مہربانی کرے۔ بیشک
اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو کافر تھے اُن کو خدا نے پھیر دیا
بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
وہ اپنے غصّے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور خدا مومنوں کو لڑائی کے بارے میں
الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ
کافی ہوا۔ اور خدا طاقتور (اور) زبردست ہے۔ اور اہلِ کتاب میں سے
ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ
جنھوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کو اُن کے قلعوں سے اُتار دیا اور اُن کے

فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ فَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ وَتَاۡسِرُوۡنَ

دلوں میں دہشت ڈالدی تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر

فَرِيۡقًا ۞ ۲۶ وَاَوۡرَثَكُمۡ اَرۡضَهُمۡ وَدِيَارَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ

لیتے تھے۔ اور اُن کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی

وَاَرۡضًا لَّمۡ تَطَـُٔوۡهَا ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا۔ اور خدا ہر چیز پر قدرت

ع ۳ / ۱۹

قَدِيۡرًا ۞ ۲۷ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزۡوَاجِكَ اِنۡ كُنۡتُنَّ

رکھتا ہے۔ اے پیغمبرؐ اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دُنیا کی زندگی اور اسکی

تُرِدۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتَهَا فَتَعَالَيۡنَ اُمَتِّعۡكُنَّ

زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دُوں

وَاُسَرِّحۡكُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ۞ ۲۸ وَاِنۡ كُنۡتُنَّ تُرِدۡنَ

اور اچھی طرح سے رخصت کر دُوں۔ اور اگر تم خدا اور اسکے پیغمبرؐ

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَالدَّارَ الۡاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکوکاری کرنیوالی ہیں

لِلۡمُحۡسِنٰتِ مِنۡكُنَّ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ۞ ۲۹ يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ

اُن کے لئے خدا نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے پیغمبرؐ کی بیویو!

مَنۡ يَّاۡتِ مِنۡكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفۡ لَهَا

تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ (الفاظ کہہ کر رسولؐ اللہ کو ایذا دینے کی) حرکت کرے گی اس کو

الۡعَذَابُ ضِعۡفَيۡنِ‌ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ۞ ۳۰

دُونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ

اور جو تم میں سے خدا اور اسکے رسولؐ کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک

صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا

کرے گی اس کو ہم دُونا ثواب دینگے اور اسکے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار

كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

کر رکھی ہے۔ اے پیغمبرؐ کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ

اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کرو تاکہ وہ شخص جس کے

فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرْنَ

دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کر لے اور دستور کے مطابق بات کیا کرو۔ اور اپنے

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

گھروں میں ٹھیری رہو اور جسطرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اسطرح زینت نہ دکھاؤ

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ

اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور خدا اور اسکے رسولؐ کی فرمانبرداری

وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

کرتی رہو۔ اے (پیغمبرؐ کے) اہلِ بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَاذْكُرْنَ مَا

(کا میل کچیل) دُور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔ اور تمہارے گھروں میں

يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ

جو خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سُنائی جاتی ہیں) اُنکو یاد رکھو۔

ع ۴

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿۳۴﴾ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ

بے شک خدا باریک بین اور باخبر ہے۔ (جو لوگ خدا کے آگے سر اطاعت

وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِينَ

خم کرنیوالے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد

وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِينَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِينَ

اور فرمانبردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنیوالے مرد

وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِينَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ

اور صبر کرنیوالی عورتیں اور فروتنی کرنیوالے مرد اور فروتنی کرنیوالی عورتیں اور خیرات کرنیوالے مرد

وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِينَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِينَ

اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنیوالے

فُرُوجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا

مرد اور حفاظت کرنیوالی عورتیں اور خدا کو کثرت سے یاد کرنیوالے مرد

وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا

اور کثرت سے یاد کرنیوالی عورتیں کچھ شک نہیں کہ انکے لئے خدا نے بخشش اور اجر عظیم تیار

عَظِيمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى

کر رکھا ہے۔ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا

اللّٰهُ وَرَسُولُهٗٓ أَمْرًا أَنْ يَّكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

اور اس کا رسولؐ کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی

مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ فَقَدْ

کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی خدا اور اسکے رسولؐ کی نافرمانی کرے

ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیۡنًا ﴿۳۶﴾ وَ اِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِیۡۤ اَنۡعَمَ

وہ صریح گمراہ ہو گیا۔﴿۱﴾ اور جب تم اس شخص سے جس پر خدا نے احسان کیا

اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِ اَمۡسِکۡ عَلَیۡکَ زَوۡجَکَ

اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے

وَ اتَّقِ اللّٰہَ وَ تُخۡفِیۡ فِیۡ نَفۡسِکَ مَا اللّٰہُ مُبۡدِیۡہِ

اور خدا سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جسکو خدا ظاہر کرنے والا تھا

وَ تَخۡشَی النَّاسَ ۚ وَ اللّٰہُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰہُ ؕ فَلَمَّا

اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ خدا ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب

قَضٰی زَیۡدٌ مِّنۡہَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰکَہَا لِکَیۡ لَا یَکُوۡنَ

زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اسکو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اسکا نکاح کر دیا

عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ حَرَجٌ فِیۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِیَآئِہِمۡ اِذَا

تاکہ مومنوں کیلئے انکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ ان سے (اپنی) حاجت

قَضَوۡا مِنۡہُنَّ وَطَرًا ؕ وَ کَانَ اَمۡرُ اللّٰہِ مَفۡعُوۡلًا ﴿۳۷﴾

(متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دیدیں) کچھ تنگی نہ رہے۔ اور خدا کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

مَا کَانَ عَلَی النَّبِیِّ مِنۡ حَرَجٍ فِیۡمَا فَرَضَ اللّٰہُ لَہٗ ؕ

پیغمبرؐ پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے ان کیلئے مقرر کر دیا۔

سُنَّۃَ اللّٰہِ فِی الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ کَانَ

اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی خدا کا یہی دستور رہا ہے۔ اور خدا کا

اَمۡرُ اللّٰہِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ﴿۳۸﴾ الَّذِیۡنَ یُبَلِّغُوۡنَ

حکم ٹھہر چکا تھا۔ اور جو خدا کے پیغام (جوں کے توں)



﴿۱﴾ اس آیت میں جن میاں بیوی کا ذکر ہے وہ زیدؓ اور زینبؓ ہیں چنانچہ زیدؓ کا نام اگلی آیت میں صریحاً مذکور ہے۔ دونوں آیتوں میں جس واقعہ کی طرف اشارہ ہے وہ اس طرح پر ہے کہ زینبؓ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی کی بیٹی تھیں اور ظاہر ہے کہ ایک اعلیٰ خاندان کی لڑکی تھیں۔ زیدؓ بھی ایک شریف عرب تھے جو بچپن میں پکڑے گئے تھے اور جوانی کے قریب بحالتِ غلامی مکے میں آ کر فروخت ہوئے آنحضرتؐ نے انکو خرید لیا اور آزاد کر کے اپنے ہاں رکھا۔ زیدؓ میں بجز اسکے کہ ان پر غلام آزاد کا لفظ بولا جاتا ہو اور کوئی برائی نہ تھی اور وہ آنحضرتؐ کی نگاہ میں بہت عزت رکھتے تھے یہاں تک کہ آپ نے انکو متبنّٰی کر لیا۔ آپ جانتے تھے کہ غلام ہو کر فروخت ہونے سے اصلی شرافت میں فرق نہیں آ سکتا (باقی صفحہ نمبر ۸۰۴ پر)

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا

پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور خدا کے سوا کسی سے نہیں

اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ

ڈرتے۔ اور خدا ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔ محمدؐ تمہارے مردوں میں سے

مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ

کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبرؐ اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اسکوختم کر دینے والے) ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ اے اہل ایمان

اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ

خدا کا بہت ذکر کیا کرو۔ اور صبح اور شام

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ

اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے بھی

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور خدا مومنوں پر

رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ

مہربان ہے۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (خدا کی طرف سے) سلام ہوگا اور اُس نے

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔ اے پیغمبرؐ ہم نے تم کو گواہی دینے والا

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ

اور خوشخبری سُنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور خدا کی طرف

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ٨٠٣) ع : ہزار بار جو یوسف بِکے غلام نہیں تو آپ نے ارادہ فرمایا کہ انکا زینبؓ کیساتھ نکاح کر دیں تاکہ آپکے خاندان میں ان کی وقعت زیادہ ہو نیز آپ کا یہ بھی مقصود تھا کہ غلام آزاد مذہب اسلام میں حقیر نہ سمجھے جائیں اور ان کی عزت بھی احرار کی طرح کی جائے یعنی آزاد اور غلام میں جو اہلِ عرب امتیاز کرتے ہیں وہ مسلمانوں میں نہ ہو۔ چنانچہ ان ہی امور کو پیش نظر رکھ کر آپ نے زیدؓ کا عقد زینبؓ سے کر دیا۔ زینبؓ آخر عورت تھیں اور خیالاتِ قدیم انکے دل میں جاگزیں تھے۔ انہوں نے ہمیشہ اپنے تئیں زیدؓ سے افضل سمجھا اور انکو اپنے سے کمتر خیال کیا۔ یہ باتیں ایسی تھیں کہ میاں بیوی میں موافقت پیدا نہیں ہونے دیتی تھیں آخر زیدؓ اس امر پر مجبور ہو گئے کہ زینبؓ کو طلاق دے دیں۔ یہ کیفیت دیکھ (باقی صفحہ نمبر ٨٠٥ پر)

بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

بلانے والا اور چراغ روشن۔ اور مومنوں کو خوشخبری سُنا دو کہ

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ

اُن کے لئے خدا کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ اور کافروں

الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ

اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ اُنکے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور خدا پر

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بھروسہ رکھنا۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔ مومنو! جب تم

اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ

مومن عورتوں سے نکاح کرکے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی اُن کے پاس جانے)

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ

سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ

عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا

اُن سے عدت پوری کراؤ اُن کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رُخصت

جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ

کر دو۔ اے پیغمبرؐ ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں

الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ

جن کو تم نے اُنکے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو خدا نے

مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ

تم کو (کفار سے بطور مالِ غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۸۰۴) کر آنحضرتؐ کو بہت تردّد ہوا۔ آپ دل سے تو یہی بات چاہتے تھے کہ زینبؓ زیدؓ ہی کی زوجیت میں رہیں اور جس رشتے سے ایک بڑی اصلاح مقصود تھی وہ بدستور قائم رہے۔ اسی واسطے آپ زیدؓ کو سمجھاتے تھے کہ میاں خدا کا خوف کرو اور زینبؓ کو طلاق دینے سے باز رہو لیکن آپ کو یہ بھی اندیشہ تھا کہ لوگ کہیں گے کیسا بے جوڑ رشتہ کرا دیا تھا جو قائم نہ رہ سکا۔ خدا نے فرمایا کہ اس معاملے میں لوگوں کے ڈرنے کی کیا ضرورت تھی۔ ڈر تو صرف ہم سے چاہئے۔ لوگوں کا دستور ہے کہ اصلاح کے معاملات میں ہی طرح طرح کی باتیں کیا کرتے ہیں اس کے علاوہ آپ کو یہ فکر دامن گیر ہوا کہ اگر ان میاں بیوی میں علیحدگی واقع ہوئی تو زینب کے بارے میں بڑی مشکل پیش آئے گی کہ زیدؓ کی زوجیت میں رہ چکنے (باقی صفحہ نمبر ۸۰۶ پر)

عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ

بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو

هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ

تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں

نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا ۗ

پیغمبرؐ کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبرؐ بھی اُس سے نکاح کرنا چاہیں

خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا

(وہ بھی حلال ہے لیکن) یہ اجازت (اے محمدؐ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے اُن کی

مَا فَرَضْنَا عَلَیْهِمْ فِیْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ

بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے

اَیْمَانُهُمْ لِكَیْلَا یَكُوْنَ عَلَیْكَ حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

(یہ) اسلئے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔ اور خدا

غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِیْۤ

بخشنے والا مہربان ہے۔ (اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحٰدہ رکھو اور جسے

اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَ مَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ

چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحٰدہ کر دیا ہو اگر اسکو پھر اپنے پاس طلب کر لو

فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ

تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اسلئے ہے کہ اُنکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں

وَ لَا یَحْزَنَّ وَ یَرْضَیْنَ بِمَاۤ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ

اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم اُنکو دو اُسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۸۰۵) کے سبب لوگ زینبؓ کے اعزاز و احترام میں کمی کرینگے۔ اور یہ بات آپ کو منظور نہ تھی۔ اور ہو سکتی بھی نہ تھی جب آپ زیدؓ کی توقیر کرتے اور لوگوں سے کرانی چاہتے تھے تو زینبؓ کی تحقیر کیونکر گوارا کر سکتے۔ آخر الامر زیدؓ اور زینبؓ کا تعلق منقطع ہو کر رہا۔

اس موقع پر خدا کو تین اور اصلاحیں مدِ نظر ہوئیں ایک یہ کہ اسلام میں متبنّٰی کا وہ حق نہ سمجھا جائے جو صلبی بیٹوں کا ہے۔ اور دونوں قسم کے تعلقات میں جو فرق ہے وہ ظاہر کر دیا جائے۔ دوسرے یہ کہ منہ بولے لڑکوں کی عورتیں صلبی بیٹوں کی عورتوں کی طرح حرام نہ سمجھی جائیں چنانچہ خدا کے حکم سے آنحضرت نے خود زینبؓ سے نکاح کر لیا اور خدا نے فرمایا: فلما قضی زید منها وطرا زوجنکها لکیلا یکون علی المؤمنین حرج (باقی صفحہ نمبر ۸۰۷ پر)

يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿٥١﴾
تمہارے دلوں میں ہے خدا اُسے جانتا ہے۔ اور خدا جاننے والا (اور) بُردبار ہے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ
(اے پیغمبرؐ) اُن کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو

بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا
چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حُسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے

مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
(یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے)۔ اور خدا ہر چیز پر نگاہ

رَّقِيبًا ﴿٥٢﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ
رکھتا ہے۔ مومنو! پیغمبرؐ کے گھروں میں

ع ۱۲/۶ ۲

النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ
نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اسکے پکنے کا انتظار بھی

إِنَاهُ ۙ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ
نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو

فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ
تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبرؐ کو

كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا
ایذا دیتی ہے اور وہ تم سے شرم کرتے ہیں (اور کہتے نہیں ہیں) لیکن خدا

يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا
سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبرؐ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۸۰۶) فی ازواج ادعیائهم اذا قضوا منهن وطرا ؕ وکان امر الله مفعولا ؕ متبنّٰی بنانا ایک رسم قدیم ہے اور اسلام نے اس کو جائز رکھا ہے۔ لیکن متبنّٰی بیٹوں کو صلبی بیٹوں کے سے حقوق نہیں دیئے اور نہ اُن کی عورتوں سے نکاح کرنا صلبی بیٹوں کی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے کے برابر سمجھا تیسرے یہ کہ غلاموں کی مطلقہ عورتوں کی حیثیت جن کو شریف اہلِ عرب اپنی زوجیت میں لینے سے دریغ اور مضائقہ کرتے تھے وہی قرار دی جائے جو احرار کی مطلقہ عورتوں کی ہے یعنی ان سے بے پس و پیش نکاح کرلیا جائے اور یہ تینوں اصلاحیں آنحضرتؐ ہی کی ذات بابرکات سے شروع ہوئیں صلی اللہ علیہ وسلم۔

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ

تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور اُن کے

لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا

دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایان نہیں کہ پیغمبرؐ خدا کو

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ

تکلیف دو اور نہ یہ کہ اُنکی بیویوں سے کبھی ان کے بعد

اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ

نکاح کرو۔ بے شک یہ خدا کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے۔ اگر

تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ

تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ) خدا ہر چیز سے

عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِیْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ

باخبر ہے۔ عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ

اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ

اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے

اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ

اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ

اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ

لونڈیوں سے اور (اے عورتو) خدا سے ڈرتی رہو۔ بے شک خدا ہر چیز سے

شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

واقف ہے۔ خدا اور اسکے فرشتے پیغمبرؐ پر

عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

دُرود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی اُن پر درود اور سلام

تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

بھیجا کرو۔ جو لوگ خدا اور اسکے پیغمبرؐ کو رنج پہنچاتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

اُن پر خدا دُنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور اُن کے لئے اُس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار

مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا

جو اُنہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو اُنہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے

مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ

سر پر رکھا۔ اے پیغمبرؐ اپنی بیویوں اور بیٹیوں

وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ

اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگٹ نکال) لیا کریں۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

یہ امر اُن کے لئے موجبِ شناخت (و امتیاز) ہوگا تو کوئی اُن کو ایذا نہ دے گا۔ اور خدا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دِلوں میں

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي

مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر) میں بُری بُری خبریں

الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ

اُڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئینگے تو ہم تمکو اُنکے پیچھے لگا دینگے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے

اِلَّا قَلِيْلًا ۚ ۝٦٠ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا

مگر تھوڑے دن۔ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے

تَقْتِيْلًا ۝٦١ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ

مار ڈالے گئے۔ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں اُن کے بارے میں بھی خدا کی یہی عادت رہی ہے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝٦٢ يَسْئَلُكَ النَّاسُ

اور تم خدا کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔ لوگ تم سے قیامت کی نسبت

عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا

دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئیگی)۔ کہہ دو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے۔ اور تمہیں

يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝٦٣ اِنَّ

کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو۔ بیشک

اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝٦٤ خٰلِدِيْنَ

خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور اُنکے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔ اسمیں ابدالآباد

فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝٦٥ يَوْمَ

رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔ جسدن

تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا

اُنکے منہ آگ میں الٹائے جائیں کہیں گے اے کاش ہم خدا کی

اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۝٦٦ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا

فرمانبرداری کرتے اور رسولؐ (خدا) کا حکم مانتے۔ اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں

سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ
اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو اُنہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے

ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾
پروردگار اُن کو دگنا عذاب دے اور اُن پر بڑی لعنت کر۔

ع ۸ ۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا
مومنو! تم اُن لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے

مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ
موسیٰ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو خدا نے اُن کو بے عیب ثابت کیا۔ اور وہ خدا کے نزدیک آبرو

وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
والے تھے۔ مومنو! خدا سے ڈرا کرو اور بات

قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
سیدھی کہا کرو۔ وہ تمہارے سب اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ
بخش دے گا۔ اور جو شخص خدا اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک

فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ
بڑی مُراد پائیگا۔ ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین پر

وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ
پیش کیا تو اُنہوں نے اس کے اُٹھانے سے انکار کیا اور اس سے

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾
ڈر گئے اور انسان نے اسکو اُٹھا لیا۔ بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا۔ ﴿۱﴾

﴿۱﴾ امانت سے مراد خدا تعالیٰ کے احکام اور فرائض ہیں جنکے اٹھانے سے آسمان نے بھی اپنا عجز ظاہر کیا اور زمین اور پہاڑوں نے بھی۔ مگر انسان نے اپنی بساط کو تو دیکھا نہیں۔ کہا کہ میں اس بار کو اٹھاؤں گا۔ نادانی سے اس کو اُٹھا تو لیا لیکن اٹھاتے ہی حکم خدا کے خلاف عمل کرنے لگا۔ اور خدائے تعالیٰ کی طرف سے موردِ عتاب ہوا۔ تب سمجھا کہ میں نے بڑی نادانی کی۔ اور اپنے حق میں بڑا ظلم کیا اور لگا خدا سے معافی مانگنے۔ اس مُشتِ خاک کو دیکھو اور اس کی بساط کو دیکھو اور اس کی جرأت کو دیکھو۔ خدا کی امانت کو قبولا تو ظاہر ہو گیا انه کان ظلوما جهولا۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ
تاکہ خدا منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں

وَ الْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ
اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور خدا مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع
اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے۔

ع ۹ / ۵

اس میں چون آیتیں سورۂ سبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ
زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا

الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا
(اور) خبردار ہے۔ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو

يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ
اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اسکو

فِيْهَا ؕ وَ هُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ
معلوم ہے۔ اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ

كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ
(قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہدو کیوں نہیں (آئے گی) میرے پروردگار کی قسم
لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ
وہ تم پر ضرور آکر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اس سے
ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ
پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے
ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾ لِّيَجْزِىَ
چھوٹی یا بڑی ایسی نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی) ہوئی ہے۔ اسلئے کہ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو بدلہ دے۔ یہی ہیں جن کے لئے
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِىٓ
بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں
اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ
کوشش کی کہ ہمیں ہرا دیں اُن کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی
اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِىٓ
سزا ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن)
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِىٓ اِلٰى
تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (خدائے) غالب
صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور سزاوارِ تعریف کا رستہ بتاتا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ

هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ

بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر)

كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ ﴿٧﴾ اَفْتَرٰى عَلَى

بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے۔ یا تو اس نے خدا پر

اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

جھوٹ باندھ لیا ہے یا اُسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿٨﴾ اَفَلَمْ

ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔ کیا

يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

اُنہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان

وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ

اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو اُنکو زمین میں دھنسا دیں یا اُن پر

عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ

آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے

عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٩﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ

ایک نشانی ہے۔ اور ہم نے داوٗد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو

اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿١٠﴾ اَنِ اعْمَلْ

انکے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (انکا مسخر کر دیا) اور اُنکے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔ کہ کشادہ زرہیں

سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا

بناؤ اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو

ع ٩/١

تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۱۱﴾ وَ لِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ غُدُوُّهَا شَهۡرٌ

میں اُن کو دیکھنے والا ہوں۔ اور ہوا کو (ہمنے) سلیمانؑ کا تابع کر دیا تھا اسکی صبح کی منزل ایک مہینے کی

وَّ رَوَاحُهَا شَهۡرٌ ۚ وَ اَسَلۡنَا لَهٗ عَیۡنَ الۡقِطۡرِ ؕ وَ مِنَ

راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی اور انکے لئے ہمنے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا۔ اور جنّوں میں سے

الۡجِنِّ مَنۡ یَّعۡمَلُ بَیۡنَ یَدَیۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنۡ

ایسے تھے جو اُن کے پروردگار کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی

یَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۱۲﴾

ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اسکو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

یَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِیۡبَ وَ تَمَاثِیۡلَ

وہ جو چاہتے یہ اُن کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے ﴿۱﴾

وَ جِفَانٍ کَالۡجَوَابِ وَ قُدُوۡرٍ رّٰسِیٰتٍ ؕ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ

اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے داوٗدؑ کی

دَاوٗدَ شُکۡرًا ؕ وَ قَلِیۡلٌ مِّنۡ عِبَادِیَ الشَّکُوۡرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا

اولاد (میرا) شکر کرو۔ اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔ پھر

قَضَیۡنَا عَلَیۡهِ الۡمَوۡتَ مَا دَلَّهُمۡ عَلٰی مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ

جب ہم نے اُن کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے اُن کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھُن کے

الۡاَرۡضِ تَاۡکُلُ مِنۡسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الۡجِنُّ

کیڑے سے جو اُن کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنّوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے)

اَنۡ لَّوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ الۡغَیۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِی الۡعَذَابِ

کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف

﴿۱﴾ حضرت سلیمان علیہ السلام کی شریعت میں مجسمے یعنی مورتیں بنانا جائز تھا۔ یہ مورتیں انبیاء اور صلحاء اور علماء اور ملائکہ کی ہوتی تھیں جو مساجد و معابد میں رکھی جاتی تھیں اور مقصود اس سے یہ ہوتا تھا کہ ان کو دیکھ کر لوگوں کے دلوں میں عبادت خدا کا زیادہ شوق ہو اور وہ اس میں زیادہ مصروف ہوں عرب والوں نے غضب کر دیا کہ مجسموں کو پوجنے لگے۔ یعنی اُنکو (معاذاللہ) خدا سمجھنے لگے۔ جو انسان کیلئے اشرف المخلوقات ہے بے انتہا ذلت اور خدائے تعالیٰ کے حق میں نہایت ظلم ہے۔ شریعت محمدیہؐ میں جاندار کی مورت بنانا ممنوع قرار دیا گیا تاکہ بُت پرستی کی جڑ کٹ جائے۔

الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ج

میں نہ رہتے۔ (اہلِ) سبا کے لئے اُن کے مقامِ بُود و باش میں ایک نشانی تھی

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ۥ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ

(یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ط بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾

اور اُسکا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے) کو خدائے غفار۔

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ

تو اُنہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے اُن پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور اُنہیں اُن کے باغوں کے بدلے

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ

دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بد مزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ط

اور تھوڑی سی بیریاں۔ یہ ہم نے اُن کی ناشکری کی اُنکو سزا دی

وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔ اور ہمنے اُنکے اور (شام کی) ان بستیوں کے

الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا

درمیان جن میں ہمنے برکت دی تھی (ایک دُوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور اُن میں آمد و رفت کا

فِيْهَا السَّيْرَ ط سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾

اندازہ مقرر کر دیا تھا۔ کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو۔

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تو اُنہوں نے دُعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طُول پیدا) کردے اور (اس سے) اُنہوں نے اپنے حق

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ

میں ظلم کیا تو ہم نے (اُنہیں نابود کرکے) اُنکے افسانے بنا دیئے اور اُنہیں بالکل منتشر کر دیا۔ اسمیں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ

ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور شیطان

صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا

نے اُن کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وہ اسکے پیچھے چل پڑے۔ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں اُن سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں

فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع قُلِ

ع ۲ / ۱۲ / ۸

متمیّز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کہدو

ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ

کہ جن کو تم خدا کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ وہ آسمانوں

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا

اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ

لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾

اُن کی شرکت ہے اور نہ اُن میں سے کوئی خدا کا مددگار ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ

اور خدا کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دیگی مگر اسکے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔

حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ

یہاں تک کہ جب اُن کے دلوں سے اضطراب دُور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ

کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہینگے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔ پوچھو

مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ خدا

وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح گمراہی میں۔

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا

کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ

پرسش ہوگی۔ کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ

فیصلہ کر دے گا۔ اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا (اور) صاحبِ علم ہے۔ کہو کہ مجھے

الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ

وہ لوگ تو دکھاؤ جنکو تم نے شریکِ (خدا) بنا کر اسکے ساتھ ملا رکھا ہے کوئی نہیں۔ بلکہ وہی (اکیلا) خدا

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً

غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے

لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ

يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

نہیں جانتے۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ

صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

کب وقوع میں آئیگا؟ کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے۔ اور جو کافر ہیں

كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ

وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ اُن (کتابوں) کو جو اُن سے

يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ

پہلے کی ہیں۔ اور کاش (ان) ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے

رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ

کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ردّ و کد کر رہے ہونگے جو لوگ

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ

کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم

لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ

ضرور مومن ہو جاتے۔ بڑے لوگ کمزوروں سے

اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ

کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس

اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

آ چکی تھی روکا تھا؟ (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے۔ اور کمزور لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ

بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی

وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ

چالوں نے (ہمیں روک رکھا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم خدا سے کفر کریں اور اس کا

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ

شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہونگے۔

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ

اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس

يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

جو عمل وہ کرتے تھے اُنہی کا اُن کو بدلہ ملے گا۔ اور ہم نے کسی بستی میں

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا

کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کے قائل نہیں۔ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم بہت سا

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ

مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا۔ کہدو

اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع وَمَآ اَمْوَالُكُمْ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور تمہارا مال

وَلَآ أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا زُلْفَىٰٓ إِلَّا مَنْ

اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو

آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ز فَأُولَٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ

ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو اُن کے اعمال کے سبب

بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ

دُگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے۔ جو لوگ

يَسْعَوْنَ فِيٓ آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں وہ عذاب میں

مُحْضَرُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن

حاضر کئے جائیں گے۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے

يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ط وَمَآ أَنفَقْتُم مِّن

روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ

شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ج وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٣٩﴾ وَيَوْمَ

اسکا (تمہیں) عوض دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور جسدن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَآئِكَةِ أَهَٰٓؤُلَآءِ

وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ

إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٤٠﴾ قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنتَ

تم کو پُوجا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے تُو پاک ہے تُو ہی

وَلِيُّنَا مِن دُونِهِمْ ج بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ج

ہمارا دوست ہے۔ نہ یہ بلکہ یہ جنّات کو پُوجا کرتے تھے

أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ

اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔ تو آج تم میں سے کوئی

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ

کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ہم ظالموں سے

ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا

کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے

تُكَذِّبُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ

مزہ چکھو۔ اور جب اُن کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں

قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ

تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هَٰذَا

پرستش کیا کرتے تھے اُن سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن)

إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ

محض جُھوٹ ہے جو (اپنی طرف سے) بنا لیا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا

لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿۴۳﴾ وَمَا

تو اسکے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ اور

آتَيْنَاهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا

ہم نے نہ تو اُن (مشرکوں) کو کتابیں دیں جنکو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے اُن کی طرف

إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِينَ

کوئی ڈرانے والا بھیجا مگر انہوں نے تکذیب کی۔ اور جو لوگ اُن سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ

اُنہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا تھا یہ اسکے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے (۱)

فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ

تو اُنہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا۔ کہدو کہ میں تمہیں

ع ۵ ۹ ۱۱

اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى

صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ

پھر غور کرو تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں۔ (۲) وہ تم کو

اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ

کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تم ہی کو (مبارک رہے)۔ میرا صلہ

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ

خدا ہی کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔ کہدو

اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ

کہ میرا پروردگار اُوپر سے حق اُتارتا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ کہدو

جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ

کہ حق آ چکا اور (معبودِ) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا۔ کہدو

اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ

کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں



(۱) یعنی جو مال اور دولت پہلے کافر رکھتے تھے اس کا دسواں حصہ بھی ان کفارِ عرب کے پاس نہیں۔ مگر ہم نے ان کو بھی تباہ و برباد کر دیا اور یہ تو کچھ ایسی حقیقت نہیں رکھتے ان کو نیست و نابود کر دینا کیا مشکل ہے؟ (۲) رفیق سے جو صاحب کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں یعنی تم اکٹھے ہو کر بھی اور تنہائی میں بھی غور کرو تمہیں یہ معلوم ہو جائیگا کہ جسطرح وہ بعثت سے پہلے عاقل و دانا تھے اور انکی دانشمندی عالم میں مُسلّم تھی ایسے ہی دانا اور عاقل اب ہیں۔ اور اُنکی کوئی بات جنون و دیوانگی کی نہیں ہے انکو امم سابقہ کے حالات معلوم ہیں کہ خدا کی نافرمانی سے عذاب آیا کرتا ہے سو وہ تم کو نافرمانی سے منع کرتے ہیں اور خدا کے عذاب سے ڈراتے ہیں اور یہ تو سراسر عقل و دانائی کی بات ہے اس میں جنون اور سودا کونسا ہے۔

فَبِمَا يُوحِيٓ إِلَيَّ رَبِّيٓ ۚ إِنَّهُۥ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ

تو یہ اُسکا طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے۔ اور

تَرَىٰٓ إِذْ فَزِعُوا۟ فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا۟ مِن مَّكَانٍ

کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے

قَرِيبٍ ﴿٥١﴾ وَقَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِهِۦ وَأَنَّىٰ لَهُمُ ٱلتَّنَاوُشُ

جائیں گے۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دُور سے اُنکا ہاتھ ایمان کے

مِن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ وَقَدْ كَفَرُوا۟ بِهِۦ مِن قَبْلُ ۖ

لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے۔ اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے

وَيَقْذِفُونَ بِٱلْغَيْبِ مِن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِيلَ

اور بن دیکھے دُور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے۔ اور ان میں

بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم

اور اُن کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے اُن کے

مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ فِى شَكٍّ مُّرِيبٍۭ ﴿٥٤﴾

ع ۶ ۱۲

ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

## سُورَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ

اٰیاتہا ۴۵ — رکوعاتہا ۵

اس میں پینتالیس آیتیں — سورۂ فاطر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ جَاعِلِ

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ
قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔
يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا
قادر ہے۔ خدا جو اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اس کو
مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ
بند کرنے والا نہیں اور جو بند کر دے تو اسکے بعد کوئی اسکو کھولنے والا نہیں۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا
اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ لوگو خدا کے جو تم پر
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ
احسانات ہیں اُن کو یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ۖ
جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔ اور (اے پیغمبرؐ) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی
مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں۔ اور (سب) کام خدا ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ لوگو خدا کا
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا
وعدہ سچا ہے تو تم کو دُنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ

يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ
(شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے۔ شیطان تمہارا دشمن ہے

عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا
تم بھی اُسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۶﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
دوزخ والوں میں ہوں۔ جنہوں نے کفر کیا اُن کے لئے سخت

شَدِيْدٌ ؕ ۵ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لئے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ ع اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ
بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ بھلا جس شخص کو اسکے اعمالِ بد آراستہ کر کے

ع ۱/۱۳

عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
دکھائے جائیں اور وہ اُنکو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہوسکتا ہے)۔ بیشک خدا جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ
اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ان لوگوں پر افسوس کرکے تمہارا

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾ وَاللّٰهُ
دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اُس سے واقف ہے۔ اور خدا

الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى
ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو اُبھارتی ہیں پھر ہم اُسکو ایک

بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ
اسی طرح مُردوں کو جی اُٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب

الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ
خدا ہی کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل

الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ
اُن کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ بُرے بُرے مکر کرتے ہیں اُن کے لئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠ وَاللّٰهُ
سخت عذاب ہے۔ اور اُن کا مکر نابود ہو جائے گا۔ اور خدا

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا

اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ
بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اسکے علم سے۔

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا
اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور اسکی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں

فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝١١ وَمَا يَسْتَوِي
لکھا ہوا ہے۔ بیشک یہ خدا کو آسان ہے۔ اور دونوں دریا (مل کر)

الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ
یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جسکا پانی خوشگوار ہے

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا
اور یہ کھاری ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ

اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ

وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ

اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقتِ مقرر تک

مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ

چل رہا ہے۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے اُسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾ۭ

تم اُسکے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں۔

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سُنیں اور اگر سُن بھی لیں

مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ

تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے۔

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ؑ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ

اور (خدائے) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا۔ لوگو! تم (سب) خدا کے

الْفُقَرَاۗءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾

محتاج ہو اور خدا بے پرواہ سزاوارِ (حمد و ثنا) ہے۔

اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَ يَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۚ﴿۱۶﴾
اگر چاہے تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ
اور یہ خدا کو کچھ مشکل نہیں۔ اور کوئی اُٹھانے والا

وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ وَاِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَةٌ اِلٰى حِمۡلِهَا
دُوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائیگا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے

لَا يُحۡمَلۡ مِنۡهُ شَىۡءٌ وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ؕ اِنَّمَا
تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اُٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبرؐ)

تُنۡذِرُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَاَقَامُوا
تم اُن ہی لوگوں کو نصیحت کرسکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام

الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنۡ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفۡسِهٖ ؕ وَاِلَى
پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے۔ اور (سب کو) خدا ہی کی

اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ﴿۱۹﴾
طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوۡرُ ۙ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الۡحَـرُوۡرُ ۚ﴿۲۱﴾
اور نہ اندھیرا اور روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دُھوپ۔

وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَحۡيَآءُ وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور نہ زندے اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں۔ خدا جس کو

يُسۡمِعُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِى
چاہتا ہے سُنا دیتا ہے اور تم اُن کو جو قبروں میں مدفون ہیں

الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

نہیں سُنا سکتے۔ تم تو صرف ڈرانے والے ہو۔ ہم نے تمکو حق کیساتھ

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا

خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے۔ اور کوئی اُمت نہیں مگر اس میں

خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ

ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے۔ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ اُن سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں ان کے پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ

اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔ پھر میں نے کافروں کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ

پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا ہوا۔ کیا تم نے

ع ۳ / ۱۲ / ۱۵

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اُس سے

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ ۢ

طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سُرخ

بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

رنگوں کے قطعات ہیں اور (بعض) کالے سیاہ ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں کے بھی

اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ
کئی طرح کے رنگ ہیں۔ خدا سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں

الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
جو صاحبِ علم ہیں۔ بیشک خدا غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ جو لوگ خدا کی

يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا
کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً
اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے اُمیدوار ہیں

لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ
جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔ کیونکہ خدا اُن کو پورا پُورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَ الَّذِيْٓ
کچھ زیادہ بھی دیگا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔ اور یہ کتاب

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا
جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو

بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾
اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک خدا اپنے بندوں سے خبردار (اور اُن کو) دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ
پھر ہم نے اُن لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھیرایا جن کو اپنے بندوں میں سے

عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ
برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو اُن میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اور کچھ

مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ

میانہ رَو ہیں اور کچھ خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

یہی بڑا فضل ہے۔ (ان لوگوں کے لئے)

يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ

بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے وہاں اُن کو سونے کے کنگن اور

ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا

موتی پہنائے جائیں گے اور اُن کی پوشاک ریشمی ہوگی۔ وہ کہیں گے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۗ اِنَّ

کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دُور کیا۔ بیشک

رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۙ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ

ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔ جس نے ہم کو اپنے فضل سے

الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ

ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اُتارا یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا

وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور نہ ہمیں تکان ہی ہوگی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا

اُن کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۗ كَذٰلِكَ

اور نہ اُن کا عذاب ہی اُن سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ایک

نَجۡزِیۡ کُلَّ کَفُوۡرٍ ﴿۳۶﴾ وَ هُمۡ یَصۡطَرِخُوۡنَ فِیۡہَا ۚ

ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ وہ اس میں چلائیں گے

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَیۡرَ الَّذِیۡ کُنَّا

کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ وہ جو (پہلے)

نَعۡمَلُ ؕ اَوَ لَمۡ نُعَمِّرۡکُمۡ مَّا یَتَذَکَّرُ فِیۡہِ مَنۡ

کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا

تَذَکَّرَ وَ جَآءَکُمُ النَّذِیۡرُ ؕ فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ

سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔ تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی

مِنۡ نَّصِیۡرٍ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰہَ عٰلِمُ غَیۡبِ السَّمٰوٰتِ

مددگار نہیں۔ بیشک خدا ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا

ع ۱۶

وَ الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۳۸﴾ ہُوَ

جاننے والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔ وہی

الَّذِیۡ جَعَلَکُمۡ خَلٰٓئِفَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ کَفَرَ

تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا۔ تو جس نے کفر کیا

فَعَلَیۡہِ کُفۡرُہٗ ؕ وَ لَا یَزِیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ کُفۡرُہُمۡ

اسکے کفر کا ضرر اُسی کو ہے۔ اور کافروں کے حق میں ان کے کفر سے

عِنۡدَ رَبِّہِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَ لَا یَزِیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ

پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر

کُفۡرُہُمۡ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ شُرَکَآءَکُمُ

نقصان ہی زیادہ کرتا ہے۔ بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِیْ مَاذَا

جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ اُنہوں نے

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ

زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں اُن کی شرکت ہے

اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ

یا ہم نے اُن کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟ (ان میں سے

اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دُوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬

خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں

وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ

اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جو اُن کو

بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقْسَمُوْا

تھام سکے۔ بے شک وہ بُردبار (اور) بخشنے والا ہے۔ اور یہ خدا کی

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ

سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے

لَّیَكُوْنُنَّ اَهْدٰی مِنْ اِحْدَی الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا

تو ہر ایک اُمت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں مگر جب

جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا

اُن کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اُس سے اُن کو نفرت ہی بڑھی۔ یعنی (اُنہوں نے

فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ
ملک میں غرور کرنا اور بُری چال چلنا (اختیار کیا)۔ اور بُری چال کا وبال

السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ
اُس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے

الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن
منتظر نہیں (۱) سو تم خدا کی عادت میں ہرگز تبدّل نہ پاؤ گے اور خدا کے

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي
طریقے میں کبھی تغیّر نہ دیکھو گے۔ کیا اُنہوں نے زمین میں

الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے

مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا
ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور خدا

كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ
ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز

وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾
اسکو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ
اور اگر خدا لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر

عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ
ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا لیکن وہ اُن کو ایک وقت مقرر تک

(۱) یعنی خدائے تعالیٰ کے اس طریق کا جو اگلے لوگوں کے ساتھ برتا جاتا تھا انتظار کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ اُن کے کفر کے سبب ان پر عذاب نازل کیا جاتا تھا۔ یہ بھی عذاب ہی کے منتظر ہیں۔

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

مہلت دیئے جاتا ہے سو جب اُنکا وقت آ جائیگا تو (اُنکے اعمال کا بدلہ دیگا) خدا تو

بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع

اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

ع ۵ ۸ ۱۷

اس میں تراسی آیتیں سورۂ یٰسٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ

یٰسٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔ (اے محمدؐ) بیشک تم

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ

پیغمبروں میں سے ہو۔ سیدھے رستے پر۔ (یہ خدائے)

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے۔ تاکہ تم اُن لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کر دو

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اُن میں سے اکثر پر (خدا کی) بات پوری ہو چکی ہے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے ہیں) تو اُن کے سر اُلل رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ

اور ہم نے اُن کے آگے بھی دیوار بنا دی اور اُن کے پیچھے بھی پھر اُن پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔ اور تم اُنکو نصیحت کرو یا نہ کرو اُن کے لئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔ تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور خدا سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سُنا دو۔ بیشک ہم مُردوں کو زندہ کرینگے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) اُنکے نشان پیچھے رہ گئے ہم اُنکو قلمبند کر لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتابِ روشن (یعنی لوحِ محفوظ) میں لکھ رکھا ہے۔ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب اُن کے پاس پیغمبر آئے۔﴿۱﴾ (یعنی) جب ہم نے اُن کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں نے اُن کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو اُنہوں نے کہا کہ ہم

وقف غفران

ع ۱۲ / ۱۸ وقف لازم

﴿۱﴾ ملک روم میں انطاکیہ ایک گاؤں تھا۔ یہ وہاں کے لوگوں کا قصہ ہے۔

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔ ﴿۱﴾ وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے

مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ

آدمی (ہو) اور خدا نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم محض

اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

جھوٹ بولتے ہو۔ اُنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دیکر)

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾

بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

وہ بولے کہ ہم تم کو نا مبارک دیکھتے ہیں اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

اُنہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ ﴿۲﴾ کیا اسلئے کہ تمکو نصیحت کی گئی۔ بلکہ تم ایسے

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔ ﴿۳﴾ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ ۙ

دوڑتا ﴿۴﴾ ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم! پیغمبروں کے پیچھے چلو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں۔



﴿۱﴾ کہتے ہیں یہ لوگ حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں میں سے تھے جن کو خدائے تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کے بعد پیغمبری عطا فرمائی تھی پہلے دو پیغمبروں کا نام یوحنا اور شمعون تھا اور تیسرے کا شکوم۔ ﴿۲﴾ یعنی نحوست جو تمہارے اعمالِ بد کی وجہ سے ہے تم جہاں بھی ہوگے وہ تمہارے ساتھ ہوگی۔
﴿۳﴾ یعنی جو نصیحت تمکو کی گئی۔ کیا وہ تمہارے لئے موجب نحوست ہوئی؟ یہ ہرگز نہیں ہے بلکہ تمہاری شامتِ اعمال تمہارے لئے موجب وبال ہو رہی ہے۔
﴿۴﴾ یہ شخص شہر کے قریب ایک غار میں عبادت کرتا تھا۔ جب اس نے پیغمبروں کے آنے کا حال سنا تو شہر میں دوڑتا ہوا آیا۔ اور وہاں کے لوگوں کو تلقین کرنے لگا کہ پیغمبروں کی اطاعت کرو اور اُن کی ہدایتوں پر چلو اس کا نام حبیب تھا۔

الربع

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَ اِلَيْهِ

اور مجھے کیا ہے کہ میں اُسکی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم کو

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ

لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں ان کو چھوڑ کر اَوروں کو معبود بناؤں؟ اگر خدا میرے حق میں

الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا

نقصان کرنا چاہے تو اُن کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور نہ وہ

يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ

مجھے چھڑا ہی سکیں۔ تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا۔ میں تمہارے

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ

پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سُن رکھو۔ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا

يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ

کاش! میری قوم کو خبر ہو۔ کہ خدا نے مجھے بخش دیا اور

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ

عزت والوں میں کیا۔ اور ہم نے اُس کے بعد اُس کی قوم پر

بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾

کوئی لشکر نہیں اُتارا اور نہ ہم اُتارنے والے تھے ہی۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشیں) سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ڀ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

وقف غفران

بندوں پر افسوس ہے کہ اُنکے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

اس سے تمسخر کرتے ہیں۔ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾

بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ اُن کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ ع ۲

اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔ اور ایک نشانی

لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

اُن کے لئے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج

حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

اُگایا پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا

تاکہ یہ اُن کے پھل کھائیں اور اُن کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو پھر کیا یہ

يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

شکر نہیں کرتے؟ وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود اُن کے

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور جن چیزوں کی اُن کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

اور ایک نشانی اُن کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا

مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ

چھا جاتا ہے۔ اور سُورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے) غالب اور دانا کا

الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ

(مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے۔ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے)

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَآ اَنْ

کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ تو سُورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ

چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے

فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ

دائرے میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی اُن کے لئے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی اولاد کو

فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور اُن کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ

مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ

سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو

وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی

اور نہ اُنکو رہائی ملے۔ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے

حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَمَا

فائدے ہیں۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ

اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور ان کے پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا

کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور

قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق خدا نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اُن لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر خدا چاہتا

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

تو خود کھلا دیتا تم تو صریح غلطی میں ہو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو اُن کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے

يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى

آ پکڑے گی۔ پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے

اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ

ع ۳ ۱۸ ۲

گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔ اور (جس وقت) صور[1] پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل کر)

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے اے ہے

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتۃ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

وقف منزل / وقف غفران / وقف لازم

ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا

[1] صور دو دفعہ پھونکا جائے گا پہلی دفعہ کے بعد سب لوگ بیہوش ہو جائیں گے اور ان پر نیند کی کیفیت طاری ہو جائے گی۔ دوسری دفعہ کے بعد سب زندہ ہو جائیں گے۔ ونفخ فی الصور فصعق من فی السموت ومن فی الارض الا من شاء الله ثم نفخ فیه اخری فاذا هم قیام ینظرون چونکہ صور اول کے بعد ان کی یہ حالت ہو گی کہ گویا سو رہے ہیں۔ لہٰذا صور ثانی کے بعد یہ خیال کرینگے کہ نیند سے بیدار ہوئے ہیں۔ تب کہیں گے کہ اے ہے ہم کو کس نے جگا اُٹھایا۔

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔ صرف ایک زور کی آواز کا

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

ہونا ہوگا کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے۔ اُس روز

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

کام کرتے تھے۔ اہلِ جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

ہوں گے۔ وہ بھی اور اُن کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیئے لگائے

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ صلے ج

بیٹھے ہوں گے۔ وہاں اُن کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود ہوگا)۔

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا)۔ اور گنہگارو! آج

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ

الگ ہو جاؤ۔ اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ

لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ لا وَّاَنِ

شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دُشمن ہے۔ اور یہ کہ

اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ

میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے۔ اور اُسنے تم میں سے

وقف غفران

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۲ هٰذِهٖ

بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہی وہ

جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۶۳ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی۔ (سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۶۴ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

بدلے آج اسمیں داخل ہو جاؤ۔ آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر لگا دینگے اور جو کچھ یہ

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۶۵

کرتے رہے تھے اُن کے ہاتھ ہم سے بیان کر دینگے اور اُن کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے۔

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓي اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝۶۶ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ

تو کہاں دیکھ سکیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی جگہ پر اُن کی صورتیں

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝۶۷ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ

ع ۴ ۱۷

بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں۔ اور جس کو ہم بڑی عمر

نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۶۸ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

دیتے ہیں تو اُسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں۔ (۱) تو کیا یہ سمجھتے نہیں۔ (۲) اور ہمنے اُن (پیغمبر) کو

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ اُنکو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن

مُّبِيْنٌ ۝۶۹ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَي

(پُر از حکمت) ہے۔ تاکہ اُس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر

(۱) یعنی بچے سے جوان کرتے ہیں پھر جوان سے بوڑھا کر دیتے ہیں۔ (۲) جو خدا انسان کی بناوٹ کو اس طرح بدل دیتا ہے وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ مُردوں کو جلا اُٹھائے۔

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا
بات پوری ہو جائے۔ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے
عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا
اُن کے لئے چارپائے پیدا کر دیئے اور یہ اُن کے مالک ہیں۔ اور اُنکو اُنکے
لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا
قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے اُن کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں اُن کیلئے
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ
(اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟ اور اُنہوں نے خدا کے سوا
دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
(اور) معبود بنا لئے ہیں کہ شاید (اُن سے) اُنکو مدد پہنچے۔ (مگر) وہ اُنکی مدد کی
نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ
(ہرگز) طاقت نہیں رکھتے اور وہ اُن کی فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے۔﴿۱﴾ تو اُنکی باتیں تمہیں غمناک
قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ
نہ کر دیں یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ کیا انسان
يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُس کو نُطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق
مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ
جھگڑنے لگا۔ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ
يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ
(جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائینگی تو اُنکو کون زندہ کریگا؟ کہہ دو کہ اُن کو وہ زندہ کریگا جس نے اُن کو

وقف لازم

﴿۱﴾ یعنی قیامت کے روز جہاں یہ بُت پرست خدا کے سامنے حاضر کئے جائیں گے وہاں یہ بُت بھی جو بُت پرستوں کا لشکر ہوگا جواب دہی کے لئے حاضر کیا جائیگا بعض نے یہی معنی کئے ہیں کہ وہ یعنی بُت خود اپنی مدد تو کر سکتے ہی نہیں اور بت پرست اُن کی حفاظت کے لئے ایک لشکر بن کر ان کے سامنے موجود رہتے ہیں۔ ایسے بے اختیار اور بے بس ان کی کیا مدد کرینگے؟

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِي جَعَلَ

پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے۔ (وہی) جس نے تمہارے

لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر اُن) سے آگ

تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

نکالتے ہو۔﴿۱﴾ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (اُن کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور)

الْعَلِيمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

علم والا ہے۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی

شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے۔

وقف غفران

ع ۵ / ۶

## سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتہا ۱۸۲ — رکوعاتہا ۵

اس میں ایک سو بیاسی آیتیں — سورۂ صٰفّٰت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر۔﴿۲﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔﴿۳﴾ پھر ذکر (یعنی قرآن)

المنزل ۶

منزل ۶

﴿۱﴾ کہتے ہیں کہ بانس یا بعضے اور درخت ایسے ہیں کہ رہتے تو سبز ہیں لیکن اگر ان کی شاخوں کو رگڑا جائے تو اُن میں سے آگ نکلتی ہے اور یہ خدا کی بہت بڑی قدرت کی دلیل ہے۔ ﴿۲﴾ صف باندھنے والوں سے یا تو مجاہد مراد ہیں۔ جو میدان جنگ میں صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں یا نمازی یا فرشتے کہ وہ بھی صف میں مل کر اور پرے جما کر کھڑے ہوتے ہیں۔ ﴿۳﴾ ڈانٹنے والوں سے یا تو غازی مراد ہیں جو اپنے گھوڑوں کو دُور سے ڈانٹ کر حملہ کرتے ہیں۔ یا عالم ربانی جو لوگوں کو گناہ کرنے پر گناہ سے روکنے کے لئے ڈانٹتے ہیں۔

ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

پڑھنے والوں کی (غور کرکر)۔ (۱) کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

مالک ہے سُورج کے طلوع ہونیکے مقامات کا بھی مالک ہے۔ بیشک ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی

بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

زینت سے مزین کیا۔ اور ہر شیطان سرکش سے اس کی

مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ

حفاظت کی۔ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (اُن پر انگارے)

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾

پھینکے جاتے ہیں۔ (یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور اُن کے لئے دائمی عذاب ہے۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ

تو اُن سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے؟ اُنہیں ہم نے

مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا

چپکتے گارے سے بنایا ہے۔ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں۔ اور جب

ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

اُنکو نصیحت دی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے



(۱) قرآن پڑھنے والوں سے یا تو وہ لوگ مراد ہیں جو جنگ سے فارغ ہو کر تلاوتِ قرآن میں مصروف ہوتے ہیں یا عام قرآن پڑھنے والے چونکہ خدائے تعالیٰ نے اُن صفات کے لوگوں کی قسمیں کھائی ہیں اس لئے سمجھنا چاہئے کہ اس کے نزدیک اُن کی بڑی عظمت ہے "غور کرکر" کا لفظ جو ترجمے میں بڑھایا گیا ہے اس سے ایک تو عبارت مُتّفق ہوگئی ہے۔ دوسرے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ قرآن کا پڑھنا اسی صورت میں مفید ہوسکتا ہے اور اسکے پڑھنے سے جو غرض ہے وہ تبھی پوری ہوسکتی ہے جب غور و فکر اور تدبر کرکے پڑھا جائے۔ قرآن مجید کا نازل کرنے والا فرماتا ہے: کتاب انزلنه الیك مبارك لید بروا ایاته ولیتذکر اولوا الالباب یعنی اے محمدؐ یہ قرآن ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے تم پر نازل کی ہے (باقی صفحہ نمبر ۸۴۸ پر)

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا

اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اُٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا

باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہوگزرے ہیں؟) کہہ دو کہ ہاں اور تم ذلیل ہو گے۔ وہ تو

هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا

ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اس وقت دیکھنے لگیں گے۔ اور کہینگے

يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

ہائے شامت یہی جزا کا دن ہے۔ (کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ

ع ۲۱ ۵

جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے۔ جو لوگ ظلم کرتے تھے

ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ

اُن کو اور اُن کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو۔ (یعنی جن کو)

اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ

خدا کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو۔ اور اُن کو

اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ

ٹھیرائے رکھو کہ اِن سے (کچھ) پوچھنا ہے۔ تم کو کیا ہوا کہ ایک دُوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ

هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

آج تو وہ فرماں بردار ہیں۔ اور ایک دُوسرے کی طرف رخ کر کے

بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا

سوال (و جواب) کریں گے۔ کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۸۴۷) مقصود یہ ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور اہلِ عقل اس سے نصیحت پکڑیں۔

عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ ج
(اور بائیں) سے آتے تھے۔ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ج بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا
اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش
طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ صلے اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾
لوگ تھے۔ سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی اب ہم مزے چکھیں گے۔
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي
ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے۔ پس وہ اس روز عذاب میں
الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾
ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ لا
ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے۔
وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ ط
اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں۔
بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ
(نہیں) بلکہ وہ حق لیکر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں۔ بیشک تم
لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ج وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔ اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ لا اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾
تم کام کرتے تھے۔ مگر جو خدا کے بندگان خاص ہیں۔

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

یہی لوگ ہیں جن کے لئے روزی مقرر ہے۔ (یعنی) میوے اور ان کا اعزاز کیا جائیگا۔

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ

نعمت کے باغوں میں۔ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہونگے)۔ شراب لطیف

عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾

کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا۔ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کیلئے (سراسر) لذت ہوگی۔

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ

نہ اس سے دردِ سر ہو اور نہ وہ اُس سے متوالے ہوں گے۔ اور اُنکے پاس عورتیں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾

ہونگی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہونگی اور آنکھیں بڑی بڑی۔ گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے سوال (و جواب) کریں گے۔ ایک کہنے والا

مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ

ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین تھا۔ (جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی ایسی باتوں کے

الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

باور کرنیوالوں میں ہو۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے

ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾

تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ (پھر) کہے گا کہ بھلا تم (اسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ

(اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسطِ دوزخ میں دیکھے گا۔ کہے گا کہ خدا کی قسم تُو تو

كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ
مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا
(عذاب میں) حاضر کئے گئے ہیں۔ کیا (یہ نہیں کہ) ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں۔ ہاں (جو) پہلی بار

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ
مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔ بیشک یہ بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ
کامیابی ہے۔ ایسی ہی (نعمتوں) کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں۔ بھلا یہ

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً
مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔ ہم نے اس کو ظالموں کے لئے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾
عذاب بنا رکھا ہے۔ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کے اسفل میں اُگے گا۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ
اُس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔ سو وہ اسی میں سے کھائیں گے

مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ
اور اُسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر اس (کھانے) کے ساتھ

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى
ان کو گرم پانی ملا کر دیا جائے گا۔ پھر ان کو دوزخ کی طرف

الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ
لوٹایا جائے گا۔ اُنھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا۔ سو وہ

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ
اُنہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں۔ اور اُن سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾
ہو گئے تھے۔ اور ہم نے اُن میں متنبہ کرنے والے بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
سو دیکھ لو جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔ ہاں خدا کے بندگانِ خاص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ ع وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾
(کا انجام بہت اچھا ہوا)۔ اور ہم کو نوحؑ نے پکارا سو دیکھ لو کہ ہم (دُعا کو کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا
اور ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور اُنکی اولاد کو

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾
ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے۔ اور پیچھے آنے والوں میں اُن کا ذکر (جمیل باقی) چھوڑ دیا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى
(یعنی) تمام جہان میں (کہ) نوحؑ پر سلام۔ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ
دیا کرتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ پھر

اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾
ہم نے دُوسروں کو ڈبو دیا۔ اور اُنہی کے پیرووں میں ابراہیمؑ تھے۔

وقف لازم

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لیکر آئے۔ جب اُنہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾

کہ تم کن چیزوں کو پُوجتے ہو۔ کیوں جھوٹ (بنا کر) خدا کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو۔

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے۔ تب اُنہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔ [۱]

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ

اور کہا میں تو بیمار ہوں۔ تب وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے۔ پھر ابراہیم

اِلٰى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا

اُنکے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں۔ تمہیں کیا ہوا ہے

تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْا

تم بولتے نہیں۔ پھر اُن کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا۔ [۲] تو وہ لوگ

اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾

اُنکے پاس دوڑے ہوئے آئے۔ اُنہوں نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جنکو خود تراشتے ہو۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اُس کو خدا ہی نے پیدا کیا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ

فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

پھر اس کو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو۔ غرض انہوں نے اُن کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

انہی کو زیر کر دیا۔ اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانیوالا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائیگا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ

اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادتمندوں میں سے (ہو)۔ تو ہمنے اُنکو ایک نرم دل لڑکے کی



[۱] کیا وہ تمکو شرک کرنے پر پکڑے گا نہیں اور یونہی چھوڑ دے گا۔ [۲] پھر وہ لوگ میلے میں جانے لگے تو حضرت ابراہیمؑ سے کہنے لگے کہ ہمارے ساتھ میلے میں چلئے چونکہ وہ لوگ اس بات کے معتقد تھے کہ دنیا کا کارخانہ ستاروں کی گردش سے چل رہا ہے۔ اس لئے حضرت ابراہیمؑ نے ستاروں پر ایک نظر کی تا کہ وہ سمجھیں کہ جو کیفیت آپ پر گزرے وہ ستاروں کی گردش سے ہوگی۔ تو آپ نے کہا کہ میں تو بیمار ہوں۔ یہ عذر سُن کر وہ چل دیئے۔ ادھر ان کا جانا تھا اُدھر آپ نے اُن کے بُتوں کی طرف توجہ کی۔ اور ان کو توڑ ڈالا۔

حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيٓ

خوشخبری دی۔ جب وہ اُن کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ

اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ

(گویا تمکو) ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے۔ ﴿۱﴾

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اُنہوں نے کہا کہ ابّا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے خدا نے چاہا تو آپ مجھے

مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ ج

صابروں میں پائیے گا۔ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ لا قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا

تو ہم نے اُن کو پکارا کہ اے ابراہیم۔ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا

نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ یہ صریح

الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا۔ ﴿۲﴾ اور پیچھے آنے والوں میں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ صلے سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي

ابراہیم کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا۔ کہ ابراہیم پر سلام ہو۔ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ

دیا کرتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے اُنکو

بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

اسحٰقؑ کی بشارت بھی دی کہ (وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہونگے)۔ اور ہم نے اُن پر



﴿۱﴾ اس میں اختلاف ہے کہ بیٹے سے اسمٰعیل مراد ہیں یا اسحٰق۔ اکثر مفسروں کے نزدیک اسمٰعیل مراد ہیں اور یہی صحیح ہے۔ ﴿۲﴾ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کے لئے بڑی کوشش کی۔ مگر چھری نے جس کو بار بار تیز کرتے رہے کچھ کام نہ دیا۔ آخر چھری زور سے چلاتے چلاتے ایک دفعہ ایسی آواز آئی کہ گویا کوئی چیز کٹ گئی ہے خون بہنے لگا ہے۔ تب آپ نے اپنی آنکھوں پر سے پٹی کھول دی جو ذبح کرتے وقت اس لئے باندھ لی تھی کہ کہیں محبت پدری جوش میں نہ آئے اور خدائے تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں لغزش نہ ہو جائے دیکھا تو ایک دُنبہ مذبوح پڑا ہوا ہے اور حضرت اسمٰعیل پاس صحیح سالم کھڑے ہیں اسی دنبے کی نسبت خدا نے فرمایا کہ ایک بڑی قربانی کو ہم نے ان کا فدیہ دیا۔

اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ
اور اسحٰقؑ پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنیوالے

مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾
(یعنی گنہگار) بھی ہیں۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی احسان کئے۔

وَنَجَّیْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾
اور اُن کو اور اُن کی قوم کو مصیبتِ عظیمہ سے نجات بخشی۔

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ
اور اُن کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے۔ اوران دونوں کوکتاب واضح (المطالب)

الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا
عنایت کی۔ اور اُن کو سیدھا رستہ دکھایا۔ اور پیچھے

عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾
آنے والوں میں اُن کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا۔ کہ موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا
بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ
میں سے تھے۔ اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب

قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ
اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔ کیا تم بعل کو ﴿۱﴾ پکارتے (اور اُسے پُوجتے) ہو

اَحْسَنَ الْخٰلِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ
اور سب سے بہتر پیدا کرنیوالے کو چھوڑے دیتے ہو۔ (یعنی) خدا کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا

﴿۱﴾ حق تعالیٰ نے حضرت الیاسؑ کو عہدۂ نبوت پر فائز فرما کر بعلبک کی طرف بھیجا تھا۔ یہاں کے باشندے ایک بُت کی پرستش کرتے تھے جس کا نام بَعل تھا۔

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ

پروردگار ہے۔ تو اُن لوگوں نے انکو جھٹلا دیا سو وہ (دوزخ میں) حاضر کئے جائینگے۔ ہاں خدا کے

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

بندگانِ خاص (مبتلائے عذاب نہیں) ہونگے۔ اور انکا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

کہ اِل یاسین پر سلام۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ

بدلہ دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور

لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

لوطؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب ہمنے اُنکو اور اُنکے گھر والوں کو سبکو (عذاب سے)

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

نجات دی۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ پھر ہمنے اوروں کو

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

ہلاک کر دیا۔ اور تم دن کو بھی اُن (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ

اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ اور یونس بھی پیغمبروں

ع ۲۵ ۸

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾

میں سے تھے۔ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

اُسوقت قرعہ ڈالا تو اُنہوں نے زک اٹھائی۔ پھر مچھلی نے اُنکو نگل لیا اور وہ

وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

(قابل) ملامت (کام) کرنیوالے تھے۔ پھر اگر وہ (خدا کی) پاکی بیان نہ کرتے۔

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ

تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائینگے اُسی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر ہمنے اُنکو جبکہ وہ بیمار تھے

وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

فراخ میدان میں ڈال دیا۔ اور ان پر کدو کا درخت اُگایا۔

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا

اور اُن کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا۔ تو وہ ایمان لے آئے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

سو ہم بھی اُنکو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے۔ ان سے پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کیلئے تو

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

بیٹیاں اور اُن کیلئے بیٹے۔ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

(اُسوقت) موجود تھے۔ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى

کہ خدا کے اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو

الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

پسند کیا ہے؟ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ

یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے۔ اگر تم سچے ہو تو

النصف

كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوۡا بَيۡنَهٗ وَبَيۡنَ الۡجِنَّةِ نَسَبًا ؕ

اپنی کتاب پیش کرو۔ اور انہوں نے خدا میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔

وَلَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّةُ اِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبۡحٰنَ

حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ (خدا کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے۔ یہ جو کچھ

اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۰﴾

بیان کرتے ہیں خدا اس سے پاک ہے۔ مگر خدا کے بندگانِ خالص (مبتلائے عذاب نہیں ہونگے)۔

فَاِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ بِفٰتِنِيۡنَ ﴿۱۶۲﴾

سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو۔ خدا کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔

اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔ اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے ہر ایک کا ایک

مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحۡنُ

مقام مقرر ہے۔ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔ اور (خدائے) پاک (ذات) کا

الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوۡ اَنَّ

ذکر کرتے رہتے ہیں۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔ کہ اگر

عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی۔ تو ہم خدا کے

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾

خالص بندے ہوتے۔ لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب انکو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائیگا۔

وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمۡ

اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے۔ کہ وہی

لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾
(مظفر و) منصور ہیں۔ اور ہمارا لشکر غالب رہے گا۔
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ
تو ایک وقت تک اُن سے اعراض کئے رہو۔ اور انہیں دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب (کفر کا انجام)
يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ
دیکھ لیں گے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ مگر جب وہ اُن کے
بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ
میدان میں آ اُترے گا تو جن کو ڈر سنا دیا گیا تھا اُن کے لئے بُرا دن ہوگا۔ اور ایک وقت تک اُن سے
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ
منہ پھیرے رہو۔ اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے۔ یہ جو کچھ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى
بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحبِ عزت ہے (اس سے) پاک ہے۔ اور پیغمبروں
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾
پر سلام۔ اور سب طرح کی تعریف خدائے رب العالمین کو (سزاوار) ہے۔

ع ۵ / ۹

## ایاتها ۸۸ — سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتها ۵

اس میں اٹھاسی آیتیں — سورۂ صٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور پانچ رکوع ہیں

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ
صٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو)۔ مگر جو لوگ کافر ہیں

عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔ ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر دیا

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

تو وہ (عذاب کیوقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا۔ اور اُنہوں نے تعجب کیا کہ اُنکے پاس اُن ہی میں سے

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ؗ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۖ﴿۴﴾

ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ

کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟ یہ تو بڑی عجیب

عُجَابٌ ﴿۵﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا

بات ہے۔ تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی پُوجا) پر

عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ يُّرَادُ ۖ﴿۶﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا

قائم رہو بیشک یہ ایسی بات ہے جس سے (تم پر شرف وفضیلت) مقصود ہے۔ یہ پچھلے مذہب میں ہم نے

فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚۖ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۖ﴿۷﴾ ءَاُنْزِلَ

کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے۔ کیا ہم سب

عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ

میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اُتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے

ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ؕ﴿۸﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

شک میں ہیں بلکہ اُنہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ کیا اُن کے پاس

خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۚ﴿۹﴾ اَمْ لَهُمْ

تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت عطا کرنیوالا ہے۔ یا آسمانوں اور زمین

مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ فَلْيَرْتَقُوْا
اور جو کچھ اُن میں ہے اُن (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے تو چاہئے کہ رسیاں تان کر

فِي الْاَسْبَابِ ﴿۱۰﴾ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ
(آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی

الْاَحْزَابِ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ
ایک لشکر ہے۔ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی

ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ؕ
جھٹلا چکے ہیں۔ اور ثمود اور لوطؑ کی قوم اور بَن کے رہنے والے بھی۔

اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ
یہی وہ گروہ ہیں۔ (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب

فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً
(اُن پر) آ واقع ہوا۔ اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے)

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ
کچھ وقفہ نہیں ہوگا انتظار کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار

لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا
ہمکو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے۔ (اے پیغمبرؐ) یہ جو کچھ کہتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ
اس پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کرو جو صاحبِ قوت تھے (اور) بیشک وہ رجوع

اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ
کرنیوالے تھے۔ ہم نے پہاڑوں کو اُنکے زیرِ فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام اُنکے ساتھ (خدائے) پاک (کا)

ع ۱۴/۱۰

وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

ذکر کرتے تھے۔ اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔ سب اُن کے فرمانبردار تھے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

اور ہم نے اُن کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور اُن کو حکمت عطا فرمائی اور (خصومت کی) بات کا فیصلہ (سکھایا)۔

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ

بھلا تمہارے پاس اُن جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے۔ جس

دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ

وقت وہ داوٗد کے پاس آئے تو وہ اُن سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے

خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دُوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَاۤ

اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہمکو سیدھا رستہ دکھا دیجئے۔ (کیفیت یہ ہے کہ)

اَخِيْ ۗ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۗ

یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دُنبی ہے

فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ

یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ

ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

یہ جو تیری دُنبی مانگتا ہے کہ اپنی دُنبیوں میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک

الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ

ایک دُوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں ہاں جو

وقف لازم

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيۡلٌ مَّا هُمۡ‌ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ
ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داوٗدؑ نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے)

اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾
ہمنے اُنکو آزمایا ہے تو اُنہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جُھک کر گر پڑے اور (خدا کی طرف) رجوع کیا۔

السجدة

فَغَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ‌ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ
تو ہم نے اُن کو بخش دیا۔ اور بیشک اُن کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ

مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰكَ خَلِيۡفَةً فِى الۡاَرۡضِ
مقام ہے۔ اے داوٗدؑ ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے

فَاحۡكُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الۡهَوٰى فَيُضِلَّكَ
تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمھیں خدا کے

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَضِلُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ
رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ خدا کے رستے سے

اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا نَسُوۡا يَوۡمَ الۡحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع
بھٹکتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب (تیار) ہے کہ اُنہوں نے حساب کے دن کو بُھلا دیا۔

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا بَاطِلًا‌ؕ
اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات اُن میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا‌ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنَ
یہ اُن کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا

النَّارِؕ ﴿۲۷﴾ اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
عذاب ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ
کیا اُن کو ہم اُن کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح
كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا
کر دیں گے۔ (یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ
غور کریں اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں۔ اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ
سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ
عطا کئے۔ بہت خوب بندے (تھے اور) وہ (خدا کی طرف) رجوع کرنیوالے تھے۔ جب اُن کے سامنے
بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ
شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے۔ تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی
حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ وقفة
یاد سے (غافل ہو کر) مال کی محبت اختیار کی یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا۔
رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾
(بولے کہ) اُنکو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر انکی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا
اور ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی اور اُن کے تخت پر ایک دھڑ ڈالدیا پھر اُنھوں نے (خدا کی طرف)
ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا
رجوع کیا۔ (اور) دعا کی کہ اے پروردگار مجھے مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر
يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾
کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو بےشک تو بڑا عطا فرمانیوالا ہے۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

پھر ہم نے ہوا کو اُن کے زیرِ فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے اُن کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔ اور دیووں کو بھی (اُنکے زیرِ فرمان کیا) وہ سب عمارتیں بنانیوالے اور غوطہ مارنیوالے تھے۔ اور اَوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔ (ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو) تو احسان کرو (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں ہے۔ اور بیشک اُن کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔ اور ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کرو جب اُنہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارِ الہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔ (ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں)۔ اور ہم نے انکو اہل (و عیال) اور ان کے ساتھ اُن کے برابر اور بخشے [۱] (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کیلئے نصیحت تھی۔ اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ [۲] بیشک ہمنے اُنکو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ رجوع کرنیوالے تھے۔

ع ۳ ‏ ۱۲ ‏ ۱۴



[۱] یعنی جتنے بال بچے پہلے تھے وہ بھی دیئے اور اتنے ہی اور عطا کئے۔ [۲] کہتے ہیں کہ حضرت ایوبؑ کی بی بی نے کوئی ایسی حرکت کی۔ یا آپ سے کوئی ایسی بات کہی جو آپ کو ناگوار ہوئی تو آپ نے قسم کھا لی کہ میں تجھ کو سو چھڑیاں ماروں گا۔ تو آپ کو یہ ارشاد ہوا کہ سو سینکوں کی جھاڑو لے کر اس سے بی بی کو مارو قسم سچی ہو جائے گی۔

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي

اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کرو جو

الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے۔ ہم نے اُن کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

ممتاز کیا تھا۔ اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ

اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں

الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ۖ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

میں سے تھے۔ یہ نصیحت ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ مقام ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے اُنکے لئے کھلے ہوں گے۔ ان میں تکیے لگائے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ

بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے کے لئے) بہت سے میوے اور شراب منگواتے رہیں گے۔ اور اُنکے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ

نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہونگی۔ یہ وہ چیزیں ہیں جنکا حساب کیدن کیلئے تم سے

الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ۚ

وعدہ کیا جاتا تھا۔ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔ یہ

وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

(نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں)۔ اور سرکشوں کیلئے بُرا ٹھکانا ہے۔ (یعنی) دوزخ جسمیں وہ داخل ہونگے اور وہ

الثلثة

الْمِهَادُ ﴿۵٦﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ

بُری آرامگاہ ہے۔ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں۔ اور اسی

مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا

طرح کے اور بہت سے (عذاب ہونگے)۔ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی انکو

مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ

خوشی نہ ہو۔ یہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ کہیں گے بلکہ تم ہی کو

لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦۰﴾

خوشی نہ ہو۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو سو (یہ) بُرا ٹھکانا ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا

وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں

فِى النَّارِ ﴿٦۱﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ

دُونا عذاب دے۔ اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم اُن شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو

مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

بُروں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے اُن سے ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں اُن (کی طرف) سے

الْاَبْصَارُ ﴿٦۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦۴﴾ ع

ع ۴ / ۱۲

پھر گئی ہیں؟ بے شک یہ اہلِ دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

کہدو کہ میں تو صرف ہدایت کرنیوالا ہوں اور خدائے یکتا اور غالب کے سوا

الْقَهَّارُ ﴿٦۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کوئی معبود نہیں۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق اُن میں ہے سب کا مالک ہے

الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنْتُمْ

غالب (اور) بخشنے والا۔ کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے۔ جسکو تم

عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ

دھیان میں نہیں لاتے۔ مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ

الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾ إِنْ يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا

جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ

أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي

میں کھلم کھلا ہدایت کرنیوالا ہوں۔ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں

خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ﴿٧١﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ

مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔ جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی

فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ

روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ تو تمام

الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ

فرشتوں نے سجدہ کیا۔ مگر شیطان۔ اکڑ بیٹھا

وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ

اور کافروں میں ہو گیا۔ (خدا نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے

أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ

اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آ گیا یا

كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي

اونچے درجے والوں میں تھا؟ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

آگ سے پیدا کیا اور اُسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا یہاں سے نکل جا

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ

تُو مردُود ہے۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی)

الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾

رہے گی۔ کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اُٹھائے جائیں مُہلت دے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

فرمایا کہ تجھ کو مُہلت دی جاتی ہے۔ اُس روز تک جس کا وقت

الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾

مقرر ہے۔ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں اُن سب کو بہکاتا رہوں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ

سوا اُن کے جو تیرے خالص بندے ہیں۔ فرمایا سچ (ہے) اور میں بھی

اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ

سچ کہتا ہوں۔ کہ میں تجھ سے اور جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے

مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اے پیغمبرؐ کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا

اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔ یہ قرآن تو اہلِ عالم کے لئے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾

نصیحت ہے۔ اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائیگا۔

آیاتها ۷۵ سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۸

اس میں پچھتر آیتیں سورۂ زُمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
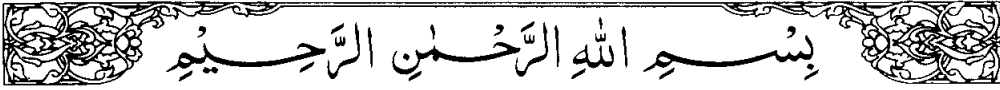
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اِنَّآ

اس کتاب کا اُتارا جانا خدائے غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے۔ (اے

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا

پیغمبرؐ) ہمنے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کیساتھ نازل کی ہے تو خدا کی عبادت کرو (یعنی) اسکی عبادت کو (شرک سے)

لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط وَالَّذِيْنَ

خالص کرکے۔ دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے (زیبا ہے)۔ اور جن لوگوں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ م مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ

وقف لازم

اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم اُن کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو

اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ط اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

خدا کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں خدا ان میں ان کا

يَخْتَلِفُوْنَ ۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾

فیصلہ کر دیگا۔ بیشک خدا اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا۔

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا

اگر خدا کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا

يَشَآءُ لا سُبْحٰنَهٗ ط هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ

انتخاب کر لیتا وہ پاک ہے۔ وہی تو خدا یکتا (اور) غالب ہے۔ اُسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

آسمانوں اور زمین کو تدبیر کیساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور وہی دن کو

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِىْ

رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب ایک وقتِ مقرر تک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝٥ خَلَقَكُمْ مِّنْ

چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ اُسی نے تم کو

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ

ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے

مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۗ يَخْلُقُكُمْ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

چارپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۗ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

(پہلے) ایک طرح پھر دُوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی خدا تمہارا

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝٦

پروردگار ہے اُسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ

اگر ناشکری کرو گے تو خدا تم سے بے پروا ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری

الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

پسند نہیں کرتا (۱) اور اگر شکر کرو گے تو وہ اسکو تمہارے لئے پسند کریگا۔ اور کوئی اٹھانیوالا دُوسرے کا بوجھ

اُخْرٰى ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

نہیں اٹھائیگا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو

(۱) یعنی اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ اس کے بندے ہو کر اس کی ناشکری کریں۔

تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾ وَاِذَا مَسَّ

بتائے گا۔ وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔ اور جب انسان کو

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ

تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے پھر جب وہ اس کو

نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اس کو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے

وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ

اور خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت)

بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾ اَمَّنْ هُوَ

اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھا لے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا۔ (بھلا مشرک

قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا

وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ

اور اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾ ع ۹/۱ ۱۵

دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنھوں نے اس دُنیا میں نیکی کی

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا

اُن کے لئے بھلائی ہے۔ اور خدا کی زمین کشادہ ہے۔ جو

يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑩ قُلْ اِنِّيْٓ

صبر کرنیوالے ہیں اُن کو بے شمار ثواب ملے گا۔ کہدو کہ مجھ سے

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ⑪ وَاُمِرْتُ

ارشاد ہوا ہے کہ خدا کی عبادت کو خالص کر کے اس کی بندگی کروں۔ اور یہ بھی

لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑫ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ

ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان بنوں۔ کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑬ قُلِ اللّٰهَ

حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔ کہدو کہ میں اپنے

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ⑭ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ

دین کو (شرک سے) خالص کر کے خدا کی عبادت کرتا ہوں۔ تو تم اس کے سوا جس کی چاہو

دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

پرستش کرو۔ کہہ دو کہ نقصان اُٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی

الْمُبِيْنُ ⑮ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ

صریح نقصان ہے۔ اُن کے اُوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ

اور نیچے (اسکے) فرش [1] ہونگے۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ⑯ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو۔ اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ



[1] جس لفظ کا یہ ترجمہ کیا گیا ہے وہ ظُلَلٌ ہے۔ ظُلَلٌ ظُلَّةٌ کی جمع ہے ظُلَّةٌ اس چیز کو کہتے ہیں جو سایہ کرے جیسے بادل یا چھتری وغیرہ جب اس کا اطلاق اوپر کی چیز پر ہوگا تو اُسے سائبان کہیں گے جیسے اسی آیت میں پہلے ظُلَلٌ کا ترجمہ سائبان کیا گیا ہے لیکن چونکہ یہاں وہ نیچے کی چیز پر بولا گیا ہے اس لئے اس مقام پر ہم نے اردو زبان کے لحاظ سے فرش ترجمہ کیا ہے۔ قرآن مجید میں جو سائبان اور فرش یعنی اوپر اور نیچے کی دونوں چیزوں پر ظُلَلٌ کا لفظ بولا گیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اہلِ عرب ایک چیز کا نام اس کی ضد پر بھی رکھ لیتے ہیں۔

يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ

بُتوں کو پُوجیں اور خدا کی طرف رجوع کیا اُن کے لئے بشارت ہے تو میرے بندوں کو بشارت

عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ

سُنا دو۔ جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں(۱) کی پیروی کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا

یہی وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور یہی لوگ

الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ

عقل والے ہیں۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا۔ تو کیا تم

تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

(ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ

ان کے لئے اُونچے اُونچے محل ہیں جن کے اُوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں (اور) اُن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۵ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

نہریں بہہ رہی ہیں۔ (یہ) خدا کا وعدہ ہے۔ خدا وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس کو زمین میں

يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا

چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اُگاتا ہے جس کے طرح طرح کے

اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

رنگ ہوتے ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو گئی ہے) پھر اسے چُورا چُورا

(۱) یعنی جن باتوں کے کرنے کا ان کو حکم دیا گیا ہے وہ کرتے ہیں اور جن سے منع کیا گیا ہے وہ نہیں کرتے یہ دونوں اچھی باتیں ہیں۔

حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَذِکۡرٰی لِاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۱﴾ ع ۲/۱۲ ۱۶

کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔

اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰہُ صَدۡرَہٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَہُوَ عَلٰی نُوۡرٍ

بھلا جس شخص کا سینہ خدا نے اسلام کیلئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح

مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ فَوَیۡلٌ لِّلۡقٰسِیَۃِ قُلُوۡبُہُمۡ مِّنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ ؕ

ہو سکتا ہے)۔ پس اُن پر افسوس ہے جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔

اُولٰٓئِکَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ

یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ خدا نے نہایت اچھی باتیں

الۡحَدِیۡثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِہًا مَّثَانِیَ ٭ۖ تَقۡشَعِرُّ مِنۡہُ جُلُوۡدُ

نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے

الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِیۡنُ جُلُوۡدُہُمۡ

ڈرتے ہیں اُن کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر اُن کے بدن اور دِل نرم (ہو کر)

وَ قُلُوۡبُہُمۡ اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ ہُدَی اللّٰہِ یَہۡدِیۡ بِہٖ

خدا کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی خدا کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے

مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ ہَادٍ ﴿۲۳﴾

ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنۡ یَّتَّقِیۡ بِوَجۡہِہٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے بُرے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو)۔

وَ قِیۡلَ لِلظّٰلِمِیۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا کُنۡتُمۡ تَکۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾ کَذَّبَ

اور ظالموں سے کہا جائیگا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو۔ جو لوگ



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۸۷٦)

ے وہی ایک ہے جس کو دائم بقا ہے، جہاں کی وراثت اسی کو سزا ہے
سو اس کے انجام سب کا فنا ہے، نہ کوئی رہے گا نہ کوئی رہا ہے
جو پیدا ہوا اس کو مرنا ہے آخر، یہاں سے اسے کوچ کرنا ہے آخر

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

ان سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو اُن پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ

اُن کو خبر ہی نہ تھی۔ پھر اُن کو خدا نے دُنیا کی زندگی میں رُسوائی کا

الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وقف لازم

مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے کاش یہ سمجھ رکھتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

اور ہمنے لوگوں (کو سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں

مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ

بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ (یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب

عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

(اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں۔ خدا ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ

جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور) بد خو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ (نہیں) الحمد للہ بلکہ اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ

نہیں جانتے۔ (اے پیغمبرؐ) تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے۔ ﴿۱﴾ پھر

اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع ۳ / ۱۷

تم قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائیگا)۔



﴿۱﴾ کافر اس بات کے متمنی اور منتظر تھے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رشتہ حیات منقطع ہو جائے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت سے فرمایا کہ بقائے جاودانی تمہارے لئے بھی نہیں ہے اور ان لوگوں کے لئے بھی نہیں ہے۔ موت تم کو بھی آئے گی اور ان کو بھی گورستان میں لے جائے گی۔ پھر ان کا تمہاری موت کی تمنا اور انتظار کرنا محض حمق اور نادانی ہے۔ روایت ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو حضرت عمرؓ کو باور نہ آیا تو انہوں نے کہا کہ جو کوئی کہے گا کہ آپ وفات پا گئے ہیں تو میں اس کا سر تلوار سے (جو ننگی ہاتھ میں لئے ہوئے تھے) اڑا دوں گا۔ حضرت ابو بکرؓ نے یہ سُنا تو حضرت عمرؓ سے کہا کہ تلوار کو نیام میں کیجئے اور منبر پر چڑھ کر یہ آیت پڑھی تب سب کو یقین ہوا کہ آپ رحلت فرما گئے (باقی صفحہ نمبر ۸۷۵ پر)

الربع

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ
تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اسکے
بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى
پاس پہنچ جائے تو اُسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا
لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ
ٹھکانا نہیں؟ اور جو شخص سچی بات لیکر آیا اور جس نے اسکی تصدیق کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ
وہی لوگ متقی ہیں۔ وہ جو چاہیں گے اُن کیلئے اُنکے پروردگار کے پاس
رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ
(موجود) ہے۔ نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔ تاکہ خدا اُن برائیوں کو
عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
جو اُنہوں نے کیں دُور کر دے اور نیک کاموں کا
بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ
جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے۔ کیا خدا اپنے
بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تمکو اُن لوگوں سے جو اُسکے سوا ہیں (یعنی غیر خدا سے) ڈراتے ہیں۔
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ
اور جس کو خدا گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو خدا
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ
ہدایت دے اُسکو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا خدا غالب (اور)

ذِی انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ اور اگر تم اُن سے پُوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے
وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا
پیدا کیا تو کہہ دیں کہ خدا نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
تم خدا کے سوا پکارتے ہو اگر خدا مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ
تو کیا وہ اس تکلیف کو دُور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ
هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ
اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے خدا ہی کافی ہے۔ بھروسہ
یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی
رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ
مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ لا مَنْ
عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائیگا۔ کہ
یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ
کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رُسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب
مُّقِیْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ
نازل ہوتا ہے۔ ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے سچائی کے ساتھ
بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لئے۔ اور جو گمراہ ہوتا ہے

فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾
تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبرؐ) تم اُن کے ذمہ دار نہیں ہو۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾
خدا لوگوں کے مرنے کے وقت اُن کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں (اُنکی روحیں) سوتے میں (قبض کر لیتا ہے)۔ پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں اُن کے لئے اسمیں نشانیاں ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْــــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾
کیا اُنہوں نے خدا کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں۔

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾
کہدو کہ سفارش تو سب خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ اُسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا
اور جب تنہا خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دِل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور جب

ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾
اسکے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں۔
قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ
کہو کہ اے خدا (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ
وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا
اور ظاہر کے جاننے والے تُو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا
اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کریگا۔ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا
(مال و متاع) ہو جو زمین میں ہے اور اسکے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز
بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ
بُرے عذاب (سے مخلصی پانے) کے بدلے میں دیدیں۔ اور اُن پر خدا کی
مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ
طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا انکو خیال بھی نہ تھا۔ اور اُنکے اعمال کی
سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
بُرائیاں اُن پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ
وہ اُنکو آ گھیرے گا۔ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔
ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ
پھر جب اُسکو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (و دانش)

عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ

نہیں جانتے۔ جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ

کچھ وہ کیا کرتے تھے اُنکے کچھ بھی کام نہ آیا۔ اُن پر اُنکے اعمال

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

کے وبال پڑ گئے۔ اور جو لوگ اُن میں سے ظلم کرتے رہے ہیں

سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

اُن پر اُن کے عملوں کے وبال عنقریب پڑینگے اور وہ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

کیا اُنکو معلوم نہیں کہ خدا ہی جسکے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے)

وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع

ع ۵ ۱۱ ۲

تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اُنکے لئے اسمیں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

(اے پیغمبرؐ میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

خدا کی رحمت سے نا اُمید نہ ہونا۔ خدا تو سب گناہوں کو

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو

يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا

اور اسکے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی۔ اور اس سے

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو

يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىْ

کہ (مبادا اُسوقت) کوئی مُتنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو

جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ

میں نے خدا کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا۔ یا یہ کہنے لگے

لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِىْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾

کہ اگر خدا مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِىْ كَرَّةً

یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دُنیا میں جانا ہو

فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ

تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں۔ (خدا فرمائے گا) کیوں نہیں

اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ

میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں مگر تو نے اُن کو جھٹلایا اور شیخی میں آ گیا اور تو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا
کافر بن گیا۔ اور جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن
عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ
دیکھو گے کہ اُن کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا
مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
دوزخ میں نہیں ہے۔ اور جو پرہیزگار ہیں اُن کی (سعادت اور) کامیابی کے سبب
بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾
خدا اُنکو نجات دے گا نہ تو اُنکو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا
وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ
نگران ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ اور جنہوں نے
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ
خدا کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ کہدو
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾
کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیرِ خدا کی پرستش کرنے لگوں۔
وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
اور (اے محمدؐ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں
لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ
یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائینگے اور تم زیاں کاروں میں

ع ۶ / ۱۱ / ۲

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

ہو جاؤ گے۔ بلکہ خدا ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا

اور اُنہوں نے خدا کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہئے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ

اسکی مُٹھی میں ہوگی اور آسمان اسکے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہونگے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔ اور جب صُور پھُونکا جائے گا

فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ

جسکو خدا چاہے۔ پھر دُوسری دفعہ پھُونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر

قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اُٹھے گی

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر (اور) گواہ

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اُسکو اُسکا پُورا پُورا بدلہ مل جائیگا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اسکو

يَفْعَلُونَ ۝٧٠ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ

سب کی خبر ہے۔ اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لیجائینگے۔

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائینگے تو اسکے دروازے کھول دیئے جائینگے تو اسکے داروغہ ان سے

خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ

کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے تمہارے پروردگار کی آیتیں

ءَايَٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۖ

پڑھ پڑھ کر سناتے اور اُس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔

قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى

کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم

الْكَٰفِرِينَ ۝٧١ قِيلَ ادْخُلُوٓا أَبْوَٰبَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ

متحقق ہو چکا تھا۔ کہا جائیگا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں

فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝٧٢ وَسِيقَ الَّذِينَ

رہو گے۔ تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور جو لوگ

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا

اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لیجائینگے۔ یہاں تک کہ جب اُسکے پاس پہنچ جائینگے

وَفُتِحَتْ أَبْوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَٰمٌ

اور اسکے دروازے کھول دیئے جائینگے تو اسکے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام

عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَٰلِدِينَ ۝٧٣ وَقَالُوا

تم بہت اچھے رہے اب اسمیں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔ وہ کہینگے کہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا
خدا کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہمکو اس زمین کا

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ
وارث بنا دیا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنیوالوں کا

اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ
بدلہ بھی کیسا خوب ہے۔ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ
گھیرا باندھے ہوئے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں

وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائیگا اور کہا جائیگا کہ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾ ع
جو سارے جہان کا مالک ہے۔

## سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّیَّةٌ

اٰیاتُها ۸۵ — رُکُوعاتُها ۹

اس میں پچاسی آیتیں — سورۂ مومن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ ۚ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۲﴾ لا
حٰم۔ اس کتاب کا اُتارا جانا خدائے غالب و دانا کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ
جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا اور سخت عذاب دینے والا

ذِي الطَّوْلِ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ مَا
اور صاحبِ کرم ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔ خدا

يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا
کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو اُن لوگوں کا

يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝۴ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈالدے۔ اُن سے پہلے نوحؑ کی قوم اور اُنکے

قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ
بعد اور اُمتوں نے بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر اُمت نے

اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ
اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اُسکو پکڑ لیں اور بیہودہ (شُبہات سے) جھگڑتے رہے

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ قف فَكَيْفَ كَانَ
کہ اُس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے اُن کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو) میرا عذاب

عِقَابِ ۝۵ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
کیسا ہوا۔ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶ ۘ اَلَّذِيْنَ
پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہلِ دوزخ ہیں۔ جو لوگ

اتّقفہ النبی ﷺ وقفہ لازم

يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ
عرش کو اُٹھائے ہوئے اور جو اسکے گردا گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ

رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ
تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اسکے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کیلئے بخشش

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ

تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے اُنکو بخشدے اور دوزخ کے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ

عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے پروردگار انکو ہمیشہ رہنے کے بہشتوں میں داخل کر

الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اور اُنکی بیویوں اور اُنکی اولاد میں سے نیک ہوں اُنکو بھی۔ بیشک تو غالب

الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾ ۙ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

حکمت والا ہے۔ اور اُنکو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جسکو تو اُس روز عذابوں سے

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ ع ۹/۲

بچالیگا تو بیشک اُس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

جن لوگوں نے کُفر کیا اُن سے پکار کر کہہ دیا جائیگا کہ جب تم (دنیا میں)

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو خدا اُس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے

فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا

بیزار ہو رہے ہو۔ وہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمکو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ
جان بخشی ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا

مِّن سَبِيلٍ ﴿١١﴾ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ
نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ یہ اسلئے کہ جب تنہا خدا کو پکارا جاتا تھا

وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ
تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اسکے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ
تو حکم خدا ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر اور (سب سے) بڑا ہے۔ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں

آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا
دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اُتارتا ہے۔ اور نصیحت تو

يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ
وہی پکڑتا ہے جو (اُسکی طرف) رجوع کرتا ہے۔ تو خدا کی عبادت کو خالص کر کر

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ
اُسی کو پکارو اگرچہ کافر بُرا ہی مانیں۔ (وہ) مالک

الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۖ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ
درجاتِ عالی اور صاحبِ عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتا ہے

عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾
اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ
جس روز وہ نکل پڑیں گے اُن کی کوئی چیز خدا سے مخفی

شَیۡءٌ ؕ لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡیَوۡمَ ؕ لِلّٰہِ الۡوَاحِدِ الۡقَہَّارِ ﴿۱۶﴾
نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ خدا کی جو اکیلا اور غالب ہے۔

اَلۡیَوۡمَ تُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا کَسَبَتۡ ؕ لَا ظُلۡمَ
آج کے دن ہر شخص کو اُس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی

الۡیَوۡمَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنۡذِرۡھُمۡ
نہیں ہوگی۔ بیشک خدا جلد حساب لینے والا ہے۔ اور اُن کو قریب

یَوۡمَ الۡاٰزِفَۃِ اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَی الۡحَنَاجِرِ کٰظِمِیۡنَ ۬ؕ
آنیوالے دِن سے ڈراوٗ جب کہ دِل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔

مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ حَمِیۡمٍ وَّلَا شَفِیۡعٍ یُّطَاعُ ؕ ﴿۱۸﴾
(اور) ظالموں کا کوئی دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات قبول کی جائے۔

یَعۡلَمُ خَآئِنَۃَ الۡاَعۡیُنِ وَمَا تُخۡفِی الصُّدُوۡرُ ﴿۱۹﴾
وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (اُنکو بھی)۔

وَاللّٰہُ یَقۡضِیۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَالَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ
اور خدا سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے۔ اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں

دُوۡنِہٖ لَا یَقۡضُوۡنَ بِشَیۡءٍ ؕ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیۡعُ
وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بے شک خدا سننے والا (اور)

الۡبَصِیۡرُ ﴿ع ۲۰﴾ اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا ع ۲ / ۱۱
دیکھنے والا ہے۔ کیا اُنہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے

کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ
کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا۔

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ

وہ اُن سے زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ

تو خدا نے اُنکو اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور اُنکو خدا (کے عذاب) سے کوئی بھی

اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ

بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لئے کہ اُن کے پاس پیغمبر

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ

کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کُفر کرتے تھے سو خدا نے اُن کو پکڑ لیا۔

اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

بیشک وہ صاحبِ قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ لا اِلٰى فِرْعَوْنَ

اپنی نشانیاں اور دلیلِ روشن دیکر بھیجا۔ (یعنی) فرعون اور

وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا

ہامان اور قارون کی طرف تو اُنھوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔ غرض

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ

جب وہ اُنکے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اسکے ساتھ (خدا پر)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا

ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو رہنے دو۔ اور کافروں کی

كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔ اور فرعون بولا

ذَرُونِيٓ أَقۡتُلۡ مُوسَىٰ وَلۡيَدۡعُ رَبَّهُۥٓۖ إِنِّيٓ أَخَافُ

کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلالے مجھے ڈر ہے

أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمۡ أَوۡ أَن يُظۡهِرَ فِي ٱلۡأَرۡضِ

کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ)

ٱلۡفَسَادَ ۝٢٦ وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِنِّي عُذۡتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم

پیدا کر دے۔ موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر

مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٖ لَّا يُؤۡمِنُ بِيَوۡمِ ٱلۡحِسَابِ ۝٢٧ ع

ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٞ مُّؤۡمِنٞ ۖ مِّنۡ ءَالِ فِرۡعَوۡنَ يَكۡتُمُ

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو

إِيمَٰنَهُۥٓ أَتَقۡتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ ٱللَّهُ

پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار خدا ہے

وَقَدۡ جَآءَكُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ مِن رَّبِّكُمۡۖ وَإِن يَكُ

اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لیکر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہوگا

كَٰذِبٗا فَعَلَيۡهِ كَذِبُهُۥۖ وَإِن يَكُ صَادِقٗا يُصِبۡكُم

تو اُسکے جھوٹ کا ضرر اُسی کو ہوگا اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ

بَعۡضُ ٱلَّذِي يَعِدُكُمۡۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهۡدِي مَنۡ

کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک خدا اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو

هُوَ مُسۡرِفٞ كَذَّابٞ ۝٢٨ يَٰقَوۡمِ لَكُمُ ٱلۡمُلۡكُ ٱلۡيَوۡمَ

بے لحاظ جھوٹا ہے۔ اے قوم! آج تمہاری ہی بادشاہت ہے

ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ

اور تم ہی ملک میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر خدا کا عذاب آ گیا تو (اُسکے دُور کرنے کے لئے)

اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِيْكُمْ اِلَّا

ہماری مدد کون کرے گا۔ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں

مَاۤ اَرٰى وَمَاۤ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

جو مجھے سُوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

وَقَالَ الَّذِىْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

اور اُمتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے۔ (یعنی) نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا

اُن کے پیچھے ہوئے ہیں اُن کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے)۔ اور خدا تو

اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّىْۤ اَخَافُ

بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور اے قوم! مجھے تمہاری نسبت

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ

پکار کے دِن (یعنی قیامت) کا خوف ہے۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے دن سے) بھاگو گے

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

(اُس دن) تم کو کوئی (عذاب) خدا سے بچانیوالا نہ ہوگا اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ

اُسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور پہلے یوسفؑ بھی تمہارے پاس

مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا

نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ

جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ

شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے

اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

کہ خدا اسکے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح خدا اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾ ۚۖ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

جو حد سے نکل جانے والا اور شک کرنے والا ہو۔ جو لوگ بغیر اِسکے کہ اُنکے پاس کوئی

فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا

دلیل آئی ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ خدا کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت نا پسند ہے۔ اسی طرح خدا ہر متکبر سرکش

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ

کے دِل پر مُہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے

فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ

کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بنوا تاکہ میں (اس پر چڑھ کر)

الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ ۙ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ

رستوں پر پہنچ جاؤں۔ (یعنی) آسمانوں کے رستوں پر پھر موسیٰ کے خدا کو

مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ

دیکھ لُوں اور میں تو اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو

لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا
اُسکے اعمالِ بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور
كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع وَ قَالَ الَّذِيْٓ
فرعون کی تدبیر تو بے کار تھی۔ اور وہ شخص جو مومن تھا
اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج
اُس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَّاِنَّ
بھائیو یہ دُنیا کی زندگی (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور جو
الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً
آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ جو بُرے کام کرے گا
فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ج وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ
اُسکو بدلہ بھی ویسا ہی ملے۔ اور جو نیک کام کرے گا
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ
الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ
بہشت میں داخل ہوں گے وہاں اُن کو بے شمار رزق ملے گا۔ اور اے قوم
مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى
میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بُلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف
النَّارِ ﴿۴۱﴾ ط تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ
بُلاتے ہو۔ تم مجھے اس لئے بُلاتے ہو کہ خدا کے ساتھ کُفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں

ع ۵ النصف

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ
جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تمکو (خدائے) غالب اور بخشنے والے کی طرف
الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ لَيْسَ
بلاتا ہوں۔ سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بُلاتے ہو
لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ
اس کو دُنیا اور آخرت میں بُلانے (یعنی دُعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو
مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ
خدا کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے
النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ
دوزخی ہیں۔ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اُسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا کام
اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾
خدا کے سُپرد کرتا ہوں۔ بیشک خدا بندوں کو دیکھنے والا ہے۔
فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ
غرض خدا نے مُوسٰیؑ کو اُن لوگوں کی تدبیروں کی بُرائیوں سے محفوظ رکھا
فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ۚ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا
اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے آ گھیرا۔ (یعنی) آتشِ (جہنم) کہ صبح و شام
غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْۤا
اُسکے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ)
اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ
فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔ اور جب وہ دوزخ میں

فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

جھگڑینگے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو

كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا

تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ

مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ

ہم سے دُور کر سکتے ہو؟ بڑے آدمی کہینگے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی)

فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ

سب دوزخ میں (رہیں گے) خدا بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ

آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دُعا کرو کہ

يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ

ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے۔ وہ کہینگے کہ کیا

تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا

تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لیکر نہیں آئے تھے۔ وہ کہینگے کیوں نہیں۔ تو وہ کہینگے

فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع

کہ تم ہی دُعا کرو۔ اور کافروں کی دُعا (اس روز) بے کار ہوگی۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ

ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اُنکی دُنیا کی زندگی میں بھی

الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

مدد کرتے ہیں اور جسدن گواہ کھڑے ہونگے (یعنی قیامت کو بھی)۔ جس دن ظالموں کو

ع ۵ (۱۳) ۱۰

الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ
اُن کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور اُن کے لئے لعنت اور بُرا
الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا
گھر ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي
اس کتاب کا وارث بنایا۔ عقل والوں کیلئے ہدایت
الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ
اور نصیحت ہے۔ تو صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی
لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾
معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ
جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو خدا کی آیتوں میں
اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ
جھگڑتے ہیں اُن کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادۂ) عظمت ہے اور وہ اسکو پہنچنے والے نہیں ﴿۱﴾
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾
تو خدا کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔
لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے بڑا (کام) ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور اندھا

﴿۱﴾ یعنی یہ کفار جو خدائے تعالیٰ کی آیتوں میں بلا دلیل جھگڑتے اور ان کو جھٹلاتے ہیں تو ان کا مقصود یہ ہوتا ہے کہ وہ پیغمبرِ خدا سے بڑھ کر رہیں مگر وہ اس مقصد کو حاصل نہیں کر سکتے اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر کبھی غالب نہیں ہو سکتے۔

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار

الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

اور نہ بدکار (برابر ہیں)۔ (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ

ایمان نہیں رکھتے۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دُعا کرو

اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

میں تمہاری (دُعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہِ تکبر

عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَللّٰهُ

کنیاتے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔ خدا ہی

ع ۶ ۱۱

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)۔ بے شک خدا لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے

وقف لازم

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾

جو ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے اُسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو۔

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اِسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو خدا کی آیتوں سے

يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

انکار کرتے تھے۔ خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے

قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ فَتَبٰرَكَ

اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے پس خدائے پروردگار عالم

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

بہت ہی با برکت ہے۔ وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

تو اُسکی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

جو تمام جہان کا پروردگار ہے۔ (اے محمدؐ ان سے) کہدو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ

تم خدا کے سوا پکارتے ہو اُنکی پرستش کروں (اور میں اُنکی کیونکر پرستش کروں) جبکہ میرے پاس

الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ

میرے پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آ چکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

تابعِ فرمان ہُوں۔ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تمکو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو)

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ

پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا

اور کوئی تو تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقتِ مقرر تک

مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔ (۱) وہی تو ہے جو جِلاتا ہے

وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ

اور مارتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں میں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ صلے الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ جن لوگوں نے کتاب (خدا) کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫ قف فَسَوْفَ

اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دیکر بھیجا اُسکو جھٹلایا۔ وہ عنقریب

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ لا اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ط

معلوم کر لینگے۔ جبکہ اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہونگی۔

يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ لا فِي الْحَمِيْمِ ۵ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج

(اور) گھسیٹے جائینگے۔ (یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائینگے۔

ع ۸ / ۱۲

معانقہ ۱۲



(۱) یعنی اس بات کو سوچو کہ جس خدا نے تم کو پہلی بار پیدا کیا اور تم پر بچپن اور جوانی اور بڑھاپے کی حالتیں وارد کر کے پھر تم کو موت دی وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ تم کو قیامت کے روز پھر زندہ کرے اور جو لوگ ان باتوں پر غور کرتے ہیں۔ ان کو اس بات کے ماننے میں تامل نہیں ہو سکتا کہ اسی طرح قیامت کے روز زندہ کیے جائیں گے

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ مِنْ

پھر اُن سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جس کو تم (خدا کے) شریک بناتے تھے۔ یعنی

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا

غیر خدا۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو

مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح خدا کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

یہ اسکا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے

وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

اور اسکی (سزا ہے) کہ تم اِترایا کرتے تھے۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا بُرا ٹھکانا ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

تو (اے پیغمبرؐ) صبر کرو خدا کا وعدہ سچا ہے۔ اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھا دیں جس کا ہم تم سے وعدہ

الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾

کرتے ہیں (یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدتِ حیات پوری کر دیں تو اُنکو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿۱﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے اُن میں کچھ تو ایسے ہیں

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ

جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔

﴿۱﴾ یعنی اگر تمہاری زندگی میں اُن پر عذاب نازل نہ کیا جائے تو تمہاری وفات کے بعد ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے اس وقت خدا کا وعدہ پورا ہو جائے گا اور یہ عذابِ الیم میں مبتلا ہوں گے

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ خدا کے حکم کے بغیر کوئی نشانی

اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

لائے۔ پھر جب خدا کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل

هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

نقصان میں پڑ گئے۔ خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے

الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ

بنائے تاکہ اُن میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے

فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ

لئے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اسلئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو اُن پر (چڑھ کر وہاں)

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ

پہنچ جاؤ اور اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

تو تم خدا کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے جو لوگ ان سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً

اُنکا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ اُن کے

يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

کچھ کام نہ آیا۔ اور جب اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے

فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ

تو جو علم (اپنے خیال میں) اُن کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا

تمسخر کیا کرتے تھے اس نے اُن کو آ گھیرا۔ پھر جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا

تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اسکے ساتھ شریک بناتے تھے

بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

اس سے نامعتقد ہوئے۔ لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اسوقت) اُن کے ایمان نے اُن کو

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) خدا کی عادت (ہے) جو اسکے بندوں (کے بارے) میں

فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ ع

چلی آتی ہے اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ گئے۔

ع ۹ / ۷ / ۱۴

ایاتھا ۵۴ — سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتھا ۶

اس میں چون آیتیں سورۂ حٰمٓ السجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾ ج تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ ج كِتٰبٌ

حٰمٓ۔ (یہ کتاب خدائے) رحمٰن اور رحیم (کی طرف) سے اُتری ہے۔ (ایسی)

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۳

کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی اُن لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ

جو بشارت بھی سُناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے۔ لیکن ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۴ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا

سنتے ہی نہیں۔ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بُلاتے ہو اس سے ہمارے دل

تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا

پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہراپن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝۵

پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ

تمہارا معبود خدائے واحد ہے تو سیدھے اُسی کی طرف (متوجہ) رہو اور اُسی سے مغفرت مانگو۔

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

اور مشرکوں پر افسوس ہے۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور آخرت کے بھی قائل نہیں۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ ع

ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کے لئے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔

ع ۱ ۸ ۱۵

قُلْ اَىِٕنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ

کہو کیا تم اُس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں

فِیْ یَوْمَیْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ

پیدا کیا اور (بتوں کو) اس کا مدِمقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا

الْعٰلَمِیْنَ ۟ۚ وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا

مالک ہے۔ اور اُسی نے زمین میں اُس کے اُوپر پہاڑ بنائے

وَ بٰرَكَ فِیْهَا وَ قَدَّرَ فِیْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِیْۤ اَرْبَعَةِ

اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن

اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآىِٕلِیْنَ ۟ ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی

میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں۔ پھر آسمان کی طرف

السَّمَآءِ وَ هِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ

متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اُس نے اُس سے اور زمین سے فرمایا

ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَیْنَا طَآىِٕعِیْنَ ۟

کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَ اَوْحٰی

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں

فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا

اس (کے کام) کا حکم بھیجا۔ اور ہم نے آسمانِ دُنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں)

بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۟

سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ
پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو ایسی چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے

صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ
عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا)۔ جب اُن کے پاس پیغمبر

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا
اُن کے آگے اور پیچھے سے آئے کہ خدا کے سوا (کسی کی)

اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً
عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا

فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ
سو جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔ جو عاد تھے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا
وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے

مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس نے

الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا
اُن کو پیدا کیا وہ اُن سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔ تو ہم نے بھی اُن پر نحوست کے دنوں میں

صَرْصَرًا فِىْۤ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ
زور کی ہوا چلائی تاکہ اُنکو دُنیا کی زندگی میں

الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی

اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ

ذلیل کرنیوالا ہے اور (اس روز) اُنکو مدد بھی نہ ملے گی۔ اور جو ثمود تھے اُنکو ہمنے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا

فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ

مگر اُنہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا دُھند رہنا پسند کیا تو اُن کے اعمال کی

صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ ج

سزا میں کڑک نے اُن کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا۔

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع وَيَوْمَ

ع ۱۶/۲

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے اُن کو ہم نے بچا لیا۔ اور جسدن

يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾

خدا کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار کر لئے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

یہاں تک کہ جب اُس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اُن کے کان

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دُوسرے اعضا) اُن کے خلاف اُن کے اعمال کی شہادت دیں گے۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا

اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضا) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ

جس خدا نے سب چیزوں کو نُطق بخشا اُسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اُسی نے تم کو

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا

پہلی بار پیدا کیا تھا اور اُسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ اور تم

كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان

وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ

اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ

اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ

خدا کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں۔ اور اسی خیال نے

ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى

پانے والوں میں ہو گئے۔ اب اگر یہ صبر کرینگے تو ان کا ٹھکانا

لَّهُمْ ج وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

دوزخ ہے۔ اور اگر توبہ کرینگے تو اُن کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ

اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو اُنہوں نے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

اُنکے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنّات اور انسانوں کی جماعتیں

فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ

جو اُن سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی خدا (کے عذاب) کا وعدہ

وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۲۵ وَقَالَ الَّذِيْنَ
پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ اور کافر کہنے لگے

كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ
کہ اس قرآن کو سُنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝۲۶ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
تاکہ تم غالب رہو۔ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ
مزے چکھائیں گے اور اُن کے بُرے عملوں کی جو وہ کرتے تھے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۷ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
سزا دیں گے۔ یہ خدا کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
اُن کے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اسکی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے

يَجْحَدُوْنَ ۝۲۸ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا
انکار کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار

الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا
جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ہم اُن کو

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝۲۹
اپنے پاؤں کے تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا

اُن پر فرشتے اُتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ

تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا خوشی مناؤ۔

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ

ہم دُنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں)

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا

اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو (ملے گی) اور جو چیز طلب کرو گے

مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ط نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ ع وَمَنْ

ع ۴/۱۸

تمہارے لئے (موجود ہوگی)۔ (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔ اور اس

اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے

وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي

اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔ اور بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

اور بُرائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو

فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ

(ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا گرم جوش

حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ

دوست ہے۔ اور یہ بات اُن ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾ وَاِمَّا
اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحبِ نصیب ہیں۔ اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ
تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ
بیشک وہ سُنتا جانتا ہے۔ اور رات اور دن

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا
اور سُورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ
سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ خدا ہی کو سجدہ کرو جس نے

خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاِنِ
ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے۔ اگر یہ لوگ

اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ
سرکشی کریں تو (خدا کو بھی اُن کی پروا نہیں) جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں

لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ السجدة
وہ رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ
اور (اے بندے یہ) اُسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم

اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ
اُس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھُولنے لگتی ہے۔ تو

الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ

جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بے شک وہ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ

ہر چیز پر قادر ہے۔ جو لوگ ہماری آیتوں میں

اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

کجراہی کرتے ہیں۝۱ وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے۔ (تو خیر) جو چاہو

مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴۰ اِنَّ

سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ

لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ اُن کے پاس آئی اور یہ تو

لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝۴۱ۙ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ

ایک عالی رُتبہ کتاب ہے۔ اس پر جھُوٹ کا دخل نہ آگے سے

يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ

ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (خدا) کی

حَمِيْدٍ ۝۴۲ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ

اُتاری ہوئی ہے۔ تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے

لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ

اور پیغمبروں سے کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور



۝۱ کجراہی کرنے کے یہ معانی ہیں کہ آیتوں کا مطلب بدل دیتے ہیں جو صاف، صحیح اور صریح معانی ہیں انکو چھوڑ کر اور معنٰی کرتے ہیں اسی میں تاویل اور تحریف اور تفسیر بالرّائے داخل ہے اگر لفظوں کو اس طرح بدل دیا جائے کہ فاعل کی جگہ مفعول یا مفعول کی جگہ فاعل کر دیا جائے تو یہ تحریف ہے اور صریح کجراہی ہے اپنی رائے سے تفسیر کرنی یعنی خدائے تعالیٰ کا ارشاد کچھ ہو اور مطلب کچھ اور بیان کیا جائے یہ نہایت مذموم ہے اور اس پر وعید جہنم ہے من فسر القران برأیه فلیتبوا مقعده من النار خدا اس سے پناہ میں رکھے۔

عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا
عذاب الیم دینے والا بھی ہے۔ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبانِ عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ
لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ
کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خُوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں اُن کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے۔
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ
اور جو ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں گرانی (یعنی بہراپن) ہے اور یہ
عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ
اُنکے حق میں (موجب) نا بینائی ہے۔ گرانی کے سبب اُنکو (گویا) دُور جگہ سے آواز
بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
دی جاتی ہے۔ اور ہم نے مُوسیٰؑ کو کتاب دی تو اُس میں
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس (قرآن) سے شک میں
مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ
اُلجھ رہے ہیں۔ جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور جو
اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾
بُرے کریگا تو اُنکا ضرر اُسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنیوالا نہیں۔

ع ۵ (۲) ۱۹

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ

قیامت کے علم کا حوالہ اُسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اُسی کو ہے)۔ اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں

مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا

اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر

بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ

اس کے علم سے۔ اور جسدن وہ اُنکو پکارے گا (اور کہیگا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہینگے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں

مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ

کہ ہم میں سے کسی کو (اُنکی) خبر ہی نہیں۔ اور جن کو پہلے وہ (خدا کے سوا) پکارا کرتے تھے

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ لَا يَسْـَٔمُ

(سب) اُن سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کرلیں گے کہ اُن کیلئے مخلصی نہیں۔ اِنسان بھلائی کی

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ

دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو نا اُمید ہو جاتا اور آس توڑ

قَنُوْطٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ

بیٹھتا ہے۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ

مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو

وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ

اور اگر (قیامت سچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اسکے ہاں بھی خوشحالی ہے۔ پس کافر جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور اُن کو جتائیں گے اور اُن کو سخت عذاب کا مزہ

غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَا

چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر

بِجَانِبِهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ

چل دیتا ہے اور جب اُس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں[1] کرنے لگتا ہے۔ کہو کہ

أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِ مَنْ

بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) خدا کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر

أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيهِمْ ءَايَاتِنَا فِي

کون گمراہ ہے جو (حق کی) پرلے درجے کی مخالفت میں ہو۔ ہم عنقریب اُنکو اطرافِ (عالم) میں

الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ

بھی اور خود اُن کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ اُن پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ

کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے۔ دیکھو یہ

فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَآ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٤﴾ ع

اپنے پروردگار کے رُوبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں سُن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

ع ٦ / ١

## سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ

ءَايَاتُهَا ٥٣ — رُكُوعَاتُهَا ٥

اس میں ترپن آیتیں — سورۂ شوریٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حم ﴿١﴾ عسق ﴿٢﴾ كَذَٰلِكَ يُوحِىٓ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ

حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ خدائے غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف مضامین اور (براہین) بھیجتا ہے جس طرح

[1] یہاں لفظِ "عریض" ہے۔ اُردو کے محاورے میں "لمبی لمبی دعائیں" کہتے ہیں نہ کہ "چوڑی چوڑی" اس لئے ترجمہ میں "لمبی لمبی دعائیں" لکھا گیا۔

مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِي

تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔ جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ اور وہ عالی رُتبہ اور گرامی قدر ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

قریب ہے کہ آسمان اُوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ

اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔﴿۱﴾

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

سُن رکھو کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جن لوگوں نے اس کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ

کارساز بنا رکھے ہیں وہ خدا کو یاد ہیں اور تم اُن پر

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا

داروغہ نہیں ہو۔ اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی

عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

بھیجا ہے تاکہ تم بڑے گاؤں (یعنی مکہ) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اسکے اردگرد رہتے ہیں اُنکو رستہ دکھاؤ اور انہیں

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي

قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اُس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق

السَّعِيْرِ ﴿۷﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

دوزخ میں۔ اور اگر خدا چاہتا تو اُن کو ایک ہی جماعت کر دیتا

﴿۱﴾ جو لوگ زمین پر ہیں اس میں مومن اور کافر سب داخل ہیں کافروں کے حق میں فرشتے دعا اس لئے کرتے ہیں کہ ان کو امید ہوتی ہے کہ شاید وہ ایمان لے آئیں گے بعض نے کہا کہ بخشش کی دعا سے رزق کی دعا مراد ہے یعنی تمام فرشتے اہل زمین کے لئے روزی مانگتے رہتے ہیں خواہ مومن ہوں خواہ کافر اگر یہی معنی مراد لئے جائیں تو فرشتوں کی دعا کا اثر ظاہر ہے۔

وَلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا
لیکن وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا

لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔ کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز

اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ
بنائے ہیں۔ کارساز تو خدا ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ﴿۹﴾ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو

شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ
اُس کا فیصلہ خدا کی طرف (سے ہوگا)۔ یہی خدا میرا پروردگار ہے میں اُسی پر

تَوَكَّلْتُ ڰ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ ﴿۱۰﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
بھروسہ رکھتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ
اُسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی

اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ
جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔ اُس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
سُنتا دیکھتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے ہاتھ میں ہیں

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ
وہ جس کیلئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے

عَلِيمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا

واقف ہے۔ اُس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے جس (کے اختیار کرنے) کا نوحؑ کو حکم دیا تھا

وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ

اور جس کی (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو

وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا

حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں

فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ

پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ اُن کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو

يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اُسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آ چکنے کے بعد آپس کی

بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ

ضد سے (ہوئے ہیں)۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کیلئے بات

مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ

نہ ٹھہر چکی ہوتی تو اُن میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ اُن کے بعد (خدا کی) کتاب کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۳﴾ فَلِذٰلِكَ

وارث ہوئے وہ اس کی (طرف سے) شبہ کی اُلجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں۔ تو (اے محمدؐ)

فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ

اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بُلاتے رہنا اور جیسا تمکو حکم ہوا ہے (اُسی پر) قائم رہنا اور اُنکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا

وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ

اور کہہ دو کہ جو کتاب خدا نے نازل فرمائی ہے میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ

لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۗ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۗ لَنَآ اَعْمَالُنَا

تم میں انصاف کروں۔ خدا ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمکو ہمارے اعمال

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۗ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۗ اَللّٰهُ

(کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ خدا

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۗ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ

ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور جو لوگ خدا (کے بارے) میں

فِى اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ

بعد اس کے کہ اُسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں اُن کے پروردگار کے نزدیک

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ

اُن کا جھگڑا لغو ہے اور اُن پر (خدا کا) غضب اور اُن کے لئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

سخت عذاب ہے۔ خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی

وَالْمِيْزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

اور (عدل و انصاف کی) ترازو۔ اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو

اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۗ اَلَآ

مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو

اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ لَفِیْ ضَلٰلٍ

جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی

بَعِیْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ

میں ہیں۔ خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے

وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿۱۹﴾ ع مَنْ كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ

اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا

الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِیْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ یُرِیْدُ

خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے اور جو دُنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو

حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ

اُسکو ہم اس میں سے دیں گے اور اس کا آخرت میں

مِنْ نَّصِیْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ

کچھ حصہ نہ ہوگا۔ کیا اُن کے وہ شریک ہیں جنھوں نے اُن کے لئے ایسا دین

الدِّیْنِ مَا لَمْ یَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ

مقرر کیا ہے جس کا خدا نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا

الْفَصْلِ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ

تو اُن میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا

درد دینے والا عذاب ہے۔ تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے

كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ڈر رہے ہوں گے اور وہ اُن پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لئے ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ

پروردگار کے پاس (موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے۔ یہی وہ

الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

(انعام ہے) جس کی خدا اپنے اُن بندوں کو جو ایمان لاتے اور نیک عمل کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ

بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی

فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا

محبت (تو چاہیئے)۔﴿۱﴾ اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب

حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى

بڑھائیں گے۔ بے شک خدا بخشنے والا قدردان ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰي قَلْبِكَ ۭ

خدا پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر خدا چاہے (تو اے محمدؐ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔﴿۲﴾

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ

اور خدا جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ

سینے تک کی باتوں سے واقف ہے۔ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ

توبہ قبول کرتا اور (اُن کے) قصور معاف فرماتا ہے



﴿۱﴾ یعنی اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو قرابت کا پاس تو کرنا چاہیئے اور مجھے ایذا نہیں دینی چاہیئے۔ بعض نے یہ معنی کئے ہیں کہ خدا کا قرب حاصل کرنے کے لئے اس سے محبت رکھو ﴿۲﴾ تاکہ تم مضامین قرآن بیان نہ کرسکو اور کافروں کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ تم خدا پر افتراء کرتے ہو۔ مگر خدا کو کفار کے بکنے کی کیا پروا ہے۔ وہ ان کے اقوال کو باطل کرتا ہے اور اپنے پیغمبرؐ پر قرآن نازل کر کے حق ثابت کرتا ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا

اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے۔ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ

اور عمل نیک کئے اُن کی (دُعا) قبول فرماتا اور اُن کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔

وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ

اور جو کافر ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور اگر خدا

اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِنْ

اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے لیکن

يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ

وہ جو (چیز) چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور

بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ

دیکھتا ہے۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے نا اُمید ہو جانے کے بعد

مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾

مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش) کی برکت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز اور سزاوارِ تعریف ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ

اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور اُن جانوروں کا

فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ

جو اُس نے اُن میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے اُن کے جمع کر لینے پر

قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

قادر ہے۔ اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے

ع ۳

اَيۡدِيۡكُمۡ وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ
فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف ہی کر دیتا ہے۔ اور تم زمین میں (خدا کو)

فِى الۡاَرۡضِ ۖۚ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا
عاجز نہیں کر سکتے اور خدا کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے

نَصِيۡرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ﴿۳۲﴾
اور نہ مددگار۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ (ہیں)۔

اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ
اگر خدا چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز اُس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿۳۳﴾ اَوۡ
تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے اِن (باتوں) میں خدا کی قدرت کے نمونے ہیں۔ یا

يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَيَعۡفُ عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعۡلَمَ
اُن کے اعمال کے سبب اُن کو تباہ کر دے اور بہت سے قصور معاف کر دے۔ اور (انتقام

الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۳۵﴾
اسلئے لیا جائے کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں۔ کہ اُن کے لئے خلاصی نہیں۔

فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا
لوگو جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دُنیا کی زندگی کا (ناپائدار) فائدہ ہے اور جو کچھ

عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ
خدا کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ
بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے

وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ

پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے

اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَمْرُهُمْ شُورٰى

پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے

بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ إِذَآ

کرتے ہیں اور جو مال ہمنے اُنکو عطا فرمایا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو ایسے ہیں

أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ

کہ جب اُن پر ظلم و تعدی ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں۔ اور بُرائی کا بدلہ تو

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ

اسی طرح کی بُرائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ خدا کے ذمے ہے۔

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ

اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد

ظُلْمِهِ فَأُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿۴۱﴾ إِنَّمَا

انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔ الزام تو

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي

اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۲﴾

ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۴۳﴾

اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے تو اس کے بعد اُس کا کوئی دوست نہیں۔

وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دُنیا میں)

اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟ اور تم اُنکو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائینگے

خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ

ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ اُٹھانے والے تو وہ ہیں جنھوں نے قیامت کے دن

اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو کہ بے انصاف لوگ

فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

ہمیشہ کے دُکھ میں (پڑے) رہیں گے۔ اور خدا کے سوا اُن کے کوئی دوست نہ ہوں گے

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا

کہ خدا کے سوا اُنکو مدد دے سکیں۔ اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کے لئے

لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ

(ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں۔ (اُن سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ

خدا کی طرف سے آ موجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اُس دن تمہارے لئے

مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا

نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ

تو ہم نے تم کو اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔

وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ

اور اگر ان کو اُنہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے)

الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (تمام) بادشاہت خدا ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے

لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔ یا اُن کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے۔

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾

اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ

اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ خدا اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا

وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا

پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ خدا کے حکم سے جو خدا چاہے

يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اِلقا کرے۔ بیشک وہ عالی رتبہ (اور) حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ

اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اُس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے

مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ

جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بے شک (اے محمدؐ) تم سیدھا رستہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

دکھاتے ہو۔ (یعنی) خدا کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام خدا کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کریگا)۔

## سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۸۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

اس میں نواسی آیتیں — سورۂ زخرف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا

حٰمٓ۔ کتاب روشن کی قسم۔(۱) کہ ہم نے اس کو

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ

قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں ہمارے پاس

(۱) روشن کے معنی ہیں صاف اور واضح جس میں احکام الٰہی صاف صاف بغیر کسی پیچیدگی کے مندرج ہیں۔

لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ

(لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے۔ بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو

صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا

ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے۔ اور ہمنے پہلے لوگوں میں بھی

مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا

بہت سے پیغمبر بھیجے تھے۔ اور کوئی پیغمبر اُن کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٧﴾ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا

اس سے تمسخر کرتے تھے۔ تو جو اُن میں سخت زور والے تھے اُن کو ہم نے ہلاک کر دیا

وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ

اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی۔ اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾

کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ ان کو غالب (اور) علم والے (خدا) نے پیدا کیا ہے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لئے

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ

رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو۔ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے

مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ

پانی نازل کیا پھر ہمنے اس سے شہر مُردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے)

تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم

نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى

اور تمہارے لئے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم اُن کی پیٹھ پر

ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ

چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے

عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

جس نے اس کو ہمارے زیرِ فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

اس کو بس میں کر لیتے۔ اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ

اور اُنہوں نے اسکے بندوں میں سے اس کے لئے اولاد مقرر کی۔ بے شک انسان

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ ع ۱۵

صریح ناشکرا ہے۔ کیا اُس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چُن کر

بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ

بیٹے دیئے۔ حالانکہ جب اُن میں سے کسی کو اُس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو اُنہوں نے خدا کے لئے بیان کی ہے

مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا

تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا وہ جو زیور میں

فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا

پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (خدا کی) بیٹی ہو سکتی ہے؟ اور اُنہوں نے

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا

فرشتوں کو کہ وہ بھی خدا کے بندے ہیں (خدا کی) بیٹیاں مقرر کیا۔ یہ اُنکی پیدائش

خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْــَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا
کے وقت حاضر تھے؟ عنقریب اُنکی شہادت لکھ لی جائیگی اور اُن سے باز پرس کی جائیگی۔ اور کہتے ہیں

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ
اگر خدا چاہتا تو ہم اُنکو نہ پُوجتے۔ اُن کو اس کا

عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ
کچھ علم نہیں یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔ یا ہم نے اُنکو اس سے پہلے

قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ
کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں۔ بلکہ کہنے لگے کہ ہمنے اپنے باپ دادا کو

اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾
ایک رستے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بہ قدم چل رہے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنیوالا نہیں بھیجا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا
مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم

عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى
قدم بہ قدم اُن ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ

مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ
جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔ کہنے لگے کہ جو (دین) تم دیکر بھیجے گئے ہو

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
ہم اس کو نہیں مانتے۔ تو ہم نے اُن سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

انجام کیسا ہوا۔ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے

وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْ

لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پُوجتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں۔ ہاں جس نے مجھے

فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا۔ اور یہی بات اپنی اولاد میں

فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ

پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (خدا کی طرف) رجوع کریں۔ بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا

اور اُنکے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا یہاں تک کہ اُنکے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنیوالا پیغمبر آ پہنچا۔ اور جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

اُن کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادُو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکے اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر

الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ

کیوں نازل نہ کیا گیا۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ہم نے اُن میں اُن کی معیشت کو دُنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

اور ایک کے دُوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے

بَعۡضًا سُخۡرِیًّا ؕ وَ رَحۡمَتُ رَبِّکَ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾

خدمت لے۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔

وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ یَّکُوۡنَ النَّاسُ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً لَّجَعَلۡنَا

اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ خدا سے

لِمَنۡ یَّکۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُیُوۡتِہِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّۃٍ

انکار کرتے ہیں ہم اُن کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے

وَّ مَعَارِجَ عَلَیۡہَا یَظۡہَرُوۡنَ ﴿ۙ۳۳﴾ وَ لِبُیُوۡتِہِمۡ اَبۡوَابًا

اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے۔ اور اُن کے گھروں کے دروازے بھی

وَّ سُرُرًا عَلَیۡہَا یَتَّکِـُٔوۡنَ ﴿ۙ۳۴﴾ وَ زُخۡرُفًا ؕ وَ اِنۡ کُلُّ ذٰلِکَ

اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔ اور (خوب) تجمل و آرائش (کر دیتے)۔ اور یہ سب

لَمَّا مَتَاعُ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ؕ وَ الۡاٰخِرَۃُ عِنۡدَ رَبِّکَ

دُنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے۔ اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں

لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۳۵﴾ ع وَ مَنۡ یَّعۡشُ عَنۡ ذِکۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَیِّضۡ لَہٗ

پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کرلے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان

شَیۡطٰنًا فَہُوَ لَہٗ قَرِیۡنٌ ﴿۳۶﴾ وَ اِنَّہُمۡ لَیَصُدُّوۡنَہُمۡ عَنِ

مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔ اور یہ (شیطان) اُن کو رستے سے

السَّبِیۡلِ وَ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤی اِذَا

روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب

جَآءَنَا قَالَ یٰلَیۡتَ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَیۡنِ

ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ

تُو بُرا ساتھی ہے۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی

اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔ کیا تم بہرے کو سُنا سکتے ہو

اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾

یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو صریح گمراہی میں ہو اُسے (راہ پر لا سکتے ہو)۔

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾ اَوْ

اگر ہم تم کو (وفات دے کر) اُٹھا لیں تو اُن لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔ یا

نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾

(تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب) دکھا دیں گے جن کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے ہم اُن پر قابو رکھتے ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ

پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اُسکو مضبوط پکڑے رہو۔ بے شک تم

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ

سیدھے رستے پر ہو۔ اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

عنقریب پرسش ہوگی۔ اور (اے محمدؐ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے

رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ ع

بھیجے ہیں ان سے احوال دریافت کر لو کیا ہمنے (خدائے) رحمٰن کے سوا اور معبود بنائے تھے کہ اُن کی عبادت کی جائے؟

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰي بِاٰيٰتِنَآ اِلٰي فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

اور ہم نے موسٰی کو اپنی نشانیاں دیکر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا

فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
تو اُنہوں نے کہا کہ میں پروردگارِ عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔ جب وہ اُن کے پاس ہماری

بِاٰیٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِیْهِمْ
نشانیاں لے کر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے لگے۔ اور جو نشانی ہم اُن کو

مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ؗ وَاَخَذْنٰهُمْ
دکھاتے تھے وہ دُوسری سے بڑی ہوتی تھی۔ اور ہم نے اُن کو

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا یٰۤاَیُّهَ
عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں۔ اور کہنے لگے کہ

السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا
اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اُس سے دُعا کر بیشک ہم

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ
ہدایت یاب ہونگے۔ سو جب ہم نے اُن سے عذاب کو دُور کر دیا تو وہ عہد شکنی

یَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ
کرنے لگے۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو پکار کر کہا کہ اے قوم

اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ
کیا مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے اور یہ نہریں جو میرے (محلوں کے) نیچے

تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ؕ اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا
بہہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں) کیا تم دیکھتے نہیں؟ بیشک میں اُس شخص سے جو کچھ عزت

الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ۬ وَّلَا یَكَادُ یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَاۤ
نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔ تو اُس پر

اُلْقِیَ عَلَیْہِ اَسْوِرَۃٌ مِّنْ ذَہَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَہُ

سونے کے کنگن کیوں نہ اُتارے گئے یا یہ ہوتا کہ فرشتے جمع ہو کر

الْمَلٰٓئِکَۃُ مُقْتَرِنِیْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَہٗ فَاَطَاعُوْہُ ؕ

اس کے ساتھ آتے۔ غرض اُس نے اپنی قوم کی عقل مار دی۔

اِنَّہُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

اور اُنھوں نے اُسکی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔ جب اُنھوں نے ہمکو خفا کیا تو ہمنے اُنسے

مِنْہُمْ فَاَغْرَقْنٰہُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۵﴾ لا فَجَعَلْنٰہُمْ سَلَفًا

انتقام لیکر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔ اور اُن کو گئے گزرے کر دیا

وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ ع وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا

ع ۱۱

اور پچھلوں کیلئے عبرت بنا دیا۔ اور جب مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) کا حال بیان کیا گیا

اِذَا قَوْمُکَ مِنْہُ یَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِہَتُنَا

تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلاّ اُٹھے۔ اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود

خَیْرٌ اَمْ ہُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْہُ لَکَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ ہُمْ

اچھے ہیں یا عیسیٰؑ؟ اُنھوں نے عیسیٰؑ کی مثال بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ

قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ ہُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَیْہِ

یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا

وَجَعَلْنٰہُ مَثَلًا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۵۹﴾ ط وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا

اور بنی اسرائیل کے لئے اُن کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے

مِنْکُمْ مَّلٰٓئِکَۃً فِی الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّہٗ

فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔ اور وہ

لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا

قیامت کی نشانی ہیں تو (کہہ دو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ

سیدھا رستہ ہے۔ اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے۔ وہ تو

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

تمہارا علانیہ دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰؑ نشانیاں لیکر آئے

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ

تو کہنے لگے کہ میں تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں نیز اس لئے کہ

الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾

بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تمکو سمجھا دوں تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

کچھ شک نہیں کہ خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ

سیدھا رستہ ہے۔ پھر کتنے فرقے اُن میں سے پھٹ گئے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾

سو جو لوگ ظالم ہیں اُن کو درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت اُن پر ناگہاں آ موجود ہو

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ

اور اُن کو خبر تک نہ ہو۔ جو (آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے

ع ۶ ۱۱ ۱۲

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ

دُشمن ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے)۔ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے

الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور نہ تم غمناک ہو گے۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر

وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

ایمان لائے اور فرمانبردار ہو گئے۔ (اُنسے کہا جائیگا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت (و احترام) کیساتھ بہشت میں

تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

داخل ہو جاؤ۔ اُن پر سونے کی پرچوں اور پیالیوں کا

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ

دَور چلے گا۔ اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے

الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

(موجود ہوگا) اور (اے اہلِ جنت) تم اِسمیں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ جنت

الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا

جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔ وہاں تمہارے لئے

فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ

بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے۔ (اور کفار) گنہگار

فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ

ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔ جو اُن سے ہلکا نہ کیا جائیگا اور وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

اس میں نا اُمید ہو کر پڑے رہینگے۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر)

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا

ظلم کرتے تھے۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک (۱) تمہارا پروردگار ہمیں

رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ

موت دیدے۔ وہ کہیگا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے۔ ہم تمہارے پاس حق لیکر آئے ہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا

لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے۔ کیا اُنھوں نے کوئی بات ٹھیرا رکھی ہے

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ

تو ہم بھی کچھ ٹھیرانے والے ہیں۔ (۲) کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم اُن کی پوشیدہ باتوں

وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ

اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سُنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے اُنکے پاس (اُنکی سب باتیں) لکھ لیتے ہیں۔ کہدو

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾

کہ اگر خدا کی اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے (اُسکی) عبادت کرنیوالا ہوں۔

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا مالک

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

اُس سے پاک ہے۔ تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو یہاں تک کہ

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

جس دن کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کو دیکھ لیں۔ اور وہی (ایک)

فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے۔ اور وہ دانا (اور)

(۱) دوزخ کے ایک داروغہ کا نام ہے۔ (۲) کافروں نے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل اور مکے سے ان کے اخراج کا منصوبہ سوچا تھا اور خدا نے یہ ارادہ فرمایا تھا کہ وہ آپ کو کفار پر غالب کرے گا چنانچہ آپ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے تو خدائے تعالیٰ نے آپ کی نصرت فرمائی اور آپؐ نے مکہ فتح کر لیا اور کافر مغلوب ہو کر رہ گئے۔

الْعَلِيْمُ ۞ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
علم والا ہے۔ اور وہ بہت با برکت ہے جس کے لئے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ
اور زمین اور جو کچھ اُن دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے۔ اور اُسی کو قیامت کا علم ہے۔ اور اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ۞ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ
تم لوٹ کر جاؤ گے۔ اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۞ وَلَئِنْ
کچھ اختیار نہیں رکھتے ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں)۔ (۱) اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۞
تم اُن سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ خدا نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۞ فَاصْفَحْ
اور (بسا اوقات) پیغمبرؐ کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ تو اُن سے

عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۞
منہ پھیر لو اور سلام کہدو۔ اُنکو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائیگا۔

## سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۵۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں اُنسٹھ آیتیں — سورۂ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۞ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ
حٰمٓ۔ اس کتاب روشن کی قسم۔ کہ ہم نے اُس کو مبارک رات میں

(۱) یعنی بت جن کی یہ کفار پوجا کرتے تھے اُن کی سفارش نہیں کر سکیں گے۔ سفارش کرنے کا حق تو خدا کے ان نیک بندوں کو ہو گا جن کو خدا کی وحدانیت کا یقین ہے اور وہ اس کی یکتائی اور معبود واحد ہونے کی گواہی دیتے ہیں اور وہی سفارش کر سکتے ہیں۔

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں۔ اسی رات میں تمام حکمت کے کام

حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾

فیصل کئے جاتے ہیں۔ (یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی (پیغمبرؐ کو) بھیجتے ہیں۔

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾

(یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ

وقف لازم

مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

یقین کرنیوالے ہو۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) جِلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے۔ (وہی) تمہارا

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾

اورتمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔ لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾

تو اُس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا۔

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ

جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔ اے پروردگار ہم سے

عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى

اس عذاب کو دُور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔ (اُس وقت) اُنکو نصیحت کہاں مفید ہوگی

وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا

جبکہ اُن کے پاس پیغمبر آ چکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے۔ پھر اُنہوں نے اُن سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے

وقف لازم

مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا

(یہ تو) پڑھایا ہوا (اور) دیوانہ ہے۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں

وقف لازم

اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ

(مگر) تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے

اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

تو بیشک انتقام لیکر چھوڑینگے۔ اور اُن سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَیَّ عِبَادَ

اور اُن کے پاس ایک عالی قدر پیغمبرؐ آئے۔ (جنہوں نے) یہ (کہا) کہ خدا کے بندوں

اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى

(یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ اور خدا کے سامنے

اللّٰهِ ۚ اِنِّیْۤ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۚ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّیْ عُذْتُ

سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لیکر آیا ہوں۔ اور اس (بات) سے کہ تم

بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ

مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے

الثلثة

فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔ تب موسیٰؑ نے اپنے پروردگار سے دُعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ

(خدا نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لیکر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کرینگے۔ اور دریا سے

رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

(کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ (تمہارے بعد) اُنکا تمام لشکر ڈبو دیا جائیگا۔ وہ لوگ بہت سے باغ اور

6

وَّعُيُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ زُرُوۡعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا
چشمے چھوڑ گئے۔ اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔ اور آرام کی چیزیں جنمیں

فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۚ وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾
عیش کیا کرتے تھے۔ اسی طرح (ہوا) اور ہم نے دُوسرے لوگوں کو اُن چیزوں کا مالک بنا دیا۔

فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ وَمَا كَانُوۡا
پھر اُن پر نہ تو آسمان کو اور زمین کو رونا آیا اور نہ اُن کو

مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدۡ نَجَّيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ
مہلت ہی دی گئی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے

ع ۲۹/۱۴

الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا
عذاب سے نجات دی۔ (یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش (اور)

مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى
حد سے نکلا ہوا تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہلِ عالم کے لئے

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ مَا فِيۡهِ بَلٰٓؤٌا
دانستہ منتخب کیا تھا۔ اور اُن کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح

مُّبِيۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّا
آزمائش تھی۔ یہ لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ ہمیں صرف

مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاۡتُوۡا
پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اُٹھنا نہیں۔ پس اگر

بِاٰبَآٮِٕنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ خَيۡرٌ اَمۡ
تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ۔ بھلا یہ اچھے ہیں یا

قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ

تبع کی قوم(۱) اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہمنے اُن (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وہ گنہگار تھے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ

وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

اُن میں ہے اُن کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ اُنکو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى

اُن سب (کے اُٹھنے) کا وقت ہے۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے

شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۙ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ

کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اُن کو مدد ملے گی۔ مگر جس پر خدا مہربانی کرے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ ع اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۙ﴿۴۳﴾

وہ تو غالب اور مہربان ہے۔ بلا شُبہ تھوہر کا درخت۔

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۛ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۛ يَغْلِيْ فِى الْبُطُوْنِ ۙ﴿۴۵﴾

گنہگار کا کھانا ہے۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا۔

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ

جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔ (حکم دیا جائیگا کہ) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے

الْجَحِيْمِ ۖ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ

بیچوں بیچ لیجاؤ۔ پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر)

ع ۲ / ۱۴ / ۱۵ — معانقۃ ۱۲

(۱) تبع یمن کا بادشاہ تھا کہتے ہیں کہ وہ تو صاحب ایمان تھا اور اس کی قوم بت پرست تھی جو ہلاک کر دی گئی

الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ

عذاب (ہو)۔ (اب) مزہ چکھ تُو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے۔ یہ

هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ

مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ

امن کے مقام میں ہونگے۔ (یعنی) باغوں اور چشموں میں۔ حریر کا باریک

مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ

اور دبیز لباس پہن کر ایک دُوسرے کے سامنے بیٹھے ہونگے۔ (وہاں) اس طرح

وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ

(کا حال ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے اُنکے جوڑے لگائینگے۔ وہاں خاطر جمع سے ہر قسم

فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا

کے میوے منگوائیں گے (اور کھائیں گے)۔ (اور) پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے)

الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ اور خدا اُن کو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا۔

فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾ ع

پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

ع ۳ ۱۷/۱۶

سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰیَاتُھَا ۳۷ — رُکُوْعَاتُھَا ۴

اس میں سینتیس آیتیں — سورۂ جاثیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اُتارا جانا خدائے غالب (اور) دانا (کی طرف) سے ہے۔

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾

بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ

اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنیوالوں کے لئے

يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ

نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو خدا نے

اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

آسمان سے (ذریعۂ) رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اُس کے مر جانے

بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾

کے بعد زندہ کیا اُس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سُناتے ہیں تو یہ خدا اور اس کی

بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔ ہر جھوٹے گنہگار پر

اَثِیۡمٍ ۙ﴿۷﴾ یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتۡلٰی عَلَیۡہِ ثُمَّ یُصِرُّ

افسوس ہے۔ (کہ) خدا کی آیتیں اُس کو پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں تو اُن کو سُن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے

مُسۡتَکۡبِرًا کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡہَا ۚ فَبَشِّرۡہُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۸﴾

ضد کرتا ہے کہ گویا اُن کو سُنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دُکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سُنا دو۔

وَ اِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡـًٔۨا اتَّخَذَہَا ہُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ

اور جب ہماری کچھ آیتیں اُسے معلوم ہوتی ہیں تو اُن کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے لوگوں

لَہُمۡ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ؕ﴿۹﴾ مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ جَہَنَّمُ ۚ وَ لَا

کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اُنکے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام

یُغۡنِیۡ عَنۡہُمۡ مَّا کَسَبُوۡا شَیۡئًا وَّ لَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ

وہ کرتے رہے کچھ بھی اُن کے کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو اُنہوں نے خدا کے سوا

دُوۡنِ اللّٰہِ اَوۡلِیَآءَ ۚ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ؕ﴿۱۰﴾ ہٰذَا

معبود بنا رکھا تھا۔ اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔ یہ

ہُدًی ۚ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ لَہُمۡ عَذَابٌ

ہدایت (کی کتاب) ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں اُن کو سخت قسم کا

مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ع اَللّٰہُ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَکُمُ الۡبَحۡرَ

درد دینے والا عذاب ہوگا۔ خدا ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا

لِتَجۡرِیَ الۡفُلۡکُ فِیۡہِ بِاَمۡرِہٖ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ

کہ اس کے حکم سے اُس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو

وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿ۚ۱۲﴾ وَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ

اور تاکہ شکر کرو۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے

ع ۱۱/۱۷

وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
اور جو کچھ زمین میں سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے

لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا
اس میں (قدرتِ خدا کی) نشانیاں ہیں۔ مومنوں سے کہدو کہ جو لوگ خدا کے دِنوں کی (جو اعمال کے

لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا
بدلے کیلئے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے اُن سے درگزر کریں تاکہ وہ اُن لوگوں کو اُن کے

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ
اعمال کا بدلہ دے۔ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو

أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ
بُرے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اور ہمنے

آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ
بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور نبوت بخشی

وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾
اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہلِ عالم پر فضیلت دی۔

وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا
اور اُن کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو اُنہوں نے جو اختلاف کیا تو

مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ
علم آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک

رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا
تمہارا پروردگار قیامت کے دن اُن میں اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ

فیصلہ کرے گا۔ پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا

فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾

تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

یہ خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا

ایک دُوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور خدا پرہیزگاروں کا دوست ہے۔ یہ

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

(قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ

جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم اُن کو اُن لوگوں جیسا کر دیں گے

كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ

جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور اُن کی زندگی

وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

ع ۲ ۱۸

اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں بُرے ہیں۔ اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو

هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ

معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) خدا نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا اور ان کے کانوں

وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ

اور دل پر مہر لگا دی اور اُسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب خدا کے سوا اُسکو

مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِىَ

کون راہ پر لا سکتا ہے۔ بھلا تم کیوں نصیحت نہیں پکڑتے؟ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَاۤ

صرف دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو

اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ

زمانہ مار دیتا ہے اور اُن کو اس کا کچھ علم نہیں صرف ظن سے

اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا

کام لیتے ہیں۔ اور جب اُن کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو اُن کی

كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

(کو زندہ) کر لاؤ۔ کہدو کہ خدا ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر

يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ

تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

بہت سے لوگ نہیں جانتے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْاَرْضِ ؕ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَىِٕذٍ یَّخْسَرُ

خدا ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہلِ باطل خسارے میں

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰی كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً ۫ قف كُلُّ

پڑ جائیں گے۔ اور تم ہر فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ اور ہر ایک جماعت

اُمَّةٍ تُدْعٰۤی اِلٰی كِتٰبِهَا ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا

اپنی کتابِ (اعمال) کی طرف لائی جائیگی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْكُمْ

آج تمکو اس کا بدلہ دیا جائیگا۔ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ

بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

بیان کر دے گی۔ جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدْخِلُهُمْ

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار اُنہیں

رَبُّهُمْ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا

اپنی رحمت کے باغ میں داخل کریگا۔ یہی صریح کامیابی ہے۔ اور

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۫ قف اَفَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ

جنہوں نے کُفر کیا (اُن سے کہا جائیگا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا

مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔ اور جب

قِیْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَیْبَ فِیْهَا

کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا
تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں
وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا
اور ہمیں یقین نہیں آتا۔ اور اُن کے اعمال کی بُرائیاں اُن پر
عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾
ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ اُن کو آ گھیرے گا۔
وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ
اور کہا جائیگا کہ جس طرح تم نے اُس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں
هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿٣٤﴾
بُھلا دینگے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ
یہ اس لئے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دُنیا کی زندگی نے تم کو
الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا
دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ
هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
اُن کی توبہ قبول کی جائیگی۔ پس خدا ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے
وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ
جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک (اور) تمام جہان کا پروردگار ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٣٧﴾ ع
اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہ غالب (اور) دانا ہے۔

# سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۳۵ رُكُوْعَاتُهَا ۴

اس میں پینتیس آیتیں سورۂ احقاف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔ یہ کتاب خدائے غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾

کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا

کہو کہ بھلا تم نے اُن چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ اُنھوں نے

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ

زمین میں کونسی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں اُنکی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو

بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہے

صٰدِقِيْنَ ﴿۴﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

(تو اُسے پیش کرو)۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے

مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ

جو قیامت تک اُسے جواب نہ دے سکے اور اُن کو اُنکے

دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ

پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔ اور جب لوگ جمع کئے جائینگے تو وہ اُن کے

اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

دُشمن ہونگے اور اُن کی پرستش سے انکار کرینگے۔ اور جب اُن کے سامنے

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ

ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب اُن کے پاس آ چکا

هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ

کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اُس نے اِسکو از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر

افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ

میں نے اسکو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم خدا کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ وہ

اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ

اُس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اسکے بارے میں کرتے ہو۔ وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ

وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۸ قُلْ مَا كُنْتُ

کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دو کہ میں

بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا

کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائیگا اور تمہارے ساتھ

بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

کیا (کیا جائیگا)۔ میں تو اُسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت

مُّبِيْنٌ ۝۹ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

کرنا ہے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) خدا کی طرف سے ہو

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اور تم نے اُس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی

عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى

دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)۔ بے شک خدا ظالم لوگوں کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ع ۱

ہدایت نہیں دیتا۔ اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ

کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اُسکی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے۔ اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے

فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

تو اب کہیں گے کہ یہ پُرانا جھوٹ ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا

کتاب بھی (لوگوں کے لئے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اُسی کی تصدیق

عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ ج

کرنیوالی تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوکاروں کو خوشخبری سُنائے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو اُنکو نہ کچھ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ج اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ یہی اہلِ جنت ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَوَصَّيْنَا

کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یہ) اسکا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہمنے انسان کو

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا
اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اُسکی ماں نے اسکو تکلیف سے پیٹ میں رکھا
وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ
اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اُسکا پیٹ میں رہنا اور دُودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ
یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا ہے اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے
رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ
کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تُو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں
عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
اِن کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تُو پسند کرے
وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ
اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (و تقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رُجوع کرتا ہوں اور میں
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ
فرمانبرداروں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم
مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ
قبول کرینگے اور اُن کے گناہوں سے درگزر فرمائینگے اور (یہی) اہلِ جنت میں (ہوں گے)۔
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْ
(یہ) سچا وعدہ (ہے) جو اُن سے کیا جاتا ہے۔ اور جس
قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ اُخْرَجَ
شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ
حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں خدا کی جناب میں

اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ
فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کم بخت ایمان لا۔ خدا کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا

مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) اُمتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ
عذاب کا وعدہ متحقق ہو گیا۔ بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور لوگوں

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ
نے جیسے کام کئے ہونگے اُنکے مطابق سب کے درجے ہونگے غرض یہ ہے کہ اُنکو اُنکے اعمال کا پُورا بدلہ دیا

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى
اور اُنکا نقصان نہ کیا جائے۔ اور جس دن کافر دوزخ کے

النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
سامنے کئے جائینگے۔ (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دُنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ
اور اُن سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
(یہ) اس کی سزا (ہے) کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے

ع

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ

اور اسکی کہ بدکرداری کرتے تھے۔ اور (قوم) عاد کے بھائی (ہُود) کو یاد کرو۔ کہ جب

اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ

اُنہوں نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں ہدایت کی اور اُن سے پہلے اور پیچھے بھی

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا

ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت

اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾

نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اسلئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو

تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا

جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اُسے ہم پر لے آؤ۔ (اُنہوں نے) کہا

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ٘ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ

کہ (اسکا) علم تو خدا ہی کو ہے۔ اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں

وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔ پھر جب اُنہوں نے

عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ

اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) اُنکے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے

مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا

جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جسکے لئے تم جلدی کرتے تھے۔ یعنی آندھی جس میں

6

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَىْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا

درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔ ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے

فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى

تو وہ ایسے ہو گئے کہ اُنکے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ

سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے اُنکو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے

فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَاۤ

اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے تو جب کہ وہ خدا کی

اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ

آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو اُن کے کان ہی اُن کے کچھ کام آ سکے اور نہ آنکھیں

مِّنْ شَىْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ

اور نہ دِل اور جس چیز سے استہزاء کیا کرتے تھے

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا

اُس نے اُن کو آ گھیرا۔ اور تمہارے اردگرد کی

ع ۳

مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

رُجوع کریں۔ تو جن کو اُن لوگوں نے خدا کے تقرب کے لئے خدا کے سوا معبود بنایا تھا

دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

اُنہوں نے اُن کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ اُن (کے سامنے) سے گُم ہو گئے۔ اور یہ

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ

اُنکا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے۔ اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا

تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سُنیں تو جب وہ

حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى

اُسکے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں

قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا

واپس گئے کہ (اُنکو) نصیحت کریں۔ کہنے لگے کہ اے قوم! ہم نے ایک کتاب

كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُنکی

يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾

تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ

اے قوم خدا کی طرف بُلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ خدا تمہارے گناہ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾

بخش دے گا اور تمہیں دُکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي

اور جو شخص خدا کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (خدا کو)

الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰٓئِكَ

عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اُسکے سوا اسکے حمایتی ہونگے۔ یہ لوگ

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ
صریح گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس خدا نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اُنکے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ

عَلٰۤى اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
مُردوں کو زندہ کرے۔ ہاں ہاں وہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿۳۳﴾ وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَى
قادر ہے۔ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے

النَّارِ ؕ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ
کئے جائینگے۔ (اور کہا جائیگا) کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہینگے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے)۔

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾
حکم ہوگا کہ تم جو (دُنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا
پس (اے محمدؐ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور اُن کے لئے

تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ ۙ
(عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے

لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ
تو (خیال کرینگے کہ) گویا (دُنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے۔ سو (اب)

یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع
وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

آیاتها ۳۸ — سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

اس میں اڑتیس آیتیں — سورۂ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی — اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) خدا کے رستے سے روکا خدا نے اُنکے اعمال

اَعْمَالَهُمْ ۝۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا

برباد کر دیئے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی

بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ

اسے مانتے رہے اور وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ

اُن سے اُن کے گناہ دور کر دیئے اور اُنکی حالت سنوار دی۔ یہ (حبط اعمال اور اصلاح حال)

كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

اسلئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا اُنھوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار کی طرف سے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳

(دینِ) حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح خدا لوگوں سے اُن کے حالات بیان فرماتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى

جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو اُنکی گردنیں اُڑا دو۔ یہاں تک کہ

اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ

جب اُنکو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں اُنکو) مضبوطی سے قید کر لو پھر اسکے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہئے

مع ۱۳

وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ۬ ۵ ذٰلِكَ ۛ

یا کچھ مال لیکر یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے یہ (حکم یاد رکھو)

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ بَعْضَكُمْ

اور اگر خدا چاہتا تو (اور طرح) اُن سے انتقام لے لیتا اُس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دُوسرے سے

بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ

(لڑوا کر) کرے۔ اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُنکے عملوں کو ہرگز

اَعْمَالَهُمْ ۴ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۵ وَيُدْخِلُهُمُ

ضائع نہیں کریگا۔ (بلکہ) اُنکو سیدھے رستے پر چلائیگا اور اُنکی حالت درست کر دیگا۔ اور اُن کو

الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۶ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ

بہشت میں جس سے اُنہیں شناسا کر رکھا ہے داخل کریگا۔ اے اہلِ ایمان! اگر تم

تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۷ وَالَّذِيْنَ

خدا کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کریگا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔ اور جو

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۸ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

کافر ہیں اُن کے لئے ہلاکت ہے اور وہ اُن کے اعمال کو برباد کر دیگا۔ یہ اسلئے کہ خدا نے

كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۹ اَفَلَمْ

جو چیز نازل فرمائی اُنہوں نے اسکو ناپسند کیا تو خدا نے بھی اُنکے اعمال اکارت کر دیئے۔ کیا اُنہوں

يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اُن سے پہلے تھے اُنکا انجام کیسا ہوا؟ خدا نے اُن پر تباہی ڈالدی اور اسی طرح کا (عذاب)

أَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُن کافروں کو ہوگا۔ یہ اسلئے کہ جو مومن ہیں اُنکا خدا کارساز ہے

وَأَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ جو لوگ ایمان لائے

ع ۱۱ ۵

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور عمل نیک کرتے رہے اُنکو خدا بہشتوں میں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۖ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ

نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائیگا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اُٹھاتے ہیں

وَيَأْكُلُوْنَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾

اور (اسطرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور اُنکا ٹھکانا دوزخ ہے۔

وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ

اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں نے تمہیں وہاں) سے نکال دیا زور و قوت میں

الَّتِيْ أَخْرَجَتْكَ ۚ أَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ أَفَمَنْ

کہیں بڑھ کر تھیں۔ ہم نے اُنکا ستیاناس کر دیا اور اُنکا کوئی مدد گار نہ ہوا۔ بھلا جو

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ

شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ اُنکی طرح (ہو سکتا) ہے جنکے اعمالِ بد انہیں اچھے کر کے

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔ جنت جسکا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے

الْمُتَّقُوْنَ ۖ فِيْهَآ أَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَأَنْهٰرٌ

اسکی صفت یہ ہے۔ کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی

مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ
نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں

لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ
جو پینے والوں کیلئے (سراسر) لذت ہے۔ اور شہدِ مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے)۔ اور (وہاں) اُن کیلئے

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ
ہر قسم کے میوے ہیں اور اُن کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ (کیا یہ پرہیزگار)

هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ
اُنکی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہینگے اور جنکو کھولتا ہوا پانی پلایا جائیگا تو اُنکی انتڑیوں کو

اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا
کاٹ ڈالے گا۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ

خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا
(سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے اُنسے کہتے ہیں کہ

قَالَ اٰنِفًا ۟ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
(بھلا) اُنہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر خدا نے مہر لگا رکھی ہے

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ
اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اُن کو وہ

هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ
ہدایت مزید بخشتا اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے۔ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھ رہے ہیں

اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا
کہ ناگہاں اُن پر آ واقع ہو سو اُسکی نشانیاں (وقوع میں) آ چکی ہیں۔ پھر جب وہ اُن پر آ نازل ہو گی

جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اُسوقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی؟)۔ پس جان رکھو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ
اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور (اَور) مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بھی۔ اور خدا
يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے واقف ہے۔ اور مومن لوگ کہتے ہیں
لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ
کہ (جہاد کی) کوئی سُورت کیوں نازل نہیں ہوتی۔ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سُورت نازل ہو
وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اور اسمیں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دِلوں میں
مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
(نفاق کا) مرض ہے تو اُنکو دیکھو کہ تمہاری طرف اسطرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بیہوشی
الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ
(طاری) ہو رہی ہو۔ سو اُنکے لئے خرابی ہے۔ (خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے)
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا
پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی تو اگر یہ لوگ خدا سے سچے رہنا چاہتے تو انکے لئے بہت
لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي
اچھا ہوتا۔ (اے منافقو!) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں
الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔ یہی لوگ ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا

جن پر خدا نے لعنت کی ہے اور اُن (کے کانوں) کو بہرا اور (اُنکی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔ بھلا

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ

یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (اُن کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں۔ جو

الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

لوگ راہِ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دیکر

الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ

پھر گئے شیطان نے (یہ کام) اُنکو مُزیّن کر دکھایا۔ اور انہیں طولِ (عمر کا وعدہ) دیا۔ یہ اسلئے

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

کہ جو لوگ خدا کی اُتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ اُن سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ

ہم تمہاری بات بھی مانیں گے۔ اور خدا اُن کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔ تو اُسوقت

اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

(اُنکا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے اُنکی جان نکالیں گے اور اُنکے مُونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائینگے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ

یہ اسلئے کہ جس چیز سے خدا ناخوش ہے یہ اسکے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ع ۳ ۷

تو اُسنے بھی اُنکے عملوں کو برباد کر دیا۔ کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ

یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ خدا اُن کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا۔ اور اگر ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ

تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم اُنکو چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم اُنہیں (اُنکے) اندازِ گفتگو ہی سے

لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

پہچان لو گے۔ اور خدا تمہارے اعمال سے واقف ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو

حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟

آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنیوالے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں اُنکو معلوم کریں اور تمہارے

اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

حالات جانچ لیں۔ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور) پھر بھی

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

اُنہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) خدا کی راہ سے روکا اور پیغمبرؐ کی

لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ

مخالفت کی وہ خدا کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور خدا اُنکا سب کیا کرایا

اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

اکارت کر دیگا۔ مومنو! خدا کا ارشاد مانو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

اور پیغمبرؐ کی فرمانبرداری اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

لوگ کافر ہوئے اور خدا کے رستے سے روکتے رہے پھر

مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا

کافر ہی مر گئے خدا اُن کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ تو تم

تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ
ہمت نہ ہارو اور (دُشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم تو غالب ہو

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا
اور خدا تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کرے گا۔ دُنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا
زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ اِنْ
تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔ اگر وہ

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾
تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ
دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے

اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
بُلائے جاتے ہو۔ تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ
اپنے آپ سے بخل کرتا ہے۔ اور خدا بے نیاز ہے اور تم محتاج۔

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا
اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے

يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع
نہیں ہوں گے۔

ع ۴ / ۱۰ / ۸

## سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ
اٰيَاتُهَا ۲۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

اس میں انتیس آیتیں — سورۂ فتح مدینہ منورہ میں نازل ہوئی — اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح و صاف۔﴿۱﴾ تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

اور تم کو سیدھے رستے چلائے۔ اور خدا تمہاری زبردست

عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

مدد کرے۔ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

نازل فرمائی تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾

(سب) خدا ہی کے ہیں۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

(یہ) اسلئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ

نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے اور اُن سے اُن کے گناہوں کو دُور کر دے۔



﴿۱﴾ فتح کے بارے میں اختلاف ہے کہ اس سے کیا مراد ہے۔ اکثر کا قول یہ ہے کہ اس سے مراد حدیبیہ کی صلح ہے کیونکہ کبھی صلح کا نام فتح بھی رکھ لیتے ہیں۔ حضرت ابنِ مسعودؓ وغیرہ سے روایت ہے کہ تم تو مکہ کی فتح کو فتح خیال کرتے ہو اور ہم حدیبیہ کی صلح کو فتح سمجھتے ہیں۔ بخاری میں حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تم لوگ فتح مکہ کو فتح شمار کرتے ہو اور ہم بیعت الرضوان کو جو حدیبیہ کے دن ہوئی فتح تصور کرتے ہیں۔ اس صلح کے واقعات یہ ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ۶ ہجری میں حدیبیہ جانے سے پیشتر خواب دیکھا کہ گویا آپ نے اور آپکے اصحاب نے سر منڈوایا اور بال کتروائے۔ یہ خواب آپ نے اصحاب کو سنایا تو یہ خیال کر کے خوش ہوئے کہ اسی سال مکہ میں داخل ہونگے تو آپ بیت اللہ کی (باقی صفحہ نمبر ۱۷۰۹ پر)

وَّ كَانَ ذٰلِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۙ﴿۵﴾ وَّ يُعَذِّبَ

اور یہ خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ اور (اسلئے کہ)

الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ وَ الۡمُشۡرِكٰتِ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوۡءِ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ۚ

جو خدا کے حق میں بُرے بُرے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ اُنہی پر بُرے حادثے واقع ہوں

وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَ لَعَنَهُمۡ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَهَنَّمَ ؕ

اور خدا اُن پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور اُن کے لئے دوزخ تیار کی۔

وَ سَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۶﴾ وَ لِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ

اور وہ بُری جگہ ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر خدا ہی کے ہیں۔

وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۷﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا

اور خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور ہمنے (اے محمدؐ) تمکو حق ظاہر کرنیوالا اورخوشخبری

وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيۡرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ

سنانے والا اورخوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے۔ تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا پر اور اسکے پیغمبرؐ پر ایمان لاؤ

وَ تُعَزِّرُوۡهُ وَ تُوَقِّرُوۡهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّ اَصِيۡلًا ﴿۹﴾

اور اسکی مدد کرو اور اُسکو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے رہو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُبَايِعُوۡنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوۡنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ

جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا کا

اللّٰهِ فَوۡقَ اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنۡكُثُ عَلٰى

ہاتھ اُنکے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۹۷۰) زیارت اور عمرے کی نیت سے مکّہ کو روانہ ہوئے۔ جب عسفان میں پہنچے تو آپ کو بشیر بن سفیان نے خبر دی کہ آپ کی روانگی کا حال سن کر قریش بڑی جمعیت سے نکلے ہیں اور انہوں نے عہد کیا ہے کہ ایسا ہرگز نہ ہونے پائے کہ آپ اُن پر غالب ہو کر مکّہ میں داخل ہوں اور خالد بن ولید بھی اُن کے سواروں میں ہیں جو کراع غمیم کی طرف آگے بھیجا گیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ اب دو ہی صورتیں ہیں یا تو جہاد کر کے ظفر اور غلبہ حاصل کریں، یا جان ہی دے دیں۔ ع :

یا تن رسد بجاناں یا جاں ز تن برآید

(باقی صفحہ نمبر ۹۷۲ پر)

نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

اُسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جسکا اُس نے خدا سے عہد کیا ہے پُورا کرے تو وہ اُسے

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ ع سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

عنقریب اجرِ عظیم دیگا۔ جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے

شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

کہ ہمکو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا آپ ہمارے لئے (خدا سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو اُنکے دِل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ اگر خدا تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ

یا فائدہ پہچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اُسکے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں)۔

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ

بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ

اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ

یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبرؐ اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر

اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ

آنے ہی کے نہیں اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی اور (اسی وجہ سے) تم نے بُرے بُرے خیال کئے

وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝۱۲ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور (آخر کار) تم ہلاکت میں پڑ گئے۔ اور جو شخص خدا پر اور اسکے پیغمبرؐ پر ایمان نہ لائے

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝۱۳ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

تو ہم نے (ایسے) کافروں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۹۷۱) چنانچہ اصحاب کو حکم دیا کہ خدا کا نام لیکر چل دو۔ پھر وہاں سے روانہ ہوئے اور مرار کی گھاٹی میں سے ہوکر حدیبیہ کے پرلے سرے جا اترے وہاں آپؐ کے پاس قریش کے کئی شخص یکے بعد دیگرے آتے رہے آپؐ اُن سے یہی فرماتے رہے کہ ہم تو صرف زیارتِ کعبہ کے لئے آئے ہیں جنگ و جدل کیلئے نہیں آئے وہ لوگ جو باتیں یہاں سنتے تھے۔ وہاں جا کر کہہ دیتے تھے آخر آپؐ نے اپنی طرف سے حضرت عثمانؓ کو قریش کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ ہم لڑنے نہیں آئے خانۂ خدا کی زیارت کرنے کو آئے ہیں ابھی آپؐ واپس نہیں آئے تھے کہ یہاں یہ افواہ اُڑ گئی کہ آپؐ قتل کر دیئے گئے ہیں۔ یہ خبر سن کر جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو عزمِ جنگ کرنا پڑا اور اسی ارادے سے آپؐ نے مسلمانوں سے بیعت لی (باقی صفحہ نمبر ۹۷۵ پر)

وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

خدا ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ

اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

اسی طرح خدا نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں)

تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ

تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔ ﴿۱﴾ جو

لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ

گنوار پیچھے رہ گئے تھے اُن سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے

بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

بُلائے جاؤ گے اُن سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئینگے اگر تم حکم مانو گے

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

تو خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ

مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

پھیرا تھا تو وہ تمکو بُری تکلیف کی سزا دیگا۔ نہ تو اندھے پر



﴿۱﴾ جب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کے چھٹے سال حدیبیہ سے لوٹ کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو خدا نے آپؐ کو فتح خیبر کا وعدہ دیا اور وہاں کی غنیمتوں کے لئے اُنہی لوگوں کو مخصوص فرمایا جو حدیبیہ میں آپ کے ساتھ تھے جب آپؐ خیبر کی طرف تشریف لے چلے تو جو لوگ حدیبیہ میں نہیں گئے تھے انہوں نے غنیمت کے لالچ سے درخواست کی کہ ہم کو بھی ساتھ لے چلئے۔ جواب ملا کہ تم ہمارے ساتھ چلو ہی مت کیونکہ غنیمتِ خیبر میں تم لوگوں کا کچھ حصہ نہیں اور خدا کا یہی ارشاد ہے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ خدا نے تو ایسا نہیں کہا ہوگا۔ یوں کہو کہ تم کو ہم سے حسد ہے اور مارے حسد کے تم ہمیں شریکِ غنیمت نہیں کرنا چاہتے خدا نے فرمایا کہ یہ احمق لوگ ہیں ان کو ان باتوں کے سمجھنے کی عقل ہی نہیں۔

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ

گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور جو شخص خدا اور اُسکے پیغمبرؐ کے فرمان پر چلے گا خدا اُسکو بہشتوں میں داخل کرے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں اور جو روگردانی کرے گا اُسے بُرے دُکھ کی

اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

سزا دیگا۔ (اے پیغمبرؐ) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے

ع ۲ النصف

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

تو خدا ان سے خوش ہوا اور جو (صدق و خلوص) اُنکے دلوں میں تھا وہ اُس نے معلوم کر لیا تو اُن پر تسلی نازل فرمائی

عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ ۙ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

اور اُنہیں جلد فتح عنایت کی۔ (۱) اور بہت سی غنیمتیں

يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ

جو اُنہوں نے حاصل کیں۔ اور خدا غالب حکمت والا ہے۔ خدا نے تم سے

اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ

بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم اُن کو حاصل کرو گے سو اُس نے غنیمت کی تمہارے لئے جلدی فرمائی

وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کیلئے (خدا کی) قدرت کا نمونہ ہو

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ ۙ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا

اور وہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے۔ اور اَور (غنیمتیں دیں) جن پر تم قدرت



(۱) چونکہ اس بیعت کے سبب خدا مومنوں سے خوش ہوا تھا اسلئے اس کو بیعت الرضوان کہتے ہیں۔ یہ بیعت اس بات پر لی گئی تھی کہ مسلمان قریش سے لڑائی کرینگے اور مرتے دم تک نہیں بھاگیں گے اس کے صلے میں خدا نے مومنوں کے دلوں میں تسلی پیدا کی اور جلد خیبر کی فتح نصیب کی جس میں بہت سی غنیمتیں ہاتھ آئیں بیعت کے وقت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بقول اکثر کیکر کے درخت اور بقول بعض بیری کے تلے تشریف رکھتے تھے چونکہ لوگ بیعت کے سبب اس درخت کی تعظیم کے لئے اس کے پاس آنے لگے تھے تو حضرت عمرؓ نے اس خیال سے کہ تعظیم حدِ پرستش تک نہ پہنچ جائے اس کو کٹوا ڈالا۔

6

عَلَيۡهَا قَدۡ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

نہیں رکھتے تھے (اور) وہ خدا ہی کی قدرت میں تھیں۔ اور خدا ہر چیز پر

قَدِيۡرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوۡ قٰتَلَكُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوَلَّوُا الۡاَدۡبَارَ

قادر ہے۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے

ثُمَّ لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ

پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار۔ (یہی) خدا کی عادت ہے

الَّتِىۡ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلُ ۖۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم خدا کی عادت کبھی بدلتی

تَبۡدِيۡلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ كَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ

نہ دیکھو گے۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتحیاب کرنے کے بعد

عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ اَظۡفَرَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ

سرحدِ مکہ میں اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیئے۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس کو دیکھ رہا ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا

وَصَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ وَالۡهَدۡىَ مَعۡكُوۡفًا

اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی

اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ وَنِسَآءٌ

کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رُکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ اَنۡ تَطَئُوۡهُمۡ فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ

نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم اُن کو پامال کر دیتے تو تم کو اُن کی طرف سے بے خبری میں



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۹۷۲) جس کو بیعت الرضوان کہتے ہیں۔ ادھر کفار کو جو یہاں کے حالات معلوم ہوئے تو وہ جوش وخروش مدھم ہو گیا اور انھوں نے سہیل بن عمرو کو حضرت محمدؐ کے پاس صلح کے لئے روانہ کیا۔ اور شرائط صلح یہ قرار دیں کہ آپؐ اب کے بے عمرہ کئے واپس چلے جائیں اگلے سال عمرے کو آئیں اور صرف تین دن قیام کریں اور تلواروں کے سوا کوئی ہتھیار ساتھ نہ لائیں۔ اور انکو بھی میان سے نہ نکالیں یہ شرطیں حضرت محمدؐ نے منظور فرمالیں اور صلح نامہ مرتب ہونے لگا تو آپؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ لکھو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تو سہیل بولا ہم نہیں جانتے بسم اللہ الرحمن الرحیم کیا ہے۔ باسمک اللھم لکھو پھر آپؐ نے فرمایا کہ لکھو من محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو کہا کہ اگر ہم اس بات کے قائل ہوتے (باقی صفحہ نمبر ۹۷۸ پر)

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهٖ مَنْ

نقصان پہنچ جاتا (تو ابھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اسلئے (ہوئی) کہ خدا اپنی رحمت میں

يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

جسکو چاہے داخل کرلے۔ اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو اُن میں کافر تھے اُنکو ہم دُکھ دینے والا عذاب

اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

دیتے۔ ﴿۱﴾ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

اور ضد بھی جاہلیت کی تو خدا نے اپنے پیغمبرؐ اور مومنوں پر اپنی طرف سے

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا

تسکین نازل فرمائی اور اُنکو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور اُسی کے

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع ۱۱

مُستحق اور اہل تھے۔ اور خدا ہر چیز سے خبردار ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

بے شک خدا نے اپنے پیغمبرؐ کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا۔ کہ اگر خدا نے چاہا

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

تو مسجدِ حرام میں اپنے سر مُنڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن و امان سے

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ

داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ

نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی۔ ﴿۲﴾ وہی تو ہے



﴿۱﴾ اس آیت میں وجہ تاخیر فتح مکہ بیان فرمائی گئی۔ وہ یہ کہ مکّہ میں اسطرح کی عورتیں اور مرد مسلمان بھی تھے کہ جان کے اندیشے سے اپنا ایمان کفار سے مخفی رکھتے تھے اور خدا کے سوا اُنکا حال کسی کو معلوم نہ تھا تو اگر خدا مسلمانوں کو مکّہ پر چڑھائی کا حکم دے دیتا تو جو سلوک کافروں کیساتھ ہوتا وہی بحالت نادانستگی اُنکے ساتھ ہوتا اور خدا کو یہ منظور نہ تھا اور اگر وہ لوگ ان میں نہ ہوتے تو مکہ کی فتح میں توقف واقع نہ ہوتا ﴿۲﴾ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ذی قعدہ ۶ھ میں حدیبیہ سے مدینے کو واپس تشریف لے گئے ذی الحجہ اور محرم وہاں ٹھہرے ماہ صفر میں خیبر پر چڑھائی کر کے اس کو فتح کیا اور پھر مدینے کو لوٹ گئے ذی قعدہ ۷ھ ہجری میں آپؐ اور حدیبیہ والے عمرہ کرنے کے لئے مکّہ کو روانہ ہوئے تو آپؐ نے (باقی صفحہ نمبر ۹۷۷ پر)

الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ

جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت (کی کتاب) اور دینِ حق دیکر بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ ؕ

تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کیلئے خدا ہی کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى

محمدؐ خدا کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ اُنکے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو اُنکو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ

اور خدا کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرتِ) سجود کے اثر سے

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ

اُن کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ اُنکے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سُوئی نکالی پھر اُسکو مضبوط کیا

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

اور نیک اعمال کرتے رہے اُن سے خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

معانقہ

ع ۴ ۱۲

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۹۷۶) ذوالحلیفہ سے احرام باندھا اور قربانیوں کے جانوروں کو ساتھ لیا غرض آپ مکّہ میں بے خوف و خطر داخل ہوئے اور جو باتیں آپؐ نے خواب میں دیکھی تھیں وہ اس سال پوری ہوئیں اسی خواب کے سچ ہونے کا اس آیت میں ذکر ہے ۱۲

## سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں اٹھارہ آیتیں — سورۂ حجرات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی — اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
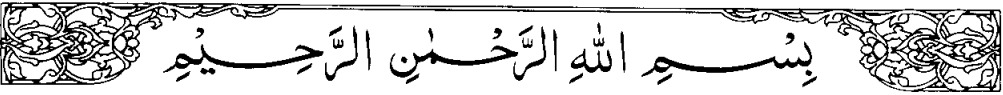
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) خدا اور اُس کے رسولؐ سے پہلے

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱

نہ بول اُٹھا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بے شک خدا سنتا جانتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

اے اہلِ ایمان! اپنی آوازیں پیغمبرؐ کی آواز سے اُونچی

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دُوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) اُن کے روبرو

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲

زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

جو لوگ پیغمبرؐ خدا کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ

خدا نے اُن کے دل تقوے کے لئے آزما لئے ہیں۔ اُن کیلئے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ

بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔ جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۹۷۵) کہ آپؐ خدا کے رسول ہیں تو آپ کی پیروی ہی نہ اختیار کر لیتے۔ اپنے والد کا نام لکھوایئے تو آپؐ نے فرمایا لکھو من محمد بن عبد الله اور ایک شرط کفار نے یہ کی کہ جو شخص آپکی طرف سے ہمارے پاس آئے ہم اسکو واپس نہ کرینگے اور جو ہماری طرف سے آپکے پاس جائے آپ اس کو واپس کر دیں۔ اس مصالحت میں جو مصلحت تھی اس کو تو جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہی خوب سمجھتے تھے لیکن پُر جوش اصحاب کو صلح کی باتیں نہایت شاق معلوم ہوئیں اور سخت رنجیدہ ہوئے اور اس پر خواب کا معاملہ ان کو بے دل کئے دیتا تھا وہ یہ سمجھتے تھے کہ اسی سال عمرہ کرینگے مگر جاتے ہیں بے نیل و مرام۔ اسی اثناء میں ایک ناگوار واقعہ پیش آیا کہ ابھی صلح نامہ لکھا ہی جا رہا تھا کہ ناگاہ ابو جندل بن سہیل بن عمرو پابہ زنجیر کفار میں سے بھاگ کر آپکے (باقی صفحہ نمبر ۹۷۹ پر)

وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ

آواز دیتے ہیں اُن میں اکثر بے عقل ہیں۔ اور اگر وہ

صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر اُن کے پاس آتے تو یہ اُن کے لئے بہتر تھا۔ اور خدا تو

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ

بخشنے والا مہربان ہے۔ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر

بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى

لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو

مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ

اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔ اور جان رکھو کہ تم میں خدا کے

اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

پیغمبرؐ ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ

خدا نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر

اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ

الرّٰشِدُوْنَ ۝۷ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

راہِ ہدایت پر ہیں۔ (یعنی) خدا کے فضل اور احسان سے۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت

حَكِيْمٌ ۝۸ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا

والا ہے۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو اُن میں



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۹۷۸) پاس آموجود ہوئے تو سہیل نے کہا کہ جن لوگوں کے بارے میں میں آپ سے صلح کرتا ہوں ان میں یہ پہلا شخص ہے اس کو آپ میرے حوالے کر دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ابھی تک صلحنامہ مکمل نہیں ہوا۔ اس نے کہا کہ معاملہ اس کے آنے سے پہلے فیصل ہو چکا ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں یہ سچ ہے پھر سہیل نے اُٹھ کر ابو جندل کا گریبان پکڑ لیا اور ابو جندل دھاڑیں مار مار کر رونے اور کہنے لگے کہ مسلمانو تم مجھے مشرکوں کے حوالے کیوں کرتے ہو یہ تو مجھے میرے دین سے منحرف کر دینگے۔ حضرت محمدؐ نے فرمایا ابو جندل صبر کر اور خدا سے اپنے اجر کی امید رکھ۔ خدا تیری مشکلات کو حل کرنیوالا ہے ہم تجھ کو ہرگز واپس نہ دیتے لیکن ہم ان لوگوں سے اس بات کا عہد کر چکے ہیں اور ہم عہد شکنی نہیں کرنا چاہتے۔ ہر چند (باقی صفحہ نمبر ۹۸۲ پر)

بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدٰىهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى فَقَاتِلُوا

صلح کرا دو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو

الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ إِلٰٓى أَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ فَآءَتْ

زیادتی کرنیوالے سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے

فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوْا ۭ إِنَّ اللّٰهَ

تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو۔ کہ خدا

يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوْا

انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں

بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾ ع

صلح کرا دیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى

مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے

أَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ

ممکن ہے کہ وہ لوگ اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں)

عَسٰٓى أَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا أَنْفُسَكُمْ

ممکن ہے کہ وہ اُن سے اچھی ہوں۔ اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْأَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

اور نہ ایک دوسرے کا بُرا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد

بَعْدَ الْإِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ

بُرا نام (رکھنا) گناہ ہے (۱) اور جو توبہ نہ کریں



(۱) یعنی جب کوئی ایمان لے آئے تو اس کو یہودی یا نصرانی یا مجوسی وغیرہ کہہ کر نہیں پکارنا چاہئے کہ ایسے ناموں سے پکارنا گناہ ہے۔ اگر کوئی یہودی تھا تو اسلام لانے سے پہلے تھا۔ اسی طرح نصرانی اور مجوسی وغیرہ یہ نام قبل از اسلام تھے۔ لیکن اسلام لانے کے بعد نہ یہودی یہودی رہا نہ نصرانی نصرانی نہ مجوسی مجوسی تو جاہلیت کے ناموں سے مسلمانوں کو کیوں پکارا جائے اور ان کو رنج کیوں پہنچایا جائے یا یہ کہ ایمان لانے کے بعد فاسق کہنا برا نام (رکھنا) ہے اور برا نام رکھنا مذموم ہے۔ جو گناہ کسی سے اسلام لانے سے پہلے ہوا ہو اب جبکہ اس سے تائب ہے تو وہ اسکی طرف منسوب کیوں کیا جائے اور اسے برے نام سے مطعون کیوں کیا جائے یا یہ کہ ایمان لانے کے بعد نام رکھنا یعنی (فسق سے منسوب کرنا) برا ہے۔ اس صورت میں اسم (باقی صفحہ نمبر ۹۸۱ پر)

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا
وہ ظالم ہیں۔ اے اہلِ ایمان! بہت گمان کرنے سے

مِّنَ الظَّنِّ ؗ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا
احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو

وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ
اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کریگا کہ

یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ (تو غیبت نہ کرو) اور خدا کا ڈر رکھو۔

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد

مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ
اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دُوسرے کو

لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ
شناخت کرو۔ اور خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک خدا سب کچھ

اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ
جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو

لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا یَدْخُلِ
کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دِلوں میں

الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم خدا اور اسکے رسولؐ کی فرمانبرداری کرو گے

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۹۸۰) (یعنی نام) مبدل منہ ہوگا اور فسوق بدل۔ تمام صورتوں میں عیب لگانے، طعنہ زنی کرنے، برا نام رکھنے اور برے لقب سے پکارنے کی ممانعت ہے۔

لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

تو خدا تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کریگا۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

مومن تو وہ ہیں جو خدا اور اسکے رسولؐ پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ

پھر شک میں نہ پڑے اور خدا کی راہ میں مال

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ

اور جان سے لڑے۔ یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں۔ اُن سے کہو کیا تم

اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

خدا کو اپنی دینداری جتلاتے ہو۔ اور خدا تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے

فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ

واقف ہے۔ اور خدا ہر شے کو جانتا ہے۔ یہ لوگ تم پر

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

احسان رکھتے ہیں کہ مُسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مُسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ

بلکہ خدا تم پر احسان رکھتا ہے کہ اُس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

تم سچے (مسلمان) ہو۔ بیشک خدا آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو

وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے دیکھتا ہے۔

ع ۲ ۸ ۱۴

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۹۷۹) یہ امور مسلمانوں پر بہت گراں گزرے اور انھوں نے ان کو سخت آزردہ خاطر کیا۔ لیکن یہی صلح تھی جو تمام کامیابیوں کی تمہید ثابت ہوئی اس کے بعد وہی بات ہوگئی کہ ع :

جدھر رُخ کیا سلطنت زیر فرمان جدھر آنکھ اُٹھائی ممالک مسخر

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۴۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں پینتالیس آیتیں — سورۂ قٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
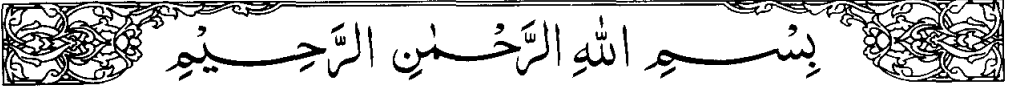
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

قٓ۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمدؐ پیغمبرِ خدا ہیں)۔ لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہیں میں سے

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ۚ

ایک ہدایت کرنے والا اُن کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہونگے؟) یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ

اُن کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہمیں معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت

حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ

بھی ہے۔ بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب اُنکے پاس (دین) حق آ پہنچا تو اُنہوں نے اُسکو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک

اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

اُلجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں۔ کیا اُنہوں نے اپنے اُوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی

كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾

کہ ہم نے اسکو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اسمیں کہیں شگاف تک نہیں۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا

اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اسمیں پہاڑ رکھ دیئے اور اسمیں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۷ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں۔ تاکہ رجوع لانیوالے بندے

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔ اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝۹ وَالنَّخْلَ

اور اس سے باغ و بُستان اُگائے اور کھیتی کا اناج۔ اور لمبی لمبی کھجوریں

بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝۱۰ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا

جن کا گابھا تہ بہ تہ ہوتا ہے۔ (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کیلئے (کیا ہے) اور

بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝۱۱ كَذَّبَتْ

اُس (پانی) سے ہمنے شہر مُردہ (یعنی زمین اُفتادہ) کو زندہ کیا۔ (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے۔ اُن سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝۱۲

نوحؑ کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں۔

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝۱۳ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی۔ اور بن کے رہنے والے

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝۱۴

اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا ہمارا وعید (عذاب) بھی پورا ہو کر رہا۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ

کیا ہم پہلی بار پیدا کرکے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ ازسرِنو پیدا کرنے میں

خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۵ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ

ع ۱۵ ۱۵

شک میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات

مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ
اسکے دل میں گزرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگ جان سے بھی

حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ
اس سے زیادہ قریب ہیں۔ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا
جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔ کوئی بات اسکی زبان پر نہیں آتی مگر

لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ
ایک نگہبان اسکے پاس تیار رہتا ہے۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو

بِالْحَقِّ ۖ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۖ
طاری ہو گئی۔ (اے انسان) یہی (وہ حالت) ہے جس سے تو بھاگتا ہے۔ اور صور پھونکا جائیگا۔

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا
یہی (عذاب کی) وعید کا دن ہے۔ اور ہرشخص (ہمارے سامنے) آئیگا ایک (فرشتہ) اسکے ساتھ چلانے والا

سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا
ہوگا اور ایک (اسکے عملوں کی) گواہی دینے والا۔ (یہ وہ دن ہے کہ) اُس سے تو غافل ہو رہا تھا

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾
اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اُٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ ۭ اَلْقِيَا فِيْ
اور اسکا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے۔ (حکم ہوگا کہ)

جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ ۙ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ
ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔ جو مال میں بخل کرنیوالا حد سے بڑھنے والا

مُّرِيْبِۣ ۙ﴿۲۵﴾ الَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ

شبہے نکالنے والا تھا۔ جس نے خدا کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اس کو

فِی الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ

سخت عذاب میں ڈال دو۔ اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ

اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا

اے ہمارے پروردگار میں نے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دُور بھٹکا ہوا تھا۔ (خدا) فرمائیگا

تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾

کہ ہمارے حضور میں رد و کد نہ کرو ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے ہیں۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع ۲ ۱۴ ۱۶

ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ

اُس دن ہم دوزخ سے پُوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور

مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾

بھی ہے؟ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائیگی (کہ مطلق) دُور نہ ہوگی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۚ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِیَ

یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنیوالے سے۔ جو خدا سے بن دیکھے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۣ ۙ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا

ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا دل لیکر آیا۔ اسمیں سلامتی

بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

کیساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دِن ہے۔ وہاں وہ جو چاہینگے اُنکے لئے حاضر ہے

فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن

اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے۔ اور ہم نے اُن سے پہلے کئی اُمتیں

قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ط

ہلاک کر ڈالیں وہ اُن سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔

هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿۳۶﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن

کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے

كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کیلئے اس میں نصیحت ہے۔ اور

خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے سب کو چھ دن میں

أَيَّامٍ ق وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا

بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں ہوا۔ تو جو کچھ یہ (کفار)

يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی

وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ج ﴿۳۹﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ

تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اُس (کے نام)

السُّجُودِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ

کی تنزیہ کیا کرو۔ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے

قَرِيبٍ لا ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ط ذَٰلِكَ

پکارے گا۔ جس دن لوگ چیخ یقیناً سُن لینگے۔ وہی

يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿۴۲﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا

نکل پڑنے کا دن ہے۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس

الْمَصِيرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا

لوٹ کر آنا ہے۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائیگی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہونگے۔

ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا

یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں

يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ

ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنیوالے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے

مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ﴿۴۵﴾

اسکو قرآن سے نصیحت کرتے رہو۔

ع ۳ / ۱۷

سُورَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۶۰ — رُكُوعَاتُهَا ۳

اس میں ساٹھ آیتیں سورۂ ذریٰت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجَارِيَاتِ

بکھیرنے والیونکی قسم۔ جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔ پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ

يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمَاتِ أَمْرًا ﴿۴﴾ إِنَّمَا تُوعَدُونَ

چلتی ہیں۔ پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں۔﴿۱﴾ کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا

لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ

جاتا ہے وہ سچا ہے۔ اور انصاف (کا دن) ضرور واقع ہوگا۔ اور آسمان کی قسم جس میں

﴿۱﴾ تفاسیر میں ان چار آیتوں میں ایک ہی چیز یعنی ہوا بھی مراد لی گئی ہے اور چار مختلف چیزیں بھی مراد لی گئی ہیں یعنی ذاریات ذروا سے تو ہوا میں کہ غبار وغیرہ کو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں اور حاملت وقرا سے بدلیاں جو مینہ کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔ اور جاریت یسرا سے کشتیاں جو دریا میں سہج سہج چلتی ہیں اور مقسمت امرا سے فرشتے جو بارش، رزق، قحط اور ارزانی اور اور چیزوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ بعض مفسرین نے ان چیزوں کے علاوہ اور اشیاء بھی مراد لی ہیں۔ مگر ان کا ذکر غیر ضروری ہے۔

الْحُبُكِ ۝۷ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸ یُّؤْفَكُ عَنْهُ

رستے ہیں۔ کہ (اے اہلِ مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو۔ ۝۱ اس سے وہی پھرتا ہے جو

مَنْ اُفِكَ ۝۹ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ

(خدا کی طرف سے) پھیرا جائے۔ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔ جو بے خبری میں

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝۱۱ یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ۝۱۲

بھولے ہوئے ہیں۔ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟

یَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ۝۱۳ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ

اُس دن (ہوگا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائیگا۔ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔

هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۱۴ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ

یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ بیشک پرہیزگار بہشتوں

فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝۱۵ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ

اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہونگے۔ (اور) جو (جو نعمتیں) اُنکا پروردگار اُنہیں دیتا ہوگا اُنکو لے رہے ہونگے۔ بیشک

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ۝۱۶ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ

وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔ رات کے تھوڑے سے

الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸

حصے میں سوتے تھے۔ اور اوقاتِ سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

وَفِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۱۹ وَفِی الْاَرْضِ

اور اُنکے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا تھا۔ اور یقین کرنیوالوں کیلئے

اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ۝۲۰ وَفِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۲۱

زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟



۝۱ متناقض بے جوڑ بات یعنی رسول خدا ﷺ کی شان میں کوئی تو کہتا ہے کہ شاعر ہے کوئی کہتا ہے کہ دیوانہ ہے کوئی کہتا ہے کہ کاہن ہے اور اسی طرح قرآن مجید کو شعر اور سحر اور کہانت وغیرہ کہتے ہیں بعض نے کہا اس سے یہ مراد ہے کہ کوئی قیامت کا انکار کرتا ہے۔ کوئی اس میں شک کرتا ہے۔ بعض نے کہا اس سے یہ مراد ہے کہ وہ خدا کا تو اقرار کرتے ہیں اور بُتوں کی پرستش کرتے ہیں

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ
اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔ تو آسمانوں

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ
اور زمین کے مالک کی قسم! یہ (اسی طرح) قابلِ یقین ہے جس طرح

تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ
تم بات کرتے ہو۔ بھلا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی

الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ
خبر پہنچی ہے؟ جب وہ اُنکے پاس آئے تو سلام کہا۔ اُنہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا

سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ
(دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔ تو اپنے گھر جا کر

بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾
ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا لائے۔ (اور کھانے کیلئے) اُنکے آگے رکھ دیا کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ
اور دل میں اُن سے خوف معلوم کیا۔ (اُنہوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے۔ اور اُنکو ایک دانشمند لڑکے کی

بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ
بشارت بھی سنائی۔ تو ابراہیمؑ کی بیوی چلّاتی آئی اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگی

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا
کہ (اے ہے ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ۔ اُنہوں

كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾
نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بیشک صاحبِ حکمت (اور) خبردار ہے۔

ع ۲۳/۱۸ وقف لازم

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا کہ ہم

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ اُن پر

مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

کھنگر برسائیں۔ جن پر حد سے بڑھ جانیوالوں کیلئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا

تو وہاں جتنے مومن تھے اُن کو ہم نے نکال لیا۔ اور

وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا

اُس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔ اور جو

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ

لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی۔ اور

مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

موسیٰؑ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے اُن کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ

تو اُس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر مُنہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔ تو ہم نے اُس کو

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ

اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور اُن کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابلِ ملامت کرتا تھا۔ اور عاد

عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ

(کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے اُن پر نامبارک ہوا چلائی۔ وہ جس چیز پر

مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِیْ

چلتی اُس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔ اور

ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ

(قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب اُن سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اُٹھالو۔ تو اُنہوں نے اپنے

اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

پروردگار کے حکم سے سرکشی کی سو اُن کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ ﴿۴۵﴾

پھر وہ نہ تو اُٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ ہی کر سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۴۶﴾ ع

ع ۲ ۲۲ ۱

اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے)۔ بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ

اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے۔ اور زمین کو

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا

ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خُوب بچھانے والے ہیں۔ اور ہر چیز کی ہم نے دو

زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ

قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ تو تم لوگ خدا کی طرف بھاگ چلو۔

اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ

میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں۔ اور خدا کے ساتھ کسی اور کو

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾

معبود نہ بناؤ۔ میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا

قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ
وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے۔ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾
آئے ہیں۔ بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔ تو اُن سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہوگی۔

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا
اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔ اور میں

خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ
نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔ میں اُن

مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾
سے طالبِ رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے (کھانا) کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ
خدا ہی تو رزق دینے والا زور آور اور مضبوط ہے۔ کچھ

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا
شک نہیں کہ ان ظالموں کیلئے بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح اُنکے ساتھیوں کی نوبت تھی تو اُنکو مجھ سے (عذاب)

يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ
جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے۔ جس دن کا اِن کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع
اس سے ان کیلئے خرابی ہے۔

ع ۳ ۱۴ ۲

ایاتها ۴۹ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۲

اس میں اُنچاس آیتیں سورۂ طور مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
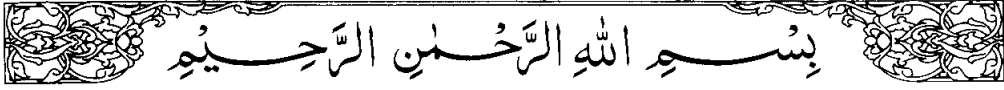
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّوْرِ ۝۱ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳

(کوہ) طور کی قسم۔ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔ (۱) کشادہ اوراق میں۔

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝۴ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ

اور آباد گھر کی۔ (۲) اور اونچی چھت کی۔ (۳) اور اُبلتے ہوئے

الْمَسْجُوْرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهٗ مِنْ

دریا کی۔ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہیگا۔ (اور) اسکو کوئی روک

دَافِعٍ ۝۸ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝۹ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ

نہیں سکے گا۔ جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔ اور پہاڑ اُڑنے لگیں

سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ الَّذِيْنَ هُمْ

اُون ہو کر۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔ جو خوض (باطل) میں

فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ

وقف لازم

پڑے کھیل رہے ہیں۔ جس دن اُن کو آتشِ جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے

دَعًّا ۝۱۳ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۴

جائینگے۔ یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۱۵ اِصْلَوْهَا

تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا۔ اسمیں داخل ہو جاؤ

(۱) کتاب کے بارے میں کئی قول ہیں۔ کسی نے کہا دوسری آسمانی کتابیں کسی نے کہا نامۂ اعمال۔ (۲) آباد گھر "بیت المعمور" کا ترجمہ ہے جو آسمان میں فرشتوں کا کعبہ ہے۔ (۳) اونچی چھت سے آسمان مراد ہے یا عرشِ عظیم۔

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ

اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾

(یہ) اُن ہی کا تم کو بدلہ مل رہا ہے۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ

جو کچھ اُن کے پروردگار نے اُن کو بخشا اس (کی وجہ) سے خوشحال۔ اور اُن کے پروردگار نے اُن کو دوزخ کے عذاب سے

الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

بچا لیا۔ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ

تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے اُنکا عقد کر

عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ

دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی (راہِ) ایمان میں اُن کے پیچھے چلی

اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ

ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن (کے درجے) تک پہنچا دینگے اور اُن کے اعمال میں سے کچھ کم

شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ

نہ کرینگے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔ اور جسطرح کے میوے

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا

اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا ہم اُن کو عطا کریں گے۔ وہاں وہ ایک دوسرے سے جامِ شراب

كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

جھپٹ لیا کرینگے جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہو گی نہ کوئی گناہ کی بات۔ اور نوجوان خدمتگار

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿۲۴﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

(جو ایسے ہونگے) جیسے چھپائے ہوئے موتی اُن کے آس پاس پھریں گے۔ اور ایک دوسرے کی طرف

عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۵﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي

رُخ کرکے آپس میں گفتگو کریں گے۔ کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں

أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ

(خدا سے) ڈرتے رہتے تھے۔ تو خدا نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُو کے عذاب سے

السَّمُومِ ﴿۲۷﴾ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

بچا لیا۔ اس سے پہلے ہم اس سے دُعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنیوالا

الرَّحِيمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

مہربان ہے۔ تو (اے پیغمبرؐ) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو

وَلَا مَجْنُونٍ ﴿۲۹﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَّصُ بِهِ

اور نہ دیوانے۔ کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اسکے حق میں زمانے کے حوادث کا

رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ

انتظار کر رہے ہیں۔ کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ

الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿۳۱﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَٰذَا ۚ أَمْ

انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں اُن کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ

هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿۳۲﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَلْ لَا

یہ لوگ ہیں ہی شریر۔ کیا (کفار) کہتے ہیں کہ ان پیغمبرؐ نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے

يُؤْمِنُونَ ﴿۳۳﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا

کہ یہ (خدا پر) ایمان نہیں رکھتے۔ اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام

صٰدِقِیْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ

بنا تو لائیں۔ کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہوگئے ہیں یا یہ خود (اپنے تئیں)

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا

پیدا کرنیوالے ہیں۔ یا اُنہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ

یُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

یقین ہی نہیں رکھتے۔ کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا

الْمُصَیْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ یَّسْتَمِعُوْنَ فِیْهِ ۚ

یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں۔ یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سُن آتے ہیں

فَلْیَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ

تو جو سُن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے۔ کیا خدا کی بیٹیاں

وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

اور تمہارے بیٹے۔ (اے پیغمبرؐ) کیا تم اِن سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا

مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ

بوجھ پڑ رہا ہے۔ یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اُسے لکھ لیتے ہیں۔ کیا

یُرِیْدُوْنَ كَیْدًا ؕ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِیْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ

یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں۔ تو کافر تو خود داؤ میں آنے والے ہیں۔ کیا

لَهُمْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

خدا کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے۔ خدا اُن کے شریک بنانے سے پاک ہے۔

وَاِنْ یَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

اور اگر یہ آسمان سے (عذاب کا) کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ

مَرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ

گاڑھا بادل ہے۔ پس اُن کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بیہوش کر دیئے جائیں گے

يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا

سامنے آ جائے۔ جس دن ان کا کوئی داؤ کچھ بھی کام نہ آئے

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

اور نہ ان کو (کہیں سے) مدد ہی ملے۔ اور ظالموں کے لئے اس کے سوا

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ

اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور تم اپنے پروردگار کے

رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اُٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح

تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع ۲

کیا کرو۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اُسکی تنزیہ کیا کرو۔

## اٰیاتہا ۶۲ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ رُکوعاتہا ۳

اس میں باسٹھ آیتیں سورۂ نجم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔ کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾

اور نہ خواہشِ نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔ یہ (قرآن) تو حکمِ خدا ہے جو (اُنکی) طرف بھیجا جاتا ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ

اُن کو نہایت قوت والے نے سکھایا۔ (یعنی جبرائیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے۔ اور

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ

وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے۔ پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے۔ تو دو کمان کے فاصلے پر

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝۱۰

یا اس سے بھی کم۔ پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا

جو کچھ اُنہوں نے دیکھا اُن کے دل نے اُس کو جھوٹ نہ جانا۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں اُن سے

يَرٰى ۝۱۲ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ

جھگڑتے ہو؟ اور اُنہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے۔ پرلی حد کی

الْمُنْتَهٰى ۝۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ اِذْ يَغْشَى

بیری کے پاس۔ اُسی کے پاس رہنے کی جنت ہے۔ جبکہ اس بیری پر

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷

چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔ اُن کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ

اُنہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ بھلا تم لوگوں نے لات

وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ

اور عُزّیٰ کو دیکھا۔ اور تیسرے منات کو (کہ یہ بُت کہیں خدا ہو سکتے ہیں)۔ (مشرکو!) کیا تمہارے

وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝۲۲ اِنْ هِيَ

لئے تو بیٹے اور خدا کیلئے بیٹیاں۔ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے۔ وہ تو صرف

إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ
نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں خدا نے تو اُن کی

بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهْوَى
کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے

ٱلْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلْهُدَىٰٓ ﴿٢٣﴾ أَمْ
چل رہے ہیں حالانکہ اُنکے پروردگار کی طرف سے اُنکے پاس ہدایت آ چکی ہے۔ کیا

لِلْإِنسَٰنِ مَا تَمَنَّىٰ ﴿٢٤﴾ فَلِلَّهِ ٱلْءَاخِرَةُ وَٱلْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾ وَكَم
جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اُسے ضرور ملتی ہے۔ آخرت اور دُنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور

ع ۲۵ ۵

مِّن مَّلَكٍ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ لَا تُغْنِى شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا إِلَّا
آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر

مِنۢ بَعْدِ أَن يَأْذَنَ ٱللَّهُ لِمَن يَشَآءُ وَيَرْضَىٰٓ ﴿٢٦﴾ إِنَّ
اس وقت کہ خدا جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے۔ جو

ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ لَيُسَمُّونَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ
لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (خدا کی) لڑکیوں کے نام سے

تَسْمِيَةَ ٱلْأُنثَىٰ ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُم بِهِۦ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ
موسوم کرتے ہیں۔ حالانکہ اُن کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر

إِلَّا ٱلظَّنَّ ۖ وَإِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغْنِى مِنَ ٱلْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾
چلتے ہیں۔ اور ظن یقین کے مُقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا
تو جو ہماری یاد سے رُوگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ
تم بھی منہ پھیر لو۔ اُن کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار
رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ
اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی
اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب
الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِىَ
خدا ہی کا ہے (اور اُس نے خلقت کو) اسلئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے بُرے کام کئے اُنکو اُن کے اعمال کا
الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ
(بُرا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں اُنکو نیک بدلہ دے۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں
الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ
اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار
الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اُس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا
وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا
اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپ کو
اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ
پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے
تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ
منہ پھیر لیا۔ اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا۔ کیا اس کے پاس

الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ صُحُفِ
غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں اُن کی اس کو

مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ
خبر نہیں پہنچی۔ اور ابراہیم کی جنھوں نے (حقِ طاعت و رسالت) پورا کیا۔ یہ کہ کوئی شخص دُوسرے

وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾
(کے گناہ) کا بوجھ نہیں اُٹھائیگا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ
اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو اس کا پورا پورا

الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ
بدلہ دیا جائیگا۔ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہنساتا

وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ
اور رُلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی نر اور مادہ

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾
دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے۔ (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى
اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اُٹھانا لازم ہے۔ اور یہ کہ وہی دولتمند بناتا

وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ
اور مفلس کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ [۱] کا مالک ہے۔ اور یہ کہ اُسی نے

عَادًا ۨ الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ
عاد اوّل [۲] کو ہلاک کر ڈالا۔ اور ثمود کو بھی، غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ اور اُن سے پہلے قوم نوح

[۱] شعریٰ ایک ستارے کا نام ہے اور بعض گروہ عرب بعض وجوہ سے اُس کی بھی پرستش کرتے تھے۔ [۲] یہ وہ لوگ ہیں جن کی طرف حضرت ہُودؑ بھیجے گئے۔

قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ۝۵۲ۭ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔ اور اُسی نے اُلٹی ہوئی

اَهْوٰى ۝۵۳ۙ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝۵۴ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ

بستیوں کو دے پٹکا۔ پھر اُن پر چھایا جو چھایا۔ تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی

تَتَمَارٰى ۝۵۵ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝۵۶ اَزِفَتِ

کون کون سی نعمت پر جھگڑیگا۔ یہ (محمدؐ) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں۔ آنیوالی

الْاٰزِفَةُ ۝۵۷ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝۵۸ۭ اَفَمِنْ

(یعنی قیامت) قریب آ پہنچی۔ اُس (دن کی تکلیفوں) کو خدا کے سوا کوئی دُور نہیں کر سکے گا۔ (اے

هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝۵۹ۙ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝۶۰ۙ

منکرینِ خدا) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝۶۱ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝۶۲ۧ السجدة

اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو۔ تو خدا کے آگے سجدہ کرو اور (اُسی کی) عبادت کرو۔

اٰیاتُها ۵۵ سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ رُکُوعَاتُها ۳

اس میں پچپن آیتیں سورۂ قمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝۱ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ (۱) اور اگر (کافر) کوئی نشانی

يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝۲ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے۔ اور اُنہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی

(۱) چاند کا شق ہونا منجملہ علاماتِ قیامت کے ہے اور احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں یہ نشانی وقوع میں آچکی ہے۔

أَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّنَ

پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ اور اُن کو ایسے حالات (سابقین)

الْأَنۢبَآءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے۔ اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا اُن کو

النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ

وقف لازم

کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو تم بھی اُن کی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا اُن کو ایک ناخوش چیز کی طرف

نُّكُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ

بلائے گا۔ تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے

جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ

گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ اس بلانیوالے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے

هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا

یہ دن بڑا سخت ہے۔ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو اُنہوں نے ہمارے بندے کو

عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنِّي

جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی۔ تو اُنہوں نے اپنے پروردگار سے

مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَآ أَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

دُعا کی کہ (بارالہا) میں (اُنکے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (اُنسے) بدلہ لے۔ پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے

مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلَىٰٓ

کھول دیئے۔ اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے

أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنَٰهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَٰحٍ وَدُسُرٍ ﴿۱۳﴾

جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہوگیا۔ اور ہمنے نوحؑ کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کیلئے (کیا گیا) جسکو کافر مانتے نہ تھے۔ اور ہمنے

تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ سو (دیکھ لو) میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

اور ڈرانا کیسا ہوا؟ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا تو کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾

کہ سوچے سمجھے؟ عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ

ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں

مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾

آندھی چلائی۔ وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ اور ہمنے قرآن کو سمجھنے کے لئے

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ ع كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾

ع ۱ (۲۲) ۸

آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ثمود نے بھی ہدایت کرنیوالوں کو جھٹلایا۔

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ

اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں

وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ

پڑ گئے۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے (نہیں) بلکہ یہ

كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾

جھوٹا خود پسند ہے۔ اُن کو کل ہی معلوم ہو جائیگا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے۔

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾

(اے صالحؑ) ہم اُن کی آزمائش کیلئے اُونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم اِن کو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

اور اُن کو آگاہ کر دو کہ اُن میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیئے۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ

تو اُن لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اُسنے (اُونٹنی کو پکڑ کر اُسکی) کونچیں کاٹ ڈالیں۔ سو (دیکھ لو کہ)

عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ ہم نے اُن پر (عذاب کیلئے) ایک چیخ بھیجی

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

تو وہ ایسے ہوگئے جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ لوطؑ کی قوم نے بھی ڈر سنانیوالوں کو جھٹلایا تھا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ

تو ہم نے اُن پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوطؑ کے گھر والے۔ کہ ہم نے اُن کو پچھلی رات ہی سے

بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ

بچا لیا۔ اپنے فضل سے۔ شکر کرنیوالے کو ہم ایسا ہی بدلہ

شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

دیا کرتے ہیں۔ اور لوطؑ نے اُن کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر اُنہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا
اور اُن سے اُن کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب

عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ
اور ڈرانے کے مزے چکھو۔ اور اُن پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب

مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
آ نازل ہوا۔ تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔ اور ہم نے قرآن کو

الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ
سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ اور قوم فرعون کے

ع ۱۸ / ۹

فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ
پاس بھی ڈر سنانے والے آئے۔ اُنھوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو اس طرح پکڑ لیا

اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ
جسطرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔ (اے اہلِ عرب) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ
لئے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی

مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ
مضبوط ہے۔ عنقریب یہ جماعت شکست کھائیگی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائینگے۔ اُنکے

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ
وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے۔ بیشک

وقف لازم

الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى
گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں۔ اس روز منہ کے بل

النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ
دوزخ میں گھسیٹے جائینگے۔ اب آگ کا مزہ چکھو۔ ہمنے ہر چیز

شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ
اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح

بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْیَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ
ایک بات ہوتی ہے۔ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ فِی الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ
کہ سوچے سمجھے؟ اور جو کچھ اُنہوں نے کیا (اُنکے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے۔ (یعنی) ہر

صَغِیْرٍ وَّكَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ
چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں

وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع
میں ہونگے۔ (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

ع ۳ ۱۵ ۱۰

## اٰیاتُها ۷۸ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّةٌ رُکُوعاتُها ۳

اس میں اٹھہتر آیتیں سورۂ رحمٰن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ
(خدا جو) نہایت مہربان۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ اُسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اُسی نے

الْبَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ
اُس کو بولنا سکھایا۔ سُورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔ اور بُوٹیاں

وَ الشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ

اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔ اور اُسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو

الْمِیْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾ وَ اَقِیْمُوا الْوَزْنَ

قائم کی۔ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ﴿۹﴾ وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا

ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔ اور اسی نے خلقت کے لئے

لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِیْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾

زمین بچھائی۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّیْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور اناج جس کے ساتھ بُھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔ تو (اے گروہِ جن و انس) تم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۱﴾ اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔

وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَیِّ

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے)۔ تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔

بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دونوں میں ایک آڑ ہے (کہ اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو



﴿۱﴾ اس آیت میں خطاب دو جماعتوں کی طرف ہے اور ان سے مراد انسان اور جنات ہیں۔ چنانچہ اکتیسویں آیت میں ثقلان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں دو گروہ اور اُن سے جیسا کہ حدیثِ صحیح میں آیا ہے جن اور انسان مراد ہیں اور تینتیسویں آیت میں تو صاف جن و انس کا نام لے کر اُن سے خطاب کیا گیا ہے اسی بناء پر ہم نے اس آیت کے ترجمے میں "اے گروہ جن و انس" کے لفظ بڑھا دیئے ہیں۔

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ

تو تم جھٹلاؤ گے؟ دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ

اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ جو

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ

(مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال وعظمت ہے

وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْئَلُهٗ

باقی رہے گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ آسمان اور

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾

زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے۔[1]

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف

الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ

متوجہ ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اے گروہ جن

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ

و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ اور زور کے سوا تو تم

[1] مطلب یہ ہے کہ جتنے تصرفات اس عالم میں ہو رہے ہیں، ان سب کا مصدر وہی رب العالمین ہے۔

بِسُلْطٰنٍ ۚ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ

نکل سکنے ہی کے نہیں۔ (۱) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تم پر آگ کے

عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۵ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ﴿۳۵﴾

شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کی طرح گلابی ہو جائیگا تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ

جھٹلاؤ گے؟ اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی

وَّلَا جَآنٌّ ۚ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعْرَفُ

اور نہ کسی جن سے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ گنہگار اپنے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ۚ ﴿۴۱﴾

چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ یہی وہ جہنم ہے جسے

یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ

گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان

حَمِیْمٍ اٰنٍ ۚ ﴿۴۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ ع وَلِمَنْ

گھومتے پھریں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور جو شخص

وقف لازم

ع ۲/۱۲

(۱) اور زور تم میں ہے نہیں تو تم بھاگ کر نکل سکتے بھی نہیں۔

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

اپنے پروردگار کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں)۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہونگے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں خوب گہرے سبز۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے اُبل رہے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں میوے اور کھجوریں

وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ

اور انار ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں

خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ

نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (وہ)

مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾

حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں)۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

ان کو اہلِ جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے

حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَکَ اسْمُ

بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (اے محمدؐ) تمہارا پروردگار

ع ۲ / ۱۲

رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع

جو صاحبِ جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا با برکت ہے۔

آیاتها ۹۶ — سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں چھیانوے آیتیں — سورۂ واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

جب واقع ہونیوالی واقع ہو جائے۔ اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾

کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔

وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔ پھر غبار ہو کر اُڑنے لگیں۔

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَا

اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ۔ تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَا اَصْحٰبُ

کیا (ہی چین میں) ہیں۔ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے

الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ

کیا (گرفتارِ عذاب) ہیں۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ وہی (خدا کے)

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

مقرب ہیں۔ نعمت کی بہشتوں میں۔ وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہونگے۔

وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾

اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔ (لعل و یاقوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے۔ نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں)

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ

رہیں گے اُنکے آس پاس پھریں گے۔ یعنی آبخورے اور آفتابے ⁽¹⁾ اور صاف شراب کے گلاس

مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ فَاكِهَةٍ

لے لے کر۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ اُنکی عقلیں زائل ہونگی۔ اور میوے

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ حُوْرٌ

جسطرح کے اُنکو پسند ہوں۔ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا اُن کا جی چاہے۔ اور بڑی

عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

بڑی آنکھوں والی حوریں۔ جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آبدار) موتی۔ یہ اُن اعمال کا بدلہ ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا

وہ کرتے تھے۔ وہاں نہ بیہودہ بات سُنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔ ہاں

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ

اُن کا کلام سلام سلام (ہوگا)۔ اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے

الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾

کیا (ہی عیش میں) ہیں۔ (یعنی) بے خار کی بیریوں۔ اور تہ بہ تہ کیلوں۔

وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ فَاكِهَةٍ

اور لمبے لمبے سایوں۔ اور پانی کے جھرنوں۔ اور میوہ ہائے کثیرہ



⁽¹⁾ "اَبَارِیْق" اِبْرِیْق کی جمع ہے ابریق اس ظرف کو کہتے ہیں جس میں دستہ اور ٹوٹی دونوں ہوں۔ شاہ عبدالقادر صاحبؒ نے اباریق کا ترجمہ تھلیاں کیا ہے اور بہت موزوں کیا ہے مگر چونکہ یہ لفظ اہل پنجاب کے نزدیک غرائب اللغات میں داخل ہے اس لئے ہم نے ترجمے میں وہ لفظ اختیار کیا ہے جو شاہ رفیع الدین صاحبؒ نے اختیار کیا ہے یعنی آفتابے۔

كَثِيرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَّلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ

(کے باغوں) میں۔ جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ کوئی اُن سے روکے۔ اور اُونچے اُونچے

مَّرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾ إِنَّآ أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ

فرشوں میں۔ ہم نے اُن (حوروں) کو پیدا کیا۔ تو اُن کو

أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ

کنواریاں بنایا۔ (اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر۔ داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔ (یہ)

مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿۴۰﴾ وَأَصْحَابُ

بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں۔ اور بہت سے پچھلوں میں سے۔ اور بائیں ہاتھ والے

الشِّمَالِ ۵ مَآ أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِي سَمُومٍ وَّحَمِيمٍ ﴿۴۲﴾

(افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں۔ (یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ ﴿۴۴﴾ إِنَّهُمْ

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔ (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما۔ یہ لوگ

كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى

اس سے پہلے عیشِ نعیم میں پڑے ہوئے تھے۔ اور گناہِ عظیم پر

الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۵ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

اڑے ہوئے تھے۔ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی

تُرَابًا وَّعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۴۷﴾ أَوَ آبَآؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿۴۸﴾

ہو گئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھر اُٹھنا ہوگا؟ اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوعُونَ ۵

کہہ دو کہ بے شک پہلے اور پچھلے۔ (سب) ایک روزِ مقرر کے

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

وقت پر جمع کیے جائیں گے۔ پھر تم اے جھٹلانے

الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾

والے گمراہو! تھوہر کے درخت کھاؤ گے۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

اور اسی سے پیٹ بھرو گے۔ اور اس پر کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ

پیو گے۔ اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیاسے اُونٹ پیتے ہیں۔ جزا کے دن یہ اُن کی

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

ضیافت ہوگی۔ ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ اُٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ

دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو۔ کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

ہم بناتے ہیں؟ ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ

اس بات سے عاجز نہیں۔ کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں

وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔ اور تم نے پہلی پیدائش تو

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

جان ہی لی ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ

تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

تم بوتے ہو۔ تو کیا تم اُسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

(کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے۔ بلکہ ہم ہیں ہی بد نصیب۔ بھلا دیکھو تو

الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ

کہ جو پانی تم پیتے ہو۔ کیا تم نے اس کو بادل سے

الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو ہم اُسے

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ

کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو تو جو آگ

تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ

تم درخت سے نکالتے ہو۔ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

پیدا کرتے ہیں؟ ہم نے اُسے یاد دلانے اور مسافروں کے

لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَاۤ

برتنے کو بنایا ہے۔ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو۔ ہمیں

اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

تاروں کی منزلوں کی قسم۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ

عَظِيۡمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿۷۷﴾ فِىۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ﴿۷۸﴾

بڑی قسم ہے۔ کہ یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے۔ (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ﴿۷۹﴾ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔ پروردگار عالم کی طرف سے

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ﴿۸۱﴾

اُتارا گیا ہے۔ کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟

وَتَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوۡلَاۤ اِذَا

اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اُسے جھٹلاتے ہو۔ بھلا جب

بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۸۴﴾

روح گلے میں آ پہنچتی ہے۔ اور تم اُس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔

وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾

اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔

فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ ﴿۸۶﴾ تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ

پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔ تو اگر سچے ہو تو روح کو

كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۸۸﴾

پھیر کیوں نہیں لیتے۔ پھر اگر وہ (خدا کے) مقربوں میں سے ہے۔

فَرَوۡحٌ وَّرَيۡحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ

تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں۔ اور اگر وہ

مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ

دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے۔ تو (کہا جائیگا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں

الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
کی طرف سے سلام۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ
میں سے ہے۔ تو (اس کے لئے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے۔ اور جہنم میں

جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ
داخل کیا جانا۔ یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے۔ تو تم اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾
پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

ع ۳ (۲۲) ۱۶

## سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۲۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

اس میں انتیس آیتیں — سورۂ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی — اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ اور وہ غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ
حکمت والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے۔ (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ
اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے۔ اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے۔ وہی ہے

الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ
جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ؕ یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا
عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو

یَخۡرُجُ مِنۡہَا وَ مَا یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعۡرُجُ فِیۡہَا ؕ
آسمان سے اُترتی اور جو اُسکی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔

وَ ہُوَ مَعَکُمۡ اَیۡنَ مَا کُنۡتُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۴﴾
اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔

لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِلَی اللّٰہِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵﴾
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

یُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ یُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ؕ
(وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

وَ ہُوَ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ
اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔ (تو) خدا پر اور اس کے رسُول پر ایمان لاؤ

وَ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا جَعَلَکُمۡ مُّسۡتَخۡلَفِیۡنَ فِیۡہِ ؕ فَالَّذِیۡنَ
اور جس (مال) میں اُس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اُس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں

اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَ اَنۡفَقُوۡا لَہُمۡ اَجۡرٌ کَبِیۡرٌ ﴿۷﴾ وَ مَا لَکُمۡ لَا
سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے اُن کے لئے بڑا ثواب ہے۔ اور تم کیسے لوگ ہو

تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ ۚ وَ الرَّسُوۡلُ یَدۡعُوۡکُمۡ لِتُؤۡمِنُوۡا بِرَبِّکُمۡ
کہ خدا پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اسکے) پیغمبرؐ تمہیں بُلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ

وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ هُوَ

اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے۔ وہی

الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ

نکال کر روشنی میں لائے۔ اور بیشک خدا تم پر نہایت شفقت کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مہربان ہے۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ

حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت خدا ہی کی ہے۔ جس شخص نے

مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ

تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کئے وہ) برابر نہیں۔ ان کا درجہ

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ

ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنھوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور خدا نے سب سے (ثوابِ) نیک کا وعدہ تو کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا اُن سے

خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ ع مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

ع ۱۷

واقف ہے۔ کون ہے جو خدا کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ ج يَوْمَ تَرَى

تو وہ اُسکو اس سے دُگنا عطا کرے اور اس کیلئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے۔ جس دن تم

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن (کے ایمان) کا نُور اُن کے آگے آگے

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو اُن سے کہا جائیگا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لئے) باغ ہیں جن کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

کامیابی ہے۔ اُس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ

کہ ہماری طرف نظرِ (شفقت) کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نُور سے روشنی حاصل کریں۔ تو اُن سے

ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

کہا جائیگا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نُور تلاش کرو۔ پھر اُن کے بیچ میں ایک دیوار

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ

کھڑی کر دی جائیگی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ جو اُسکی جانب اندرونی ہے اُس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے

مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ

اُس طرف عذاب (و اذیت)۔ (۱) تو (منافق لوگ مومنوں سے) کہینگے کہ کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

وہ کہینگے کیوں نہیں تھے لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ

اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاحاصل) آرزوؤں نے تم کو دھوکا دیا یہاں تک کہ خدا کا حکم آ پہنچا

(۱) اندر کی جانب جہاں مومن ہونگے وہاں تو خدا کی رحمت یعنی باغ نعمت ہوگی۔ اور باہر کی جانب جدھر منافق ہونگے جہنم اور عذاب ہوگا۔

وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ

اور خدا کے بارے میں تمکو (شیطان) دغا باز دغا دیتا رہا۔ تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا

فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ

اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا)۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ

(کہ) وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے۔ کیا ابھی تک مومنوں کے لئے

آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ

اس کا وقت نہیں آیا کہ خدا کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (خدائے) برحق (کی طرف سے) نازل ہوا ہے

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اس کے سننے کے وقت اُن کے دل نرم ہو جائیں اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (اُن سے) پہلے

مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ

کتابیں دی گئی تھیں پھر اُن پر زمانِ طویل گزر گیا تو اُن کے دل سخت ہو گئے۔

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي

اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ جان رکھو کہ خدا ہی زمین کو

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں

تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا

تاکہ تم سمجھو۔ جو لوگ خیرات کرنیوالے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور خدا کو (نیت) نیک (اور خلوص سے)

اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾

قرض دیتے ہیں اُن کو دو چند ادا کیا جائے گا اور اُن کے لئے عزت کا صلہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ اُنکے لئے اُن (کے اعمال) کا

وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ
صلہ ہوگا اور اُن (کے ایمان) کی روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
اہلِ دوزخ ہیں۔ جان رکھو کہ دُنیا کی زندگی

ع ۹
۱۸

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ
محض کھیل اور تماشا اور زینت (و آرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (و ستائش) اور مال و اولاد کی

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ
ایک دوسرے سے زیادہ طلب (و خواہش) ہے۔ ⁽¹⁾ (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور)

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ
کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اُسکو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر

حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ
چُورا چُورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کے لئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) خدا کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ
بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو

الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ
متاعِ فریب ہے۔ (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف)



⁽¹⁾ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ کچھ لوگ مسجد میں ہنس رہے ہیں آپ نے فرمایا کیا تم لوگوں کو خوف نہیں رہا؟ ساتھ ہی یہ آیت پڑھی تو ان لوگوں نے پوچھا کہ اے رسولِ خدا اس کا کفارہ کیا ہے آپؐ نے فرمایا ہے جتنا ہنسے ہو اتنا ہی روؤ۔

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو اُن لوگوں کے لئے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ

تیار کی گئی ہے جو خدا پر اور اُسکے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لیکو۔ یہ خدا کا

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور خدا بڑے فضل کا

الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ

مالک ہے۔ کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی

وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

مگر پیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں

نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ ۚ لِّكَيْلَا

(لکھی ہوئی) ہے۔ (اور) یہ (کام) خدا کو آسان ہے۔ تاکہ جو

تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

(مطلب) تم سے فوت ہوگیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اِترایا نہ کرو۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ

اور خدا کسی اِترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ جو خود بھی

يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ

بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں۔ اور جو شخص

يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ

رُوگردانی کرے تو خدا بھی بے پرواہ ہے (اور) وہی سزاوارِ حمد (و ثنا) ہے۔ ہم نے

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ
اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دیکر بھیجا اور اُن پر
الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ
کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ
اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے اور لوگوں کے لئے
لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ
فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے خدا اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں
بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
خدا اُنکو معلوم کرے۔ بیشک خدا قوی (اور) غالب ہے۔ اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو
نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ
(پیغمبر بنا کر) بھیجا اور اُن کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو
وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾
(وقتاً فوقتاً جاری) رکھا تو بعض تو اُن میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر اُن میں سے خارج از اطاعت ہیں۔
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا
پھر اُن کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور اُن کے پیچھے
بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ ۵
مریمؑ کے بیٹے عیسٰی کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی
وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً
اور جن لوگوں نے اُن کی پیروی کی اُن کے دلوں میں شفقت

ع ۳ ۱۹

وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا
اور مہربانی ڈال دی۔ اور لذات سے کنارہ کشی تو اُنہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی تھی ہم نے اُن کو اس کا حکم
عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا
نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اسکو
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ
نباہنا چاہئے تھا نباہ بھی نہ سکے پس جو لوگ اُن میں سے ایمان لائے اُنکو ہم نے
اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اُن کا اجر دیا۔ اور اُن میں بہت سے نافرمان ہیں۔ مومنو! خدا سے ڈرو
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ
اور اُس کے پیغمبرؐ پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دُگنا اجر
مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ
عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ
اور تم کو بخش دے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ (یہ باتیں) اس لئے
اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ
(بیان کی گئی ہیں) کہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ خدا کے فضل پر کچھ بھی قدرت
اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل خدا ہی کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع
اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے۔

ع ۴ / ۲۰

## سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۲۲ رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں بائیس آیتیں سورۂ مجادلہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور تین رکوع ہیں

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

(اے پیغمبرؐ) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی

وَ تَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ

اور خدا سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی خدا نے اُسکی التجا سُن لی اور خدا تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں

اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ

کہ خدا سُنتا دیکھتا ہے۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں

نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـئِيْ

وہ اُن کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)۔ اُنکی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے

وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ

وہ پیدا ہوئے۔ بے شک وہ نا معقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۲﴾ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ

اور خدا بڑا معاف کرنیوالا (اور) بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو

نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (اُنکو) ہم بستر ہونے سے پہلے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تمکو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۳﴾ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

خدا اس سے خبردار ہے۔ جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے

مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

متواتر دو مہینے کے روزے (رکھے) جسکو اس کا بھی مقدور نہ ہو

فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ

(اُسے) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (چاہئے)۔ یہ (حکم) اسلئے (ہے) کہ تم خدا اور رسولؐ کے فرمانبردار ہو جاؤ۔

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴﴾

اور یہ خدا کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کیلئے درد دینے والا عذاب ہے۔﴿۱﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا

جو لوگ خدا اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح

كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ

ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵﴾ ۚ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا۔ جس دن خدا اُن سب کو

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ

جلا اُٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے اُنکو جتائے گا۔ خدا کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ اُنکو بھول گئے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۶﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے خدا کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا

ع ۱

منزل ۷

﴿۱﴾ یہ آیات خولہؓ بنت ثعلبہ کے حق میں نازل ہوئی ہیں اس کا شوہر اوس بن صامت غصے کی حالت میں اس سے ظہار کر بیٹھا۔ اور یوں بھی عرب میں ظہار کا رواج تھا۔ ظہار اس کو کہتے ہیں کہ میاں اپنی بیوی سے اس طرح کے الفاظ کہہ دے تو میری ماں کی جگہ ہے یا تیری پیٹھ میری ماں کی پیٹھ کی جگہ ہے اس طرح کہہ دینا جاہلیت میں طلاق سمجھا جاتا تھا تو خولہ اس بارے میں حکم دریافت کرنے کیلئے حضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپؐ نے فرمایا کہ تو اپنے شوہر پر حرام ہو گئی۔ اس نے کہا کہ اس نے طلاق تو نہیں دی۔ غرض آپؐ تو یہ فرماتے کہ تو اس پر حرام ہو چکی۔ اور وہ کہتی کہ اُسنے طلاق کا نام نہیں لیا۔ اسی گفتگو کو خدا نے مجادلہ سے تعبیر فرمایا ہے۔ پھر وہ خدا سے کہتی کہ رب العالمین میری بے کسی کا حال تجھ کو معلوم ہے (باقی صفحہ نمبر ۱۰۳۲ پر)

نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

(مجمع اور) کانوں میں صلاح و مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ اُن میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ

سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

اُن میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ

اُنکے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں پھر جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک)

الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞ ۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى

اُنکو بتائیگا۔ بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ کیا تم نے اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا

نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی

عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسولؐ (خدا) کی نافرمانی کی

الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ

سرگوشیاں کرتے ہیں اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے خدا نے تم کو دُعا نہیں دی اس سے تمہیں

اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا

دُعا دیتے ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو) جو کچھ ہم کہتے ہیں خدا ہمیں اس کی سزا

نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۞ ۸

کیوں نہیں دیتا؟ (اے پیغمبرؐ) انکو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے یہ اسی میں داخل ہونگے اور وہ بُری جگہ ہے۔ ۞۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی

منزل ۷

۞۱ احادیث میں ہے کہ یہود حضرتؐ کے پاس آتے تو بجائے السلام علیک کے السام علیک کہتے۔ سام موت کو کہتے ہیں۔ تو وہ ظاہر میں تو دعائے نیک دیتے اور درحقیقت میں موت مراد لیتے اور بد دُعا دیتے۔ آپؐ اس کے جواب میں صرف وعلیکم فرماتے جس کا مطلب یہ ہوتا کہ موت تم ہی پر واقع ہو وہ لوگ اپنے دل میں کہتے کہ اگر محمدؐ سچے پیغمبر ہوتے تو ہمارے اس کلمے کے کہنے سے ضرور ہم پر عذاب نازل ہوتا۔ بعض نے یہ معنی کئے ہیں کہ اگر یہ نبی ہوتے تو ان کی بد دعا ہمارے حق میں ضرور قبول ہوتی۔ اور ہم پر موت واقع ہو کر رہتی۔ ان باتوں کے جواب میں خدا نے فرمایا کہ ان لوگوں کو دوزخ ہی کا عذاب کافی ہے۔

بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِیَتِ الرَّسُوۡلِ وَ تَنَاجَوۡا

اور پیغمبرؐ کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکوکاری

بِالۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰی ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾

اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور خدا سے جس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔

اِنَّمَا النَّجۡوٰی مِنَ الشَّیۡطٰنِ لِیَحۡزُنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

(کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اسلئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (اُن سے) غمناک ہوں

وَ لَیۡسَ بِضَآرِّہِمۡ شَیۡئًا اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰہِ ؕ وَ عَلَی اللّٰہِ

مگر خدا کے حکم کے سوا اُن سے اُنہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہئے

فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قِیۡلَ

کہ خدا ہی پر بھروسہ رکھیں۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے

لَکُمۡ تَفَسَّحُوۡا فِی الۡمَجٰلِسِ فَافۡسَحُوۡا یَفۡسَحِ اللّٰہُ لَکُمۡ ۚ

کہ مجلس میں کُھل کر بیٹھو تو کُھل بیٹھا کرو خدا تم کو کشادگی بخشے گا

وَ اِذَا قِیۡلَ انۡشُزُوۡا فَانۡشُزُوۡا یَرۡفَعِ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ

اور جب کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو جو لوگ

اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ ۙ وَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰہُ

تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے خدا اُن کے درجے بلند کریگا۔ اور خدا

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَیۡتُمُ

تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ مومنو! جب تم پیغمبرؐ کے کان میں

الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیۡ نَجۡوٰىکُمۡ صَدَقَۃً ؕ

کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۰۳۰) میرے ننھے ننھے بچے ہیں۔ اگر میں اُنکو اپنے شوہر **منزل ۷** کے حوالے کر دوں تو اچھی طرح پرورش نہ ہونیکے سبب ضائع ہو جائیں گے اور اگر اپنے پاس رکھوں تو بھوکے مریں گے اور آسمان کی طرف سر اٹھا کرکہتی کہ بارالہا میری شکایت تجھی سے ہے، خدا نے اُسکی عجز و زاری کو قبول فرمایا اور ظہار کو طلاق نہیں بلکہ ایک نامعقول بات قرار دے کر اس کا کفارہ مقرر فرمایا۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ

یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ ہو تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا تم اس سے کہ پیغمبرؐ کے کان میں کوئی بات

يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ

کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے؟ پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور خدا نے تمہیں

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا اور اس کے رسولؐ کی

وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اَلَمْ تَرَ

فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔ بھلا تم نے

ع ٢

اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا

اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر خدا کا غضب ہوا۔ وہ نہ

هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ

تم میں ہیں نہ اُن میں اور جان بُوجھ کر جھوٹی قسمیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ

کھاتے ہیں۔ خدا نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ

سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

کرتے ہیں یقیناً بُرا ہے۔ اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾

اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روک دیا ہے سو اُن کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
خدا کے (عذاب کے) سامنے نہ تو اُن کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی
شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾
(کچھ فائدہ دے گی)۔ یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ
جس دن خدا اُن سب کو جلا اُٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) خدا کے سامنے
لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
قسمیں کھائیں گے اور خیال کرینگے کہ (ایسا کرنے سے) کام لے نکلے ہیں۔ دیکھو یہ جھوٹے
الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ
(اور سراسر غلط) ہیں۔ شیطان نے اُن کو قابو میں کر لیا ہے اور خدا کی یاد
ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ
اُن کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے۔ اور سُن رکھو کہ شیطان کا
الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ
لشکر نقصان اُٹھانے والا ہے۔ جو لوگ خدا اور اس کے رسولؐ کی
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ
مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔ خدا کا
اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾
حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبرؑ ضرور غالب رہینگے۔ بے شک خدا زور آور (اور) زبردست ہے۔
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
جو لوگ خدا پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم اُن کو

يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا

خدا اور اس کے رسولؐ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ط

اُنکے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیضِ غیبی سے

بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ

اُنکی مدد کی ہے۔ اور وہ اُن کو بہشتوں میں جن کے تلے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

نہریں بہ رہی ہیں داخل کریگا ہمیشہ ان میں رہینگے۔ خدا اُن سے خوش

وَرَضُوْا عَنْهُ ط اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ط اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

اور وہ خدا سے خوش۔ یہی گروہ خدا کا لشکر ہے۔ (اور) سُن رکھو کہ خدا ہی کا لشکر

اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ع ﴿۲۲﴾

مراد حاصل کرنے والا ہے۔

آيَاتُهَا ۲۴ سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں چوبیس آیتیں سورۂ حشر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ج وَهُوَ

جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۰۳۶) یوں وہ اپنے گھروں کو خراب کرتے تھے۔ باقی جو کچھ رہ جاتا تھا اس کو اس لئے خراب کر دیتے تھے کہ مسلمان اس میں رس بس نہ سکیں۔

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا

غالب حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے کفار اہلِ کتاب کو

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا

حشر اوّل کے وقت اُن کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے

ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ

خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ اُن کے قلعے

مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ

اُن کو خدا (کے عذاب) سے بچا لیں گے مگر خدا نے اُن کو وہاں سے آ لیا جہاں سے اُن کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے

فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ

دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے

وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْ

اُجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو عبرت پکڑو ﴿١﴾ اور

لَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي

اگر خدا نے اُن کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو اُن کو دنیا میں بھی

الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾ ذَٰلِكَ

عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو اُن کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے۔ یہ اسلئے

بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ

کہ اُنہوں نے خدا اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی اور جو شخص خدا کی مخالفت کرے تو خدا

اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ

سخت عذاب دینے والا ہے۔ (مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا

منزل ۷

﴿١﴾ ان آیات میں بنی نضیر کے غزوے کا بیان ہے یہ لوگ یہودی تھے جو مدینے سے چار پانچ کوس کے فاصلے پر رہتے تھے اور حضرت کے خلاف مشرکوں کی مدد کیا کرتے تھے۔ بہت سا ساز و سامان اور قلعے اور زمینیں اور کھجوروں کے باغ رکھتے تھے اور ان چیزوں پر اُنکو بہت سا گھمنڈ تھا۔ مگر جب آپؐ نے اُن کی عہد شکنی کے سبب اُن کا محاصرہ کیا تو اُن سے اس کے سوا کچھ نہ بن پڑا کہ وطن چھوڑ جائیں چنانچہ اسی بات پر صلح قرار پائی اور وہ شام کی طرف جلا وطن کر دیئے گئے۔ حشر اول سے مراد یہی جلائے وطن ہے۔ کہتے ہیں کہ اس صلح میں یہ بات بھی ٹھہری تھی کہ جن چیزوں کو وہ اونٹوں پر لاد کر اپنے ساتھ لے جا سکیں اُنکو لے جائیں تو وہ مکانات کی لکڑیوں اور ستونوں وغیرہ کو جن کو خوبصورت سمجھتے تھے گھروں سے اکھیڑ نے لگے۔ (باقی صفحہ نمبر ۱۰۳۵ پر)

تَرَكْتُمُوهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ
اُن کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو خدا کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ
رسوا[1] کرے۔ اور جو (مال) خدا نے اپنے پیغمبرؐ کو اُن لوگوں سے (بغیر لڑائی بھڑائی کے) دلوایا ہے

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ
اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اُونٹ لیکن خدا اپنے پیغمبروں کو

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے۔ اور خدا ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
قادر ہے۔ جو مال خدا نے اپنے پیغمبرؐ کو دیہات والوں سے دلوایا ہے

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وہ خدا کے اور پیغمبرؐ کے اور (پیغمبرؐ کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ
اور مسافروں کیلئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں اُنہی کے ہاتھوں میں

مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ
نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبرؐ دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں

فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ وقف لازم
(اُس سے) باز رہو اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بے شک خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
(اور) اُن مفلسانِ تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور مالوں سے خارج



[1] حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بنی نضیر اپنے مکانات سے نکال دیئے گئے اور ان کی کھجوروں کے کاٹ ڈالنے کا حکم ہوا تو مسلمانوں نے کچھ کھجوریں تو کاٹ دیں اور کچھ رہنے دیں مگر اُنکو اس بارے میں شبہ ہوا کہ آیا اُنکو کاٹنے پر ثواب ہوگا اور نہ کاٹنے پر گناہ۔ تو انہوں نے یہ امر جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرنے کا ارادہ کیا۔ اس پر خدا نے فرمایا کہ کھجوروں کے کاٹنے نہ کاٹنے سے مقصود یہ ہے کہ مسلمان اپنے غلبہ پانے سے خوش ہوں اور نافرمان لوگوں کو یہ دیکھ کر کہ اُنکے مالوں میں مسلمان اپنی مرضی کے مطابق تصرف کر رہے ہیں رنج اور ذلت حاصل ہو۔

وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا

(اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) خدا کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار

وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾

اور خدا اور اس کے پیغمبرؐ کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ

اور (اُن لوگوں کیلئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے

مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً

(اور) جو لوگ ہجرت کر کے اُنکے پاس آتے ہیں اُنسے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ اُنکو ملا اُس سے اپنے دل میں

مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور اُن کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ اُن کو

خَصَاصَةٌ ؕ قف وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرصِ نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ

مراد پانے والے ہیں۔ اور (اُن کے لئے بھی) جو اُن (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دُعا کرتے ہیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ

اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (و حسد) نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؑ﴿۱۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ

تُو بڑا شفقت کرنیوالا مہربان ہے۔ کیا تم نے اُن منافقوں کو نہیں دیکھا

لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ

جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہلِ کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ

اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا

اگر تم جلا وطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہا

اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

نہ مانیں گے اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر خدا ظاہر کئے دیتا ہے کہ

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ

یہ جھوٹے ہیں۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ

اور اگر اُن سے جنگ ہوئی تو اُنکی مدد نہیں کریں گے اور اگر مدد کریں گے

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَانْتُمْ اَشَدُّ

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر اُنکو (کہیں سے بھی) مدد نہ ملیگی۔ (مسلمانو) تمہاری ہیبت

رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

اُن لوگوں کے دلوں میں خدا سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

سمجھ نہیں رکھتے۔ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ) نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے

مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ

قلعوں میں (۱) (پناہ لیکر) یا دیواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر)۔ اُن کا آپس میں بڑا رعب ہے۔

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر اُنکے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ

(۱) لفظوں کا ترجمہ تو یہ ہے کہ ایسی بستیوں میں جن میں قلعے بنے ہوئے ہیں مگر چونکہ مراد یہ ہے کہ ان قلعوں میں جو بستیوں میں ہیں اس لئے ترجمے میں یہ الفاظ اختیار کئے گئے ہیں کہ "بستیوں کے قلعوں میں"۔

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا
بے عقل لوگ ہیں۔ اُن کا حال اُن لوگوں کا سا ہے جو اُن سے کچھ ہی پیشتر

ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ
اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور (ابھی) اُنکے لئے دُکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ (منافقوں کی)

الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ
مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگے

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾
کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو خدائے رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ
تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو!

ع ۲/۷ ۵

اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا
خدا سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اُسنے کل (یعنی فردائے قیامت) کیلئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں)

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
خدا سے ڈرتے رہو۔ بیشک خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ اور ان لوگوں جیسے

كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ
نہ ہونا جنہوں نے خدا کو بُھلا دیا تو خدا نے اُنہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ
بدکردار لوگ ہیں۔ اہلِ دوزخ اور اہلِ بہشت برابر نہیں

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾ لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا
اہلِ بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔ اگر ہم یہ قرآن

الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيۡتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ
کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اُس کو دیکھتے کہ خدا کے خوف سے

خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ
دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
فکر کریں۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پوشیدہ

الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ
اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی خدا ہے

الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ
جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا

الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَـبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ خدا اُن لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے

يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الۡخَـالِـقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ
پاک ہے۔ وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنیوالا صورتیں بنانے والا اُسکے

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ
سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾ ع
اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

ع ۳/۷

اٰیاتها ١٣ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٢
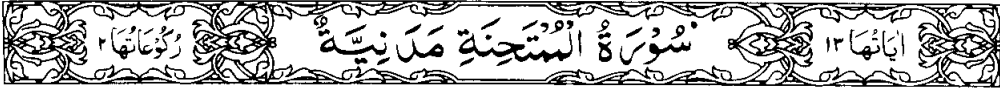
اس میں تیرہ آیتیں سورۂ ممتحنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
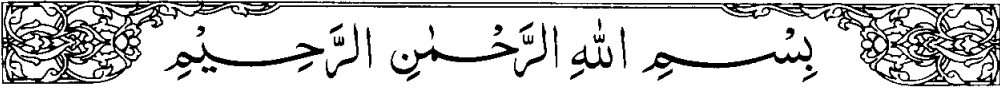
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ

مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کیلئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

دوست مت بناؤ تم تو اُن کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ

جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم اپنے خدا تعالیٰ پر ایمان لائے ہو

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۗ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ

پیغمبرؐ کو اور تمکو جلا وطن کرتے ہیں۔ تم اُن کی طرف پوشیدہ دوستی کے

سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ

پیغام بھیجتے ہو اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۗ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١﴾ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ

ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔ اگر یہ کافر تم پر

يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

قدرت پا لیں تو تمہارے دُشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۲﴾ لَنْ

اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ قیامت

تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳﴾ قَدْ

وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس کو دیکھتا ہے۔ تمہیں

كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ

ابراہیمؑ اور اُن کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ

جب اُنہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور اُن (بُتوں) سے جن کو تم خدا کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

پُوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم خدائے واحد پر

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ

ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

خدا کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو

فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَاغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ
کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۵﴾ لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ
غالب حکمت والا ہے۔ تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی خدا (کے سامنے جانے) اور روزِ آخرت

لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ
(کے آنے) کی اُمید رکھتا ہو اُسے اُن لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ اور جو روگردانی کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۶﴾ ع عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّجۡعَلَ
تو خدا بھی بے پرواہ اور سزاوارِ حمد (و ثنا) ہے۔ عجب نہیں کہ خدا تم میں اور ان لوگوں میں

بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ عَادَيۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ
جن سے تم دُشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور خدا

قَدِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۷﴾ لَا يَنۡهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ
قادر ہے۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں

الَّذِيۡنَ لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَلَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ
جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اُن کے ساتھ

مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَتُقۡسِطُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ
بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا۔ خدا تو

اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿۸﴾ اِنَّمَا يَنۡهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ
انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ خدا اُنہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے

الَّذِيۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَاَخۡرَجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ
منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا

وَظٰهَرُوْا عَلٰۤى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

اور تمہارے نکالنے میں اَوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کرینگے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

وہی ظالم ہیں۔ مومنو! جب تمہارے پاس

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو اُن کی آزمائش کر لو۔ (اور) خدا تو اُنکے ایمان کو

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

خوب جانتا ہے سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو اُن کو کفار کے پاس

اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ اُن کو حلال ہیں اور نہ وہ اِن کو جائز۔

وَاٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

اور جو کچھ اُنہوں نے (اُن پر) خرچ کیا ہو وہ اُنکو دیدو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو

اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

مہر دے کراُن سے نکاح کرلو۔ اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے اُن پر

وَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ

خرچ کیا ہو تم اُن سے طلب کر لو اور جو کچھ اُنہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں۔ یہ

حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَاِنْ

خدا کا حکم ہے۔ جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے۔ اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور اگر

فَاتَكُمْ شَىْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اُس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ
اُنسے جنگ کرو (اور اُن سے تمکو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں اُنکو (اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا
اُنہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور خدا سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو۔ اے پیغمبرؐ

النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓي اَنْ لَّا
جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ خدا کے ساتھ نہ تو

يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا
شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی

يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ
نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں

بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ
کوئی بہتان باندھ لائیں گی﴿۱﴾ نہ نیک کاموں میں تمہاری

مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
نافرمانی کرینگی تو اُن سے بیعت لے لو اور اُن کے لئے خدا سے بخشش مانگو۔ بیشک خدا

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا
بخشنے والا مہربان ہے۔ مومنو! اُن لوگوں سے جن پر خدا

قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ
غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مُردوں (کے جی اُٹھنے) کی اُمید نہیں

كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع
اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی اُمید نہیں۔

الصف ۶۱ ع ۲ ۸

﴿۱﴾ یعنی جو بچہ ان کا نہ ہو اس کو اپنے خاوندوں سے منسوب و لاحق نہ کریں گی۔

آیاتها ۱۴ — سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ — رکوعاتها ۲

اس میں چودہ آیتیں — سورۂ صف مدینہ منورہ میں نازل ہوئی — اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے (سب) خدا کی تنزیہ کرتی ہے۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ

غالب حکمت والا ہے۔ مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا

جو کیا نہیں کرتے۔ خدا اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

جو کرو نہیں۔ جو لوگ خدا کی راہ میں (ایسے طور پر) پرے جما کر لڑتے ہیں

سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَاِذْ قَالَ

کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک محبوب کردگار ہیں۔ اور (وہ وقت یاد

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ

کہ میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ تو جب اُن لوگوں نے کجروی کی خدا نے بھی اُن کے دل

قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَاِذْ

ٹیڑھے کر دیئے۔ اور خدا نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ اِنِّي رَسُولُ

(وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا

اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آ چکی ہے (یعنی) تورات اُسکی تصدیق کرتا ہوں

وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَّاْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا

اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئینگے جن کا نام احمدؐ ہوگا اُن کی بشارت سُناتا ہوں۔ (پھر) جب

جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶ وَمَنْ

وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لیکر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ اور

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

اس سے ظالم کون کہ بُلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ خدا پر

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷

جھوٹ بہتان باندھے۔ اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ

یہ چاہتے ہیں کہ خدا (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں (۱) حالانکہ خدا

نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

اپنی روشنی کو پُورا کر کے رہیگا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

ہدایت اور دین حق دیکر بھیجا تاکہ اُسے اور سب دینوں پر غالب کرے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ

ع ۱ ۹ ۹

خواہ مشرکوں کو بُرا ہی لگے۔ مومنو! میں تمکو ایسی تجارت بتاؤں



(۱) یہی مضمون اس قطعے میں ادا کیا گیا ہے:

شعلۂ شمع خدائی بھی کہیں بجھتا ہے، رہ گئے اپنا سامنہ لے کے بجھانیوالے

نقشِ اسلام نہ اعداء کے مٹانے سے مٹا، مٹ گئے آپ ہی جتنے تھے مٹانے والے

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ

جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے۔ (وہ یہ کہ)

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

خدا پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں

بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ یُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ

بہتر ہے۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ

جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات ہیں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں

عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۲﴾ وَ اُخْرٰی تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ

داخل کریگا۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک اور چیز جسکو تم بہت چاہتے ہو۔ (یعنی تمہیں)

مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ یٰۤاَیُّهَا

خدا کی طرف سے مدد (نصیب ہو گی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی)۔ اور مومنوں کو (اسکی) خوشخبری سُنا دو۔ مومنو!

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِیْسَی

خدا کے مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰؑ ابن مریم نے

ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ قَالَ

حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو خدا کی طرف (بُلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے

الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْۢ

کہا کہ ہم خدا کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل میں سے

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ وَ کَفَرَتۡ طَّآئِفَۃٌ ۚ فَاَیَّدۡنَا الَّذِیۡنَ
ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخرالامر ہم نے

اٰمَنُوۡا عَلٰی عَدُوِّہِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰہِرِیۡنَ ﴿۱۴﴾ ع
ایمان لانیوالوں کو اُنکے دُشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے۔

آیاتہا ۱۱ سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ مَدَنِیَّۃٌ رکوعاتہا ۲

اس میں گیارہ آیتیں سورۂ جمعہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ (حقیقی)

الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی
پاک (ذات) زبردست حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں

الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ
اُنہی میں سے (محمدؐ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو اُن کے سامنے اُس کی آیتیں پڑھتے اور اُن کو پاک کرتے

وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ ٭ وَ اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ
اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور اس سے پہلے تو یہ لوگ

لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲﴾ وَّ اٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ ؕ
صریح گمراہی میں تھے۔ اور ان میں سے اور لوگوں کیطرف بھی (اُنکو بھیجا ہے) جو ابھی اُن (مسلمانوں) سے

وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ
نہیں ملے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۴ مَثَلُ الَّذِيْنَ

عطا کرتا ہے۔ اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے۔ جن لوگوں (کے سر)

حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اُٹھایا اُن کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں

اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

لدی ہوں۔ جو لوگ خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اُن کی مثال

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵ قُلْ يٰۤاَيُّهَا

بُری ہے۔ اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ

الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ

اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی خدا کے دوست ہو

دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶

اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو کرو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور یہ اُن (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو نہیں کرینگے۔ اور خدا ظالموں سے

بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

خوب واقف ہے۔ کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (خدا) کی طرف لوٹائے جاؤ گے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔ مومنو! جب جمعے کے دن

ع ۱ ۸ ۱۱

اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی
نماز کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (یعنی نماز) کے لئے

ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق

تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی
میں بہتر ہے۔ پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی

الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا
راہ لو اور خدا کا فضل تلاش کرو اور خدا کو بہت بہت یاد کرتے رہو

لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا
تاکہ نجات پاؤ۔ اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو اُدھر بھاگ جاتے ہیں

اِلَیْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ
اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز خدا کے ہاں ہے وہ تماشے

اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱﴾ ع
اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔﴿۱﴾

ع ۲ ۱۲

اٰیَاتُهَا ۱۱ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِیَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں گیارہ آیتیں سورۂ منافقون مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ م
(اے محمدؐ) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (ازراہِ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک خدا کے پیغمبرؐ ہیں

وقف لازم

﴿۱﴾ جنابِ سرورِ کائناتؐ جمعے کا خطبہ پڑھ رہے تھے اتنے میں شام کا قافلہ غلہ لیکر آیا۔ ان دنوں مدینے میں گرانی تھی اور لوگوں کو غلہ کی حاجت تھی۔ سامعین خطبہ کے کانوں میں جو نقارے کی آواز آئی تو آنحضرتؐ کو خطبے میں کھڑا چھوڑ کر سب اس کے دیکھنے کو چلے گئے مسجد میں صرف بارہ مرد اور سات عورتیں رہ گئیں تب یہ آیت نازل ہوئی۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

اور خدا جانتا ہے کہ درحقیقت تم اسکے پیغمبرؐ ہو۔ لیکن خدا ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

(دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں۔﴿۱﴾ اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

اور اُنکے ذریعے سے (لوگوں کو) راہِ خدا سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى

بُرے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو اُن کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

مہر لگا دی گئی سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔﴿۳﴾ اور جب تم اُن (کے تناسبِ اعضاء) کو دیکھتے ہو تو اُنکے

اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم اُنکی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو۔ (مگر فہم و ادراک

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ

سے خالی) گویا لکڑیاں ہیں جو دیوار سے لگائی گئی ہیں۔ (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز کو سمجھیں (کہ) اُن پر (بلا آئی)۔ یہ

الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِذَا

(تمہارے) دُشمن ہیں اُنسے بے خوف نہ رہنا۔ خدا اُنکو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔ اور

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

جب اُن سے کہا جائے کہ آؤ رسولِؐ خدا تمہارے لئے مغفرت مانگیں

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾

تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم اُن کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔



﴿۱﴾ یعنی چونکہ یہ لوگ دل سے تمہاری رسالت کے قائل نہیں اور تمہارے روبرو صرف زبان سے اقرار کرتے ہیں۔ باطن کچھ رکھتے ہیں اور ظاہر کچھ۔ اس لئے جھوٹے ہیں اور ان کے کہنے کا اعتبار نہیں۔ ﴿۳﴾ یعنی منہ سے تو یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے مگر دل میں کفر ہے اور اسی پر جمے ہوتے ہیں۔ یا یہ کہ مسلمانوں کے پاس آتے ہیں تو اُن سے مومن ہونے کا اقرار کرتے ہیں اور جب کفار کے پاس جاتے ہیں تو اسلام سے انکار کرتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ

تم ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو اُن کے حق میں

لَهُمۡ ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

برابر ہے۔ خدا اُن کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک خدا نافرمانوں کو ہدایت

الۡفٰسِقِيۡنَ ۞ هُمُ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى

نہیں دیا کرتا۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسولؐ خدا کے پاس

مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنۡفَضُّوۡا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ

(رہتے) ہیں اُن پر (کچھ) خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ۞

خزانے خدا ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

يَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے

مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ وَلِرَسُوۡلِهٖ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

نکال باہر کرینگے۔ حالانکہ عزت خدا کی ہے اور اس کے رسولؐ کی اور مومنوں کی

وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۞ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ع

لیکن منافق نہیں جانتے۔ مومنو! تمہارا مال

لَا تُلۡهِكُمۡ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ

اور اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو

يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۞ وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ

ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔ اور جو (مال) ہم نے

مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

تم کو دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے

فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ

تو (اُس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تا کہ میں خیرات کر لیتا

وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا

اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو خدا

اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

ع ۲ ۱۴

اُس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔

آیاتہا ۱۸ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتہا ۲

اس میں اٹھارہ آیتیں سورۂ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ اُسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

(سچی) بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لا متناہی) ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ

وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کرتے ہو خدا اُسکو دیکھتا ہے۔ اُسی نے آسمانوں اور زمین کو

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳

مبنی برحکمت پیدا کیا اور اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ

اُس سے بھی آگاہ ہے۔ اور خدا دل کے بھیدوں سے واقف ہے۔ کیا

يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ

تم کو اُن لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو اُنہوں نے اپنے کاموں کی

اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ

سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دُکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے۔ یہ اس لئے کہ اُن کے پاس پیغمبر

تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ

کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶

تو اُنہوں نے (اُنکو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور خدا نے بھی بے پرواہی کی۔ اور خدا بے پرواہ (اور) سزاوارِ حمد (وثنا) ہے۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ

جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اُٹھائے جائیں گے۔ کہدو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے پھر جو جو کام تم کرتے ہو وہ تمہیں بتائے جائینگے۔ اور یہ (بات) خدا کو

يَسِيْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ

آسان ہے۔ تو خدا پر اور اس کے رسولؐ پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے

اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ

ایمان لاؤ۔ اور خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔ جس دن وہ تم کو اکٹھا

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کریگا وہ نقصان اُٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص خدا پر ایمان لائے

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ

اور نیک عمل کرے وہ اُس سے اُس کی بُرائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ

جھٹلایا وہی اہلِ دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور وہ

الْمَصِيْرُ ۝۱۰ ع مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

بُری جگہ ہے۔ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر خدا کے

ع ۱ آیات ۱۵

اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

حکم سے۔ اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے وہ اُسکے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ اور خدا ہر چیز سے

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ

باخبر ہے۔ اور خدا کی اطاعت کرو اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲

اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبرؐ کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

خدا (جو معبودِ برحق ہے) اُسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیئے کہ خدا ہی پر بھروسہ رکھیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ

مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا

تمہارے دُشمن (بھی) ہیں سو اُن سے بچتے رہو۔ اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو

وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ

اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا مہربان ہے۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

تو آزمائش ہے۔ اور خدا کے ہاں بڑا اجر ہے۔ سو جہاں تک

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

ہو سکے خدا سے ڈرو اور (اُسکے احکام کو) سُنو اور (اُسکے) فرمانبردار رہو اور (اُسکی راہ میں) خرچ کرو

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ

(یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

راہ پانے والے ہیں۔ اگر تم خدا کو (اخلاص اور نیتِ) نیک (سے) قرض دو گے

يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

تو وہ تمکو اسکا دو چند دیگا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیگا۔ اور خدا قدر شناس اور بردبار ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ہے۔

ع ۲ ۸ ۱۶

آیاتُہا ۱۲ سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ مَدَنِیَّۃٌ رُکُوْعَاتُہَا ۲

اس میں بارہ آیتیں سورۂ طلاق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
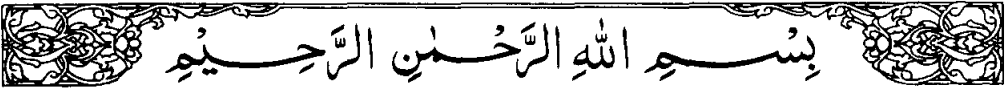
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ

اے پیغمبرؐ (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے

لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

شروع میں طلاق دو[1] اور عدت کا شمار رکھو۔ اور خدا سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُیُوْتِهِنَّ وَ لَا یَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ

نہ (تو تم ہی) اُن کو (ایامِ عدت میں) اُن کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں ہاں اگر وہ

یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہئے)۔ اور یہ خدا کی حدیں ہیں۔

وَ مَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا

جو خدا کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ (اے طلاق دینے والے)

تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝۱ فَاِذَا

تجھے کیا معلوم شاید خدا اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کر دے۔ پھر

بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت کے) قریب پہنچ جائیں تو یا تو اُنکو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو

بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِیْمُوا

یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور (گواہو!) خدا کے لئے



[1] حضرت ابنِ عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور وہ اس وقت حیض سے تھیں حضرت عمرؓ نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کا ذکر کیا تو آپؐ خفا ہوئے اور رجوع کر لینے کا حکم دیا۔ اور فرمایا کہ اسے رہنے دینا چاہئے۔ یہاں تک کہ طاہر ہو پھر حائض ہو اور طاہر ہو۔ پھر اگر طلاق دینی چاہے تو ہم بستر ہونے سے پہلے طلاق دے۔ یہ وہ عدت ہے جس کا خدا نے ارشاد فرمایا ہے کہ عورتوں کو اُن کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور یہ آیت پڑھی یایها النبی اذا طلقتم النساء فطلقوهن لعد تهن۔

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اُس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۥ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو کوئی خدا سے ڈرے گا وہ اُسکے لئے (رنج و محن سے) مخلصی (کی صورت)

مَخْرَجًا ۝۲ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ
پیدا کر دیگا۔ اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ
خدا پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اُس کو کفایت کرے گا۔ خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پُورا کر دیتا ہے۔

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ
خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ اور تمہاری (مطلّقہ) عورتیں

مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ
جو حیض سے نا اُمید ہو چکی ہوں اگر تم کو (اُن کی عدت کے بارے میں) شُبہ ہو تو اُن کی عدت

ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰۗـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (اُن کی عدت بھی یہی ہے)۔ اور حمل والی عورتوں کی عدت

اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔ اور جو خدا سے ڈرے گا

يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ
خدا اُسکے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔ یہ خدا کے حکم ہیں

اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
جو خدا نے تم پر نازل کئے ہیں اور جو خدا سے ڈرے گا وہ اُس سے اُس کے گناہ دُور کر دے گا

وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝۵ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ

اور اُسے اجرِ عظیم بخشے گا۔ (مطلّقہ) عورتوں کو (ایامِ عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو

مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ

جہاں خود رہتے ہو اور اُن کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى

اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ

اُن کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دُودھ پلائیں تو اُن کو

اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

اُنکی اُجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو۔ اور اگر باہم ضد (اور نااتفاقی) کرو گے تو (بچے کو)

فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۝۶ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ

اُسکے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دُودھ پلائے گی۔ صاحبِ وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق

سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ

خرچ کرنا چاہئے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اُس کو دیا ہے اُس کے موافق

اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ

خرچ کرے۔ خدا کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ اور خدا عنقریب

اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝۷ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

تنگی کے بعد کشائش بخشے گا۔ اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار

عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے اُن کو سخت حساب میں

ع ۱ / ۱۷

شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ

پکڑ لیا اور اُن پر (ایسا) عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سُنا۔ سو اُنہوں نے اپنے کاموں کی

أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ أَعَدَّ اللَّهُ

سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔ خدا نے اُنکے لئے

لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے ارباب دانش

الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾

جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو۔ خدا نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے۔

رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ

(اور اپنے) پیغمبرؐ (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے خدا کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں اُن کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں

النُّورِ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ

لے آئے۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اُن کو

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

باغہائے بہشت میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں

أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي

رہینگے۔ خدا نے اُن کو خوب رزق دیا ہے۔ خدا ہی تو ہے

خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ

جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ اُن میں (خدا کے)



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۰۶۳) اپنے اوپر حرام کرلیا تو حضرت حفصہؓ سے فرمایا کہ یہ حال کسی سے بیان نہ کرنا۔ حفصہؓ اور عائشہؓ میں بہت موافقت تھی انہوں نے اس کو حضرت عائشہؓ پر ظاہر کردیا۔ خدا تعالیٰ نے اس حال سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلع فرمایا۔

الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾

قادر ہے۔ اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

ع ۲ ۵ ۱۸

## اٰیاتہا ۱۲ سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتہا ۲

اس میں بارہ آیتیں سورۂ تحریم مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ

اے پیغمبرؐ جو چیز خدا نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ (کیا اس سے)

مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾ قَدْ

اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو۔ ﴿۱﴾ ﴿۲﴾ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ خدا

فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ

نے تم لوگوں کیلئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے۔ اور خدا ہی تمہارا کارساز ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى

اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب پیغمبرؐ نے اپنی ایک بی بی سے

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ

ایک بھید کی بات کہی۔ تو (اُس نے دوسری کو بتا دی) جب اُس نے اس کو افشا کیا اور خدا نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ

اس (حال) سے پیغمبرؐ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبرؐ نے (اُن بی بی کو وہ بات) کچھ تو بتائی اور کچھ نہ بتائی ﴿۳﴾



﴿۱﴾ کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے اپنی بیوی ام المومنین حضرت زینبؓ کے پاس شہد پی لیا۔ جب آپؐ حضرت عائشہؓ اور حفصہؓ کے پاس آئے تو ان دونوں نے جیسا کہ پہلے صلاح کر رکھی تھی آپ سے کہا کہ آپؐ کے منہ سے بو آتی ہے۔ آپؐ کو بُو سے سخت نفرت تھی تو آپؐ نے فرمایا کہ میں آئندہ کبھی شہد نہیں پیوں گا۔ بعض کہتے ہیں کہ حضرت حفصہؓ کو خوش کرنے کیلئے آپؐ نے ماریہ قبطیہؓ کو جو آپؐ کی حرم اور آپؐ کے صاحبزادے ابراہیمؑ کی والدہ تھیں اپنے اوپر حرام کر لیا تھا تب یہ آیت اتری۔ ﴿۲﴾ حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کر لینا گویا بری بات پر قسم کھا لینا ہے تو جو کفارہ قسم توڑ ڈالنے کا ہے وہی حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کر کے پھر حلال کر لینے کا ہے اور قسم توڑنے کا کفارہ سورۂ مائدہ میں مذکور ہے۔ ﴿۳﴾ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ماریہ کو جو (باقی صفحہ نمبر ۱۰۶۲ پر)

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ

تو جب وہ اُن کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ اُنہوں نے کہا

نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۳ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَی اللّٰهِ فَقَدْ

کہ مجھے اُس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے۔ اگر تم دونوں خدا کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ)

صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

تمہارے دِل کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبرؐ (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو خدا اور جبریل

مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ بَعْدَ

اور نیک کردار مسلمان اُن کے حامی (اور دوستدار) ہیں۔ اور اُن کے علاوہ (اور) فرشتے

ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ۝۴ عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ

بھی مددگار ہیں۔ اگر پیغمبرؐ تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے اُنکو

اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ

تم سے بہتر بیبیاں دے دے مسلمان، صاحبِ ایمان، فرمانبردار،

تٰٓىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓىِٕحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ۝۵

توبہ کرنیوالیاں، عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر[1] اور کنواریاں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتشِ (جہنم) سے بچاؤ

وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىِٕكَةٌ غِلَاظٌ

جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خُو اور سخت مزاج۔ فرشتے

شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا

(مقرر) ہیں جو ارشاد خدا اُن کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم اُن کو ملتا ہے

[1] ثیب اس عورت کو کہتے ہیں جو بیاہ ہو جانے کے بعد بے شوہر ہوگئی ہو۔

يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا
اُسے بجا لاتے ہیں۔ کافرو! آج بہانے

الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ ع يٰٓاَيُّهَا
مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے ہو اُنہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا۔ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى
خدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ اُمید ہے کہ

رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ
وہ تمہارے گناہ تم سے دُور کر دے گا اور تم کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي
باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اُس دن خدا

اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى
پیغمبر کو اور (اُن لوگوں) کو جو اُنکے ساتھ ایمان لائے ہیں رُسوا نہیں کرے گا۔ (بلکہ) اُن کا نُورِ ایمان اُنکے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ
آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا اور وہ خدا سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار

لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨
ہمارا نُور ہمارے لئے پُورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ
اے پیغمبرؐ کافروں اور منافقوں سے لڑو اور اُن پر

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ
سختی کرو۔ اُنکا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ خدا نے

ع ۱۹/۷

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ

کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال

لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

اور دونوں نے اُن کی خیانت کی(۱) تو وہ خدا کے مقابلے میں اُن (عورتوں) کے کچھ بھی کام نہ آئے

وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَضَرَبَ

اور اُن کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ اور مومنوں کیلئے

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ

وقف لازم

(ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی۔ کہ اُسنے خدا سے

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اُس کے

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ لا

اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریمؑ کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا

اپنی روح پھونک دی اور اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں

وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع

ع ۲ ۵ ۲۰

اور فرمانبرداروں میں سے تھیں۔



(۱) خیانت سے مراد بدکرداری نہیں ہے۔ کیونکہ کبھی کسی پیغمبر کی بیوی سے یہ حرکت صادر نہیں ہوئی۔ یہ خیانت دوسری باتیں ہیں۔ جوان کے شایانِ شان نہ تھیں حضرت نوحؑ کی بیوی کی خیانت تو یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ لوگوں سے کہا کرتی تھی کہ نوحؑ دیوانہ ہے۔ اور حضرت لوطؑ کی بیوی کی خیانت یہ ہے کہ جو مہمان اُن کے ہاں آتا وہ لوگوں کو بتا دیتی تھیں اور لوط علیہ السلام کو یہ بات منظور نہ تھی۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۳۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں تیس آیتیں سورۂ ملک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ (خدا) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرُ ۨ ۙ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

قادر ہے۔ اُسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ

کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔ اُس نے سات آسمان

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

اُوپر تلے بنائے۔ (اے دیکھنے والے) کیا تو (خدائے) رحمٰن کی آفرینش میں

تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ

کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اُٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ پھر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر

حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

لوٹ آئیگی۔ اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

مارنے کا آلہ بنایا اور اُن کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا اُنکے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝٧

جب وہ اُس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلّانا سُنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اُسمیں اُنکی کوئی جماعت ڈالی جائیگی تو دوزخ کے داروغہ اُن سے

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

پوچھیں گے کہ تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنیوالا نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہمارے پاس

نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ

ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ خدا نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی تم تو

اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ

بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر لینگے

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

سو دوزخیوں کے لئے (رحمتِ خدا سے) دُوری ہے۔ (اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ

ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔ اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو

اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢبِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا

یا ظاہر وہ دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔ بھلا

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِیْ
جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے۔ وہی تو ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا
تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اُس کی راہوں میں چلو پھرو اور خدا کا (دیا ہوا)

مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ
رزق کھاؤ۔ اور (تمکو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے۔ کیا تم اُس سے جو آسمان میں ہے

اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ
بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے۔ کیا تم اس سے

مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ
جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے

كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور جو لوگ اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی جھٹلایا تھا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ
سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا۔ کیا اُنہوں نے اپنے سروں پر اُڑتے ہوئے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو

وَّيَقْبِضْنَ ؔۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۢ
پھیلائے رہتے ہیں اور اُنکو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ خدا کے سوا اُنہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو

بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ
دیکھ رہا ہے۔ بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر خدا کے سوا

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ ج
تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے میں ہیں۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ
بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ لیکن
لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ
یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر گر پڑتا ہو
اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ
وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ کہو
هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ
وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں
وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ
اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو۔ کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو
ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى
زمین میں پھیلایا اور اُسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔ اور کافر کہتے ہیں
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ
کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہوگی۔ کہہ دو کہ اس کا علم
عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً
خدا ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر ڈر سُنا دینے والا ہوں۔ سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ (وعدہ)
سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ
قریب آ گیا تو کافروں کے منہ بُرے ہو جائیں گے اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم
بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ
خواستگار تھے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خدا مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر

مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾

مہربانی کرے تو کون ہے جو کافروں کو دُکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

کہہ دو کہ وہ (جو خدائے) رحمٰن (ہے) ہم اسی پر ایمان لائے اور اُسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائیگا

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع

ع ٢ ١٦ ٢

اور برتتے ہو) خشک ہو جائے تو (خدا کے سوا) کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہالائے۔

اٰيَاتُهَا ٥٢ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں باون آیتیں سورۂ قلم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

نٓ۔ قلم کی اور جو (اہلِ قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم۔ (کہ اے محمدؐ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے

بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾ وَاِنَّكَ

دیوانے نہیں ہو۔ اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔ اور تمہارے

لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾ بِاَيِّكُمُ

اخلاق بہت عالی ہیں۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لینگے۔ کہ تم میں

الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

سے کون دیوانہ ہے۔ تمہارا پروردگار اُسکو بھی خوب جانتا ہے جو اُسکے رستے سے بھٹک گیا اور اُنکو بھی خوب جانتا ہے

وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ۞ فَلَا تُطِعِ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ۞ وَدُّوۡا

جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔ تو تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا۔ یہ

لَوۡ تُدۡهِنُ فَيُدۡهِنُوۡنَ ۞ وَلَا تُطِعۡ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيۡنٍ ۞

لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانیوالا ذلیل اوقات ہے۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيۡمٍ ۞ مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ۞

طعن آمیز اشارتیں کرنیوالا چغلیاں لئے پھرنے والا۔ مال میں بخل کرنیوالا حد سے بڑھا ہوا بدکار۔

عُتُلٍّ بَعۡدَ ذٰلِكَ زَنِيۡمٍ ۞ اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيۡنَ ۞

سخت خو اور اس کے علاوہ بد ذات ہے۔ اسلئے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۞

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الۡخُرۡطُوۡمِ ۞ اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ كَمَا بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ

ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائینگے۔ ہمنے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جسطرح باغ والوں کی

الۡجَنَّةِ ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِيۡنَ ۞ وَلَا

آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اِسکا میوہ توڑ لینگے۔ اور

يَسۡتَثۡنُوۡنَ ۞ فَطَافَ عَلَيۡهَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَهُمۡ

انشاء اللہ نہ کہا۔ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر

نَآئِمُوۡنَ ۞ فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ۞ فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَ ۞

ایک آفت پھر گئی۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔ جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دُوسرے کو پکارنے لگے۔

اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰى حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ۞ فَانۡطَلَقُوۡا

کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔ تو وہ چل پڑے

وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔ کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر

مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا

نہ آنے پائے۔ اور کوشش کیساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں)۔ جب باغ کو دیکھا

قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔ نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں۔ ایک جو

اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ

اُن میں فرزانہ تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ (تب) وہ کہنے لگے کہ

رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصور وار تھے۔ پھر لگے ایک دوسرے کو

يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ

رُو در رُو ملامت کرنے۔ کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔ اُمید ہے کہ ہمارا

اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ

پروردگار اسکے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں۔ (دیکھو)

الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ع

عذاب یُوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ

پرہیزگاروں کیلئے اُنکے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔ کیا ہم

الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾

فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کر دینگے۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا
کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو۔ کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو

تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ
ضرور ملے گی۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی

الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ
جائینگی کہ جس چیز کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لئے حاضر ہوگی۔ اُن سے پُوچھو کہ اُن میں سے اس کا کون

زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا
ذمہ لیتا ہے۔ کیا (اس قول میں) اُن کے اور بھی شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو

مع ۵

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى
لا سامنے کریں۔ جس دن پنڈلی سے کپڑا اُٹھا دیا جائیگا (۱) اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے

السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ
تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔ اُنکی آنکھیں جُھکی ہوئی ہونگی اور اُن پر ذلت چھا رہی

ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾
ہوگی۔ حالانکہ پہلے (اُس وقت) سجدے کیلئے بُلائے جاتے تھے جبکہ صحیح و سالم تھے۔

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
تو مجھ کو اِس کلام کے جُھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم اُنکو آہستہ آہستہ

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ
ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ اُن کو خبر بھی نہ ہوگی۔ اور میں اُنکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر

مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾
قوی ہے۔ کیا تم اُن سے کچھ صلہ مانگتے ہو کہ اُن پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔



(۱) پنڈلی سے کپڑا اٹھا دینے سے مراد صعوبتِ حال ہے اسی واسطے حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ یہ ایک بڑی سخت ساعت ہوگی۔

اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَاصۡبِرۡ

یا اُن کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اُسے) لکھتے جاتے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کے

لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ نَادٰى

حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یُونس) کی طرح نہ ہونا کہ اُنہوں نے (خدا کو) پکارا اور وہ

وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾ لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ

(غم و) غصے میں بھرے ہوئے تھے۔ اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی اُن کی یاوری نہ کرتی

لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور اُن کا حال ابتر ہو جاتا۔ پھر پروردگار نے اُن کو

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں کر لیا۔ اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سُنتے ہیں

لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ

تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے [۱] اور کہتے

اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۲﴾

کہ یہ تو دیوانہ ہے۔ اور (لوگو) یہ (قرآن) اہلِ عالم کیلئے نصیحت ہے۔

## سُوۡرَةُ الۡحَاۤقَّةِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُها ۵۲ رُکوعاتُها ۲

اس میں باون آیتیں سورۂ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَاۤقَّةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الۡحَاۤقَّةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰكَ مَا الۡحَاۤقَّةُ ؕ﴿۳﴾

سچ مچ ہونیوالی۔ وہ سچ مچ ہونیوالی کیا ہے؟ اور تمکو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونیوالی کیا ہے؟

[۱] یعنی تم کو اس طرح گھور گھور کر دیکھتے ہیں کہ تم ڈر کر پھسل جاؤ۔ یا یہ مراد ہے کہ تمہیں نظر بد لگانا چاہتے ہیں جس کے اثر سے خدا نے تم کو محفوظ رکھا ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝۴ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

(وہی) کھڑکھڑانے والی (جسکو) ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا۔ سو ثمود تو کڑک سے

بِالطَّاغِيَةِ ۝۵ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ

ہلاک کر دیئے گئے۔ رہے عاد تو اُن کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس

عَاتِيَةٍ ۝۶ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ

کر دیا گیا۔ خدا نے اس کو سات رات اور آٹھ دن لگاتار اُن پر چلائے رکھا

حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ

تو (اے مخاطب) تُو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھئے (اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝۷ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝۸

کھوکھلے تنے۔ بھلا تو اُن میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝۹

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو اُلٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝۱۰ اِنَّا

اُنہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو خدا نے بھی اُن کو بڑا سخت پکڑا۔ جب

لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ۝۱۱ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ

پانی طُغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کر لیا۔ تاکہ اس کو تمہارے لئے

تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝۱۲ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ

یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اُسے یاد رکھیں۔ تو جب صُور میں ایک (بار)

نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝۱۳ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا

پُھونک مار دی جائے گی۔ اور زمین اور پہاڑ دونوں اُٹھا لئے جائیں گے پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر

دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ

برابر کر دیئے جائیں گے۔ تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی۔ اور آسمان

السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ

پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر (اُتر آئیں گے)۔

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ﴿۱۷﴾

اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اُس روز آٹھ فرشتے اُٹھائے ہونگے۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ

اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کیے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔ تو جسکا (اعمال) نامہ

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ﴿۱۹﴾

اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں سے) کہے گا کہ لیجئے میرا نامۂ (اعمال) پڑھئے۔

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۚ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا۔ پس وہ (شخص) من مانے

رَّاضِيَةٍ ۙ﴿۲۱﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾

عیش میں ہوگا۔ (یعنی) اُونچے (اُونچے محلوں کے) باغ میں۔ جن کے میوے جُھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ

جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اُسکے صلے میں مزے سے

الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ

کھاؤ اور پیو۔ اور جس کا نامۂ (اعمال) اُسکے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۚ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۚ﴿۲۶﴾

اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾

اے کاش موت (ابدالآباد کیلئے میرا کام) تمام کرچکی ہوتی۔ (آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ

(ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی۔ (حکم ہوگا کہ) اسے پکڑلو اور طوق پہنا دو۔ پھر دوزخ کی آگ میں

صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا

جھونک دو۔ پھر زنجیر سے جس کی ناپ

فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾

ستر گز ہے جکڑ دو۔ یہ نہ تو خدائے جل شانہٗ پر ایمان لاتا تھا۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ

اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا۔ سو آج اس کا بھی یہاں

هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ

کوئی دوستدار نہیں۔ اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لئے) کھانا ہے۔ جسکو گنہگاروں کے

اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا

ع ۱ / ۵

سوا کوئی نہیں کھائے گا۔ تو ہم کو اُن چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں۔ اور اُن کی جو

تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ

نظر نہیں آتیں۔ کہ یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام

شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا

نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ

مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ

بہت ہی کم فکر کرتے ہو۔ (یہ تو) پروردگارِ عالم کا اُتارا (ہوا) ہے۔ اگر یہ

تَقَوَّلَ عَلَيۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِيۡلِ ۝۴۴ لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ

پیغمبرؐ ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے۔ تو ہم اُنکا داہنا ہاتھ

بِالۡيَمِيۡنِ ۝۴۵ ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِيۡنَ ۝۴۶ فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ

پکڑ لیتے۔ پھر اُن کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی (ہمیں)

اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ۝۴۷ وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝۴۸

اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔ اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔

وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ۝۴۹ وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ

اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اسکو جھٹلانے والے ہیں۔ نیز یہ کافروں کیلئے

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۵۰ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ۝۵۱ فَسَبِّحۡ

(موجبِ) حسرت ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابلِ یقین ہے۔ سو تم اپنے

بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ۝۵۲

پروردگار عز و جل کے نام کی تنزیہ کرتے رہو۔

ع ۱۵ ۲

## سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتہا ۴۴ رُکُوۡعَاتُہَا ۲

اس میں چوالیس آیتیں سورۂ معارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝۱ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ

ایک طلب کرنیوالے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہیگا۔ (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال

دَافِعٌ ۝۲ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ۝۳ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ

نہ سکے گا۔ (اور وہ) خدائے صاحبِ درجات [۱] کی طرف سے (نازل ہوگا)۔ جسکی طرف روح (الامین) [۲]

[۱] درجات سے مراد آسمان ہیں چونکہ وہ درجہ بدرجہ اوپر تلے ہیں اس لئے اُن کو درجات فرمایا۔ [۲] ترجمے میں ہمنے روح کا لفظ قائم رکھا ہے اور فرشتے سے مقدم کر دیا ہے۔ تقدیم کی وجہ یہ ہے کہ اگر اس کو اپنی جگہ رکھ کر یوں ترجمہ کیا جاتا کہ فرشتے اور روح الامین چڑھتے ہیں تو (الامین) کے حذف کر دینے کی صورت میں روح کے مونث ہونے کی وجہ سے عبارت صحیح نہ رہتی۔ دوسرے خود خدا نے سورۂ نبا میں روح کو مقدم کیا ہے اور فرمایا ہے "یوم یقوم الروح والملٰئکۃ صفا" روح کے ساتھ (الامین) کا لفظ شامل کرنے سے جبرئیل علیہ السلام مراد ہوں گے اور بغیر اس کے ارواح۔

وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ
اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس

سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾
کا ہوگا۔ (تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔ ﴿۱﴾ وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے۔

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾
اور ہماری نظر میں قریب۔ جس دن آسمان ایسا ہو جائیگا جیسے پگھلا ہوا تانبا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾
اور پہاڑ (ایسے) جیسے (دھنکی ﴿۲﴾ ہوئی) رنگین اون۔ اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان نہ ہوگا۔

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ
(حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہونگے۔ (اس روز) گنہگار خواہش کریگا کہ کسی طرح اُس دن کے عذاب کے بدلے

يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿۱۲﴾ وَفَصِيْلَتِهِ
میں (سب کچھ) دے دے (یعنی) اپنے بیٹے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔ اور اپنا خاندان

الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾
جس میں وہ رہتا تھا۔ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں (غرض) سب (کچھ دیدے) اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑا لے۔

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ
(لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کھال اُدھیڑ ڈالنے والی۔ اُن لوگوں کو اپنی طرف بلائیگی

اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ
جنہوں نے (دینِ حق سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔ اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ

هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ
پیدا ہوا ہے۔ جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے۔ اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے



﴿۱﴾ صبرِ جمیل اس صبر کو کہتے ہیں جس میں جزع فزع نہ ہو۔ لب پر حرفِ شکایت نہ آئے۔ اسی لئے ہم نے یہاں اس کا ترجمہ حوصلے کے ساتھ کیا ہے۔ ﴿۲﴾ "دھنکی ہوئی" کا لفظ اس لئے زیادہ کیا گیا ہے کہ سورۂ قارعہ میں "عِهن المنفوش" فرمایا ہے۔

مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ

تو بخیل بن جاتا ہے۔ مگر نماز گزار۔ جو نماز کا التزام رکھتے

دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِیْنَ فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾

(اور بلا ناغہ پڑھتے) ہیں۔ اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ

(یعنی) مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا۔ اور جو روزِ جزا کو

الدِّیْنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

سچ سمجھتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

بیشک اُنکے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی

حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ

حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے

فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ

کہ (اُنکے پاس جانے پر) انہیں کچھ ملامت نہیں۔ اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ

وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں۔ اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ

اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں۔ یہی لوگ باغہائے بہشت میں

مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾
عزت واکرام سے ہونگے۔ تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ
(اور) دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوتے جاتے ہیں)۔ کیا ان میں سے

امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ۭ اِنَّا
ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں۔ ہمنے

خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ
انکو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔ ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَلٰٓي اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا
کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔ (یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ

مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا
بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ تو (اے پیغمبرؐ) ان کو باطل میں

وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ
پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ انکے سامنے آ موجود ہو۔ اس دن

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ
یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی

يُّوْفِضُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ
طرف دوڑتے ہیں۔ ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ

الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٤﴾
دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اٰیَاتُهَا ٢٨ سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں اٹھائیس آیتیں سورۂ نوح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ اُن پر درد دینے والا عذاب واقع ہو

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ١ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ

اپنی قوم کو ہدایت کر دو۔ اُنہوں نے کہا کہ اے قوم میں تم کو کھلے طور پر

مُّبِيْنٌ ٢ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ٣ يَغْفِرْ

نصیحت کرتا ہوں۔ کہ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہارے

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ

گناہ بخش دے گا اور (موت کے) وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب خدا کا

اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٤ قَالَ رَبِّ

مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔ کاش تم جانتے ہوتے۔ جب لوگوں نے نہ مانا

اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ٥ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ

تو (نوحؑ نے) خدا سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بُلاتا رہا۔ لیکن میرے بُلانے سے وہ

اِلَّا فِرَارًا ٦ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا

اور زیادہ گریز کرتے رہے۔ اور جب جب میں نے اُنکو بُلایا کہ (توبہ کریں اور) تُو اُنکو معاف فرمائے تو اُنہوں نے

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لئے

وقف لازم

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ ﴿۷﴾ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ ﴿۸﴾

اور اڑ گئے اور اکڑ بیٹھے۔ پھر میں ان کو کھلے طور پر بھی بلاتا رہا۔

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۙ ﴿۹﴾ فَقُلْتُ

اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا رہا۔ اور کہا کہ

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۙ ﴿۱۰﴾ يُرْسِلِ السَّمَاءَ

اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے

عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۙ ﴿۱۱﴾ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ

لگاتار مینہ برسائے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں

لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۗ ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ

باغ عطا کریگا اور (ان میں) تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم خدا کی عظمت کا

لِلَّهِ وَقَارًا ۚ ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ

اعتقاد نہیں رکھتے۔ حالانکہ اُسنے تمکو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۙ ﴿۱۵﴾ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ

کہ خدا نے سات آسمان کیسے اُوپر تلے بنائے ہیں۔ اور چاند کو ان میں

نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ

(زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے۔ اور خدا ہی نے تم کو

الْأَرْضِ نَبَاتًا ۙ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

زمین سے پیدا کیا ہے۔ پھر اُسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کرے گا۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۙ ﴿۱۹﴾ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا

اور خدا ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔ تاکہ اسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں

فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ

چلو پھرو۔ (اسکے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے

لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا

تابع ہوئے جن کو اُنکے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا۔ اور وہ بڑی بڑی

كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

چالیں چلے۔ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ

وَّلَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر[1] کو کبھی ترک نہ کرنا۔ (پروردگار) اُنہوں نے

كَثِیْرًا ۚ۬ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ

بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تُو اُن کو اور گمراہ کر دے۔ (آخر) وہ اپنے گناہوں کے

اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

سبب ہی غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو اُنہوں نے خدا کے سوا کسی کو

اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

اپنا مددگار نہ پایا۔ اور (پھر) نوحؑ نے (یہ) دُعا کی کہ میرے پروردگار کسی کافر کو

مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا

روئے زمین پر بستا نہ رہنے دے۔ اگر تو اُن کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو

عِبَادَكَ وَلَا یَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ

گمراہ کرینگے اور اُن سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔ اے میرے پروردگار مجھ کو

وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ

اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں

[1] وَدّ، سُواع، یَغُوث، یعوق اور نسر بُتوں کے نام ہیں۔

ع ۲ ۸ النصف

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝۲۸ ع

اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

اٰیَاتُھَا ۲۸ سُوْرَۃُ الْجِنِّ مَكِّيَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا ۲

اس میں اٹھائیس آیتیں سورۂ جن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
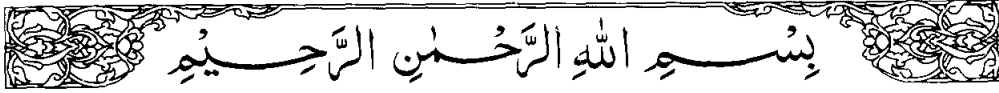
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا

(اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سُنا تو کہنے لگے

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ

کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا۔ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا

اور ہم اپنے پروردگار کیساتھ کسی کو شریک نہیں بنائینگے۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم میں سے بعض بے وقوف خدا کے بارے میں

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ

جھوٹ افتراء کرتا ہے۔ اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان اور جن

وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

خدا کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے۔ اور یہ کہ بعض بنی آدم

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّاَنَّهُمْ

بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔ اور یہ کہ

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا
اُن کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ خدا کسی کو نہیں جِلائے گا۔ اور یہ

لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا
کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے

وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ
بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں) سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا
اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارا تیار پائے۔ اور یہ

لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ
کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہلِ زمین کے حق میں بُرائی مقصود ہے یا اُن کے پروردگار نے اُن کی

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ
بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے۔

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ
ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں۔ اور یہ کہ ہمنے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) خدا کو

فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى
ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اُس کو تھکا سکتے ہیں۔ اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی

اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا
اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ

رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ
ظلم کا۔ اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں۔ تو جو

اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا

فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔ اور جو گنہگار ہوئے

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ

وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔ اور (اے پیغمبرؐ) یہ (بھی ان سے کہدو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے

لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

تو ہم اُن کو پینے کو بہت سا پانی دیتے۔ تاکہ اس سے اُنکی آزمائش کریں۔ اور جو شخص اپنے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ

پروردگار کی یاد سے مُنہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کریگا۔ اور یہ کہ مسجدیں (خاص)

لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ

خدا کی ہیں تو خدا کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ اور جب خدا کے بندے (محمدؐ) اُسکی

اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ ؑ قُلْ اِنَّمَآ

عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر اُن کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔ کہدو کہ میں تو

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ

اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اُسکا شریک نہیں بناتا۔ (یہ بھی) کہدو کہ میں تمہارے حق میں

ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ

نفع اور نقصان کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ خدا (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔

وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ

اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا۔ ہاں خدا کی طرف سے احکام کا اور اسکے

وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی) میرے ذمے ہے اور جو شخص خدا اور اُسکے پیغمبر کی نافرمانی کریگا تو ایسوں کیلئے جہنم کی

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ

اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے تب اُنکو معلوم ہو جائیگا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔ کہدو کہ

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنیوالا) ہے یا میرے پروردگار نے اُسکی مدت دراز کر دی ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ

(وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔ ہاں جس پیغمبر

ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

کو پسند فرمائے تو اُس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا ہے اور اس) کے آگے اور پیچھے

خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔ تاکہ معلوم فرمائے کہ اُنہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

اور (یوں تو) اُسنے اُنکی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

ع ۲ ۹ ۱۲

## سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتها ۲۰ — رکوعاتها ۲

اس میں بیس آیتیں — سورۂ مزمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ

اے (محمدؐ) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو۔ (۱) رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی رات۔ (قیام) آدھی رات یا



(۱) حضرت محمد ﷺ آغاز وحی میں وحی کے خوف سے کپڑے میں لپٹ رہتے تھے۔ حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرشتے کی آواز سن کر اس کی طرف نظر کی تو آپ کا بدن مبارک کانپنے لگا آپ نے گھر میں آ کر اہل خانہ سے فرمایا کہ "زملونی ودثرونی" یعنی مجھ کو کپڑا اوڑھا دو۔ چونکہ خطاب کے وقت آپ کپڑا اوڑھے ہوئے تھے۔ اس حالت موجودہ کے لحاظ سے خدا نے مزمل فرمایا۔

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝۳ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝۴ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝۵ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝۶ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝۷ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝۸ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝۹ وَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝۱۰ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝۱۱ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝۱۲ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝۱۴ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ

اس سے کچھ کم۔ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کرینگے۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اُٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے اور اُسوقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔ دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔ (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بناؤ۔ اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں اُنکو سہتے رہو اور اچھے طریق سے اُن سے کنارہ کش رہو۔ اور مجھے اُن جھٹلانیوالوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے (۱) دو اور اُنکو تھوڑی سی مہلت دے دو۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے۔ اور گلوگیر (۲) کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب (بھی) ہے۔ جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بُھربُھرے (گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں۔ (اے اہلِ مکہ) جسطرح

(۱) لفظی معنی تو یہ ہیں کہ مجھے اوران جھٹلانے والوں کو جو دولت مند ہیں چھوڑ دو۔ مگر ہم نے محاورۂ اردو کا لحاظ کیا ہے (۲) حلق میں پھنسنے والا جو نہ اندر جائے نہ باہر آئے۔

اِلَیۡکُمۡ رَسُوۡلًا ۬ۙ شَاہِدًا عَلَیۡکُمۡ کَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ

ہم نے تمہارے پاس بھی (محمدؐ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہونگے۔ (اسی طرح) ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰؑ کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا

رَسُوۡلًا ﴿ؕ۱۵﴾ فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰہُ اَخۡذًا

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو بڑے وبال میں

وَّبِیۡلًا ﴿۱۶﴾ فَکَیۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ کَفَرۡتُمۡ یَوۡمًا یَّجۡعَلُ

پکڑ لیا۔ اگر تم بھی (اُن پیغمبرؐ کو) نہ مانو گے تو اُس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو

الۡوِلۡدَانَ شِیۡبَۨا ﴿٭ۖ۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِہٖ ؕ کَانَ وَعۡدُہٗ

بوڑھا کر دے گا۔① (اور) جس سے آسمان پھٹ جائیگا۔ یہ اُس کا وعدہ

مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ ہٰذِہٖ تَذۡکِرَۃٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی

(پورا) ہوکر رہیگا۔ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا)

رَبِّہٖ سَبِیۡلًا ﴿٪۱۹﴾ اِنَّ رَبَّکَ یَعۡلَمُ اَنَّکَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰی مِنۡ

رستہ اختیار کر لے۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی

ع ۱ / ۱۹ / ۱۳

ثُلُثَیِ الَّیۡلِ وَ نِصۡفَہٗ وَ ثُلُثَہٗ وَ طَآئِفَۃٌ مِّنَ الَّذِیۡنَ

رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام

مَعَکَ ؕ وَ اللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ

کیا کرتے ہو۔ اور خدا تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم

تُحۡصُوۡہُ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ

اس کو نباہ نہ سکو گے تو اُس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔

عَلِمَ اَنۡ سَیَکُوۡنُ مِنۡکُمۡ مَّرۡضٰی ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ یَضۡرِبُوۡنَ

اُس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض خدا کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں

① اس آیت کے یہ معنی بھی ہیں کہ اگر تم اُس دن کو نہ مانو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا تو کیونکر بچو گے۔

فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ یُقَاتِلُوْنَ

ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض خدا کی راہ میں

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ

لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو

وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا

اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور خدا کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔ جو نیک عمل تم

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرًا وَّ اَعْظَمَ

اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو خدا کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر

اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

ع ۲ ۱۴

پاؤ گے۔ اور خدا سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

## سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّیَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۵۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں چھپن آیتیں سورۂ مدثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ ۪ۙ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾ ۪ۙ

اے (محمدؐ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو۔ (۱) اُٹھو اور ہدایت کرو۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو۔

وَ ثِیَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ ۪ۙ وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾ ۪ۙ وَ لَا تَمْنُنْ

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔ اور ناپاکی سے دور رہو۔ اور (اس نیت سے)

تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ ۪ۙ وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ ؕ فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾ ۙ

احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو۔ اور اپنے پروردگار کیلئے صبر کرو۔ جب صور پھونکا جائیگا۔

(۱) یہ سورت آغاز وحی میں نازل ہوئی تھی چونکہ حضرت محمد ﷺ بوجہ خوفِ وحی کپڑا اوڑھ لیتے تھے اس لئے مدثر سے خطاب فرمایا۔

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ

وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔ (یعنی) کافروں پر آسان

يَسِيْرٍ ۝﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا

نہ ہوگا۔ ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا۔ اور مال

مَّمْدُوْدًا ۝﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝﴿۱۴﴾

کثیر دیا۔ اور (ہر وقت اُسکے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔ اور ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝﴿۱۵﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝﴿۱۶﴾

ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ

ہم اُسے صعود پر چڑھائیں گے۔ ﴿۱﴾ اُس نے فکر کیا اور تجویز کی۔ یہ مارا جائے اُسنے کیسی

قَدَّرَ ۝﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ۝﴿۲۱﴾ ثُمَّ

تجویز کی۔ پھر یہ مارا جائے اُس نے کیسی تجویز کی۔ پھر تامل کیا۔ پھر تیوری

عَبَسَ وَبَسَرَ ۝﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ

چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔ پھر پشت پھیر کر چلا اور (قبولِ حق سے) غرور کیا۔ پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے

اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ

جو (اگلوں سے) منتقل ہوتا آیا ہے۔ ﴿۲﴾ (پھر بولا) یہ (خدا کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے۔ ہم عنقریب اُسکو سقر

سَقَرَ ۝﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝﴿۲۸﴾

میں داخل کرینگے۔ اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔ (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

اور بدن کو جُھلس کر سیاہ کر دے گی۔ اُس پر اُنیس داروغہ ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے



﴿۱﴾ صعود دوزخ میں ایک پہاڑ ہے جس پر کافر کو چڑھا کر نیچے گرا دیا کریں گے بعض نے کہا کہ صعود دوزخ میں ایک بہت بڑا پتھر ہے جس پر کافر کو منہ کے بل گھسیٹیں گے۔ کسی نے کہا صعود جہنم میں ایک چکنا پتھر ہے جس پر کافر کو چڑھنے کے لئے مجبور کرینگے۔ ﴿۲﴾ یہ آیتیں ولید بن مغیرہ کے حق میں نازل ہوئیں ہیں یہ شخص بڑا مالدار اور قریش میں ممتاز تھا۔ بیٹے بھی بہت سے رکھتا تھا۔ غرض دنیا میں جو باتیں خوش قسمتی کی سمجھی جاتی ہیں سب اس کو حاصل تھیں۔ ایک دفعہ جو حضرت محمد ﷺ کے پاس آیا تو آپؐ نے اس کو قرآن سنایا۔ ایسا شیریں کلام سن کر پھڑک اٹھا اور بے ساختہ تعریف کرنے لگا۔ یہ بات ابوجہل کو معلوم ہوئی تو اس نے ولید سے آ کر کہا کہ چچا تمہاری برادری کے لوگ تمہارے لئے چندہ جمع کرنا (باقی صفحہ نمبر ۱۰۹۴ پر)

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً

داروغہ فرشتے بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ

شک نہ لائیں اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں)

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ

کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے خدا کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح خدا جس کو چاہتا ہے

يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا

گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں

هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ ۙ وَالَّيْلِ

جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔ ہاں ہاں (ہمیں) چاند کی قسم۔ اور رات کی

اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ ۙ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ ۙ

جب پیٹھ پھیرنے لگے۔ اور صبح کی جب روشن ہو۔ کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے۔

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ ۙ لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ

(اور) بنی آدم کیلئے موجبِ خوف۔ جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے

يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ ۭ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ ۙ اِلَّآ اَصْحٰبَ

رہنا چاہے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔ مگر داہنی طرف والے

ع ۱ ۳۱ ۱۵

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۰۹۳) چاہتے ہیں۔ اس نے کہا کس لئے۔ ابو جہل نے کہا کہ تم محمدؐ کے پاس جا کر اُن کی باتیں سنتے ہو۔ اس نے کہا کہ قریش کو معلوم ہے کہ میں ان سب سے زیادہ دولتمند ہوں تو مجھے اُن کے چندے کی کیا حاجت ہے۔ ابو جہل نے کہا اچھا تو ایسی بات کہو جس سے ثابت ہو کہ تم اُن کے کلام کو پسند نہیں کرتے۔ اُس نے کہا کہ میں ان کے حق میں کیا کہوں خدا کی قسم تم میں کوئی شخص مجھ سے زیادہ اشعار و قصائد کا عالم نہیں اور میں ان کے کلام کو ہرگز شعر نہیں کہہ سکتا۔ ابو جہل نے کہا جب تک تم ان کے بارے میں کوئی بات لوگوں کی خواہش کے مطابق تجویز نہ کرو گے وہ تم سے خوش نہیں ہونگے۔ آخر اُس نے سوچ کر کہا کہ یہ سحر ہے۔

الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

(نیک لوگ)۔ (کہ) وہ باغہائے بہشت میں (ہونگے اور) پُوچھتے ہونگے۔ (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے۔ کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے ہو؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور اہلِ باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے۔ اور روزِ جزا کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔ تو (اس حال میں) سفارش کرنیوالوں کی سفارش اُنکے حق میں کچھ فائدہ نہ دیگی۔ اُنکو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے رُوگرداں ہو رہے ہیں۔ گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔ (یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔ اصل یہ ہے کہ اُن میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ اُنکو آخرت کا خوف ہی نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اُسے یاد رکھے۔ اور یاد بھی تب ہی رکھیں گے جب خدا چاہے۔ وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے۔

اٰیَاتُهَا ۴۰ — سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں چالیس آیتیں — سورۂ قیامہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾

ہم کو روزِ قیامت کی قسم۔ اور نفسِ لوامہ(۱) کی (کہ سب لوگ اُٹھا کر کھڑے کئے جائینگے)۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کرینگے؟ ضرور کرینگے اور ہم اس

عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ

بات پر قادر ہیں کہ اُسکی پور پور درست کر دیں۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری

اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ

کرتا جائے۔ پُوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ جب آنکھیں

الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾

چُندھیا جائیں۔ اور چاند گہنا جائے۔ اور سُورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾

اُس دن انسان کہے گا (کہ اب) کہاں بھاگ جاؤں؟ بیشک کہیں پناہ نہیں۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ

اُس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہے۔ اُسدن انسان کو جو (عمل) اُسنے آگے بھیجے اور جو پیچھے

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾

چھوڑے ہونگے سب بتا دیئے جائینگے۔ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔



(۱) انسان کا جی تین طرح کا ہے۔ ایک جو گناہوں اور برے کاموں کی طرف مائل رہے اس کو نفسِ امّارہ یا امّارہ بالسّوء کہتے ہیں دوسرا جو برائی اور قصور کے سرزد ہونے پر ملامت کرے کہ تو نے یہ حرکت کیوں کی اس کو نفسِ لوّامہ کہتے ہیں۔ تیسرا جو نیکیوں کی طرف راغب اور برائیوں سے متنفر ہو ایسا جی بڑے چین میں رہتا ہے اور اس کو نفسِ مطمئنہ کہتے ہیں۔ یہاں خدا نے نفسِ لوّامہ کی قسم کھائی ہے۔

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝۱۵ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝۱۶ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝۱۷ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝۱۸ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝۱۹ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝۲۰ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝۲۱ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝۲۲ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝۲۳ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ۝۲۴ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝۲۵ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝۲۶ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝۲۷ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝۲۸ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝۲۹ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ۝۳۰ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝۳۱ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۳۲ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝۳۳ اَوْلٰى

اگرچہ عذر و معذرت کرتا ہے۔ اور (اے محمدؐ) وحی کے پڑھنے کیلئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اس کو جلد یاد کر لو۔ اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔ جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اسکو سُنا کرو اور) پھر اُسی طرح پڑھا کرو۔ پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔ مگر (لوگو) تم دُنیا کو دوست رکھتے ہو۔ اور آخرت کو ترک کئے دیتے ہو۔ اُس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے۔ (اور) اپنے پروردگار کے محوِ دیدار ہوں گے۔ اور بہت سے مُنہ اُس دن اُداس ہوں گے۔ خیال کریں گے کہ اُن پر مصیبت واقع ہونے کو ہے۔ دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے۔ اور لوگ کہنے لگیں (اُسوقت) کون جھاڑ پھونک کرنیوالا ہے۔ اور اس (جان بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔ اُسدن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے۔ تو اُس (ناعاقبت) اندیش نے نہ تو (کلامِ خدا کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی۔ بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔ افسوس ہے

ع ۱/۳۰ ۱۷

لَكَ فَاَوْلٰى ۝۳۴ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝۳۵ اَيَحْسَبُ

تجھ پر پھر افسوس ہے۔ پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ کیا انسان خیال

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝۳۶ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ

کرتا ہے کہ یُونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے

مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝۳۷ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝۳۸

ایک قطرہ نہ تھا؟ پھر لوتھڑا ہوا پھر (خدا نے) اُسکو بنایا۔ پھر (اس کے اعضا کو) درست کیا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝۳۹ اَلَيْسَ

پھر اُس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک) عورت۔ اُس خالق

ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ۝۴۰ ع

کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مُردوں کو جِلا اُٹھائے؟

ع ۲ ۱۸

## اٰیاتُھا ۳۱ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ رُکُوعَاتُھا ۲

اس میں اکتیس آیتیں سورۂ دہر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے کہ وہ کوئی چیز

مَّذْكُوْرًا ۝۱ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ

قابلِ ذکر نہ تھا۔ ہم نے انسان کو نطفۂ مخلوط سے [۱] پیدا کیا

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝۲ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

تاکہ اُسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سُنتا دیکھتا بنایا۔ (اور) اُسے رستہ بھی دکھا دیا

[۱] چونکہ مرد اور عورت دونوں کے نطفوں کے ملنے سے بچہ بنتا ہے اس لئے نطفۂ مخلوط فرمایا۔

اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

(اب وہ) خواہ شکرگزار ہو خواہ ناشکرا۔ ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں

سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿٤﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب نوشِ جان ﴿۱﴾

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے خدا کے بندے

اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ

پئیں گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لینگے۔ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے جس کی

يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى

سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں۔ اور باوجودیکہ ان کو خود طعام کی خواہش

حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ

(اور حاجت) ہے فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص خدا کیلئے

اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ

کھلاتے ہیں نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکرگزاری کے (طلبگار)۔ ہمکو اپنے پروردگار سے

مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ

اُس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو) کریہہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطر کر دینے والا) ہے۔ تو خدا اُن کو اُس دن کی

ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَ جَزٰهُمْ بِمَا

سختی سے بچا لے گا اور تازگی اور خوشدلی عنایت فرمائے گا۔ اور اُنکے صبر کے بدلے

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ

اُنکو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کریگا۔ اُن میں وہ تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہونگے

﴿۱﴾ کاس ساغرِ شراب کو بھی کہتے ہیں۔ اور اس کا اطلاق نفس شراب پر بھی ہوتا ہے اسی لئے یہاں ہم نے اس کا ترجمہ شراب کیا۔

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ

وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔ اُن سے (ثمردار شاخیں اور)

ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ

اُنکے سائے قریب ہونگے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہونگے۔ (خدام) چاندی کے باسن لئے ہوئے

بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا۠ ﴿١٥﴾ قَوَارِيرَا۠

ان کے اردگرد پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس۔ اور شیشے

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا

بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اور وہاں اُنکو ایسی شراب (بھی) پلائی جائیگی

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾

جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ

اور اُنکے پاس لڑکے آتے جاتے ہونگے جو ہمیشہ (ایک ہی حالت پر) رہیں گے۔ جب تم اُن پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو

لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾

کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اُٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم (الشان) سلطنت دیکھو گے۔

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْا اَسَاوِرَ

اُن (کے بدنوں) پر دیبا کے سبز اور اطلس کے کپڑے ہونگے اور اُنہیں چاندی کے کنگن

مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ اِنَّ

پہنائے جائینگے اور اُن کا پروردگار اُن کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔ یہ تمہارا

هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا

صلہ اور تمہاری کوشش (خدا کے ہاں) مقبول ہوئی۔ (اے محمدؐ)

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیہما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

ع ۲۲/۱۹

نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۚ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ

ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے۔ تو اپنے پروردگار کے حکم کے

رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۚ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

مطابق صبر کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہا نہ مانو۔ اور صبح و شام اپنے

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۖۚ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ

پروردگار کا نام لیتے رہو۔ اور رات کو بڑی رات تک اُسکے آگے سجدے کرو

وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ

اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔ یہ لوگ دُنیا کو دوست رکھتے ہیں

وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

اور (قیامت کے) بھاری دن کو پسِ پشت چھوڑے دیتے ہیں۔ ہم نے اُن کو پیدا کیا

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

اور اُنکے مفاصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی بدلے انہی کے طرح

تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

اور لوگ لے آئیں۔ یہ تو نصیحت ہے جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ

رستہ اختیار کرے۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو خدا کو منظور ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۖۚ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

بیشک خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں

فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۧ﴿۳۱﴾

داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کیلئے اُسنے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ع ۲ ۹ ۲۰

## سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۵۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں پچاس آیتیں — سورۂ مرسلٰت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ وَّالنّٰشِرٰتِ
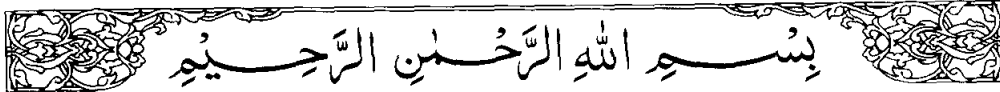
ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔ اور (بادلوں کو)

نَشْرًا ۝۳ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝۵ عُذْرًا

پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں۔ پھر اُنکو پھاڑ کر جُدا جُدا کر دیتی ہیں۔ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔ تاکہ

اَوْ نُذْرًا ۝۶ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ فَاِذَا النُّجُوْمُ

عذر (رفع) کردیا جائے یا ڈر سُنادیا جائے۔ کہ جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہیگا۔ جب تاروں کی چمک

طُمِسَتْ ۝۸ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹ وَاِذَا الْجِبَالُ

جاتی رہے۔ اور جب آسمان پھٹ جائے۔ اور جب پہاڑ

نُسِفَتْ ۝۱۰ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲

اُڑے اُڑے پھریں۔ اور جب پیغمبر فراہم کئے جائیں۔ بھلا (ان امور میں) تاخیر کس دن کیلئے کی گئی۔

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴

فیصلے کے دن کے لئے۔ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۶

اس دن جھٹلانیوالوں کیلئے خرابی ہے۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا۔

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۷ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۸

پھر اُن پچھلوں کو بھی اُنکے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿١٩﴾ اَلَمۡ نَخۡلُقكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ
اُس دن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے

مَّهِيۡنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلۡنٰهُ فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ
نہیں پیدا کیا۔ (پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ ایک معین

مَّعۡلُوۡمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرۡنَا ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿٢٣﴾ وَيۡلٌ
وقت تک۔ پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنیوالے ہیں۔ اُسدن

يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾
جھٹلانیوالوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

اَحۡيَآءً وَّاَمۡوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ
(یعنی) زندوں اور مُردوں کو (بنایا)۔ اور اُس پر اونچے پہاڑ رکھ دیئے

وَّاَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٢٨﴾
اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿٢٩﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى
جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو۔ (یعنی) اس سائے کی

ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيۡلٍ وَّلَا يُغۡنِىۡ مِنَ
طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ

اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ﴿٣٢﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ
سے بچاؤ۔ اس سے (آگ کی اتنی اتنی بڑی) چنگاریاں اُڑتی ہیں جیسے محل۔ گویا زرد رنگ کے

صُفۡرٌ ﴿٣٣﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٣٤﴾ هٰذَا يَوۡمُ لَا
اُونٹ ہیں۔ اُس دن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہے۔ یہ وہ دن ہے کہ (لوگ)

يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَيۡلٌ

لب تک نہ ہلا سکیں گے۔ اور نہ اُن کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔ اُسدن

يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ‌ۚ جَمَعۡنٰكُمۡ

جھٹلانیوالوں کی خرابی ہے۔ یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تمکو اور پہلے

وَالۡاَوَّلِيۡنَ‏ ﴿۳۸﴾ فَاِنۡ كَانَ لَـكُمۡ كَيۡدٌ فَكِيۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾ وَيۡلٌ

لوگوں کو جمع کیا ہے۔ اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہو تو مجھ سے کر لو۔ اُسدن

يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ ظِلٰلٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۴۱﴾

جھٹلانیوالوں کی خرابی ہے۔ بے شک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

ع ۱ / ۲۱

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا ۢ بِمَا

اور میووں میں جو اُن کو مرغوب ہوں۔ جو عمل تم کرتے رہے تھے اُن کے بدلے میں

كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾

مزے سے کھاؤ اور پیو۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوۡا وَتَمَتَّعُوۡا قَلِيۡلًا

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ (اے جھٹلانے والو!) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے

اِنَّكُمۡ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۷﴾

اُٹھا لو تو تم بیشک گنہگار ہو۔ اُس دن جھٹلانیوالوں کی خرابی ہے۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا يَرۡكَعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں۔ اُسدن جھٹلانے والوں

لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍ ۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾

کی خرابی ہے۔ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟

ع ۲ / ۲۲

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ الَّذِیْ

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ جس میں یہ

هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا

اختلاف کر رہے ہیں۔ دیکھو یہ عنقریب جان لینگے۔ پھر دیکھو

سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ

یہ عنقریب جان لینگے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو (اسکی)

اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾

میخیں (نہیں ٹھہرایا؟)۔ (بیشک بنایا) اور تمکو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا۔ اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا۔

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيْنَا

اور رات کو پردہ مقرر کیا۔ اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا۔ اور تمہارے اوپر

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا

سات مضبوط (آسمان) بنائے۔ اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا۔ اور نچڑتے

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾

بادلوں سے مُوسلا دھار مینہ برسایا۔ تاکہ اُس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں۔

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ

اور گھنے گھنے باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جسدن

يُّنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ

صُور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آ موجود ہو گے۔ اور آسمان کھولا جائے گا

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ

تو (اسمیں) دروازے ہو جائینگے۔ اور پہاڑ چلائے جائینگے تو وہ ریت ہو کر رہ جائینگے۔ بیشک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ

دوزخ گھات میں ہے۔ (یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے۔ اسمیں وہ

فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾

مدتوں پڑے رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا (نصیب ہوگا)۔

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا

مگر گرم پانی اور بہتی پیپ۔ (یہ) بدلہ ہے پورا پورا۔ یہ لوگ حساب (آخرت) کی

يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ

اُمید ہی نہیں رکھتے تھے۔ اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے۔ اور ہمنے ہر چیز کو

اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ ع ۲

لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ سو (اب) مزہ چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائینگے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ

بیشک پرہیزگاروں کیلئے کامیابی ہے۔ (یعنی) باغ اور انگور۔ اور ہم عمر

اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

نوجوان عورتیں۔ اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس۔ وہاں نہ بیہودہ بات سُنیں گے نہ جھوٹ

كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ

(خرافات)۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام کثیر۔ وہ جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾

اور جو اُن دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ

جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہونگے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (خدائے) رحمٰن

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ

اجازت بخشے اور اُس نے بات بھی درست کہی ہو۔ یہ دن برحق ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا

پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنالے۔ ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب

قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ

آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اُس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ

يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع

اے کاش میں مٹی ہوتا۔

ع ۲

## اٰيَاتُهَا ۴۶ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں چھیالیس آیتیں سورۂ نازعات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں۔ اور اُنکی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں۔ اور اُنکی جو تیرتے

سَبْحًا ۙ ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ ﴿۵﴾ يَوْمَ

وقف لازم

پھرتے ہیں۔ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔ پھر (دُنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔ ﴿۱﴾ (کہ وہ



﴿۱﴾ جن چیزوں کی یہ صفات بیان کی گئی ہیں ان کی نسبت جمہور کا قول ہے کہ وہ فرشتے ہیں اسی لئے ہم نے ترجمے میں فرشتوں کا لفظ بڑھا دیا ہے۔ ڈوب کر کھینچنے سے مراد نزع ارواح ہے کسی کی روح کو مشکل سے نکالتے ہیں اور کسی کی روح کو آسانی سے گویا بند کھول دیتے ہیں۔

تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝۶ تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝۷ قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ

دن آکر رہیگا) جسدن زمین کو بھونچال آئیگا۔ پھر اُسکے پیچھے اور (بھونچال) آئیگا۔ اُسدن (لوگوں کے) دل خائف

وَّاجِفَةٌ ۝۸ اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝۹ يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ

ہو رہے ہونگے۔ اور آنکھیں جُھکی ہوئی۔ (کافر) کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں

فِي الۡحَافِرَةِ ۝۱۰ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝۱۱ قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا

پھر لوٹیں گے؟ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائینگے (تو پھر زندہ کئے جائینگے)۔ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو

وقف لازم

كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝۱۲ فَاِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝۱۳ فَاِذَا هُمۡ

(موجب) زیاں ہے۔ وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی۔ اُس وقت وہ

وقف لازم

بِالسَّاهِرَةِ ۝۱۴ هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۝۱۵ اِذۡ نَادٰىهُ

(سب) میدانِ (حشر) میں آجمع ہونگے۔ بھلا تمکو موسیٰؑ کی حکایت پہنچی ہے۔ جب اُنکے پروردگار

وقف لازم

رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۶ اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ

نے اُن کو پاک میدان (یعنی) طوی میں پکارا۔ (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ

اِنَّهٗ طَغٰى ۝۱۷ فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰٓى اَنۡ تَزَكّٰى ۝۱۸ وَاَهۡدِيَكَ

وہ سرکش ہو رہا ہے۔ اور (اس سے) کہو کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے؟ اور میں تجھے تیرے

اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى ۝۱۹ فَاَرٰىهُ الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰى ۝۲۰ فَكَذَّبَ

پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو۔ غرض اُنھوں نے اُسکو بڑی نشانی دکھائی۔ مگر اُسنے جُھٹلایا

وَعَصٰى ۝۲۱ ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى ۝۲۲ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝۲۳ فَقَالَ اَنَا

اور نہ مانا۔ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔ اور (لوگوں) کو اکٹھا کیا اور پکارا۔ کہنے لگا کہ تمہارا

رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰى ۝۲۴ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الۡاٰخِرَةِ وَالۡاُوۡلٰى ۝۲۵

سب سے بڑا مالک میں ہوں۔ تو خدا نے اُسکو دُنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا
جو شخص (خدا سے) ڈر رکھتا ہے اسکے لئے اس (قصے) میں عبرت ہے۔ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ
یا آسمان کا؟ اُسی نے اُسکو بنایا۔ اس کی چھت کو اُونچا کیا پھر اُسے برابر کر دیا۔ اور اسی نے رات کو

لَیْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾
تاریک بنایا اور (دن کو) دُھوپ نکالی۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾
اُسی نے اس میں سے اُسکا پانی نکالا اور چارہ اُگایا۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ
یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کیلئے (کیا)۔ تو جب بڑی آفت

الْكُبْرٰی ﴿۳۴﴾ یَوْمَ یَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ
آئے گی۔ اُس دن اِنسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا۔ اور دوزخ دیکھنے

الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ
والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائیگی۔ تو جس نے سرکشی کی۔ اور دُنیا کی زندگی کو

الدُّنْیَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ
مقدم سمجھا۔ اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور جو اپنے پروردگار کے

مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ
سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا۔ اس کا ٹھکانا

هِیَ الْمَاْوٰی ﴿۴۱﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾
بہشت ہے۔ (اے پیغمبرؐ، لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اُسکا وقوع کب ہوگا؟

فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا ﴿٤٣﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا

سو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ اسکا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے)۔ جو شخص

أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اُسی کو ڈر سنانیوالے ہو۔ جب وہ اُسکو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کرینگے) کہ گویا

يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

(دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے۔

## سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ

آیاتها ۴۲ رکوعها ۱

اس میں بیالیس آیتیں سورۂ عبس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١﴾ أَن جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيكَ

(محمدؐ مصطفےٰ) ترش رُو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے۔ کہ اُنکے پاس ایک نابینا آیا۔ اور تمکو کیا خبر شاید وہ

لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٤﴾ أَمَّا مَنِ

پاکیزگی حاصل کرتا۔ یا سوچتا تو سمجھانا اُسے فائدہ دیتا۔ جو پرواہ

اسْتَغْنَىٰ ﴿٥﴾ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ﴿٧﴾

نہیں کرتا۔ اُس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں۔

وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿٩﴾ فَأَنتَ عَنْهُ

اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔ اور (خدا سے) ڈرتا ہے۔ اُس سے تم بے رُخی

تَلَهَّىٰ ﴿١٠﴾ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿١٢﴾ فِي

کرتے ہو۔﴿۱﴾ دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔ قابلِ

ع ۲ — وقف لازم

﴿۱﴾ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم عتبہ بن ابی ربیعہ اور ابو جہل (عمرو بن ہشام) اور عباسؓ بن عبد المطلب سے بڑی توجہ سے باتیں کر رہے تھے کیونکہ آپ دل سے چاہتے تھے کہ وہ اسلام لے آئیں اتنے میں عبداللہؓ بن اُم مکتوم جو آنکھوں سے معذور تھے آئے اور حضرتؐ سے کہنے لگے کہ مجھ کو قرآن سنایئے اور جو کچھ خدا نے آپؐ کو سکھایا ہے وہ مجھے سکھایئے۔ آپؐ نے اس حالت میں ان کی بات کو پسند نہ فرمایا اور چیں بہ جبیں ہو کر اس کی طرف سے منہ پھیر لیا اس پر یہ آیات نازل ہوئیں۔

صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾

ادب ورقوں میں (لکھا ہوا)۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں۔ (ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ

جو سردار اور نیکوکار ہیں۔ انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے۔ اُسے (خدا نے) کس چیز

خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ

سے بنایا؟ نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔ پھر اس کے لئے رستہ

يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾

آسان کر دیا۔ پھر اُسکو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا۔ پھر جب چاہیگا اسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾

کچھ شک نہیں کہ خدا نے اُسے جو حکم دیا اُس نے اس پر عمل نہ کیا۔ تو انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

بے شک ہم ہی نے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا۔ (۱)

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾

پھر ہم ہی نے اسمیں اناج اُگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾

اور گھنے گھنے باغ۔ اور میوے اور چارا۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کیلئے بنایا۔

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾

تو جب (قیامت کا) غل مچے گا۔ اُسدن آدمی اپنے بھائی سے دُور بھاگے گا۔

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا

(۱) یعنی پانی کو زمین میں داخل کیا۔ پھر اناج کے اجزاء میں شامل کر کے زمین سے اُسے اُگایا۔

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾

جو اُسے (مصروفیت کیلئے) بس کریگا۔ اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہونگے۔

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾

خنداں و شاداں (یہ مومنان نیکوکار ہیں)۔ اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

(اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔ یہ کفار بدکردار ہیں۔

## اٰیاتھا ۲۹ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ رکوعھا ۱

اس میں انتیس آیتیں سورۂ تکویر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَإِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔ اور جب

الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ وَإِذَا

پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائینگی۔ اور جب

الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾ وَإِذَا

وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔ اور جب

النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾ وَإِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِأَيِّ

روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائینگی۔ اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا۔ کہ وہ

ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا السَّمَآءُ

کس گناہ پر ماری گئی؟ اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال

كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ

کھینچ لی جائیگی۔ اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائیگی۔ اور بہشت جب قریب

أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ

لائی جائیگی۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لیکر آیا ہے۔ ہمکو اُن ستاروں کی

بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ (اور) جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔ اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے۔ کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے۔

ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ

جو صاحبِ قوت مالک عرش کے ہاں اُونچے درجے والا۔ سردار (اور)

أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ

امانتدار ہے۔ اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے نہیں ہیں۔ بیشک اُنہوں نے اس (فرشتے) کو

الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ

(آسمان کے کھلے یعنی) شرقی کنارے پر دیکھا ہے۔ اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں۔ اور یہ

بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ

شیطان مردود کا کلام نہیں۔ پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ یہ تو جہان

إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے۔ (یعنی) اُس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿٢٩﴾

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو خدائے رب العالمین چاہے۔

ع ١ ٢٩

اٰیاتُها ۱۹ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ رُکُوْعُهَا ۱

اس میں اُنیس آیتیں سورۂ انفطار مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۙ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۙ﴿۲﴾ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔ اور جب

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۙ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۙ﴿۴﴾ عَلِمَتْ

دریا بہہ (کر ایک دوسرے سے مل) جائینگے۔ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائینگی۔ تب ہر شخص

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ؕ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ

معلوم کرلے گا کہ اُس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔ اے انسان تجھ کو اپنے پروردگارِ کرم گستر کے باب میں

بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ﴿۷﴾

کس چیز نے دھوکا دیا؟ (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضا کو) ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا۔

فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿۸﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ

اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ مگر ہیہات تم لوگ جزا کو

بِالدِّيْنِ ۙ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾

جھٹلاتے ہو۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔ عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے۔

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۚ﴿۱۳﴾

جو کچھ تم کرتے ہو وہ اُسے جانتے ہیں۔ بیشک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہونگے۔

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۚۖ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾

اور بدکردار دوزخ میں۔ (یعنی) جزا کے دن اُسمیں داخل ہونگے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿١٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۗ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾

اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزاء کا دن کیسا ہے؟ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزاء کا دن کیسا ہے۔ جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اس روز خدا ہی کا ہوگا۔

ع ١٩

## سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٣٦ رُكُوْعُهَا ١

اس میں چھتیس آیتیں سورۂ تطفیف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
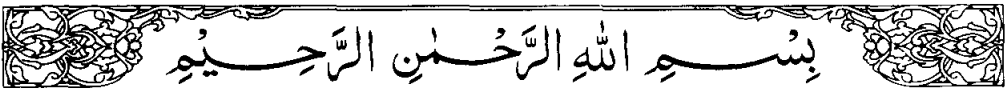
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾

ناپ اور تول میں کمی کرنیوالوں کے لئے خرابی ہے۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔ اور جب اُن کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اُٹھائے بھی جائیں گے۔ (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں۔ جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہونگے۔ سُن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجّین میں ہیں۔ اور تم کیا جانتے ہو کہ سجّین کیا چیز ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ
ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ (یعنی) جو

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ
انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے

مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
نکل جانے والا گنہگار ہے۔ جب اُسکو ہماری آیتیں سُنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے

الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا
افسانے ہیں۔ دیکھو یہ جو (اعمالِ بد) کرتے ہیں اُن کا اُن کے دلوں پر

يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥
زنگ بیٹھ گیا ہے۔ بیشک یہ لوگ اُس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے۔

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ
پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔ پھر اُن سے کہا جائیگا کہ یہ وہی چیز ہے

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ
جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ (یہ بھی) سُن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال علیّین

عِلِّيِّيْنَ ۝١٨ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠
میں ہیں۔ اور تم کو کیا معلوم کہ علّیین کیا چیز ہے؟ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢
جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ
تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔ تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی

النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ
معلوم کرلو گے۔ اُن کو شراب خالص سر بمہر پلائی جائیگی۔ جس کی مہر

مِسْكٌ ۚ وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ
مُشک کی ہوگی۔ تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہئے کہ اُسی سے رغبت کریں۔ اور اس میں

مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ
تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (خدا کے) مقرب پئیں گے۔ جو

الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾
گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى
اور جب اُنکے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔ اور جب اپنے گھر کو

اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا
لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔ اور جب اِن (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾
کہ یہ تو گمراہ ہیں۔ حالانکہ وہ اِن پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى
تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔ (اور)

الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا
تختوں پر (بیٹھے ہوئے اُنکا حال) دیکھ رہے ہونگے۔ تو کافروں کو اُن کے عملوں کا (پورا پورا)

يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾
بدلہ مِل گیا۔

ع ۸

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۲۵ — رُكُوْعُهَا ۱

اس میں پچیس آیتیں — سورۂ انشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۲﴾ وَ اِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے۔ اور

الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتْ

جب زمین ہموار کر دی جائیگی۔ اور جو کچھ اسمیں ہے اُسے نکال کر باہر ڈال دیگی اور (بالکل) خالی ہو جائیگی۔ اور اپنے

لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کریگی اور اُسکو لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہو جائیگی)۔ اے انسان! تو اپنے پروردگار کی طرف

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾

(پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا۔ تو جسکا نامۂ (اعمال) اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ

اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش

مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ

آئے گا۔ اور جس کا نامۂ (اعمال) اُسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائیگا۔ وہ موت کو

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ

پکارے گا۔ اور دوزخ میں داخل ہوگا۔ یہ اپنے اہل (و عیال) میں

مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ

مست رہتا تھا۔ اور خیال کرتا تھا کہ (خدا کی طرف) پھر کر نہ جائیگا۔ ہاں ہاں اُس کا پروردگار

معانقة



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۱۱۹) اور شاہد اُن کے اعضاء کہ یہ اُن کے عملوں کی شہادت دینگے۔ بعض نے کہا کہ شاہد ملائکہ حفظہ و کاتب اعمال ہیں اور مشہود ابنائے آدم۔ غرض اس قسم کے بہت سے اقوال ہیں مگر راجح یہ ہے کہ شاہد جمعہ کا دن ہے اور مشہود عرفے کا۔

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا

اُس کو دیکھ رہا تھا۔ ہمیں شام کی سرخی کی قسم۔ اور رات کی اور جن

وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ

چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے اُن کی۔ اور چاند کی جب کامل ہو جائے۔ کہ تم درجہ درجہ (رتبۂ اعلیٰ پر)

طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

چڑھو گے۔ تو اُن لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب اِن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے

لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ (السجدة) بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ

تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں۔ اور خدا

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا

اُن باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔ تو اِنکو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سُنا دو۔ ہاں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ع

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

## اٰيَاتُهَا ۲۲ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ۱

اس میں بائیس آیتیں سورۂ بروج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

آسمان کی قسم جس میں بُرج ہیں۔ (۱) اور اُس دن کی جس کا وعدہ ہے۔ اور حاضر ہونے

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ

والے کی اور جو اُسکے پاس حاضر کیا جائے اُسکی۔ (۲) کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے۔ (یعنی) آگ

(۱) برجوں سے مراد کواکب یا اُنکی منازل ہیں۔ برج عرب میں محل کو  کہتے ہیں تاروں کی منزلوں کا نام برج اس لئے رکھا گیا کہ وہ گویا اُن کے گھر ہیں۔ (۲) شاہد اور مشہود کے معنوں میں مفسرین کے بہت سے اقوال ہیں بعض نے کہا کہ شاہد سے مراد لوگ ہیں جو قیامت کو حاضر ہونگے اور مشہود سے حالات قیامت ہیں جو مشاہدہ کئے جائیں گے۔ بعض نے کہا کہ شاہد روزِ جمعہ ہے اور مشہود یوم عرفہ کیونکہ جمعہ کا دن سب جگہ آموجود ہوتا ہے اور عرفے کے دن حج میں سب لوگ حاضر ہوتے ہیں۔ کسی نے کہا کہ شاہد عرفہ کا دن ہے اور مشہود قربانی کا دن۔ کسی نے کہا کہ شاہد سے مراد خدا ہے اور مشہود سے بندے کہ وہ اُن کے اعمال و افعال کا گواہ ہوگا۔ بعض نے کہا کہ شاہد پیغمبر ہیں اور مشہود اُن کی اُمتیں۔ بعض نے کہا کہ مشہود بنی آدم ہیں (باقی صفحہ نمبر ۱۱۱۸ پر)

الْوَقُودِ ۝٥ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝٦ وَّهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ

(کی خندقیں) جسمیں ایندھن (جھونک رکھا) تھا۔ جبکہ وہ اُن (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور جو (سختیاں) اہلِ ایمان پر کر

بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝٧ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا

رہے تھے اُنکو سامنے دیکھ رہے تھے۔ اُنکو مومنوں کی یہی بات بُری لگتی تھی کہ وہ خدا پر ایمان لائے

بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝٨ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

ہوئے تھے جو غالب (اور) قابلِ ستائش ہے۔۞ وہی جس کی آسمانوں اور زمین میں

وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝٩ إِنَّ الَّذِينَ

بادشاہت ہے۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ جن لوگوں نے

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی اُن کو

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝١٠ إِنَّ الَّذِينَ

دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی ہوگا۔ (اور) جو لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝١١ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝١٢

بہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝١٣ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝١٤ ذُو

وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کریگا۔ اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنیوالا ہے۔ عرش

الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝١٥ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝١٦ هَلْ أَتَاكَ

کا مالک بڑی شان والا۔ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ بھلا تمکو لشکروں کا

منزل ۷

۞ کہتے ہیں اگلے زمانے میں جبکہ دین میں بہت سی خرابیاں پڑگئیں اور لوگوں میں فتنے اور فساد برپا ہو گئے تو ایک دیندار اور خدا پرست قوم نے الگ ایک گاؤں آباد کیا اور اُس میں رہنے سہنے اور خدا کی عبادت کرنے لگے یہاں تک کہ اس ملک کے کافر ظالم بادشاہ کو اس حال سے اطلاع ہوئی تو اُس نے ان لوگوں کو کہلا بھیجا کہ جن بُتوں کو ہم پوجتے ہیں تم بھی انہی کو پوجو انہوں نے انکار کیا اور کہا کہ ہم خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں گے۔ کیونکہ وہی ہمارا معبود ہے۔ بادشاہ نے دھمکی دی کہ اگر ہمارے معبودوں کو نہیں پوجو گے تو میں تمکو قتل کرا دوں گا۔ اس کا کچھ اثر ان کے دل پر نہ ہوا۔ تب اُس نے خندقیں کھدوا کر اُنمیں آگ جلوا دی اور خود اُنکے کنارے پر کھڑے ہو کر ان سے کہنے لگا کہ یا تو ہمارے دین کو قبول کر و یا اس آگ کو (باقی صفحہ نمبر ۱۱۲۳ پر)

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝١٧ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝١٨ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حال معلوم ہوا ہے۔ (یعنی) فرعون اور ثمود کا۔ لیکن کافر (جان بوجھ کر)

فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝١٩ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝٢٠ بَلْ هُوَ

تکذیب میں (گرفتار) ہیں۔ اور خدا (بھی) اُن کو گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے۔ (یہ کتاب ہزل و

قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝٢١ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝٢٢

بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا)۔

ع ۲۲ ۱۰

## سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۷ رُكُوْعُهَا ۱

اس میں سترہ آیتیں سورۂ طارق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝٢ النَّجْمُ

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم۔ اور تمکو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنیوالا کیا ہے۔ وہ تارا ہے

الثَّاقِبُ ۝٣ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤ فَلْيَنْظُرِ

چمکنے والا۔ کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔ تو انسان کو دیکھنا

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝٥ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَّخْرُجُ

چاہئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے۔ وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔ جو پیٹھ اور سینے

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝٧ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝٨

کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔ بیشک خدا اُسکے اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝٩ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠

جس دن دلوں کے بھید جانچے جائینگے۔ ۝١ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اُسکا مددگار ہوگا۔

۝١ دلوں کے بھید جاننے سے مراد یہ ہے کہ تعلقات اور خیالات ظاہر کر دیئے جائیں گے اور اچھے برے ممیز ہو جائیں گے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ﴿۱۱﴾ وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ﴿۱۷﴾

آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔(۱) کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جُدا کرنے والا ہے۔ اور بیہودہ بات نہیں۔ یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں۔ اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں۔ تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو۔

ع ۱۷ / ۱۱

## سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰى مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوۡعُهَا ۱

اس میں انیس آیتیں سورۂ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ﴿۱﴾ الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِىۡ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰى ﴿۵﴾ سَنُقۡرِئُكَ فَلَا تَنۡسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا يَخۡفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّكۡرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنۡ يَّخۡشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا

(اے پیغمبرؐ) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔ جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست کیا۔ اور جسنے (اُسکا) اندازہ ٹھہرایا پھر (اور اُسکو) رستہ بتایا۔ اور جس نے چارہ اُگایا۔ پھر اُسکو سیاہ رنگ کا کُوڑا کر دیا۔ ہم تمہیں پڑھا دینگے کہ تم فراموش نہ کرو گے۔ مگر جو خدا چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔ ہم تمکو آسان طریقے کی توفیق دینگے۔ سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی اُمید) ہو نصیحت کرتے رہو۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑیگا۔ اور (بے خوف) بدبخت

(۱) یعنی اس میں سے اناج اور درخت وغیرہ پھوٹ نکلتے ہیں۔

الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ

پہلو تہی کریگا۔ جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا۔ پھر وہاں نہ مرے گا

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ

اور نہ جئے گا۔ بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔ اور اپنے پروردگار کے

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ

نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ تو دُنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ

بہت بہتر اور پائندہ تر ہے۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے۔ (یعنی)

اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

ع ۱ ۱۹ ۱۲

## اٰیاتها ۲۶ سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعها ۱

اس میں چھبیس آیتیں سورۂ غاشیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

بھلا تمکو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے؟ اُس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہونگے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ

سخت محنت کرنیوالے تھکے ماندے۔ دہکتی آگ میں داخل ہونگے۔ ایک کھولتے ہوئے چشمے کا

اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ

اُنکو پانی پلایا جائیگا۔ اور خاردار جھاڑ کے سوا اُنکے لئے کوئی کھانا نہیں (ہوگا)۔ جو نہ فربہی لائے

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۱۲۰) اختیار کرو۔ مگر انہوں نے بتوں کو پوجنا منظور نہ کیا اور آگ میں پڑنا منظور کیا۔ یہ حال دیکھ کر عورتیں اور بچے چلّا اٹھے۔ دیندار شوہر اور باپ جو خدا پر پورا ایمان رکھتے تھے انہوں نے تسلی دی کہ اس کو آگ نہ سمجھو یہ تمہارے لئے نجات ہے چنانچہ سب کے سب اس میں کود پڑے کہتے ہیں کہ آگ کے شعلے ابھی ان کے جسموں تک پہنچنے نہ پائے تھے کہ خدا نے اُن کی روحیں قبض کر لیں اور آگ بھڑک کر بادشاہ اور اس کے اراکین میں جو کنارے پر کھڑے تھے جا لگی اور سب کو جلا کر خاک کر دیا۔

وَلَا یُغۡنِیۡ مِنۡ جُوۡعٍ ؕ﴿۷﴾ وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَۃٌ ۙ﴿۸﴾ لِّسَعۡیِہَا
اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔ اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادمان ہوں گے۔ اپنے اعمال

رَاضِیَۃٌ ۙ﴿۹﴾ فِیۡ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ ۙ﴿۱۰﴾ لَّا تَسۡمَعُ فِیۡہَا لَاغِیَۃً ؕ﴿۱۱﴾
(کی جزا) سے خوش دل۔ بہشت بریں میں۔ وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے۔

فِیۡہَا عَیۡنٌ جَارِیَۃٌ ﴿ۘ۱۲﴾ فِیۡہَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَۃٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّ اَکۡوَابٌ
اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔ وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے۔ اور آبخورے

وقف لازم

مَّوۡضُوۡعَۃٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّ نَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَۃٌ ۙ﴿۱۵﴾ وَّ زَرَابِیُّ مَبۡثُوۡثَۃٌ ؕ﴿۱۶﴾
(قرینے سے) رکھے ہوئے۔ اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے۔ اور نفیس مسندیں بچھی ہوئی۔

اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ ﴿ٝ۱۷﴾ وَ اِلَی السَّمَآءِ
کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کئے گئے ہیں۔ اور آسمان کی طرف

کَیۡفَ رُفِعَتۡ ﴿ٝ۱۸﴾ وَ اِلَی الۡجِبَالِ کَیۡفَ نُصِبَتۡ ﴿ٝ۱۹﴾ وَ اِلَی
کہ کیسے بلند کیا گیا ہے۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔ اور

الۡاَرۡضِ کَیۡفَ سُطِحَتۡ ﴿ٝ۲۰﴾ فَذَکِّرۡ ۟ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَکِّرٌ ؕ﴿۲۱﴾
زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی۔ تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔

لَسۡتَ عَلَیۡہِمۡ بِمُصَۜیۡطِرٍ ﴿ۙ۲۲﴾ اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰی وَ کَفَرَ ﴿ۙ۲۳﴾
تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا۔

فَیُعَذِّبُہُ اللّٰہُ الۡعَذَابَ الۡاَکۡبَرَ ؕ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَیۡنَاۤ اِیَابَہُمۡ ﴿ۙ۲۵﴾
تو خدا اس کو بڑا عذاب دے گا۔ بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا حِسَابَہُمۡ ﴿٪۲۶﴾
پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے۔

النصف ع ۱۳

آیاتها ۳۰ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

اس میں تیس آیتیں سورۂ فجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ۝۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝۲ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝۴ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝۱۳ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝۱۵

فجر کی قسم۔ اور دس راتوں کی۔ (۱) اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب جانے لگے۔ (اور) بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا)۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد (۲) کیساتھ کیا کیا۔ (جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد۔ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادیٔ (قریٰ) میں پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے۔ (۳) اور فرعون کیساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔ اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔ تو تمہارے پروردگار نے اُن پر عذاب کا کوڑا نازل کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔ مگر انسان (عجیب مخلوق ہے) جب اسکا پروردگار اُسکو آزماتا ہے کہ اُسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے (کہ آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔



(۱) دس راتوں کی تعیین میں مختلف اقوال ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ ان سے عشرہ ذی الحجہ مراد ہے۔ بعض کا قول ہے کہ عشرۂ اول رمضان مراد ہے مگر کوئی دلیل اس پر نہیں کہ اس آیت سے یہی عشرات مراد ہیں۔ (۲) عاد دو تھے عاد اولیٰ جن کو ارم کہتے ہیں دوسرا عاد ثمود۔ عاد ارم حضرت ہودؑ کی امت کے لوگ تھے۔ ارم اس کے قبیلے کا نام تھا۔ (۳) ثمود حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ہے یہ لوگ ایسے کاریگر تھے کہ پہاڑوں میں پتھر تراش تراش کر گھر بناتے تھے۔ اور ان میں رہتے سہتے تھے۔

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ۬ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ
اور جب (دُوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے (کہ ہائے) میرے پروردگار نے مجھے
اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ
ذلیل کیا۔ نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔ اور نہ مسکین کو
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾
کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔ اور میراث کے مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔
وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا
اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔ تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی
دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِايْٓءَ
جائے گی۔ اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آموجود ہونگے۔ اور دوزخ اُس دن
يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ
حاضر کی جائے گی تو انسان اُس دن متنبہ ہوگا مگر اب انتباہ (سے) اُسے (فائدہ)
الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ
کہاں (مل سکے گا)؟ کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔ تو اُس دن
لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾
نہ کوئی خدا کے عذاب کی طرح (کسی کو) عذاب دیگا۔ اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا۔
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً
اے اطمینان پانیوالی رُوح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ
مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾ ع ۱ ۳۰ ۱۴
سے راضی۔ تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

## سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٢٠ — رُكُوْعُهَا ١

اس میں بیس آیتیں سورۂ بلد مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم۔ اور تم اسی شہر میں تو رہتے (١) ہو۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿٤﴾

اور باپ (یعنی آدم) اور اُسکی اولاد کی قسم۔ کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے۔

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ

کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔ کہتا ہے کہ میں نے بہت سا

مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

مال برباد کر دیا۔ کیا اُسے یہ گمان ہے کہ اُس کو کسی نے دیکھا نہیں۔ بھلا ہمنے اُسکو دو آنکھیں

عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

نہیں دیں؟ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے)۔ (یہ چیزیں بھی دیں) اور اُسکو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھادیئے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ

مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی

رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَّتِيْمًا

(کی) گردن کا چھڑانا۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا۔ یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ

رشتہ دار کو۔ یا فقیر خاکسار کو۔ پھر ان لوگوں میں بھی

وقف لازم



(١) مفسّرین نے حِلٌّ کے معنی حلال بھی کیئے ہیں اور لکھا ہے کہ خدا نے اس شہر میں مقاتلہ ہمیشہ کیلیئے حرام کیا ہے مگر جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس میں فتح مکہ کے دن قتال کرنا جائز کیا تھا۔ اس بناء پر آیت یوں ہونا چاہئے کہ تم کو اس شہر میں (قتال) حلال ہونے والا ہے مگر ہمارے نزدیک زیادہ مناسب یہ ہے کہ حِلٌّ کے معنی حال یعنی ساکن و نازل لئے جائیں اور اسی وجہ سے ہم نے یہ ترجمہ کیا ہے کہ تم اسی شہر میں تو رہتے ہو اس صورت میں مکہ معظّمہ کی دوسری فضیلتوں میں سے ایک یہ فضیلت بھی اسکی قسم کھانے کا موجب ہو گی کہ وہ حضرت خاتم النبیینؐ کا مسکن تھا۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾

(داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی وصیت کرتے رہے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ

یہی لوگ صاحبِ سعادت ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع

وہ بدبخت ہیں۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائینگے۔

ع ۱ / ۲۰ / ۱۵

آیاتھا ۱۵ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ رکوعھا ۱

اس میں پندرہ آیتیں سورۂ شمس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۙ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۙ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ

سُورج کی قسم اور اُسکی روشنی کی۔ اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے۔ اور دن کی

اِذَا جَلّٰىهَا ۙ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۙ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا

جب اُسے چمکا دے۔ اور رات کی جب اُسے چھپالے۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جسنے

بَنٰىهَا ۙ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۙ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۙ﴿۷﴾

اُسے بنایا۔ اور زمین کی اور اُسکی جس نے اُسے پھیلایا۔ اور انسان کی اور اُسکی جسنے اُس (کے اعضا) کو برابر کیا۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۙ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۙ﴿۹﴾

پھر اُسکو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی۔ کہ جسنے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مُراد کو پہنچا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ؕ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۙ﴿۱۱﴾

اور جسنے اُسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔ (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا۔

اِذِ انۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ

جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اُٹھا۔ تو خدا کے پیغمبر (صالحؑ) نے اُن سے کہا کہ خدا کی اُونٹنی اور اُسکے

اللّٰهِ وَ سُقۡيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ

پانی پینے کی باری سے حذر کرو۔ مگر اُنہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اُونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں تو خدا نے اُنکے گناہ کے سبب

رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾

اُن پر عذاب نازل کیا اور سب (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔ ﴿۱﴾ اور اُس کو اُن کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

ع ۱۵/۱۶

## سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۲۱ رُكُوۡعُهَا ۱

اس میں اکیس آیتیں سورۂ لیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے۔ اور دن کی قسم جب چمک اُٹھے۔ اور اُس (ذات) کی قسم

الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ﴿۳﴾ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى

جسنے نر اور مادہ پیدا کئے۔ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔ تو جسنے (خدا کے رستے میں مال) دیا

وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ﴿۷﴾

اور پرہیزگاری کی۔ اور نیک بات کو سچ جانا۔ اُسکو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿۹﴾

اور جس نے بخل کیا اور بےپرواہ بنا رہا۔ اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا

اُسے سختی میں پہنچائیں گے۔ اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اُسکا مال اُسکے

﴿۱﴾ خدا نے حضرت صالحؑ کو ایک اونٹنی معجزے کے طور پر دی تھی جو ایک بڑے بھاری پتھر میں سے نکالی گئی تھی۔ صالح علیہ السلام نے اُن لوگوں سے کہا کہ یہ اونٹنی خدا کی ہے۔ اس کو بُری طرح ہاتھ نہ لگانا۔ اور جو دن اسکے پانی پینے کا ہو اس میں تعرض نہ کرنا۔ اُنہوں نے یہ بات نہ مانی اور ایک نہایت بدبخت شخص نے جس کا نام قدار بن سالف تھا۔ اونٹنی کے پاؤں کاٹ دیئے۔ اس وجہ سے ان سب پر عذاب نازل ہوا۔

تَرَدّٰی ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَیۡنَا لَلۡہُدٰی ﴿۱۲﴾ وَ اِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَۃَ

کچھ بھی کام نہ آیگا۔ ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے۔ اور آخرت اور دُنیا

وَ الۡاُوۡلٰی ﴿۱۳﴾ فَاَنۡذَرۡتُکُمۡ نَارًا تَلَظّٰی ﴿۱۴﴾ لَا یَصۡلٰىہَاۤ

ہماری ہی چیزیں ہیں۔ سو میں نے تمکو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا۔ اسمیں وہی داخل ہوگا

اِلَّا الۡاَشۡقَی ﴿۱۵﴾ الَّذِیۡ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۱۶﴾ وَ سَیُجَنَّبُہَا

جو بڑا بدبخت ہے۔ جس نے جھٹلایا اور مُنہ پھیرا۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے

الۡاَتۡقَی ﴿۱۷﴾ الَّذِیۡ یُؤۡتِیۡ مَالَہٗ یَتَزَکّٰی ﴿۱۸﴾ وَ مَا لِاَحَدٍ

وہ (اس سے) بچالیا جائیگا۔ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔ اور (اسلئے) نہیں (دیتا کہ)

عِنۡدَہٗ مِنۡ نِّعۡمَۃٍ تُجۡزٰۤی ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ رَبِّہِ

اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا وہ بدلہ اُتارتا ہے۔ بلکہ اپنے خداوندِ اعلیٰ کی رضامندی حاصل

الۡاَعۡلٰی ﴿۲۰﴾ وَ لَسَوۡفَ یَرۡضٰی ﴿۲۱﴾

کرنے کیلئے دیتا ہے۔ اور وہ عنقریب خوش ہو جائیگا۔

ع ۱ (۲۱) ۱۷

ایاتہا ۱۱ **سُوۡرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ** رکوعہا ۱

اس میں گیارہ آیتیں سورۂ ضحیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

**بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ**

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَ الضُّحٰی ﴿۱﴾ وَ الَّیۡلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ

آفتاب کی روشنی کی قسم۔ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے۔ کہ (اے محمدؐ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تمکو

وَ مَا قَلٰی ﴿۳﴾ وَ لَلۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ لَّکَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ﴿۴﴾ وَ لَسَوۡفَ

چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا۔ ﴿۱﴾ اور آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دُنیا) سے کہیں بہتر ہے۔ اور تمہیں پروردگار



﴿۱﴾ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر چند روز وحی کے آنے میں توقف ہو گیا تو آپ پریشان خاطر رہتے۔ کافروں نے کہنا شروع کیا کہ محمدؐ کا رب اس سے ناراض ہو گیا ہے اور اس کو چھوڑ دیا ہے اس پر یہ سورت نازل ہوئی۔ اس میں پہلے تو کافروں کی بات کی تردید کی ہے۔ پھر اظہارِ احسانات کیا ہے پھر نصیحتیں فرمائی ہیں آپ ابھی بطنِ مادری ہی میں تھے کہ والد کا انتقال ہو گیا چھ برس کے ہوئے کہ والدہ بھی فوت ہو گئیں۔ پہلے آپؐ کے دادا عبدالمطلب پرورش کرتے رہے ان کے مرنے کے بعد آپؐ کے چچا ابو طالب متکفل ہوئے۔ وہ آپ کی ہمیشہ مدد و حمایت اور عزت و حرمت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ خدا نے آپؐ کو پیغمبر کیا۔ رستے سے مراد یہی دین حق کا رستہ ہے جو آپ کو معلوم نہ تھا۔ وہ پیغمبر بنا کر دکھا دیا۔ اور حضرت خدیجہؓ جو بڑی (باقی صفحہ نمبر ۱۱۳۱ پر)

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿٥﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَاٰوٰى ﴿٦﴾

عنقریب وہ کچھ عطا فرمائیگا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ بھلا اُس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بیشک دی)۔

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿٧﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿٨﴾

اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔ اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔

فَاَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾

تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

ع ۱۱ / ۱ / ۱۸

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا۔

## اٰيَاتُهَا ٨ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ١

اس میں آٹھ آیتیں سورۂ الم نشرح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾

(اے محمدؐ) کیا ہمنے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا)۔ اور تم پر سے بوجھ بھی اُتار دیا۔

الَّذِيٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَاِنَّ

جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی۔ اور تمہارا ذکر بلند کیا۔ ہاں ہاں

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ

مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ (اور) بیشک مشکل کیساتھ آسانی ہے۔ توجب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں)

فَانْصَبْ ﴿٧﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

ع ۸ / ۱ / ۱۹

محنت کیا کرو۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۱۳۰) مالدار تھیں، ان سے نکاح کرا کر افلاس دُور کر دیا۔

## سُوۡرَةُ التِّیۡنِ مَکِّیَّۃٌ

اٰیاتُھا ۸ رُکُوعُھا ۱

اس میں آٹھ آیتیں سورۂ تین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ ﴿۱﴾ وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ﴿۲﴾ وَھٰذَا الۡبَلَدِ

انجیر کی قسم اور زیتون کی۔ اور طور سینین کی۔ اور اس امن والے

الۡاَمِیۡنِ ﴿۳﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ﴿۴﴾

شہر کی۔ کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ رَدَدۡنٰہُ اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۶﴾ فَمَا یُکَذِّبُکَ

کرتے رہے اُن کے لئے بے انتہا اجر ہے۔ تو (اے آدم زاد) پھر تو جزا کے

بَعۡدُ بِالدِّیۡنِ ﴿۷﴾ اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِاَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنَ ﴿۸﴾

دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ کیا خدا سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

## سُوۡرَةُ الۡعَلَقِ مَکِّیَّۃٌ

اٰیاتُھا ۱۹ رُکُوعُھا ۱

اس میں اُنیس آیتیں سورۂ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ

(اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی

مِنۡ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾ اِقۡرَاۡ وَ رَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِىۡ عَلَّمَ

پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جسنے قلم کے ذریعے

بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ؕ﴿۵﴾ كَلَّاۤ اِنَّ

سے علم سکھایا۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اُسکو علم نہ تھا۔﴿۱﴾ مگر انسان

الۡاِنۡسَانَ لَيَطۡغٰٓى ۙ﴿۶﴾ اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰى ؕ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى

سرکش ہو جاتا ہے۔ جب کہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

رَبِّكَ الرُّجۡعٰى ؕ﴿۸﴾ اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يَنۡهٰى ۙ﴿۹﴾ عَبۡدًا

(اُسکو) تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ بھلا تمنے اُس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔ (یعنی) ایک

اِذَا صَلّٰى ؕ﴿۱۰﴾ اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَانَ عَلَى الۡهُدٰٓى ۙ﴿۱۱﴾ اَوۡ اَمَرَ

بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو۔ یا پرہیزگاری

بِالتَّقۡوٰى ؕ﴿۱۲﴾ اَرَءَيۡتَ اِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۳﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمۡ

کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا)۔﴿۲﴾ اور دیکھ تو اگر اُسنے دینِ حق کو جھٹلایا اور اُس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا)۔ کیا اُسکو معلوم نہیں

بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَـئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ ۙ لَنَسۡفَعًۢا

کہ خدا دیکھ رہا ہے۔ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اُسکی) پیشانی کے بال

بِالنَّاصِيَةِ ۙ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ﴿۱۶﴾ فَلۡيَدۡعُ

پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال۔ تو وہ اپنے یاروں کی

نَادِيَهٗ ۙ﴿۱۷﴾ سَنَدۡعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ

مجلس کو بُلا لے۔ ہم بھی اپنے مؤکلانِ دوزخ کو بلائیں گے۔ دیکھو! اس کا کہا نہ ماننا

وَاسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبْ ۩ ﴿۱۹﴾

اور سجدہ کرنا اور قُرب (خدا) حاصل کرتے رہنا۔

﴿۱﴾ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو وحی سب سے پہلے نازل ہوئی وہ اسی سورت کی یہی پہلی پانچ آیتیں ہیں۔ یہ آیتیں غارِ حرا میں نازل ہوئیں۔ جہاں آپؐ تشریف لے جا کر تنہائی میں عبادت کیا کرتے تھے۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ جب فرشتے نے آ کر مجھ سے کہا کہ پڑھو تو میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں تو اُسنے مجھے پکڑ کر دبایا یہاں تک کہ میں تھک گیا پھر چھوڑ دیا اور کہا کہ پڑھو میں نے کہا کہ مجھے پڑھنا نہیں آتا پھر دوبارہ مجھ کو دبوچا یہاں تک کہ میں تھک گیا۔ پھر چھوڑ دیا۔ اور کہا کہ پڑھو میں نے کہا کہ میں پڑھنا نہیں جانتا پھر تیسری بار دبایا یہاں تک کہ میں تھک کر چُور ہو گیا۔ پھر چھوڑ دیا اور کہا اقرا باسم ربك الذی خلق اور مالم یعلم تک پہنچا۔ اسکے بعد آپؐ خوف کے سبب کانپتے کانپتے حضرت خدیجہؓ کے پاس آئے اور کہا کہ مجھے لحاف (باقی صفحہ نمبر ۱۱۳۵ پر)

اٰیاتُھا ۵　　**سُوْرَۃُ الْقَدْرِ مَکِّیَّۃٌ**　　رُکُوْعُھَا ۱

اس میں پانچ آیتیں　　سورۂ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی　　اور ایک رکوع ہے

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

**اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚۖ ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ**

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔　اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر

**الْقَدْرِ ؕ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۵ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ**

کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔﴿۱﴾ اس میں

**الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ ﴿۴﴾**

روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔﴿۲﴾

**سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾ ع**

یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ع ۵ / ۲۲

اٰیاتُھا ۸　　**سُوْرَۃُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّۃٌ**　　رُکُوْعُھَا ۱

اس میں آٹھ آیتیں　　سورۂ بینہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی　　اور ایک رکوع ہے

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

**لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ**

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے

**مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ**

نہ تھے جب تک کہ اُنکے پاس کھلی دلیل (نہ) آتی۔　(یعنی) خدا کے پیغمبر



﴿۱﴾ قرآن مجید ایک ہی دفعہ نازل نہیں ہوا بلکہ پارہ پارہ نازل ہوا ہے۔ پہلے پہل اس کا نزول شب قدر میں ہوا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر ماہ رمضان میں ہے جیسا کہ دوسری جگہ فرمایا ہے۔ شهر رمضان الذی انزل فيه القران یہ معلوم نہیں ہوا کہ یہ رات کس تاریخ کو ہوتی ہے۔ لیکن احادیث صحیحہ سے اتنا ثابت ہے کہ حضرتؐ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور جتنا اہتمام اس عشرے میں فرماتے اور میں نہ فرماتے اکثر مفسرین کا یہ قول ہے کہ اس رات کا عمل ہزار مہینے کے عمل سے افضل ہے۔ ﴿۲﴾ یہاں بھی ترجمے میں روح کو فرشتے سے مقدم کیا گیا ہے اس کی وجہ وہی ہے جو سورۂ معارج کی چوتھی آیت کے فائدے میں بیان کی گئی ہے۔

يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾ وَمَا

جو پاک اوراق پڑھتے ہیں۔ جن میں مستحکم (آیتیں) لکھی ہوئی ہیں۔ اور

تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ

اہلِ کتاب جو متفرق (و مختلف) ہوئے ہیں تو دلیلِ واضح آنے کے

الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

بعد (ہوئے ہیں)۔ اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ یکسو ہو کر خدا کی

لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ

عبادت کریں (اور) یک سُو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

اور یہی سچا دین ہے۔ جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہلِ کتاب

الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ

اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

سب مخلوق سے بدتر ہیں۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ

وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔ اُنکا صِلہ اُنکے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے

عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہیں گے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٨﴾

ع ۱ / ۸ / ۲۲

خدا اُن سے خوش اور وہ اُس سے خوش یہ (صِلہ) اُسکے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہا۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۱۳۳) اُڑھا دو جب خوف دور ہوا تو آپؐ نے اپنا حال بیان فرمایا خدیجہؓ نے آپؐ کو تسلی دی اور ورقہ بن نوفل (اپنے چچا زاد بھائی) کے پاس لے گئیں۔ یہ بوڑھے شخص دورِ جاہلیت میں عیسائی ہو گئے تھے۔ انہوں نے آپؐ سے یہ ماجرا سنا تو کہا کہ یہ وہی ناموس ہے جو عیسیٰؑ پر اترا تھا اور خدا نے آپؐ کو پیغمبر کیا ہے اور یہ بھی کہا کاش میں جوان ہوتا اور جسوقت آپؐ کی قوم آپؐ کو وطن سے نکالتی اُسوقت تک زندہ رہتا۔ آپؐ نے پوچھا کیا وہ مجھ کو نکال دینگے؟ اُسنے کہا ہاں۔ جو شخص ایسی چیز لایا کرتا ہے جو آپؐ لائے ہیں لوگ اُسکے دشمن ہو جایا کرتے ہیں اگر میں اُسوقت تک جیتا رہونگا تو تمہاری بہت نصرت و حمایت کرونگا۔ مگر اسکے تھوڑے ہی عرصے کے بعد وہ فوت ہو گئے اور جی کی آرزو جی ہی میں لے گئے۔ ﴿۲﴾ یہ معنی بھی ہو سکتے (باقی صفحہ نمبر ۱۱۳۶ پر)

## سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۸ رُکُوْعُهَا ۱

اس میں آٹھ آیتیں سورۂ زلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
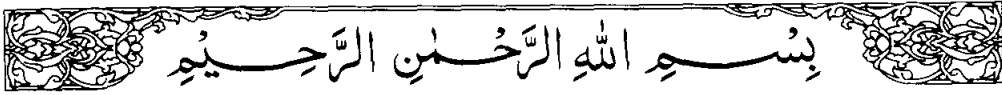
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ

اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

نکال ڈالے گی۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ اُس روز وہ اپنے حالات

اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

بیان کر دے گی۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اُس کو حکم بھیجا (ہوگا)۔ اُس دن لوگ گروہ گروہ

النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

ہو کر آئینگے تاکہ اُن کو اُن کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔ تو جس نے ذرہ بھر

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

نیکی کی ہوگی وہ اُسکو دیکھ لیگا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لیگا۔

## سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۱۱ رُکُوْعُهَا ۱

اس میں گیارہ آیتیں سورۂ عٰدیٰت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
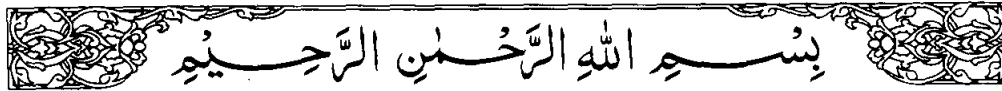
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ

اُن سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اُٹھتے ہیں۔ پھر (پتھروں پر نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں۔ پھر صبح کو



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۱۳۵) ہیں کہ اگر یہ منع کرنے والا شخص راہِ راست پر ہوتا اور پرہیزگاری کی باتیں سکھاتا تو کیا اچھا ہوتا۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ منع کرنے والے شخص سے مراد ابوجہل ہے جو نماز پڑھتے وقت آپ کو دیکھتا تو چڑاتا۔ خدا نے فرمایا کہ کیا یہ نہیں جانتا کہ خدا اس کے افعال کو دیکھ رہا ہے اور اگر یہ ایسی گستاخیوں سے باز نہ آئے گا تو ہم اُس کو گھسیٹ کر جہنم میں داخل کر دیں گے۔ کہتے ہیں کہ دنیا میں بھی اس کو یہ سزا ملی کہ بدر کی لڑائی میں مارا گیا اور گھسیٹ کر گڑھے میں ڈال دیا گیا۔

صُبْحًا ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿۵﴾

چھاپہ مارتے ہیں۔ پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں۔ پھر اس وقت دُشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ﴿۷﴾

کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے۔ اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ﴿۸﴾ اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ

وہ تو مال کی سخت محبت کرنیوالا ہے۔ کیا وہ اُس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مُردے)

مَا فِی الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ

قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائینگے۔ اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائینگے۔ بیشک اُنکا پروردگار

بِهِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ﴿۱۱﴾

اُس روز اُن سے خُوب واقف ہوگا۔

ع ۱ ۱۱ ۲۵

اٰیَاتُهَا ۱۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّیَّةٌ رُكُوْعُهَا ۱

اس میں گیارہ آیتیں سورۃ قارعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۳﴾

کھڑکھڑانے والی۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

یَوْمَ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ

(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے۔ اور پہاڑ ایسے

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ

ہو جائیں گے جیسے دُھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون۔ تو جس کے (اعمال کے) وزن

مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ

بھاری نکلیں گے۔ وہ دل پسند عیش میں ، ہوگا۔ اور جس کے وزن

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

ہلکے نکلیں گے۔ اس کا مرجع ہاویہ ہے۔ اور تم کیا سمجھے کہ

مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

ہاویہ کیا چیز ہے؟ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔

ع ۱۱ / ۲۶

## سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

اس میں آٹھ آیتیں — سورۂ تکاثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا

(لوگو) تمکو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تمنے قبریں جا دیکھیں۔ دیکھو

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا

تمہیں عنقریب معلوم ہو جائیگا۔ پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو

لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾

اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے)۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ

پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آ جائے گا)۔ پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے

عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

بارے میں پرسش ہوگی۔

ع ۸ / ۲۷

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۱۴۳) آپؐ سے بڑی عداوت تھی۔ اُسنے یہ شیوہ اختیار کر رکھا تھا کہ رات کو آپؐ کے رستے میں خار دار لکڑیاں ڈال جاتی تھی اسی لئے اس کو حمالة الحطب فرمایا۔ بعض نے کہا کہ اس سے مراد چغلخور ہے کہ وہ چغلخوری کیا کرتی تھی گلے کی رسی سے یہ مراد ہے کہ وہ قیامت کے روز جہنم کا ایندھن اٹھا اٹھا کر اپنے شوہر پر ڈالے گی۔ تاکہ اس کا عذاب زیادہ ہوتا رہے گویا اس کام کے لئے تیار ہے اور اسی لئے اپنے گلے میں مونج کی رسی ڈالے رہتی ہے کسی نے کہا کہ اس سے مراد دوزخ کی رسی ہے جو اس کے گلے میں ڈالی جائے گی واللہ اعلم بالصواب۔

## سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۳ — رُكُوْعُهَا ۱

اس میں تین آیتیں — سورۂ عصر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عصر کی قسم۔ کہ انسان نقصان میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳

اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

ع ۲۸

## سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۹ — رُكُوْعُهَا ۱

اس میں نو آیتیں — سورۂ ہمزہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝۱ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنیوالے چغلخور کی خرابی ہے۔ جو مال جمع کرتا اور اُس کو گن گن کر

وَّعَدَّدَهٗ ۝۲ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝۳ كَلَّا

رکھتا ہے۔ (اور) خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔ ہرگز

لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵

نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائیگا۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷

وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں پر جا لپٹے گی۔



(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۱۴۱) حدیثیں ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ کوثر بہشت کی ایک نہر کا نام ہے جو حضرت محمدؐ کو عطا ہوئی ہے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ کو اُونگھ آ گئی پھر سر اٹھا کر تبسم فرمایا اور تبسم کی یہ وجہ بیان فرمائی کہ ابھی مجھ پر ایک سورت نازل ہوئی ہے اور پھر یہ سورت پڑھی اور فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ کوثر کیا چیز ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ خدا اور رسول ہی جانیں فرمایا وہ ایک نہر ہے جو خدا نے مجھ کو بہشت میں دی ہے۔ اسمیں خیر کثیر ہے۔ لغت میں کوثر خیرِ کثیر کو کہتے ہیں چونکہ شرعی معنی لغوی معنوں پر مقدم ہوتے ہیں اس لئے ہم نے کوثر کے لغوی معنی ترجمے میں اختیار نہیں کئے۔

اِنَّهَا عَلَيۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِىۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

(اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔ (یعنی آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

اس میں پانچ آیتیں سورۂ فیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ؕ﴿۱﴾ اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کیساتھ کیا کیا۔ کیا اُن کا داؤ

فِىۡ تَضۡلِيۡلٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ۙ﴿۳﴾ تَرۡمِيۡهِمۡ

غلط نہیں گیا؟ (گیا)۔ اور اُن پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے۔ جو اُن پر کنکر کی

بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ﴿۵﴾

پتھریاں پھینکتے تھے۔ تو اُن کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بُھس۔ ﴿۱﴾

ایاتُها ۴ سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ مَّكِّيَّةٌ رُکُوعُھَا ۱

اس میں چار آیتیں سورۂ قریش مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ۚ﴿۲﴾

قریش کے مانوس کرنے کے سبب۔ (یعنی) اُن کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب۔

فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ

لوگوں کو چاہئے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے اُن کو بُھوک میں

منزل ۷

﴿۱﴾ یمن کا ایک بادشاہ تھا ابرہہ وہ خانہ کعبہ کو لوگوں کا مرجع دیکھ کر آتشِ حسد میں جلتا تھا اس نے کعبے کو بے رونق کرنے کی یہ تدبیر نکالی کہ ایک بُت خانہ تعمیر کیا اور ایک عام حکم جاری کر دیا کہ سب لوگ وہاں پرستش کیلئے آئیں مگر وہ اس کی طرف مطلق متوجہ نہ ہوئے۔ ناچار اس نے خانہ کعبہ کے ڈھا دینے کا قصد کیا کہ نہ یہ رہے نہ وہاں لوگ عبادت کے لئے جمع ہوں لشکر لے کر چڑھا تو بہت سے ہاتھی بھی ساتھ لایا جب یہ لوگ کعبے کے قریب پہنچے تو عبد المطلب نے اُن سے جا کر کہا کہ یہ خدا کا گھر ہے۔ اس پر کوئی شخص قدرت نہ پا سکے گا اور نہ اس کو ڈھا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ہم اس کو ڈھا نہ لیں گے یہاں سے ٹلنے کے نہیں۔ خدا کی قدرت دیکھو کہ پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ چونچوں اور پنجوں میں کنکر لئے ہوئے وہاں آموجود ہوئے (بقیہ صفحہ نمبر ۱۱۴۴ پر)

جوع وآمنهم من خوف ﴿۴﴾

کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا۔ ﴿۱﴾

ع ۴ / ۲۱

اس میں سات آیتیں — سورۂ ماعون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور ایک رکوع ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

أرأيت الذي يكذب بالدين ﴿۱﴾ فذلك الذي يدع اليتيم ﴿۲﴾ ولا يحض على طعام المسكين ﴿۳﴾ فويل للمصلين ﴿۴﴾ الذين هم عن صلاتهم ساهون ﴿۵﴾ الذين هم يراءون ﴿۶﴾ ويمنعون الماعون ﴿۷﴾

بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے۔ یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے۔ جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔ اور برتنے کی چیزیں عاریتاً نہیں دیتے۔

ع ۷ / ۲۲

سورة الكوثر مكية — اياتها ۳ — ركوعها ۱

اس میں تین آیتیں — سورۂ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور ایک رکوع ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إنا أعطيناك الكوثر ﴿۱﴾ فصل لربك وانحر ﴿۲﴾ إن

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ ﴿۲﴾ تو اپنے پروردگار کیلئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔ کچھ



﴿۱﴾ حضرت محمدؐ کی بارھویں پشت میں ایک شخص نضر بن کنانہ تھا۔ اسکی اولاد قریش ہیں۔ یہ بیت اللہ کے خادم تھے اور لوگ ان کا بہت ادب اوراحترام کرتے تھے۔ اس سورت میں خدا قریش پر اپنا احسان جتاتا ہے کہ وہ جاڑے اور گرمی میں تجارت کے لئے سفر کرتے ہیں اور کوئی ان کو لوٹتا نہیں چین سے کھاتے پیتے اور امن سے رہتے سہتے ہیں تو انکو چاہئے کہ توحید اختیار کریں اور بتوں کی پرستش کو چھوڑ کر اس گھر کے مالک یعنی خدائے واحد کی عبادت کریں۔ بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ سورت پہلی سورت سے متعلق ہے اور اُنکے نزدیک اس کے یہ معنی ہیں کہ ہم نے جو مکے سے ہاتھیوں اور ہاتھی والوں کو روک کر ہلاک کیا تو اسلئے کہ قریش جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس ہو کر اپنے شہر میں امن و امان سے رہیں۔ ﴿۲﴾ بہت سی (باقی صفحہ نمبر ۱۱۳۹ پر)

شک نہیں کہ تمہارا دُشمن ہی بے اولاد رہے گا۔ ﴿۱﴾

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّۃٌ — اٰیَاتُهَا ٦ — رُکُوْعُهَا ١

اس میں چھ آیتیں — سورۂ کافرون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اورایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ

(اے پیغمبرؐ اِن مُنکرانِ اسلام سے) کہدو کہ اے کافرو! جن (بُتوں) کو تم پُوجتے ہو اُنکو میں نہیں پُوجتا۔ اور

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾

جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اُسکی تم عبادت نہیں کرتے۔ اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جنکی تم پرستش کرتے ہو اُنکی میں پرستش

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

کرنیوالا نہیں ہوں۔ اور نہ تم اُسکی بندگی کرنیوالے (معلوم ہوتے) ہو جسکی میں بندگی کرتا ہوں۔ تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر۔

سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِيَّۃٌ — اٰیَاتُهَا ۳ — رُکُوْعُهَا ١

اس میں تین آیتیں — سورۂ نصر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی — اورایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہوگئی)۔ اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

غول کے غول خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح کرو اور اُس سے مغفرت مانگو۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم



﴿۱﴾ ابتر اُسکو کہتے ہیں جس کی اولاد ذکور میں سے کوئی نہ رہے جب حضرتؐ کے بیٹوں کا انتقال ہوگیا۔ تو بعض کافر کہنے لگے کہ محمدؐ ابتر ہو گیا۔ اس کے بعد کوئی اس کا نام لینے والا نہ رہے گا۔ خدا نے آپؐ سے فرمایا کہ تمہارا بداندیش ہی مقطوع النسل رہے گا اور آپؐ کا نام آپؐ کی اُمت کے ذریعے سے ہمیشہ کے لئے باقی رکھا۔

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

بے شک وہ معاف کرنیوالا ہے۔

## سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ

ایاتہا ۵ — رکوعہا ۱

اس میں پانچ آیتیں — سورۂ لہب مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

ابُو لہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو۔ نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اُس نے کمایا۔ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اُسکی جورُو بھی۔ جو ایندھن سر پر اُٹھائے پھرتی ہے۔ اُسکے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔﴿۱﴾

## سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

ایاتہا ۴ — رکوعہا ۱

اس میں چار آیتیں — سورۂ اخلاص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

کہو کہ وہ (ذات پاک جسکا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔



﴿۱﴾ ابولہب رشتے میں حضرت محمدؐ کا چچا تھا۔ مگر بڑا کافر اور آپکا دشمنِ جان اس کا نام تو عبدالعزیٰ بن عبدالمطلب تھا مگر مشہور اسی کنیت سے تھا کیونکہ نہایت حسین وجمیل تھا اور حسن وجمال کی وجہ سے اس کا چہرہ آگ کی طرح چمکتا تھا جب آپؐ کو حکم ہوا کہ اپنے قبائل کو متنبہ کر دو تو آپؐ نے قریش کو جمع کر کے فرمایا کہ بھلا اگر میں تم کو خبر دوں کہ دشمن کی فوج صبح یا شام تم پر حملہ کرنے والی ہے۔ تو تم اس بات کو باور کرو گے۔ انہوں نے کہا ضرور باور کرینگے۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں تم کو ایک سخت عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جو تم پر نازل ہونے والا ہے تو ابولہب نے کہا کہ تمہارے ہاتھ ٹوٹیں (یعنی تم ہلاک ہو) تم نے ہم کو اسی لئے جمع کیا تھا، اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی ابولہب کی جورُو جس کا نام اُمِّ جمیل تھا اسکو بھی (باقی صفحہ نمبر ۱۱۳۸ پر)

## سُوۡرَۃُ الۡفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ

اٰیَاتُہَا ۵ رُکُوۡعُہَا ۱

اس میں پانچ آیتیں سورۂ فلق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
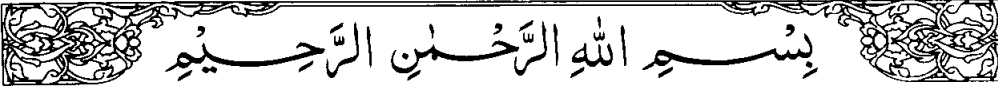
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی برائی سے جو اُس نے پیدا کی۔

وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور شب تاریک کی بُرائی سے جب اُس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں

فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

کی بُرائی سے۔ اور حسد کرنیوالے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے۔

## سُوۡرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ

اٰیَاتُہَا ۶ رُکُوۡعُہَا ۱
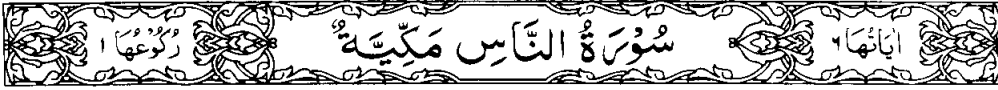
اس میں چھ آیتیں سورۂ ناس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے
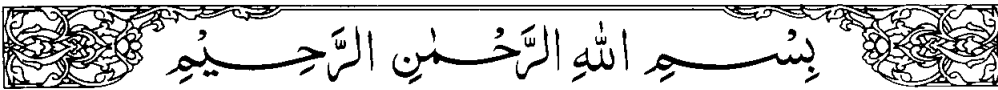
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔ لوگوں

النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ

کے معبود برحق کی۔ (شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو (خدا کا نام سُن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں

یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

ع ۱ ۶ ۲۹

کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (خواہ وہ) جنّات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

(بقیہ تفسیر صفحہ نمبر ۱۱۴۰) اور ان لوگوں پر کنکر برسانے شروع کئے جس پر کنکر گرتا کیا ہاتھی اور کیا سوار ہلاک ہو کر رہ جاتا غرض تمام لشکر ہاتھیوں سمیت برباد ہو گیا اور خدا نے خانہ کعبہ کو بچا لیا۔ اس سورت میں اس واقعے کا ذکر ہے۔

# دُعَآءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ

اے اللہ مجھ سے میری قبر کی وحشت دُور فرما ۔ اے اللہ مجھ پر عظمت والے

بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْۤ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی

قرآن کے ذریعہ رحم فرما ۔ اور اس کو میرے لیے مقتدا اور نور اور ہدایت

وَّرَحْمَةً ○ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ

اور رحمت والا بنا ۔ اے اللہ اس کے اندر جو میں بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد دلا اور جو مجھے نہیں

مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ

معلوم وہ مجھے سکھا دے اور دن رات اِس کی تلاوت کرنے کی مجھے توفیق عطا

النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

فرما ۔ اور اے سب جہانوں کے پالنے والے اِس کو میرے لیے دلیل بنا۔

## اِلتماس

قرآن پاک کی طباعت اور جِلد بندی بڑی ہی ذمہ داری اور احتیاط سے کی جاتی ہے ۔لیکن پھر بھی کبھی کبھار اتفاق سے جِلد بندی میں کچھ صفحات کی ترتیب میں غلطی یا کمی بیشی ہو جاتی ہے ، یا کسی صفحہ پر طباعت کی غلطی رہ جاتی ہے ۔یہ کلام پاک کے متن وکتابت کی غلطی نہیں ہوتی بلکہ جِلد ساز کی غلطی ہوتی ہے ۔ہماری فرم ایسی غلطی کو دُرست کرنے کی ذمہ دار ہے ۔ ہماری فرم کے شائع کردہ کلام پاک کے کسی بھی نسخہ میں اگر آپ کو کوئی ایسی غلطی نظر آئے تو کلام پاک کا وہ نسخہ آپ ہمیں بھیج دیں ہم اُسے دُرست کروا دیں گے ۔

قُدرت اللہ کمپنی ○ غزنی سٹریٹ ۔ اُردو بازار ○ لاہور پاکستان

# دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ * وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ

بڑی شان بلند مرتبہ والے اللہ نے سچ فرمایا اور سچ فرمایا اُس کے رسُول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جو

الْكَرِیْمُ * وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ * رَبَّنَا

عزّت والا نبی ہے اور ہم اس پر گواہوں میں سے ہیں اے ہمارے پروردگار

تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ * اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

ہم سے قبول کیجئے بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے اے اللہ ہمیں

بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّ بِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ

قرآن پاک کے ہر حرف کے بدلے مٹھاس نصیب کر اور قرآن پاک کے ہر جُزء کے بدلے

الْقُرْاٰنِ جَزَآءً * اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّ بِالْبَآءِ

اچھا بدلہ عطا فرما اے اللہ ہمیں الف کے بدلے اُلفت اور ب کے بدلے

بَرَكَةً وَّ بِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّ بِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّ بِالْجِیْمِ جَمَالًا

برکت اور ت کے بدلے توبہ اور ث کے بدلے ثواب اور ج کے بدلے جمال

وَّ بِالْحَآءِ حِكْمَةً وَّ بِالْخَآءِ خَیْرًا وَّ بِالدَّالِ دَلِیْلًا

اور ح کے بدلے حکمت اور خ کے بدلے بھلائی اور د کے بدلے رہنمائی

وَّ بِالذَّالِ ذَكَآءً وَّ بِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّ بِالزَّآءِ زَكٰوةً وَّ

اور ذ کے بدلے ذہانت اور ر کے بدلے رحمت اور ز کے بدلے پاکی اور

بِالسِّیْنِ سَعَادَةً وَّ بِالشِّیْنِ شِفَآءً وَّ بِالصَّادِ صِدْقًا

س کے بدلے نیک بختی اور ش کے بدلے شفاء اور ص کے بدلے صداقت

وَبِالضَّادِ ضِيَآءً وَّبِالطَّآءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّآءِ ظَفَرًا

اور ض کے بدلے روشنی اور ط کے بدلے تروتازگی اور ظ کے بدلے کامیابی

وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَآءِ فَلَاحًا

اور ع کے بدلے علم اور غ کے بدلے بے نیازی اور ف کے بدلے فلاح

وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ

اور ق کے بدلے قربت اور ک کے بدلے عزت اور ل کے بدلے

لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ

مہربانی اور م کے بدلے نصیحت اور ن کے بدلے نور اور و کے بدلے

وُصْلَةً وَّبِالْهَآءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَآءِ يَقِيْنًا *

ملاپ اور ھ کے بدلے رہنمائی اور ی کے بدلے یقین عطا فرما

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ * وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ

اے اللہ ہمیں عظمت والے قرآن کے ذریعہ نفع پہنچا اور ہمارا مرتبہ آیات اور

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ * وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَ تَجَاوَزْ

حکمت والے ذکر کے ذریعہ بلند فرما اور ہمارے پڑھنے کو قبول فرما اور ہم سے درگزر

عَنَّا مَا كَانَ فِىْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ

فرما وہ کوتاہی جو قرآن پاک کی تلاوت میں ہوئی ہو یعنی خطا یا

نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَآ اَوْ

بھول یا بدلنا کلمہ کا اپنی جگہ سے یا

تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ

آگے یا پیچھے یا زیادتی یا کمی یا

تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَآ اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ

مُراد لینا غیر اس کا جو اتارا تو نے اس پر یا ریب

اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْٓءِ اِلْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ

یا شک یا غفلت یا لہجے کی غلطی یا جلدی کرنا

تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ

تلاوتِ قرآن کے وقت یا سستی یا تیزی یا زبان کی

لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ

کجی یا بغیر وقف کے وقف کرنا یا ملانا بغیر

مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ

مدغم کے یا ظاہر کرنا بغیر بیان یا مد یا تشدید

اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهٗ

یا ہمزہ یا جزم کے یا اعراب دینا علاوہ اس کے جو اس نے لکھا،

اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ اٰيَاتِ الرَّحْمَةِ

یا رغبت اور خوف کا کم ہونا رحمت کی آیات

وَاٰيَاتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ

اور عذاب کی آیات کے وقت پس بخش ہم کو اے ہمارے پروردگار اور ہمیں گواہوں

الشّٰهِدِيْنَ * اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَ

کے ساتھ لکھ یا اللہ قرآن کے ذریعہ ہمارے دلوں کو منور فرما اور

زَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ

قرآن کے ذریعہ ہمارے اخلاق کو مزین فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمیں آگ سے

بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِی الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ * اَللّٰهُمَّ

نجات عطا فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمیں جنت میں داخل فرما یا اللہ

اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِی الدُّنْیَا قَرِیْنًا وَّفِی الْقَبْرِ

قرآن کو ہمارے لیے دُنیا میں ساتھی بنا اور قبر میں

مُؤْنِسًا وَّعَلَی الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِی الْجَنَّةِ

غمخوار اور پُل صراط پر روشنی والا اور جنّت میں

رَفِیْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَی

ساتھی اور آگ سے پردہ اور حائل اور تمام

الْخَیْرٰتِ کُلِّهَا دَلِیْلًا فَاکْتُبْنَا عَلَی التَّمَامِ

بھلائیوں کی طرف رہنما بنا پس ہمارا خاتمہ ایمان پر فرما

وَارْزُقْنَا اَدَآءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبِّ

اور ہمیں ایسا ایمان نصیب فرما جو دل اور زبان سے ادا ہو اور بھلائی

الْخَیْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبَشَارَةِ مِنَ الْاِیْمَانِ *

کی محبت اور نیک بختی اور خوشخبری والا ایمان نصیب فرما

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے اپنے مخلوق میں سے بہتر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

اور اس کی آل پر اور اس کے تمام صحابہؓ پر اور بہت بہت سلام

کَثِیْرًا کَثِیْرًا *

بھیجے۔

# سرٹیفکیٹ تصحیح

قرآنِ پاک کے اس نسخے کا حرف بحرف
غور سے پڑھنے اور رسم الخط کو سمجھنے کے
بعد ہم پورے وثوق سے تصدیق کرتے ہیں
کہ اس قرآنِ حکیم کے متن میں کوئی کمی بیشی
نہیں اور ہر قسم کی اغلاط سے مبرّا ہے۔

حافظ محمد یوسف ◎ حافظ محمد مستقیم خان
والٹن لاہور گارڈن ٹاؤن لاہور

**QUDRAT ULLAH CO**

Mian Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore-Pakistan.
Ph: 92-42-7232404, 7120086 Fax: 92-42-7120087
URL: www.qudratullah.com E-Mail: info@qudratullah.com
URL: www.qudratullah. com. pk E-Mail: info@qudratullah.com. pk